مخزن آیوروید (یعنی)

گھر کا وئید (یا) حکیم

[چوتھا حصہ]

اُردو زبان میں طب آیورویدک کی چوتھی کتاب

جسمیں بروئے چرک شسرتا واگ بھٹ، ہاریت سنگھتا۔ شارنگدھر بھاو پرکاش، بنگ سین، مادھو ندان، بھیشج رتناولی، چکردت، نگھنٹو، رتناکر رس رتناکر، آیوروید سنگرہ۔ رس منجری۔ رسیندر سار سنگرہ۔ رس راج سندر رس رتن سمچے، رسائن سار۔ یوگ چنتامنی۔ ویدجیون چکتسا چندرا ودے وغیرہ قدیم وجدید آیورویدک کتب ہر ایک مرض کی مکمل ومفصل تشریح وعلاج نہایت جانفشانی وعرقریزی سے درج کیا گیا ہے۔ اور ہر ایک مرض کیلئے سینکڑوں مجرب وکتابی نسخے نہایت دریادلی سے قلمبند کئے گئے ہیں۔

مصنفہ ومولفہ

عالیجناب ویدراج کرشن دیال جی ویدشاستری

مالک "ہندوستانی دواگھر" امرتسر (پنجاب)

قیمت فی جلد تین روپے (سے) ❀ مجلد تین روپے آٹھ آنہ (سے)

(آفتاب برقی پریس امرتسر میں باہتمام شیخ غلام حیدر پرنٹر چھپا)

مخزن آیوروید

حصہ چہارم

معزز ناظرین!

آج ایک لمبے عرصہ کے بعد مخزن آیوروید کا چوتھا حصہ پیش کر رہا ہوں۔ میں جانتا ہوں۔ کہ اس حصے کے چھپنے میں بہت تاخیر ہوئی اور اس تاخیر کو میری تصنیف کے قدر دان اصحاب نے خاص طور پر محسوس کیا ہے۔ مگر میں بے بس ہو کر اپنے کرمفرماؤں سے معافی کا خواستگار ہوں۔ اور یہ امر ان کے علم میں لانا چاہتا ہوں۔ کہ مخزن آیوروید جیسی ضخیم کتب کی تکمیل کا کام کچھ ایسا بے ڈھنگا ہوتا ہے۔ کہ اس کا اصل حال کچھ وہی لوگ جان سکتے ہیں۔ جنہوں نے تصنیف و تالیف کے کام میں کبھی قدم رکھا ہو۔ اوّل تو آیوروید جیسے سنسکرت زبان کے وسیع و دقیق مضمون کو عام اردو زبان میں ادا کرنا ہی بڑا مشکل کام ہے۔ اسپر بھی خوشنویس کی لکھی ہوئی کاپیوں کی درستگی اور پریس کی غلطیوں اور خامیوں کو صاف کرنا وغیرہ ایسے کام ہیں۔ جو کہ مصنّف کا کچومر نکال دیتے ہیں۔ مگر خدمتِ فنی اور خاصکر علمی خدمت کا بھوت جن لوگوں کے سر پر سوار ہو جاتا ہے وہ ان کاموں کی محنت و سعی کو بھی عین راحت تصور کرتے ہیں۔ خاصکر جن خوش قسمت لوگوں کی خدمات کی ملک قدر دانی کرتا ہے۔ وہ تو ہر طرح کی تکالیف و مصائب برداشت کرتے ہوئے بھی اس راہ میں اپنی جان تک لڑا دینا کارِ ثواب سمجھتے ہیں۔ مخزن آیوروید کا مصنّف بھی ایسے ہی لوگوں میں سے ایک ہے۔ جسکی خدمات کو ملک کے علم دوست طبقہ نے خاص طور پر بیک

کیا ہے۔ اور عوام نے بھی اس کی خدمات سے خاطر خواہ فائدہ اٹھایا ہے۔ یہی وجہ ہے۔ کہ باوجود مقامی کاموں کی بھرمار کے وہ اس بارِ گراں کو اپنے کندھوں پر اٹھائے جا رہا ہے۔

مخزن آیورویداور اُسکی حد:۔

اگرچہ آیوروید جیسے وسیع مضمون پر قابو پانا بحرِ بے کنار پر قابو پانے سے بھی مشکل ہے۔ مگر میں نے نہایت محنت و جانفشانی سے مخزن آیوروید کو پانچ حصوں میں ختم کرنے کی کوشش کی ہے۔ اور آپ یہ جان کر خوش ہوں گے۔ کہ پانچواں حصہ جو کہ اس جامع کتاب کا آخری حصہ ہو گا۔ چھپنا شروع ہو گیا ہے۔ اور اب آپ کو سابقہ حصوں کی مانند زیادہ انتظار کی تکلیف نہیں اٹھانی پڑے گی۔ کیونکہ میں نے اب عہد کر لیا ہے۔ کہ اس کام کو ختم کر کے ہی دم لوں۔

آپ کا دلی دوست

کرشن دیال وید

مخزن آیوروید چوتھا حصہ

چون باب

پرمیہہ (یعنی) جریان
[اور اس کا علاج]

مشہور نام	ویدک نام	طبی نام	ڈاکٹری نام
دھات جانا	پرمیہہ	جریان	سپرمے ٹوریا

مرض جریان آج کل اس قدر زوروں پر ہے۔ کہ پناہ بخدا۔ تخمیناً ننانوے فیصدی مرد اس موذی مرض کے پنجہ میں گرفتار پائے جاتے ہیں۔ کالجوں اور ہائی سکولوں کے طالب علم تو بلا مبالغہ سو فیصدی اس کا شکار ہو رہے ہیں۔ مرجھائے ہوئے چہرے۔ اندر کی طرف دھنسی ہوئی آنکھیں اور دانتوں پر پیلے رنگ کی میل۔ جس نوجوان کے یہ نشانات نظر آویں۔ اسے بلا تامل اس مرض کا فتوے لگا دو۔ کہ تجھے جریان یا احتلام یا یہ دونوں امراض لاحق ہیں۔ اُسے اس سے انکار نہ ہوگا۔ سوال پیدا ہوتا ہے۔ کہ فی زمانہ اس مرض کا اسقدر زور کیوں ہے؟ مختلف خیالات کے مطابق اس کے مختلف جوابات ہو سکتے ہیں۔ مگر مخزن آیوروید چوکہ

طب آیور وید کی واحد کتاب ہے - اس کے ناظرین کے لئے مختلف اقسام کے جوابات کچھ معنی نہیں رکھتے - ان کے لئے آیور وید کے شبدوں میں ہی صحیح اور بہترین جواب ہو سکتا ہے - اور وہی ان کے لئے باعث تسلی ہو سکتا ہے - مخزن آیور وید کا مصنف جو کہ طب آیور وید کو اصولی طور پر ہر پہلو سے مکمل سائنس ماننے کا دعویدار ہے - ہرگز ہرگز یہ گوارا نہیں کر سکتا - کہ مخزن آیور وید کے قیمتی صفحات کو آیور وید کے بیدل اصولوں کے سوائے اِدھر اُدھر کی لایعنی باتوں سے پُر کیا جاوے - بلکہ اسکی شروع سے ہی کوشش رہی ہے - کہ مخزن آیور وید سچے معنوں میں خزانہ آیور وید ہو - ناظرین جس موذی مرض کے ہاتھوں آج ایک زمانہ حیران و پریشان ہے - اور جس کے اسباب و علاج کی دریافت میں دنیا بھر کے حکماء و ڈاکٹر صاحبان عاجز نظر آتے ہیں - آیور وید جس خوبی اور وضاحت سے اس مرض کی حقیقت کو پیش کرتا ہے - اُسپر غور کرنے سے نہ صرف یہ کہ جریان جیسے عام اور موذی مرض کی اصلیت کا ہی پتہ لگتا ہے - بلکہ اصلیت یا حقیقی اسباب کی سمجھ آجانے سے اس کے دفعیہ کے لئے قرار واقعی علاج ہاتھ لگ جاتا ہے - لہٰذا ہم سب سے اوّل اس کی پیدائش کے اسباب بجنسہٖ آیور وید کے لفظوں میں درج کرتے ہیں -

پرمیہہ ندان (یعنی) جریان کے اسباب

آسیہ سُکھم سوپن سُکھم دہینی گرامیہ اَودک انوپ رساہ پیاںسی
نوَانّ پانم گُڑ وِکرتم چہ پرمیہہ ہیتو کف کرت چہ سروم

مطلب - بیٹھنے کے سُکھ - سونے کے سُکھ - دہی کے کثرت استعمال - گاؤں - جنگل اور پانی کے اندر رہنے والے جانوروں کا گوشت یا شوربہ کے کثرت استعمال سے - زیادہ دودھ پینے سے نئے اناج - گُڑ کی بنی ہوئی مختلف اشیاء کھلانے یا شراب وغیرہ پینے سے اور تمام کف

یعنی بلغم پیدا کرنے والی اشیاء کے کثرت استعمال سے پرمیہہ یعنی جریان پیدا ہوتا ہے ۔

تشریح مندرجہ بالا شلوک کے لفظی معنی تو اوپر بیان کر دئیے گئے مگر وہ کافی نہیں۔ کیونکہ سنسکرت مصنفین ہر معاملہ میں مختصر نویسی کے شائق رہے ہیں۔ اگرچہ اس مختصر نویسی میں بھی انہوں نے دریا کو کوزہ میں بند کرنے کی کوشش کی ہے۔ لیکن فی زمانہ ان کی ہر بات تشریح کی محتاج ہے۔ لہٰذا ہم یہاں جریان کے مختصر اسباب کی تشریح درج کرتے ہیں۔ تاکہ مخزن آیورویدک کے پڑھنے والے اس کتاب سے وہی فائدہ اٹھا سکیں جس کے لئے کہ میں نے اس بار گراں کو اپنے کندھوں پر لیا ہے ۔

آیورویدک منیوں نے جریان کی پیدائش کے جو اسباب بیان فرمائے ہیں۔ اگر ان کو بغور دیکھا جاوے۔ تو وہ لفظ بہ لفظ آج کل کے لوگوں کے حسب حال معلوم ہوتے ہیں ۔

(۱)۔ آیوروید میں جریان کا پہلا سبب بیٹھنے کا سکھ بتلایا ہے جس کا مطلب ہر وقت نرم نرم گدیلوں۔ گدے دار مخملی کرسیوں۔ کوچوں یا پلنگوں پر بیٹھے رہنا۔ جس سے انسان از حد آرام پسند ہو جاتا ہے۔ اور جسم میں مادہ بلغم بڑھ کر باعث جریان ہوتا ہے ۔

(۲)۔ دوسرے سونے کا سکھ یا نیند کی راحت سے جریان کی پیدائش بیان کی ہے۔ نیند کے سکھ کا تو ہر زمانے میں ہر جاندار خصوصاً انسان خواہشمند رہا ہے۔ مگر فی زمانہ نیند کے سکھ کی مقدار اسقدر بڑھ گئی ہے۔ کہ جس کے باعث آج جریان زوروں پر ہے۔ آیوروید شاستروں نے کم از کم چار گھنٹے اور زیادہ سے زیادہ چھ گھنٹے تک نیند کا مزہ اٹھانے کے لئے کافی بتلائے ہیں۔ مگر آج کل ۱۰ گھنٹے تک نیند کا حظ اٹھانے کا عام رواج ہو گیا ہے۔ جس کے باعث جسم میں رطوبت بڑھ کر مزاج بلغمی ہو جاتا

ہے۔ اور جریان آگھیرتا ہے +

(۳) - تیسرے کثرت سے دہی کا استعمال کرنا جریان کو بکار بکار کر بلاتا ہے۔ دہی ایک نہایت عمدہ چیز ہے۔ جو کہ اپنی جگہ پر حد اعتدال میں استعمال کی ہوئی آبحیات کی مانند فایدہ بخش ہے۔ مگر حد اعتدال سے زیادہ استعمال کرنے پر یہی دہی باعث جریان ہوتی ہے۔ اور فی زمانہ دہی کا استعمال حد اعتدال سے بڑھ گیا ہے۔ یہی وجہ ہے۔ کہ لوگ عام طور پر عارضہ جریان میں مبتلا نظر آتے ہیں +

(۴) - کثرت گوشت خوری خصوصاً پانی میں رہنے والے جانوروں کے گوشت کے زیادہ استعمال سے بھی مرض جریان پیدا ہو جاتا ہے۔ آج کل گوشت خوری کا رواج بھی اس قدر بڑھ گیا ہے۔ کہ بلا لحاظ مزاج و عمر تقریباً ہر انسان اس کا کثرت سے عادی پایا جاتا ہے۔ گوشت ایک سخت ثقیل مرطوب اور دیر ہضم غذا ہے۔ جس کو آج کل کے کمزور ہاضمہ کے لوگ کھا تو لیتے ہیں۔ مگر آسانی سے ہضم نہیں کر سکتے۔ کمزوری ہاضمہ اور رطوبت کے بڑھنے سے ہی مرض جریان لاحق ہوتا ہے۔ اسی لئے آج کل عام لوگ جریان کا شکار ہو رہے ہیں +

(۵) - دودھ کے کثرتِ استعمال سے بھی جریان ہو جاتا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے۔ کہ دودھ کے کثرتِ استعمال سے چونکہ مادہ منی خوب بڑھ جاتا ہے۔ اور کمزور قوائے چونکہ اس کو قابو نہیں رکھ سکتے۔ لہذا وہ باعث جریان ہوتا ہے +

(۶) - نئے اناج کے کھانے سے بھی جریان لاحق ہو جاتا ہے۔ ایسا آیوروید ک رشیوں کا مت ہے۔ ہندوستان کا اناج جب سے غیر ممالک میں جانا شروع ہوا ہے۔ تب ہی سے ہندوستانیوں نے نئے اناج کو کھانا شروع کیا ہے۔ ورنہ رالی برادری کی تجارت سے پیشتر ہر ہندوستانی کے گھر پرانے اناج کا اس قدر ذخیرہ موجود رہتا تھا۔ جو کہ برسات تک ختم نہیں

ہوتا تھا۔ اور کوئی بھی ہندوستانی خواہ وہ غریب ہو۔ یا امیر۔ برسات سے پیشتر نیا اناج ہرگز ہرگز نہیں کھاتا تھا۔ اس وقت ہندوستان میں جریان کا مریض شاذ ہی ملتا تھا۔ مگر آج برخلاف اس کے شاید ہی کوئی بھاگوان ہندوستانی ہو۔ جو اس موذی مرض کے پنجے سے بچا ہوا ہو۔

(۷)۔ گڑ کی بنی ہوئی اشیا یا گڑ بگاڑ کر بنائی ہوئی شراب وغیرہ اسباب کے استعمال سے بھی مرض جریان کی پیدائش بیان کی ہے۔ یہ بات محتاج بیان نہیں۔ کہ فی زمانہ شراب کا کثرت استعمال کس قدر زوروں پر ہے۔ اور یہ بھی مرض جریان کی بڑھتی ہوئی پیدائش کا بھاری سبب ہے۔

(۸)۔ آٹھواں سبب کف کرنے والی تمام اشیاء کا کثرت استعمال ہے۔ اور یہ سبب اس قدر وسیع ہے۔ کہ اگر اس اکیلے سبب کو ہی ہر قسم کے جریان کی پیدائش کا باعث قرار دیں۔ تو مبالغہ نہ ہوگا۔ مختصراً یوں سمجھئے۔ کہ آیورویدک منیوں کے خیال کے مطابق یہ آٹھ ہی اسباب ہیں۔ جو کہ سرزمانے میں کم وبیش ہر قسم کے جریان کا موجب ہوتے ہیں فی زمانہ میں چونکہ بیان کردہ آٹھوں اسباب کثرت سے موجود ہیں۔ لہذا آج کل مرض جریان بھی زوروں پر ہے۔

پیرمیہہ کا پورب روپا یعنی علامات ماقبل جریان

جب کسی انسان کو مرض جریان لاحق ہونیوالا ہوتا ہے۔ تو اس میں یہ علامات ظاہر ہوتی ہیں:۔

دانتوں پر میل جم جاتی ہے۔ زبان۔ گلا اور تالو سفید یا میلے ہو جاتے ہیں۔ ہاتھوں اور پاؤں میں جلن ہوتی ہے۔ جسم چکنا رہتا ہے منہ کا ذائقہ میٹھا اور پیاس بہت لگتی ہے۔ ناخن بڑھ جاتے ہیں۔ اور بال خشک رہتے ہیں۔

جریان کی قسمیں

خلطوں کے لحاظ سے مرض جریان تین قسم کا ہوتا ہے۔ چنانچہ (۱) کپھ (بلغم سے پیدا ہونیوالا جریان)۔ پت (صفرا سے پیدا ہونیوالا جریان) وات (وایو سے پیدا ہونے والا جریان)۔ مگر معالجین کی سہولیت کے لئے ان ہرسہ اقسام کو بیس حصوں میں بانٹ دیا ہے۔ مثلاً کپھ پرمیہہ یعنی بلغم سے پیدا ہونے والے جریان ۱۰ قسم کے ہوتے ہیں۔ (۲) پت پرمیہہ یعنی صفرا سے پیدا ہونے والے جریان ٦ قسم کے ہوتے ہیں۔ اور وات پرمیہہ یعنی بادی سے پیدا ہونے والے جریان تعداد میں ۴ ہوتے ہیں۔ اس طرح کل مل کر بیس ہوتے ہیں ۔

بلغم کے دس جریان اور انکے نام

(۱) اُودک پرمیہہ۔ (۲) اِکھشو پرمیہہ۔ (۳) ساندر پرمیہہ۔ (۴) سرا پرمیہہ۔ (۵) پشٹ پرمیہہ۔ (٦) شکر پرمیہہ۔ (۷) سکتا پرمیہہ (۸) شیت پرمیہہ۔ (۹) شنیر پرمیہہ۔ (۱۰) لالا پرمیہہ ۔

صفرا کے چھ جریان اور اُن کے نام

(۱) کھشار پرمیہہ۔ (۲) نیل پرمیہہ۔ (۳) کال پرمیہہ۔ (۴) ہردر پرمیہہ۔ (۵) منجشٹھ پرمیہہ۔ (٦) رکت پرمیہہ ۔

بادی کے چار جریان اور اُن کے نام

(۱) وسا پرمیہہ۔ (۲) مجا پرمیہہ۔ (۳) کھشودر پرمیہہ)۔ (۴) ہستی پرمیہہ ۔

بلغمی جریان کی علامات

(۱) علامات اُودک پرمیہہ ور وجہ تسمیہ { سنسکرت زبان میں اُودک پانی کو کہتے ہیں۔ چونکہ اس مرض میں انسانکو پانی کی مانند پتلا اور صاف شفاف پیشاب کثرت سے آتا ہے۔

لہذا اس کو اُودک پرمیہہ کہتے ہیں ۲

(۲) علامات اکھشو پرمیہہ اور وجہ تسمیہ} سنسکرت زبان میں اکھشو نام گنے کی رس کا چونکہ اس مرض کی حالت میں انسان گنے کے رس کی مانند رنگ والا پیشاب کرتا ہے۔ اسی رعایت سے اسکو اکھشو پرمیہہ کہتے ہیں۔

۳- علامات ساندر پرمیہہ اور وجہ تسمیہ} سنسکرت زبان میں ساندر گاڑھے اور چکنے کو کہتے ہیں۔ اور جس مرض کی حالت میں انسان نہایت گاڑھا اور چکنا پیشاب کرے اس کو ساندر پرمیہہ کہتے ہیں۔

۴- علامات سرا پرمیہہ اور وجہ تسمیہ} سنسکرت زبان میں سُرا نام ہے شراب کا۔ اور جس مرض کی حالت میں مریض شراب کی مانند رنگ و بُو والا پیشاب کرتا ہے اس کو سُرا پرمیہہ کہتے ہیں۔

۵- علامات پشٹ پرمیہہ اور وجہ تسمیہ} پشٹ نام ہے پیسی ہوئی چیز کا یہ الفاظ دیگر پیٹھی کا۔ جس مرض کی حالت میں انسان کو چاولوں کی پیسی ہوئی پیٹھی کی مانند پیشاب آتا ہے۔ اس کو پشٹ پرمیہہ کہتے ہیں۔

۶- علامات شکر پرمیہہ اور وجہ تسمیہ} شکر سنسکرت میں منی کو کہتے ہیں۔ جس مرض میں پیشاب کے ساتھ کثرت سے منی نکلتی ہو۔ یا پیشاب اور منی بالکل ملکر منی کی مانند ہی آدیں۔ اسکو شکر پرمیہہ کہتے ہیں۔

۷- علامات سکتا پرمیہہ و وجہ تسمیہ} سنسکرت زبان میں سکتا ریت یا بالو کو کہتے ہیں۔ اور جس مرض کی حالت میں انسان کے پیشاب کے ہمراہ بالو کی مانند کوئی چیز خارج ہوتی ہے۔ اسکو سکتا پرمیہہ کہتے ہیں۔

۸- علامات شیت پرمیہہ و وجہ تسمیہ} شیت کہتے ہیں سرد کو۔ پس جس مرض کی حالت میں آدمی کو نہایت سرد اور پانی کی مانند پتلا پیشاب آتا ہے۔ اس کو شیت پرمیہہ کہتے ہیں۔

۹- علامات شنیر پرمیہہ اور وجہ تسمیہ۔ شنیر کہتے ہیں آہستہ کو۔ اور

جس مرض کی حالت میں انسان نہایت آہستہ آہستہ اور تھوڑی مقدار میں پیشاب کرتا ہے - اس کو شنیر پرمیہہ کہتے ہیں *

۱۰ - علامات لالا پرمیہہ وجہ تسمیہ } منہ کی لار کو سنسکرت میں لالا کہتے ہیں - جس مرض کی حالت میں عضو مخصوص میں سے کوئی چیز لار کی مانند بہتی رہے - اس کو لالا پرمیہہ کہتے ہیں *

پتّج پرمیہہ لکشن (یعنی)

[صفراوی جریان کی علامات]

(۱) علامات کھشار پرمیہہ } اس مریض کا بول نہایت کھارے پانی کی مانند ہوتا ہے - اور اس کا رنگ - ذائقہ وبو بھی بالکل کھارے پانی کی طرح ہی ہوتے ہیں *

(۲) علامات نیل پرمیہہ } اس مریض کا بول نیلے رنگ کا ہوتا ہے *

(۳) علامات کال پرمیہہ } اس مریض کا پیشاب سیاہ رنگ کا ہوتا ہے *

(۴) علامات ہردر پرمیہہ } اس مریض کا پیشاب بالکل ہلدی کی مانند زرد رنگ کا ہوتا ہے *

(۵) علامات مانجشٹ پرمیہہ } اس مریض کا پیشاب بالکل مجیٹھ کے رنگ کا سا ہوتا ہے - اور اس میں سے سخت بدبو آتی ہے *

(۶) علامات رکت پرمیہہ } اس مریض کا پیشاب نہایت سرخ رنگ کا خون کی مانند ہوتا ہے - اور اس میں بدبو آتی ہے *

واتج پرمیہہ لکشن (یعنی) بادی جریان کی علامات

(۱) علامات وسا پرمیہہ - اس مرض کی حالت میں مریض کو بالکل چربی

کی مانند پیشاب آتا ہے۔

(۲) مجا پرمیہہ
علامات۔ اس مرض کی حالت میں مریض کو مجا ملا ہوا یا مجا کی مانند پیشاب آتا ہے

نوٹ۔ مجا اس چیز کا نام جو کہ ہڈی کے اندر مغز رہتا ہے۔

(۳) کھشو درپرمیہہ
علامات۔ ایسی مرض کی حالت میں مریض کا پیشاب بالکل شہد کی مانند ہوتا ہے۔ اور اس پر چیونٹیاں و مکھیاں بیٹھا کرتی ہیں۔

(۴) ہستی پرمیہہ
علامات۔ اس مرض کی حالت میں مریض مست ہاتھی کی مانند ٹھہر ٹھہر کر پیشاب کرتا ہے۔ اور اس کے پیشاب میں منی کی تار سی نکلا کرتی ہے۔

چند ضروری سوال و جواب

متذکرہ بالا جریان کی بعض اقسام علامات کے لحاظ سے اسقدر ملتی ہیں۔ کہ ان میں تمیز کرنا مشکل ہو جاتا ہے۔ اور ایک طالب علم یا نئے کام کرنیوالے معالج کے لئے دھوکہ ہونے کا امکان ہے۔ لہذا ان کو یہاں بطور سوال و جواب صاف کیا جاتا ہے۔

سوال۔ ہستی پرمیہہ اور شنیر پرمیہہ ان ہر دو امراض کی حالت میں مریض آہستہ آہستہ اور ٹھہر ٹھہر کر پیشاب کرتا ہے۔ پھر ان میں کیا فرق ہے؟

جواب۔ ہستی پرمیہہ کی حالت میں مریض ٹھہر ٹھہر کر تو پیشاب کرتا ہے۔ مگر مقدار میں زیادہ کرتا ہے۔ اور بخلاف اس کے شنیر پرمیہہ والا مقدار میں بالکل تھوڑا تھوڑا پیشاب کرتا ہے۔

سوال۔ شنیر پرمیہہ اور موتر کرچھر میں کیا فرق ہے؟ (موتر کرچھر کا بیان مخزن آیورویدحصہ سوئم باب اکاون صفحہ ۱۷۱۵ میں درج ہے)

جواب۔ شنیر پرمیہہ اور موتر کرچھر ہر دو امراض میں مریض کو

قطرہ قطرہ پیشاب آتا ہے۔ مگر ان میں فرق صرف اتنا ہوتا ہے۔ کہ موتر کرچھر کی حالت میں مریض کو پیشاب کرتے وقت سخت درد ہوتا ہے۔ بخلاف اس کے شنیشر پرمیہہ والے مریض کو پیشاب تو قطرہ قطرہ آتا ہے۔ مگر درد بالکل نہیں ہوتی۔ (موتر کرچھر کو طبی اصطلاح میں عسر البول کہتے ہیں)

سوال۔ پشٹ پرمیہہ میں اور منی پرمیہہ میں کیا فرق ہے؟ جبکہ دونوں کو پیشاب کے ساتھ پیچھ سی آتی ہے۔ اور پیشاب بھی مقدار میں زیادہ اترتا ہے۔

جواب۔ پشٹ پرمیہہ اور منی پرمیہہ میں ایک واضح فرق تو یہ ہوتا ہے۔ کہ پشٹ پرمیہہ کا مریض جب پیشاب کرنے لگتا ہے۔ تو اس کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں۔ دوسرے پشٹ پرمیہہ والے کے پیشاب میں پیچھ کی مانند مادہ آتا ہے۔ بخلاف اس کے منی پرمیہہ والے کے پیشاب کے ہمراہ خالص منی آتی ہے۔ اور اس کا رنگ بالکل مست ہاتھی کے مدیا منی کی مانند ہوتا ہے۔

سوال۔ اکھشو پرمیہہ اور کھشودر پرمیہہ میں کیا فرق ہے؟ جبکہ ہر دو میں مٹھاس خارج ہوتی ہے۔ اور دونوں پر چیونٹیاں اور مکھیاں بیٹھا کرتی ہیں۔

جواب۔ اکھشو پرمیہہ اور کھشودر پرمیہہ کی حالت میں ہر دو مریضوں کے پیشاب پر مکھیاں اور چیونٹیاں بیٹھا کرتی ہیں۔ یہ تو ٹھیک ہے۔ مگر اکھشو پرمیہہ میں بالکل گنّے کے رس کی مانند پیشاب آتا ہے۔ اور گنّے کے رس کی مانند ہی رقیق ہوتا ہے۔ بخلاف اس کے کھشودر پرمیہہ میں مریض کو شہد کی مانند گاڑھا اور شہد کی مانند ہی نہایت میٹھا پیشاب آتا ہے۔ اور اس میں کچھ کسیلاپن وخشکی ہوتی ہے۔ علاوہ ازیں اکھشو پرمیہہ کفج یعنی بلغمی ہوتا ہوا سادھیہ یعنی قابل علاج ہوتا ہے۔ اور کھشودر پرمیہہ سوداوی ہوتا ہے۔ اور اس کو آیورویدشاستر کاروں نے اسادھیہ یعنی لاعلاج بتلایا ہے۔

سوال۔ سکتا پرمیہہ اور شرکرا میں کیا فرق ہے؟ جبکہ دونوں میں

ریت سی آیا کرتی ہے۔

جواب - سکتنا پربھہ اور شرکرا کی حالت میں ریت تو ضرور آتی ہے مگر سکتنا پربھہ میں ریت یعنی بالو سفید رنگ کی ہوتی ہے۔ اور شرکرا میں سُرخ رنگ کی۔

سوال - اُدک پربھہ اور شیت پربھہ میں کیا فرق ہے۔ جبکہ ہردو میں پیشاب پانی کی مانند ٹھنڈا آتا ہے۔

جواب - بیشک ہردو پربھوں کی حالت میں پانی کی مانند ٹھنڈا پیشاب آتا ہے۔ مگر دونوں میں خاص فرق یہ ہوتا ہے۔ کہ اُودک پربھہ والے کو پانی کی مانند ٹھنڈا پیشاب تو آتا ہے۔ لیکن اُسے پیشاب کرتے وقت سردی محسوس نہیں ہوتی۔ اور شیت پربھہ والے کو پیشاب کرتے وقت سخت سردی لگتی ہے۔ اور اُس کے رونگٹے کھڑے ہونے لگتے ہیں۔

سوال - ساندر پربھہ اور سُرا پربھہ میں کیا فرق ہے؟ جبکہ دونوں کا پیشاب برتن میں رکھا رہنے سے کچھ دیر کے بعد جم جاتا ہے۔

جواب - بالکل ٹھیک ہے۔ ساندر پربھہ اور سرا پربھہ کی حالت میں پیشاب کچھ عرصہ رکھا رہنے کے بعد جم جاتا ہے۔ مگر ان میں فرق یہ ہوتا ہے۔ کہ ساندر پربھہ والے کا کل پیشاب گاڑھا ہو جاتا ہے۔ بخلاف اس کے سُرا پربھہ میں کُل پیشاب نہیں جمتا۔ بلکہ اس کے نیچے کچھ مادہ جم جاتا ہے۔ اور بہت سا حصہ اوپر نترا ہوا صاف رہتا ہے۔

سوال - منجشٹ پربھہ اور رکت پربھہ میں کیا فرق ہے؟ جبکہ ہردو مریضوں کا پیشاب نہایت سُرخ رنگ کا بدبودار ہوتا ہے۔

جواب - رکت پربھہ والے کا پیشاب بالکل خون کے رنگ کا ہوتا ہے۔ اور منجشٹ پربھہ والے کا مجیٹھ کے رنگ کا۔ اور منجشٹ پربھہ والے کے پیشاب میں سے کچی بدبو آتی ہے۔ یعنی ہلکی بدبو آتی ہے۔ مگر رکت پربھہ والے کے پیشاب میں سے کبھی بدبو نہیں آتی۔ بلکہ تحمسنا نیز بدبو

آتی ہے

جریان کی اسقدر قسموں کا کیا باعث ہے؟

سوال - وات - پت - کف یہ تین خلطیں ہی غیر معتدل ہو کر مرض جریان کو پیدا کرتی ہیں - تو پھر جریان کی تین قسموں کی بجائے ۲۰ بیس اقسام کا کیا باعث ہے؟

جواب - جہاں دیگر امراض ہر سہ خلطوں کے بگڑنے سے پیدا ہوتی ہیں - وہاں جریان خلطوں کے علاوہ دھاتوؤں کی خرابی اور غیر معتدل اخلاط کا دھاتوؤں کے ساتھ سنجوگ وغیرہ خرابیوں سے پیدا ہوتا ہے - یہی وجہ ہے - کہ بیسوں اقسام کے جریان میں خاص تفاوت پائی جاتی ہیں - اور یہ فرق مریض کے پیشاب سے معلوم ہو سکتا ہے - مثلاً وات کے وسا نامی جریان کے مریض کا پیشاب جہاں چربی کے اخراج سے بالکل چربی کی طرح ہوتا ہے - وہاں وات سے ہی پیدا شدہ کشودر پریہہ کے مریض کا پیشاب شہد کی مانند گاڑھا اور میٹھا ہوتا ہے ۔

سادھیہ اسادھیہ
(تعنے)
باعلاج اور لا علاج

آیوروید ک شاستر کاروں نے اپنے طویل تجربات کی بناء پر ہر سہ اخلاط سے پیدا ہونے والے جریان میں سے کف یعنی بلغم سے پیدا ہونے والے جریان کی دسوں قسمیں سادھیہ یعنی باعلاج بیان کی ہیں - اور پت یعنی صفرا سے پیدا ہونے والے جریان کی چھئوں قسمیں یاپیہ یا کشٹ سادھیہ یعنی مشکل العلاج مانی ہیں - اور وات سے پیدا ہونے والے جریان کی چاروں قسمیں اسادھیہ یعنی لا علاج بتلائی ہیں ۔

سوال - کیا وجہ ہے - کہ بلغم سے پیدا ہونے والے جریان کی کل قسمیں

سادھیہ یعنی با علاج ہیں؟

جواب۔ چونکہ بلغمی جریان صرف چربی اور بلغم کی خرابی سے پیدا ہوتا ہے۔ اور اس کے علاج میں بلغم و چربی ہر دو چیزوں کو اعتدال پر لانے والی ادویہ قریب قریب ایک جیسی تیز ہی ہوتی ہیں۔ بہ الفاظ دیگر بلغم و چربی چونکہ ہر دو چیزیں مرطوب۔ چکنی میٹھی وغیرہ تاثیرات کے لحاظ سے آپس میں ملتی جلتی ہیں۔ لہذا ان کو اعتدال پر لانے کے لئے ادویہ بھی ایک ہی قسم کی کام دے سکتی ہیں۔ خلاصہ یوں سمجھئے۔ کہ جو ادویہ و اغذیہ کف کو اعتدال پر لاتی ہیں۔ وہی چربی کو بھی اعتدال پر لاتی ہیں۔ اس لئے بلغم اور مید دو چیزوں سے پیدا ہونے پر بھی کف کے پرمیہ سادھیہ یعنی با علاج ہوتے ہیں۔

سوال۔ پت یعنی صفرا کے جریان کو کیوں کشٹ سادھیہ یعنی مشکل العلاج بیان کیا ہے؟

جواب۔ صفرادی پرمیہ اس لئے یاپیہ یا کشٹ سادھیہ ہوتے ہیں۔ کہ وہ صفرا کی تیزی سے بلغم وغیرہ مرطوب چیزوں کے ضائع ہونے یا کم ہونے سے ہوتے ہیں۔ اور ان میں صفرا کے ساتھ ہی مید دھاتو یعنی چربی کی خرابی ہوتی ہے۔ یا اعتدال قائم نہیں رہتا۔ اور ان کا علاج چونکہ بلغمی جریان کی مانند ایک جیسی ادویہ سے ہی نہیں کیا جاسکتا۔ بلکہ جہاں صفرا کی تیزی کو دور کرنے کے لئے سرد تر ادویہ کی ضرورت ہوتی ہے وہاں مید یعنی چربی کو اعتدال پر لانے کے لئے تیز اور گرم خشک ادویہ درکار ہوتی ہیں۔ اس طرح علاج میں بھاری اختلاف واقع ہونے سے مرض مشکل العلاج ہو جاتا ہے۔ کیونکہ سرد تر ادویہ صفرا کو تو ضرور تسکین کرتی ہیں۔ مگر مید کو بڑھا دیتی ہیں۔ اور گرم خشک ادویہ جہاں چربی کو اعتدال پر لانے کے لئے مناسب ہوتی ہیں۔ وہاں صفرا کو بڑھا دیتی ہیں۔ اسی اختلافِ علاج کے باعث صفرادی جریان کو

کشٹ سادھیہ قرار دیا ہے +

سوال۔ وات کے پرمیہہ اسادھیہ یعنی لاعلاج کیوں ہیں؟

جواب۔ وات پرمیہہ چونکہ تمام دھاتوؤں کے کھشیہ (ضایع) ہونے سے پیدا ہوتے ہیں۔ اور ساتوں دھاتو اور ہر سہ خلطیں چونکہ بالکل مختلف تاثیرات رکھتے ہیں۔ اس لئے وات پرمیہہ کی حالت میں ساتوں دھاتوؤں میں سے اگر ایک کے بڑھانے کا قصد کیا جائیگا۔ تو دوسری دھاتو پر بُرا اثر پڑے گا۔ اور اگر دوسری کے اعتدال پر لانے کا یتن کرینگے۔ تو پہلی پر بُرا اثر ہوگا۔ اسی خیال سے ویدک رشیوں نے وات پرمیہوں کو اسادھیہ یعنی لاعلاج قرار دیا ہے +

جریان اور اُس کے عوارض

بلغمی جریان کے عوارض } غذا سے نفرت۔ کمزوری ہاضمہ۔ قئیوں کا آنا غنودگی۔ کھانسی۔ زکام۔ یا دایمی زکام وغیرہ عوارض ہوتے ہیں +

صفراوی جریان کے عوارض } پیشاب کی نالی یا پیڑو میں سخت درد فوطوں میں مواد بھر کر ان کا پکنا اور پھوٹنا۔ بخار۔ جلن۔ شدت پیاس کھٹے ڈکاروں کا آنا۔ مُورچھا یعنی غشی بلبلے ہونٹی۔ دستوں کا جاری ہونا وغیرہ عوارض صفراوی جریان میں پیدا ہوتے ہیں +

وات کے جریان کے عوارض۔ جسم میں کپکپی۔ اُودا ورت ..... چھاتی میں درد۔ دل کی گھبراہٹ۔ پیٹ اور سارے جسم میں درد۔ نیند کا نہ آنا۔ جسم کا سُوکھنا۔ سانس۔ کھانسی۔ دل کی بیچینی تیقض وغیرہ عوارض واتج پرمیہہ میں پیدا ہوتے ہیں +

عوارض اور مشکل العلاج

جو جریان آسان العلاج ہوتے ہیں۔ اگر اُن میں عوارض پیدا ہو جاویں تو وہ بھی مشکل العلاج ہو جاتے ہیں ۔

علاج میں لاپرواہی سے نقصان

ویدک رشیوں نے اپنے طویل تجربوں کے بعد یہ نتیجہ کیا ہے۔ کہ ہر قسم کے جریان کے علاج میں اگر لاپرواہی کی جاوے۔ یعنی مرض جریان کو اگر کچھ عرصہ بلا علاج ہی چھوڑا جاوے۔ تو وہ مدھومیہہ ہو جاتے ہیں۔ اور جب مدھومیہہ ہو جاوے۔ تو وہ اسادھیہ ہو جاتا ہے ۔

پرمیہہ میں ارشٹ یعنی علامات بد

جس جریان کے مریض میں مندرجہ بالا جملہ عوارض بد پیدا ہو جائیں اور ساتھ ہی پیشاب کے ہمراہ کثرت سے منی خارج ہونے پر جس کا جسم پرمیہہ کی پڑکا یعنی جریان کے پھوڑے پھنسیوں سے بھر جاوے۔ وہ مریض لقمہ اجل ہو جاتا ہے ۔

پیدائشی پرمیہہ (جریان)

جس انسان کو مرض جریان ورثہ میں ملا ہو۔ یعنی روز پیدائش سے ہی ہو۔ جو کہ اکثر مدھومیہ والے مریض کی اولاد کو ہوا کرتا ہے۔ وہ بالکل اسادھیہ ہوتا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے۔ کہ پیدائشی امراض چونکہ جسم کے رگ و ریشہ پر مسلط ہوتے ہیں۔ اسی لئے ویدک شاستر کاروں نے ایسے امراض کو لاعلاج قرار دیا ہے ۔

مدھومیہہ کی قسمیں

مدھومیہہ کی تعریف۔ پیشاب کے ہمراہ مدھو یعنی شہد کی مانند میٹھا

مادہ خارج ہوتا ہے۔ اسی لئے آیور ویدک گرنتھ کاروں نے اس کا نام مدھومیہہ رکھا ہے۔ اور یہ دو قسم کا ہوتا ہے۔ (۱) رس۔ رکت۔ مانس وغیرہ دھاتوؤں کا کھشیہ یعنی ناش ہونے سے جب جسم میں وایو بگڑ جاتا ہے۔ تو مدھومیہہ ہوتا ہے۔

(۲)۔ دونوں یعنی خلطوں اور دھاتوؤں کے باعث جب وایو کے بہنے کے راستے رُک جاتے ہیں۔ تب دوسری قسم کا مدھومیہہ ہوتا ہے۔

مدھومیہہ کی علامات

بیشتر ذکر کر چکے ہیں۔ کہ ہر قسم کے جریان کا وقت پر علاج نہ کرنے سے سب قسم کے پریمیہہ مدھومیہہ ہو جاتے ہیں۔ اس مرض کی حالت میں مریض کو شہد کی مانند گاڑھا اور میٹھا ولیسدار پیشاب آتا ہے مریض کا تمام بدن میٹھا ہو جاتا ہے۔ مدھومیہہ میں جس جس خلط کی زیادتی ہوتی ہے۔ اُسکی اسی خلط کی علامات نظر آتی ہیں۔ اگر مدھومیہہ کے علاج میں لاپرواہی کی جاوے۔ تو مریض کے جسم پر انواع و اقسام کے پھوڑے و پھنسیاں پیدا ہو جاتے ہیں۔ آیورویدک اصطلاح میں ان پھوڑے پھنسیوں کو پرمیہہ پڑکا کہتے ہیں۔ ویدک متقدمین نے مدھومیہہ کو بالعموم اور پڑکا میہہ کو بالخصوص لاعلاج قرار دیا ہے۔

پرمیہہ پڑکاؤں کی پیدائش

مدھومیہہ کے علاج میں لاپرواہی کے باعث پرمیہہ پڑکا یعنی خاص قسم کے پھوڑے پھنسیاں پیدا ہو جاتی ہیں۔ اور یہ جوڑوں میں یا جسم کے زیادہ گوشت والے حصوں میں پیدا ہوتی ہیں۔

پڑکا کی قسمیں اور نام

پرمیہہ پڑکا دس قسم کی ہوتی ہیں۔ (۱) شراوکا۔ (۲) سرشپکا۔

(۳) کچھپیکا - (۴) جالنی - (۵) دِنتا - (۶) پُترنی - (۷) مسُورِکا (۸)
الجی - (۹) وِدارِکا - (۱۰) وِردردھکا ٭

پڑکاؤں کی علامات

(۱) - جو پڑکا یعنی پھوڑے یا پھنساں مٹی کے اس سکورے کی مانند ہوں - جس میں حلوائی لوگ دودھ پلاتے ہیں - یعنی درمیان میں نیچی - آخیر میں اونچی اس کو شِراوکا کہتے ہیں ٭

(۲) - جو پھُنسیاں سرسوں کی مانند اور اتنی ہی بڑی ہوں - ان کو سرشپکا کہتے ہیں ٭

(۳) - جو پھوڑے کچھو کی پیٹھ کی مانند ہوں - اُن کو کچھپکا کہتے ہیں ٭

(۴) - جو پھنساں باریک نسوں میں پیدا ہوں - اور جن میں سخت جلن ہو - اُن کو جالنی کہتے ہیں ٭

(۵) - جو پھوڑے بڑے بڑے نیلے رنگ کے پیٹ یا پیٹھ میں پیدا ہوں - ان کو وِنتا کہتے ہیں ٭

(۶) - جو پھوڑے خود بڑے ہوں - اور جن کے اردگرد نہایت باریک باریک پھنسیاں پیدا ہو جاویں - اُن کو پترنی کہتے ہیں ٭

(۷) - جو پھنسیاں بالکل مسور کی دال کی مانند ہوں - ان کو مسُورکا کہتے ہیں ٭

(۸) - جو پھوڑے سرخ رنگ کے یا کالے ہوں - اور جن پر پھنساں پیدا ہوں - ان کو الجی کہتے ہیں ٭

( ) - جو پھوڑے بداری قند کی مانند ہوں - اُنکو بدارکا کہتے ہیں ٭

( ) - جو پھوڑے وردھی کی مانند ہوں - اُنکو وردھکا کہتے ہیں ٭

لا علاج

جو پرمیہہ پڑکا مقعد - مقامِ دل - سر - پیٹھ یا جسم کے نازک حصوں میں

پیدا ہوتی ہیں - اور ساتھ ہی علامات بد بھی ہوتی ہیں - وہ لا علاج ہوتی ہیں

اُپدرو یعنی علاماتِ بد

شدتِ پیاس - بیہوشی - جسم کے گوشت کا سکڑنا - دم کشی - ہچکی - غنودگی بخار - وِسرپ - جسم کے نازک حصص میں تکلیف - یہ پڑکاؤں کے اُپدرو یعنی علامات بد کہلاتی ہیں ٭

کیا بغیر پرمیہہ کے بھی پڑکا ہو سکتی ہیں؟

جس انسان کی چربی بڑھ کر خراب ہو جاتی ہے - اس کے جسم میں بغیر پرمیہہ کے بھی پڑکا پیدا ہو جاتی ہیں ٭

معالجین کیلئے ہدایات

آیوروید میں جریان کی قسمیں بیس بیان کی ہیں - مگر عام طور پر دیکھا جاتا ہے - کہ معالجین اس بات کا کوئی لحاظ نہ رکھتے ہوئے مرض جریان کے لئے قریب قریب ایک ہی قسم کے نسخے تجویز کر دیتے ہیں - یا ہر قسم کے جریان کو دور کرنے کے لئے کسی ایسے نسخہ کی تلاش میں رہتے ہیں - جس ایک ہی نسخہ سے جریان کی کل اقسام پر قادر آسکیں - مگر تجربہ اس کے بالکل برخلاف ہے - یہی وجہ ہے - کہ فی زمانہ مریض اس مرض کے ہاتھوں نالاں ہیں - اور علاج کے لئے جگہ بہ جگہ خراب ہوتے نظر آتے ہیں - اس لئے معالجین کا فرض ہے - کہ آیوروید کے فرمان کے مطابق اول اس امر کی طرف توجہ دیں - کہ مریض کو بیس قسم کے پرمیہہ میں سے کونسی قسم کا پرمیہہ ہے - مثلاً کفج پرمیہہ کی دسوں قسموں سے ہے - یا پت پرمیہہ کی چھ اقسام میں سے ہے - یا وات پرمیہہ کی ہم چار قسموں میں سے ہے اور کون سا ہے - پرمیہہ کی قسم کا یقین کر لینے سے علاج بالکل ہی آسان

ہو جاتا ہے۔ ورنہ اندھا دھند اور اٹکل پچو علاج سے جہاں مریض کو نقصان ہوتا۔ یا کوئی فایدہ نہیں پہنچتا۔ وہاں معالج اور طب ویدک کی شہرت کو نقصان پہنچتا ہے ⁂

مرض جریان کا خاص علاج

(کفج پرمیہہ چکتسا یعنی بلغمی جریان کا علاج)

کف کے دسوں پرمیہوں میں سے پہلے کا نام اودک پرمیہہ ہے۔ اور اس کا علاج حسب ذیل ہے:-

نسخہ ۱۔ گل دھاوا۔ پوست درخت ارجن۔ پوست درخت سال صندل سفید ہر یک ۶ ماشہ جوکوب کر کے ڈیڑھ پاؤ پختہ پانی میں جوش دیں۔ اور چوتھا حصہ رہنے پر چھان لیں۔ اور اس میں ایک تولہ شہد ملا کر مریض کو پلا دیں یہ اودک پرمیہہ کے لیئے عمدہ جوشاندہ ہے ⁂

نسخہ ۲۔ پوست ہرڑ۔ کائپھل۔ ناگرموتھا۔ لودھ پٹھانی ہر یک ۶ ماشہ جملہ ادویہ کو جوکوب کر کے ڈیڑھ پاؤ پختہ پانی میں جوش دیں۔ چوتھا حصہ پانی رہنے پر خوب مل کر چھان لیں۔ اور اس میں بقدر ایک تولہ شہد ملا کر ٹھنڈا کر کے استعمال کرائیں۔ یہ بھی اودک پرمیہہ کے لئے اچھا نسخہ ہے ⁂

نسخہ ۳۔ پوست درخت نیم ۲ تولہ لے کر جوکوب کریں۔ اور بشرح صدر جوشاندہ تیار کر کے شہد آمیز کر کے مریض کو پلا دیں۔ اس کے استعمال سے بھی اودک پرمیہہ رفع ہو جاتا ہے ⁂

نسخہ ۴۔ ہلدی کا سفوف بنا کر اس میں برابر وزن سلاجیت ملا کر بقدر چار چار رتی کی گولیاں تیار کریں۔ ایک گولی صبح ایک شام کو ہمراہ تازہ پانی استعمال کرا دیں۔ اودک پرمیہہ کی عمدہ دوا ہے ⁂

نسخہ ۵۔ گوگل مصفا ۵ تولہ۔ سلاجیت مصفیٰ ۵ تولہ۔ کشتہ فولاد ۲ تولہ۔ کشتہ قلعی ۲ تولہ۔ کشتہ سون ماکھی ۴ تولہ۔ افیون خالص ۱ تولہ۔ جملہ ادویہ

اچھی طرح احتیاط سے آمیز کر کے دو دو رتی کی گولیاں تیار کریں۔ اور ایک گولی صبح ایک شام ہمراہ نیم گرم دودھ گائے جس میں مصری کی بجائے شہد بقدر ۲ تولہ ملا دیں اسکے ہمراہ استعمال کراویں۔ پہلے ہی روز فائدہ ظاہر ہو گا ❖

نسخہ نمبر ۶۔ جائپھل۔ جاوتری۔ لونگ۔ کیسر کشمیری ہر یک ۲ تولہ۔ کشتہ فولاد ا تولہ۔ سلاجیت خالص ۵ تولہ۔ تخم دھتورہ ۲ تولہ۔ افیون خالص ا تولہ سب کو خوب باریک پیس کر پانی کے ہمراہ بقدر ۲ رتی کی گولیاں تیار کریں۔ ایک گولی صبح ایک شام کو ہمراہ نیم گرم دودھ گائے استعمال کرنے سے اودک پرمیہہ کو یقینی فائدہ ہوتا ہے ❖

اکھشو پرمیہہ کا علاج کل کفج پرمیہوں میں اکھشو پرمیہہ کا دوسرا نمبر ہے۔ اس میں مریض کو گنے کی رس کی مانند پیشاب آیا کرتا ہے۔ اس کا خاص علاج حسب ذیل ہے :۔

نسخہ نمبر ۱۔ پوست درخت املی ۲ تولہ جو کوب کر کے ڈیڑھ پاؤ پختہ پانی میں جوشا دیں۔ جب چوتھا حصہ پانی باقی رہ جاوے۔ تو اس کو چھان کر اس میں بقدر ایک تولہ شہد آمیز کر کے مریض کو چند روز تک پلا دیں۔ اس کے استعمال سے اکھشو پرمیہہ رفع دفع ہو جاتا ہے ❖

نسخہ نمبر ۲۔ دھوانسہ۔ پاڈھ۔ پوست درخت ارجن۔ واورنگ ہر یک ۶ ماشہ سب کو جو کوب کر کے بطریق بالا جوشاندہ تیار کریں۔ اور اس میں حسب قاعدہ شہد ملا کر مریض کو پلا دیں۔ یہ بھی اکھشو پرمیہہ کی عمدہ دوا ہے ❖

نسخہ نمبر ۳۔ دار ہلدی یکتولہ جو کوب کر کے بشرح صدر جوشاندہ تیار کر کے شہد ملا کر مریض کو پلانے سے اکھشو پرمیہہ نشٹ ہو جاتا ہے ❖

نسخہ نمبر ۴۔ خالص سلاجیت ۲ تولہ۔ سفوف فلفل دراز ۲ تولہ دونوں کو آمیز کر کے پانی کے ہمراہ بقدر ۴ رتی گولیاں تیار کریں۔ صبح و شام ایک

ایک گولی ہمراہ تازہ آبِ سیب کے استعمال کرنے سے اِکھشو پرمیہہ رفع ہو جاتا ہے۔

نسخہ ۵۔ ہلدی کا سفوف بنا کر اس کو سبز آملوں کے رس میں سات روز تک خوب کھرل کریں۔ بعد ازاں ۴ رتی سے ۱ ماشہ تک گولیاں تیار کریں صبح و شام ایک ایک گولی پانی یا دودھ کے ہمراہ استعمال کرنے سے اکھشو میہی کو آرام ہو جاتا ہے۔

سُرا پرمیہہ کا علاج کف کے پرمیہوں میں سُرا پرمیہہ کا نمبر تیسرا ہے۔ اور اس میں مریض کو شراب کی مانند پیشاب آیا کرتا ہے۔

علاج حسب ذیل ہے:۔

نسخہ ۱۔ درخت نیم کی نرم نرم چھال یکتولہ۔ درخت بکائن کی چھال یکتولہ دونوں کو ڈیڑھ پاؤ پختہ پانی میں جوش دیں۔ جب چوتھا حصہ بقایا رہ جاوے۔ تو اس کو چھان کر بقدر ایک تولہ شہد ملا کر مریض کو چند روز پلاویں۔ اس سے سُرا پرمیہہ جلدی ہی دور ہو جاتا ہے۔

نسخہ ۲۔ اجوائن ۶ ماشہ۔ پوست درخت کدمب ۶ ماشہ۔ پوست درخت ارجن ۶ ماشہ۔ پوست درخت سال ۶ ماشہ سب کو جوکوب کر کے ڈیڑھ پاؤ پختہ پانی میں جوش دیں۔ اور چوتھا حصہ پانی رہنے پر چھان لیں۔ اس میں بقدر یکتولہ شہد آمیز کر کے چند روز تک مریض کو استعمال کراویں یہ سُرا پرمیہہ کی عمدہ دوا ہے۔

نسخہ ۳۔ پوست بیخ سمبل ۲ تولہ جوکوب کر کے ڈیڑھ پاؤ پختہ پانی میں جوش دیں۔ چوتھا حصہ پانی رہنے پر اس میں تولہ شہد ملا کر مریض کو استعمال کراویں۔ چند روز تک استعمال کرنے سے سُرا پرمیہہ رفع دفع ہو جاتا ہے۔

نسخہ ۴۔ خالص رسونت ۵ تولہ۔ پھٹکڑی بریاں ۲۰ تولہ دونوں کو باہم آمیز کر کے چار چار رتی کی گولیاں تیار کریں۔ اور ایک گولی صبح ایک

شام کو پانی کے ہمراہ استعمال کرنے سے شہد پرمیہہ نشٹ ہو جاتا ہے۔

نسخہ ۵۔ کشتہ مونگا ۵ تولہ۔ کشتہ سیپ مروارید ی ۲۰ تولہ ورق نقرہ ۶ ماشہ۔ کشتہ قلعی یکتولہ باہم ملا کر گھی کوار کے رس میں ایک ہفتہ تک کھرل کریں۔ اور دو دو رتی کی گولیاں بناویں۔ ایک گولی صبح ایک شام نیم گرم دودھ بکری کے ساتھ استعمال کرنے سے شہد پرمیہہ دور ہو جاتا ہے

سانْدر پرمیہہ کا علاج } کف کے پرمیہوں میں سے یہ چوتھی قسم کا پرمیہہ (جریان) ہے۔ اس میں مریض کو جھاگدار اور چکنا پیشاب آیا کرتا ہے۔ علاج حسب ذیل ہے:۔

نسخہ ۱۔ سانٹھا درخت کی چھال ۲ تولہ کا جوشاندہ بطریق معمول تیار کر کے مریض کو پلا دیں۔ اس سے سانْدر پرمیہہ شرطیہ رفع ہو جاتا ہے۔

نسخہ ۲۔ ہلدی ۱ تولہ۔ دار ہلدی ۱ تولہ دونوں کو جو کوب کر کے ڈیڑھ پاؤ پختہ پانی میں جوشا دیں۔ جب چوتھا حصہ پانی بقایا رہ جاوے تو خوب مل کر چھان لیں۔ اس میں بقدر ایک تولہ شہد آمیز کر کے مریض کو پلا دیں۔ سانْدر پرمیہہ کے لئے عمدہ دوا ہے۔

نسخہ ۳۔ ہلدی ۶ ماشہ۔ دار ہلدی ۶ ماشہ۔ تگر ۶ ماشہ۔ واوڑنگ ۶ ماشہ سب کو جو کوب کر کے ڈیڑھ پاؤ پختہ پانی میں جوشا دیں۔ جب پانی چوتھا حصہ باقی رہ جاوے تو اس کو چھان کر اس میں بقدر ایک تولہ شہد آمیز کر کے مریض کو پلا دیں۔ اس کے چند روزہ استعمال سے سانْدر پرمیہہ رفع ہو جاتا ہے۔

نسخہ ۴۔ کشتہ قلعی بقدر ۱ رتی یکتولہ شہد میں ملا کر روزانہ دونو وقت استعمال کرنے سے سانْدر پرمیہہ دور ہو جاتا ہے۔

پشٹ پرمیہہ کا علاج } کف کے پرمیہوں میں سے یہ پانچواں پرمیہہ ہے۔ اس میں مریض بالکل پیچھ یا پیٹھی کی مانند سفید اور گاڑھا پیشاب کیا کرتا ہے۔ علاج حسب ذیل ہے:۔

نسخہ نمبر۱ - ہلدی یکتولہ - دار ہلدی یکتولہ دونوں کو جوکوب کرکے بطریق معمول جوشاندہ تیار کریں - اور اس میں شہد آمیز کرکے چند روز مریض کو استعمال کرادیں اس کے استعمال کرنے سے پشٹ پرمیہہ رفع ہو جاتا ہے اس کے بعد اسی باب میں درج شدہ چندر پربھا گولیاں استعمال کرانی چاہئیں اس سے پھر پشٹ پرمیہہ عمر بھر عود نہیں کرتا۔

نسخہ نمبر۲ - اگر بقدر ایک تولہ جوکوب کرکے یکپاؤ پختہ پانی میں جوش دیں - چوتھا حصہ پانی باقی رہنے پر چھان لیں - اور اس میں ایک تولہ شہد آمیز کرکے مریض کو استعمال کرادیں - اس کے چند روزہ استعمال سے پشٹ پرمیہہ رفع ہو جاتا ہے۔

نسخہ نمبر۳ - برگ بانسہ کا رس ایکتولہ - گلو سبز کا رس ایک تولہ خالص شہد ۱ تولہ ملا کر چند روز استعمال کرنے سے پشٹ پرمیہہ دور ہو جاتا ہے۔

نسخہ نمبر۴ - پھٹکڑی سفید بریان بقدر ڈیڑھ ماشہ سے ۳ ماشہ تک حسب طاقت مریض ایک پکے ہوئے کیلے میں رکھ کر برابر اکیس ۲۱ روز تک مریض کو استعمال کرانے سے سخت سے سخت پشٹ پرمیہہ بھی دور ہو جاتا ہے۔

نسخہ نمبر۵ - خیر سار یا کتھ سفید - واونگ - دار ہلدی - گل دہاوا ہر یک ۴ ماشہ جوکوب کرکے بطریق معمول جوشاندہ تیار کرکے مریض کو چند روز تک استعمال کرائیں - یہ بھی پشٹ پرمیہہ کی عمدہ دوا ہے۔

نسخہ نمبر۶ - گندھک آملہ سار مصفیٰ کو سبز آملوں کے رس میں برابر سات روز تک کھرل کریں - اس کے بعد گھیکوار کے رس میں سات روز کھرل کریں - اور چار چار رتی کی گولیاں تیار کرکے ایک گولی صبح ایک شام کو ہمراہ خالص شہد استعمال کرادیں - پشٹ پرمیہہ کے لیے ایک ہی لاثانی دوا ہے۔

نسخہ ۷۔ فلفل دراز ۵ تولہ۔ آملہ ۵ تولہ دونوں کا سفوف بنا کر ۵ تولہ خالص رسونت کے جوشاندہ میں کھرل کر کے ایک ایک ماشہ کی گولیاں تیار کریں۔ یہ بھی پشٹ پرمیہہ کی عمدہ دوا ہے۔

شکر پرمیہہ کا علاج } کف کے پرمیہوں میں سے شکر پرمیہہ کا چھٹا نمبر ہے۔ اس میں مریض کے پیشاب کے ہمراہ کثرت سے منی خارج ہوتی ہے۔ علاج حسب ذیل ہے:-

نسخہ ۱۔ سفید دوب ۶ ماشہ۔ پوست بیخ سمبل ۶ ماشہ مغز تخم کرنجوہ ۶ ماشہ ہر سہ کو جو کوب کر کے بطریق معمول جوشاندہ تیار کریں۔ اور مریض کو چند روز تک استعمال کرا دیں۔ یہ شکر پرمیہہ کی عمدہ دوا ہے۔

نسخہ ۲۔ برادہ دیار ۶ ماشہ۔ اگر ۶ ماشہ۔ کٹھ شیریں ۶ ماشہ صندل سفید ۶ ماشہ سب کو جو کوب کر کے ڈیڑھ پاؤ پختہ پانی میں جوش دیں۔ چوتھا حصہ پانی رہنے پر اس میں شہد آمیز کر کے مریض کو استعمال کراویں۔ اس کے چند روزہ استعمال سے شکر پرمیہہ دور ہو جاتا ہے۔

نسخہ ۳۔ سفید دوب۔ کسیرو۔ مغز تخم کرنجوہ۔ کائپھل۔ ناگر موتھا۔ پوست بیخ سمبل جملہ ادویہ ۲ تولے کر جو کوب کر کے ڈیڑھ پاؤ پختہ پانی میں جوشائیں۔ چوتھا حصہ پانی باقی رہنے پر چھان لیں اور اس میں ایک تولہ شہد آمیز کر کے مریض کو استعمال کرائیں۔ یہ بھی شکر پرمیہہ کی عمدہ دوا ہے۔

نسخہ ۴۔ کائپھل کا سفوف بقدر ۳ ماشہ۔ ا تولہ ناریل کے پانی کے ہمراہ ایک ہفتہ تک استعمال کرنے سے شکر پرمیہہ رفع دفع ہو جاتا ہے۔

نسخہ ۵۔ سمبل کی موصلی کا سفوف بنا کر اس میں برابر وزن مصری ملا دیں۔ اور اس میں سے بقدر ۳ ماشہ سے ۶ ماشہ تک روزانہ دودھ

یا پانی کے ہمراہ استعمال کرنے سے شکر پرمیہہ رفع دفع ہو جاتا ہے۔
نسخہ ۱۲۔ گل عباس سفید پھول والے کی جڑ کا سفوف بقدر ۳ ماشہ روزانہ پانی یا دودھ کے ہمراہ استعمال کرنے سے ایک ہفتہ میں شکر پرمیہہ دور ہو جاتا ہے۔
نسخہ ۷۔ اسگندھ ناگوری ۵ تولہ۔ بدھارا ۵ تولہ دونوں کو باریک پیس کر برابر وزن مصری ملا دیں۔ اور اس میں سے بقدر ۳ ماشہ سے ۲ ماشہ تک پانی یا دودھ کے ہمراہ صبح و شام استعمال کرنے سے شکر پرمیہہ اور احتلام رفع دفع ہو جاتا ہے۔
نسخہ ۸۔ ستاور ۲ تولہ۔ مغز تخم املی ۲ تولہ۔ زنگ ہرڑ ۲ تولہ۔ طباشیر نقرہ ۲ تولہ۔ الائچی خورد ۱ تولہ۔ اسگندھ ناگوری ۲ تولہ۔ تالمکھانہ ۲ تولہ۔ بیجبند ۲ تولہ۔ سمندر سوکھ ۲ تولہ سب کو باریک پیس کر برابر وزن مصری آمیز کرکے ۳ ماشہ سے ۶ ماشہ تک صبح و شام استعمال کریں اس کے استعمال سے شکر پرمیہہ یا دھات آنا شرطیہ بند ہو جاتا ہے۔

سکتا پرمیہہ کا علاج کفنے کے پرمیہوں میں سے یہ ساتواں پرمیہہ ہے اس میں مریض کے پیشاب کے ہمراہ سفید بالو ریت کی مانند مادہ خارج ہوتا ہے۔ علاج حسب ذیل ہے۔
نسخہ ۱۔ پوست زغ حیتر ۵ تولہ جوکوب کرکے ڈیڑھ پاؤ پختہ پانی میں جوش دیں۔ اور چوتھا حصہ پانی بقایا رہنے پر مریض کو پلا دیں اس کے چند روزہ استعمال سے سکتا پرمیہہ کا ناش ہو جاتا ہے۔ اگر جوشاندہ استعمال کرنے سے مریض کو گرمی معلوم ہو۔ تو بجائے جوشاندہ تیار کرنے کے اسی دوا کو خیساندہ بنا کر یعنی رات کو ٹھنڈے پانی میں بھگو کر استعمال کرائیں۔
نسخہ ۲۔ پاڈھ۔ ارنی۔ دارہلدی ہر سہ ادویہ ۲ تولہ لے کر جوکوب کرکے بطریق معمول جوشاندہ یا خیساندہ تیار کرکے اس میں

حسب ضرورت ایک تولہ سے ۲ تولہ تک شہد آمیز کریں۔ اور مریض کو استعمال کرائیں۔ اس کے استعمال سے سکتا پرمیہہ دور ہو جاتا ہے۔

نسخہ ۳۔ خالص شلاجیت بقدر ۲ رتی روزانہ گائے کے دودھ کے ہمراہ استعمال کرنے سے سکتا پرمیہہ دور ہو جاتا ہے۔

نسخہ ۴۔ اجوائن دیسی ۲ تولہ۔ رسونت خالص ۲ تولہ۔ کشتہ مونگا ۱ تولہ۔ کشتہ قلعی ۶ ماشہ چاروں اشیاء خوب باریک کر کے بھانگ کے رس میں دو تین روز کھرل کریں۔ اور ۲ سے ۴ رتی کی گولیاں تیار کریں۔ ایک گولی صبح ایک شام کو دودھ یا پانی کے ہمراہ استعمال کرنے سے سکتا پرمیہہ دور ہو جاتا ہے۔

شیت پرمیہہ کا علاج } کف کے جریان میں سے یہ آٹھویں نمبر کا ہے اس میں مریض کو نہایت سرد۔ میٹھا اور وزن میں بہت زیادہ پیشاب آتا ہے۔ علاج حسب ذیل ہے:۔

نسخہ ۱۔ پاڑھ۔ پکھان بھید۔ اگر اور گوکھرو یہ چاروں اشیاء ۲ تولہ وزن میں لے کر جو کوب کریں۔ اور اس میں ڈیڑھ پاؤ پختہ پانی ڈال کر اس قدر پکائیں۔ کہ پانی چوتھا حصہ باقی رہ جائے۔ بعد ازاں چھان کر اس میں ۲ تولہ شہد ملا کر مریض کو پلا دیں۔ اس کے چند روز استعمال سے شیت پرمیہہ رفع دفع ہو جاتا ہے۔

نسخہ ۲۔ پاڑھ ۱ تولہ۔ اگر ۶ ماشہ دونوں کو جو کوب کر کے ڈیڑھ پاؤ پختہ پانی میں جوشا دیں۔ جب پانی چوتھا حصہ باقی رہ جاوے۔ تو خوب مل کر چھان لیویں۔ اس میں بقدر ۲ رتی شلاجیت ملا کر مریض کو استعمال کرا دیں۔ اس کے تھوڑے دن استعمال کرنے سے شیت پرمیہہ دور ہو جاتا ہے۔

نسخہ ۳۔ جائفل ۱ تولہ۔ جاوتری ۱ تولہ۔ لونگ ۱ تولہ۔ تخم دھتورہ ۱ تولہ۔ کچلہ ۱ تولہ۔ زعفران ۱ تولہ۔ شنگرف رومی مصفیٰ ۱ تولہ۔ افیون

۱۳۷۴

خالص ۱ تولہ جملہ ادویہ نہایت باریک پیس کر ایک کھرل میں ڈالیں۔ اور سبز بھانگ کا رس ڈال کر یکجان کر کے ایک رتی سے ۲ رتی وزن کی گولیاں تیار کریں۔ نصف گولی یا ایک گولی پان میں رکھ کر استعمال کرائیں۔ اس سے نیت پرمیہہ کو پہلے ہی روز فائدہ معلوم دیتا ہے۔ اور چند روز میں مرض رفع دفع ہو جاتا ہے۔

شنیبر پرمیہہ کا علاج یہ کف کے پرمیہوں میں سے نواں پرمیہہ ہے اس میں مریض کو نہایت تھوڑا تھوڑا اور قلیل المقدار میں پیشاب آتا ہے علاج حسب ذیل ہے:۔

نسخہ ۱۔ پوست درخت کیر ۲ تولہ جوکوب کر کے ڈیڑھ پاؤ سیختہ پانی میں جوش دیں۔ جو تھا حصہ پانی رہنے پر مل کر چھان لیں۔ اور اس میں بقدر ۲ تولہ شہد ملا کر استعمال کرائیں۔ یہ شنیبر پرمیہہ کی عمدہ دوا ہے۔

نسخہ ۲۔ اجوائن خس پوست ہرڑ۔ گلو ہر یک ۲ ماشہ سب کو جوکوب کر کے ڈیڑھ پاؤ سیختہ پانی میں جوش دیں۔ چوتھا حصہ پانی رہنے پر چھان کر اس میں شہد آمیز کر کے مریض کو پلا دیں۔ یہ شنیبر پرمیہہ کے لئے نہایت عمدہ نسخہ ہے۔

نسخہ ۳۔ گوکھرو۔ دانہ الائچی خورد۔ تخم خربوزہ۔ تخم خیار ہر یک چھ ماشہ جوکوب کر کے بطریق معمول جوشاندہ بنا کر مریض کو استعمال کرائیں۔ یہ شنیبر پرمیہہ کے لئے نہایت اعلیٰ دوا ہے۔

لالا پرمیہہ کا علاج یہ کف کے پرمیہوں میں دسواں اور آخری پرمیہہ ہے۔ اس میں مریض کے عضو تناسل میں سے پیشاب کرتے وقت یا ویسے ہی ہر وقت لیسدار مادہ لار کی طرح نکلتا رہتا ہے۔ علاج حسب ذیل ہے:۔

نسخہ ۱۔ پوست ہرڑ ۲ ماشہ۔ پوست بہیڑہ ۲ ماشہ۔ آملہ ۲ تولہ ہر سہ ادویہ کو جوکوب کر کے ڈیڑھ پاؤ سیختہ پانی میں جوش دیں۔ چوتھا حصہ پانی

بقایا رہنے پر خوب مل کر چھان لیں - اور بقدر ۲ تولہ شہد آمیز کر کے مریض کو استعمال کرائیں - اس کے چند روزہ استعمال سے لالا پرمیہہ رفع دفع ہو جاتا ہے ٭

نسخہ نمبر ۲ - تریپھلہ (ہرڑ - بہیڑہ - آملہ) ا تولہ - کشمش ۶ ماشہ - گوداملتاس ۶ ماشہ سب کو ڈیڑھ پاؤ پانی میں جوشائیں - چوتھائی حصہ پانی بقایا رہنے پر اس میں ۲ تولہ شہد خالص ملا کر مریض کو پلائیں - یہ بھی لالا پرمیہہ کی عمدہ دوا ہے ٭

نسخہ نمبر ۳ - پوست درخت جامن - آملہ - پوست بیخ چھیرہ - پوست درخت ستونا ہر یک ۶ ماشہ سب کو جوکوب کر کے ڈیڑھ پاؤ پختہ پانی میں جوش دیں - اور چوتھا حصہ پانی باقی رہنے پر چھان لیں - اور اس میں ۲ تولہ شہد آمیز کر کے مریض کو پلا دیں - چند ہی روز میں لالا پرمیہہ کا ناش ہو جاتا ہے ٭

نسخہ نمبر ۴ - پھٹکڑی سفید بریاں ۲ تولہ - کشتہ قلعی ا تولہ - شدھ سلاجیت ۲ تولہ تینوں اشیاء کو آمیز کر کے دو دو رتی کی گولیاں تیار کریں - ایک گولی صبح ایک شام کو تازہ پانی کے ہمراہ استعمال کرائیں - نہایت مفید ہے ٭

٭ پنج پرمیہہ چکتسا (یعنی)

صفراوی جریان کا علاج

کھشار پرمیہہ کا علاج صفرا کے چھ پرمیہوں میں سے یہ پہلا پرمیہہ ہے اس میں مریض کو کھاری پانی کی مانند پیشاب آتا ہے - علاج حسب ذیل ہے :-

نسخہ نمبر ۱ - پوست ہرڑ - پوست بہیڑہ - آملہ جملہ ادویہ بقدر ۲ تولہ لے کر جوکوب کر کے پاؤ پختہ پانی میں رات کے وقت بھگو چھوڑیں - صبح مل کر چھان لیں - اور مصری ملا کر پلا دیں - اس کے چند روزہ استعمال سے

کھشتارہ پرمیہہ رفع دفع ہو جاتاہے۔

نسخہ نمبر ۲ ۔ پاڈھہ بقدر ۲ تولہ جوکوب کرکے بشرح صدر رات کو پانی میں بھگو کر صبح ملکر چھان لیں۔ اور اس میں شہد یا مصری ملا کر پینے سے کھشتارہ پرمیہہ دور ہو جاتا ہے۔

نیل پرمیہہ کا علاج } یہ پت پرمیہوں سے دوسرا ہے۔ اس میں مریض کو نیلے رنگ کا پیشاب آیا کرتاہے۔ علاج حسب ذیل ہے:۔

نسخہ نمبر ۱ ۔ پوست درخت پیپل بقدر ۲ تولہ بشرح صدر بوقت شب پانی میں بھگو رکھیں۔ اور صبح مل چھان کر مصری یا شہد آمیز کرکے مریض کو استعمال کرائیں۔ یہ نیل پرمیہہ کی عمدہ دوا ہے۔

نسخہ نمبر ۲ ۔ پیپل کے درخت کے بیج اتنگ لے کر سایہ میں خشک کریں اور اس کا سفوف بنا کر اس میں برابر وزن مصری آمیز کرکے محفوظ رکھیں۔ اس میں سے بقدر ۲ ماشہ سے ۶ ماشہ تک صبح و شام تازہ گائے کے دودھ کے ساتھ استعمال کرنے سے چند روز میں ہی نیل پرمیہہ دور ہو جایا کرتاہے۔

نسخہ نمبر ۳ ۔ پوست ہرڑ۔ آملہ۔ خس۔ ناگرموتھا چاروں اشیا ۱۲ تولہ لے کر جوکوب کرکے رات کو یکپاؤ پختہ پانی ڈال کر مٹی کے سکورے میں بھگو دیں صبح مل چھان کر مصری ملا کر پلانے سے نیل پرمیہہ رفع دفع ہو جاتاہے۔

کال پرمیہہ کا علاج } صفراوی پرمیہوں میں سے یہ تیسرا پرمیہہ ہے۔ اس میں مریض کو سیاہ رنگ کا پیشاب آیا کرتا ہے۔ علاج حسب ذیل ہے:۔

نسخہ نمبر ۱ ۔ پوست درخت نیم ۱ تولہ۔ پٹول پتر ۱ تولہ دونوں کو رات کے وقت یکپاؤ پختہ پانی ڈال کر مٹی کے سکورے میں بھگو دیں۔ صبح خوب

مل کر چھانیں اور اس میں ۲ تولہ مصری آمیز کرکے مریض کو پلا دیں اس کے چند روزہ استعمال سے کال پرمیہہ دور ہو جاتا ہے ؀

نسخہ ۲ الائچی خورد - گوکھرو - تخم خیار - تخم پیٹھا - گلو سبز ہریک ۶ ماشہ جوکوب کرکے رات کو یک پاؤ پختہ پانی میں بھگو رکھیں - صبح مل چھان کر مصری آمیز کرکے مریض کو پلا دیں - یہ بھی کال پرمیہہ کی عمدہ دوا ہے ؀

ہردر پرمیہہ کا علاج } یہ صفرادی پرمیہوں میں سے چوتھا پرمیہہ ہے اس میں مریض کو بالکل ہلدی کی مانند زرد رنگ کا پیشاب آیا کرتا ہے - علاج حسب ذیل ہے :-

نسخہ ۱ - ناگر موتھا - اندرجو - پدماکھ - پوست ہرڑ ہریک ۶ ماشہ جوکوب کرکے ۲۰ تولہ پانی ڈال کر رات کے وقت مٹی کے برتن میں بھگو رکھیں - صبح مل چھان کر اس میں ۲ تولہ مصری ملا کر مریض کو پلا دیں یہ ہردر پرمیہہ کی عمدہ دوا ہے ؀

نسخہ ۲ - لودھ پٹھانی - ننک بالا - صندل سفید - گل دھاوا ہریک ۶ ماشہ بشرح صدر رات کو مٹی کے برتن میں بھگو رکھیں صبح مل چھان کر مصری آمیز کرکے مریض کو پلا دیں - اس کے چند روزہ استعمال سے ہردر پرمیہہ رفع دفع ہو جاتا ہے ؀

منجشٹھ پرمیہہ کا علاج } یہ صفرادی پرمیہوں میں سے پانچواں پرمیہہ ہے - علاج حسب ذیل ہے :-

نسخہ ۱ - پوست درخت نیم - پوست درخت ارجن - مغز کنول ڈوڈہ ہریک ۸ ماشہ جوکوب کرکے پاؤ بھر پانی ڈال کر مٹی کے سکورے میں بھگو دیں - صبح کو خوب مل چھان کر اس میں مصری آمیز کرکے مریض کو پلا دیں - یہ منجشٹھ پرمیہہ کی عمدہ دوا ہے ؀

نسخہ ۲ - سر بچینی - الائچی خورد دونوں برابر وزن لے کر نہایت

باریک سفوف تیار کر کے اس میں برابر وزن مصری ملا کر محفوظ رکھیں۔ بقدر ۴ ماشہ سے ۶ ماشہ تک صبح شام تازہ پانی یا شربت مصری کے ہمراہ استعمال کرائیں۔ چند روز میں منجشٹھ پرمیہہ رفع دفع ہو جاتا ہے ٭

رکت پرمیہہ کا علاج یہ پت پرمیہوں میں سے چھٹا پرمیہہ ہے۔ اس میں مریض کو خون کی مانند سرخ رنگ کا یا خون ملا پیشاب آیا کرتا ہے۔ علاج حسب ذیل ہے:۔

نسخہ ۱۔ پھول پرینگو (نہ ملیں تو گل خیرو)۔ گل کنول۔ گل نیلوفر گل ٹیسو ہر یک ۶ ماشہ رات کو ڈیڑھ پاؤ پانی میں بھگو کر صبح خوب مل چھان کر اس میں مصری آمیز کر کے مریض کو پلا دیں۔ اس کے چند روزہ استعمال سے رکت پرمیہہ دور ہو جاتا ہے ٭

نسخہ ۲۔ لسوڑیاں بقدر ۴ تولہ نصف سیر پختہ پانی میں بھگو دیں اس کو مل کر چھان لیں۔ اور مصری آمیز کر کے دن میں چند مرتبہ مریض کو استعمال کرائیں۔ یہ بھی رکت پرمیہہ کے لئے عمدہ علاج ہے ٭

نسخہ ۳۔ سیر دیچینی۔ مغز خیار۔ الائچی خورد۔ گوکھرو جملہ ادویہ مساوی الوزن لے کر خوب باریک پیس کر اس میں برابر وزن مصری ملا کر محفوظ رکھیں۔ اس میں سے بقدر ۳ ماشہ سے ۶ ماشہ تک شربت مصری یا تازہ شیر گاؤ کے ہمراہ استعمال کرا دیں۔ یہ بھی رکت پرمیہہ کے لئے عمدہ علاج ہے ٭

نسخہ ۴۔ خس۔ لودھ پٹھانی۔ صندل سفید۔ گل کنول۔ گل نیلوفر گل دھاوا۔ دھان کی کھیل جملہ ادویہ بقدر ۲ تولہ لے کر تین سیر پختہ پانی میں بھگو دیں۔ صبح مل کر اس میں سے تھوڑا تھوڑا مصری ملا کر دن میں کئی مرتبہ استعمال کرائیں۔ اس کے استعمال سے چند روز میں ہی رکت پرمیہہ نشٹ ہو جاتا ہے ٭

نسخہ ۵۔ پوست درخت سرس۔ دھنیا۔ پوست درخت ارجن۔ ناگیسر

ہر یک ۶ ماشہ جو کوب کرکے نصف سیر پانی میں رات کو مٹی کے سکورے میں بھگو رکھیں۔ صبح مل چھان کر مصری آمیز کرکے استعمال کرا دیں۔ یہ بھی رکت پرمیہہ کی عمدہ دوا ہے ⁂

نسخہ ۱۶۔ سبز آنولوں کا رس ۲ تولہ۔ سبز گلو کا رس ۱ تولہ مصری ۱ تولہ آمیز کرکے مریض کو چند روز استعمال کرانے سے رکت پرمیہہ دور ہو جاتا ہے ⁂

نسخہ ۱۷۔ گلاب کے تازہ پھول پانچ عدد پیس کر اسمیں بقدر ایک تولہ مصری آمیز کرکے بہمراہ دودھ گائے چند روز استعمال کرنے سے رکت پرمیہہ رفع ہو جاتا ہے ⁂

ہر قسم کے جریان کا عام علاج

پیشتر کئی مرتبہ ذکر کر چکے ہیں۔ کہ آیورویدک گرنتھوں میں ہر مرض کا عام اور خاص دو طرح کا علاج بیان کیا گیا ہے۔ خاص علاج تو اخلاط کے لحاظ سے ہوتا ہے۔ اور اس حالت میں ایک قسم کا نسخہ دوسرے قسم کے اس مرض میں مستعمل نہیں ہو سکتا۔ مگر عام علاج کے بیان میں ایسی ادویہ کا اندراج ہوتا ہے۔ کہ وہ بلا لحاظ خلط وغیرہ ایک ہی مرض کی سب قسموں میں استعمال ہو سکتی ہیں۔ اور ہم نے بھی اسی قاعدہ کے مطابق مخزن آیوروید میں ہر مرض کے لئے عام اور خاص دونوں طرح کا علاج درج کیا ہے۔ چنانچہ اب یہاں پرمیہہ کی بیسوں اقسام کے لئے عام نسخے درج کئے جاتے ہیں ⁂

ہر قسم کے جریان کیلئے عام اور
[سہل الحصول نسخے]

(۱)۔ پوست درخت ڈھوا ۶ ماشہ۔ سیاہ مرچ ۴ رتی دونوں کو

بطور سردائی گھوٹ کر مریض کو چند روز استعمال کرائیں۔ اس سے ہر قسم کے مشکل العلاج اور اسادھیہ پرمیہہ رفع دفع ہو جاتے ہیں۔

(۲) - گھیکوار کا گودا ۲ تولہ۔ ۶ ماشہ گھی میں بریاں کرکے اس میں سیاہ مرچ اور سیندھا نمک ملا کر چند روز تک استعمال کرنے سے ہر قسم کے جریان کو آرام ہوتا ہے۔

(۳) - ترپھلہ کا سفوف بقدر ۳ ماشہ ایک تولہ شہد میں آمیز کرکے روزانہ چاٹ کر اوپر سے گائے کا دودھ پیویں۔ یہ بھی پرمیہہ روگ کی عمدہ دوا ہے۔

(۴) - ریوند چینی ۸ تولہ۔ سنگھاڑہ خشک ۸ تولہ۔ مصری ۸ تولہ۔ تینوں اشیاء کو خوب باریک پیس کر سفوف تیار کریں۔ مقدار خوراک ۶ ماشہ سے ۹ ماشہ بوقت خالی معدہ یکپاؤ پختہ گائے کے نیم گرم دودھ کے ہمراہ استعمال کریں۔ یہ ہر قسم کے پرمیہوں کی عمدہ دوا ہے۔

(۵) - بکائن کے تخم لے کر سایہ میں خشک کریں۔ اور خشک ہونے پر باریک سفوف تیار کرکے محفوظ رکھیں۔ اس میں سے بقدر ۶ ماشہ سے ۹ ماشہ تک چاولوں کے پانی کے ہمراہ استعمال کرنے سے چند روز میں ہی پت کے تمام پرمیہہ نشٹ ہو جاتے ہیں۔

چاولوں کا پانی اس طرح تیار کرنا چاہیئے - ۴ تولہ عمدہ چاولوں کو دھو کر نصف پاؤ پانی میں بھگو دیں۔ دو تین گھنٹہ کے بعد پانی کو نتار کر کام میں لا دیں۔ یہی چاولوں کا پانی ہے۔

(۶) - ببول کی نرم نرم کونپلیں ۱ تولہ بطور سردائی گھوٹ کر پینے سے دو یا تین ہفتہ میں تمام قسم کے جریان دور ہو جاتے ہیں۔

(۷) - ببول کی نرم نرم پھلیاں جن میں ابھی تخم نہ پڑا ہو لے کر سایہ میں خشک کریں - اور خشک ہونے پر نہایت باریک سفوف تیار کریں - اس میں برابر وزن مصری آمیز کرکے بقدر ۶ ماشہ سے ایک تولہ

تک روزانہ شیر گائے کے ہمراہ استعمال کرنے سے ہر قسم کے پرمیہہ دور ہو جاتے ہیں ۔

(۸) - ڈھاک کے پھول ۶ ماشہ بطور سردائی گھوٹ کر مصری ملا کر تین چار ہفتے دن میں ایک مرتبہ استعمال کرنے سے سب پرمیہہ دور ہو جاتے ہیں ۔

(۹) - سمبل کی نرم نرم جڑیں لے کر سایہ میں سکھائیں ۔ اور بعد ازاں اس کا سفوف کریں ۔ اس میں برابر وزن مصری آمیز کر کے بقدر ۶ ماشہ سے ایک تولہ تک روزانہ بہمراہ شیر گائے استعمال کرنے سے چند دنوں میں ہی شکر پرمیہہ رفع ہو جاتا ہے ۔ اور طاقت خوب بڑھتی ہے ۔

(۱۰) - تخم نرملی کو صاف پتھر پر تھوڑا تھوڑا پانی ڈال کر گھسنے سے جب بقدر ۲ ماشہ گھس جائے ۔ تو اس میں ۲ رتی سفوف سیاہ مرچ آمیز کر کے استعمال کرنے سے ہر قسم کے پرمیہہ اور امراض منی رفع ہوتے ہیں ۔

(۱۱) - تالمکھانہ بقدر ۲ ماشہ یک پاؤ پختہ دودھ میں بطور کھیر پکا کر چند روز استعمال کرنے سے ہر قسم کے جریان رفع ہو جاتا ہے ۔ اور منی خوب گاڑھی ہو جاتی ہے ۔

(۱۲) - کیلے کے اندرونی نرم حصہ کو خشک کر کے سفوف تیار کریں اور اس میں برابر وزن کھانڈ آمیز کر کے بقدر ۶ ماشہ سے ایکتولہ روزانہ نیم گرم دودھ یا گائے کے تازہ دودھ کے ہمراہ استعمال کرنے سے صفراوی پرمیہہ یقینی رفع ہو جاتے ہیں ۔

(۱۳) - درخت خیر کی نرم نرم کونپل ۲ تولہ سے ۴ تولہ ۔ زیرہ سفید ۶ ماشہ سے ایک تولہ تک حسب ضرورت لے کر دودھ کے ساتھ بطور سردائی گھوٹ کر چند روز استعمال کرنے سے ہر قسم کا جریان دور ہو جاتا ہے ۔

(۱۴) - عمدہ صاف گیہوں ۵ تولہ رات کو پانی میں بھگو چھوڑیں

صبح بطور سردائی گھوٹ کر مصری آمیز کر کے چند روز استعمال کرنے سے جریان کو شرطیہ آرام ہو جاتا ہے ٭

(۱۵) - ستیاناشی کے سبز پتوں کا رس ۲ تولہ - گھی ۲ تولہ - گھی کو سرخ کر کے اس میں ستیاناشی کا رس چھوڑ دیں - اور ایک تولہ مصری یا ۶ ماشہ شہد آمیز کر کے ایک ہفتہ تک دن میں ایک مرتبہ استعمال کرنے سے پرمیہہ کو یقینی آرام ہو جاتا ہے ٭

(۱۶) - تخم بنولہ ۵ تولہ بجپائے بختہ پانی میں رات کو بھگو دیں - صبح خوب مل کر چھان لیویں - اس پانی میں ۲ تولہ مصری آمیز کر کے آگ پر چڑھا دیں جب شربت کی مانند گاڑھا ہو جاوے - تو ٹھنڈا کر کے چاٹ لیں - دو تین ہفتہ متواتر اس عمل سے سب قسم کے جریان رفع دفع ہو جاتے ہیں ٭

(۱۷) - سفوف ہلدی بقدر ۳ ماشہ ایکتولہ شہد میں ملا کر چند روز استعمال کرنے سے پرمیہہ کا نام و نشان نہیں رہتا - خصوصاً مدھومیہ یا ذیابیطس کی لاثانی دوا ہے ٭

(۱۸) - ستاور خشک کا سفوف سبز ستاور کے رس میں اکیس ۲۱ روز تک کھرل کریں - بعد ازاں خشک ہونے پر برابر وزن مصری ملا کر محفوظ رکھیں اس میں سے بقدر ۶ ماشہ دودھ گائے کے ہمراہ روزانہ استعمال کرنے سے چند روز میں ہی احتلام و جریان دور ہو جاتا ہے ٭

(۱۹) - گھیکوار کا گودا آدھ سیر بختہ قلعی دار برتن میں ڈالیں - اور نصف سیر گھی گائے بھی اس میں شامل کر کے نرم نرم آگ پر پکاویں پھر اسی میں ایک پاؤ بختہ گیہوں کا نشاستہ اور عمدہ کھانڈ آدھ سیر ڈال دیں - اور اس قدر ہلائیں - کہ لڈو بنانے کے لائق ہو جاوے - پھر آگ پر سے اتار کر دو تولہ بھر کے لڈو تیار کریں - خالی معدہ ایک یا دو لڈو ہمراہ شیر گائے استعمال کرنے سے دو ہفتہ میں ہر قسم کے جریان کو آرام ہو جاتا ہے ٭

(۲۰) - گلو خشک - آملہ خشک - گوکھرو تینوں اشیاء مساوی الوزن لیکر

سفوف تیار کریں۔ اور سب کے برابر مصری آمیز کر کے محفوظ رکھیں۔ اس میں سے بقدر ۶ ماشہ سفوف دودھ گائے کے ہمراہ چند روز استعمال کرنے سے ہر قسم کے پرمیہ دور ہو جاتے ہیں۔

(۲۱)۔ خشک آملوں کا سفوف تیار کر کے سبز آملوں کے رس میں ۲۱ یا اکیس روز تک کھرل کریں۔ پھر خشک کر کے اس میں برابر وزن مصری آمیز کر کے بہ ہمراہ شیر گائے بقدر ۶ ماشہ سفوف روزانہ استعمال کرانے سے جملہ اقسام کے جریان کو شرطیہ آرام ہو جاتا ہے۔

(۲۲)۔ مغز تخم کونچ۔ ستاور۔ اسگندھ ناگوری۔ برگ برہمی۔ گلو آملہ مساوی الوزن لے کر سفوف تیار کریں۔ اور برابر وزن مصری آمیز کر کے اس میں سے بقدر ۶ ماشہ صبح ۶ ماشہ شام کو بہ ہمراہ دودھ گائے استعمال کرنے سے جملہ جریان کو شرطیہ آرام ہو جاتا ہے۔

(۲۳)۔ تخم خشخاش۔ گوکھرو۔ دارچینی۔ دھنیا بریاں۔ نخود بریاں۔ ثعلب مصری سب کو برابر وزن لے کر خوب باریک پیس کر برابر وزن مصری آمیز کر کے اس میں سے ۶ ماشہ سے ۹ ماشہ تک روزانہ شیر گائے کے ہمراہ استعمال کرنے سے سب قسم کے جریان دور ہو جاتے ہیں۔

(۲۴)۔ سنگھاڑے ہولی ۵ تولہ۔ دانہ الائچی خورد ۵ تولہ۔ طباشیر نقرہ ۲ چھٹانک۔ شدھ شلاجیت ۵ تولہ سب کو باریک پیس کر برابر وزن مصری ملا دیں۔ اور اس میں سے بقدر ۳ ماشہ روزانہ دودھ گائے کے ہمراہ استعمال کرنے سے سب طرح کے جریان کو آرام ہو جاتا ہے۔

(۲۵) سیاہ مرچ۔ لونگ۔ چرونجی۔ چھوہارے۔ مغز بادام۔ صندل سرخ۔ دانہ الائچی خورد۔ تج سک۔ تخم پنیر۔ فلفل دراز۔ زیرہ سفید۔ زیرہ سیاہ۔ دھنیا۔ سونٹھ۔ پیلا مول۔ ناگر موتھا۔ مغز تخم کونچ۔ ستاور۔ موصلی سفید۔ موصلی سیاہ۔ مغز کنول گٹہ۔ طباشیر نقرہ ہر یک ۲ تولہ سب کو کوٹ پیس کر سب کے برابر مصری آمیز کر کے محفوظ رکھیں۔ اس میں سے بقدر ۶

ماشہ صبح وشام دودھ کے ساتھ استعمال کرنے سے سب قسم کے جریان بیخ وبُن سے اُکھڑ جاتے ہیں ؎

(۲۶) - ببول کی پھلی ۱ تولہ - تالمکھانا ۱ ماشہ - بہجبند ۲ ماشہ مصری ۳ تولے باریک سفوف تیار کرکے بقدر ۶ ماشہ صبح ۶ ماشہ شام کو ہمراہ شیر گائے استعمال کرنے سے ہر قسم کے پرمیہہ رفع ہو جاتے ہیں ؎

(۲۷) - ترپھلہ (ہرڑ - بہیڑہ آملہ)، سونٹھ - مرچ سیاہ - فلفل دراز ناگرموتھا - گوگل مصفیٰ جملہ ادویہ مساوی الوزن سب کو باریک پیس کر کھرل میں ڈالیں - اور اس میں گوکھرو کا رس ڈال ڈال کر برابر ایک ہفتہ تک کھرل کریں - اور ایک ایک ماشہ کی گولیاں تیار کرکے ایک گولی صبح ایک گولی شام کو دودھ کے ہمراہ استعمال کرنے سے ہر طرح کے جریان کو آرام ہو جاتا ہے ؎

(۲۸) - پوست ہرڑ - پوست بہیڑہ - آملہ - گُل ببول - ہلدی - دودھی بوٹی خورد (جس کو ہزار دانی بھی کہتے ہیں) - جملہ ادویہ مساوی الوزن لے کر خوب باریک پیس کر سفوف تیار کریں - سب کے برابر مصری ملاکر اس میں سے بقدر ۶ ماشہ صبح وشام ہمراہ شیر گائے استعمال کرنے سے ہر قسم کے جریان کو آرام ہو جایا کرتا ہے - مجرب ہے ؎

(۲۹) - تخم سرس - تخم ڈھاک - مصری تینوں اشیا برابر وزن لے کر سفوف تیار کریں - اور بقدر ۶ ماشہ روزانہ شیر گائے کے ہمراہ استعمال کرائیں - یہ پرمیہہ کی لاثانی دوا ہے ؎

(۳۰) - کُشتہ سکہ - ہلدی - کھیر سار (کتھہ سفید) باریک پیس کر سہ چند شہد آمیز کرکے بطور معجون تیار کریں - اس میں سے بقدر ایک ماشہ سے ۳ ماشہ تک روزانہ گائے کے دودھ کے ساتھ صبح وشام برتنے سے جریان جڑھ سے اُکھڑ جاتا ہے ؎

(۳۱) - کُشتہ ابرک سیاہ - کتھہ سفید - ہلدی - ترپھلہ جملہ ادویہ برابر

وزن لے کر باریک پیسیں۔ اور اس میں سہ چند شہد آمیز کر کے معجون تیار کریں۔ اس میں سے ۱ ماشہ سے ۳ ماشہ تک صبح و شام بہ ہمراہ شیر گائے استعمال کرنے سے جریان رفع دفع ہو جاتا ہے۔

(۳۲)۔ واوڑنگ۔ سونٹھ۔ سیاہ مرچ۔ فلفل دراز جملہ ادویہ برابر وزن لے کر باریک پیسیں۔ پھر اس میں سب ادویہ کا سولہواں حصہ کشتہ ابرک سیاہ آمیز کر کے سہ چند شہد ملا کر بقدر ۱ ماشہ سے ۳ ماشہ روزانہ گائے کے دودھ کے ساتھ استعمال کرنے سے کُل پرمیہہ ناش ہو جاتے ہیں۔

(۳۳)۔ ست گلو ۲ ماشہ۔ مصری ۲ ماشہ۔ کشتہ ابرک سیاہ ۱ رتی روزانہ شیر گائے کے ہمراہ استعمال کرنے سے پرمیہہ روگ نشٹ ہو جاتے ہیں۔

(۳۴)۔ کشتہ بنگ ایا دو رتی۔ سفوف دانہ الائچی خورد ۴ رتی مصری ۱ ماشہ ملا کر روزانہ شیر گائے کے ہمراہ استعمال کرنے سے پرمیہہ روگ دور ہو جاتا ہے۔

(۳۵)۔ ایا دو رتی کشتہ قلعی ۵ عدد برگ تلسی کے ہمراہ روزانہ ایک مرتبہ استعمال کرنے سے پرمیہہ روگ شانت ہو جاتا ہے۔

(۳۶)۔ پوست بیخ بیل ۶ ماشہ۔ گوکھرو ۶ ماشہ دونوں کو خوب باریک پیس کر ۱۰ تولہ پانی میں جوش دیں۔ نصف رہنے پر چھان کر اس میں ایک تولہ مصری یا شہد آمیز کر کے چند روز استعمال کرنے سے پرمیہہ روگ نشٹ ہو جاتا ہے۔

( )۔ برگد (بڑھ) کے پھل لے کر سایہ میں خشک کریں۔ اور خشک ہونے پر سفوف تیار کریں۔ پھر اس میں برابر وزن مصری ملا کر بقدر ۹ ماشہ صبح و شام گائے کے دودھ کے ساتھ استعمال کرنے سے پرمیہہ روگ شانت ہو جاتا ہے۔

(۳۸) - بداری قند ۴ تولہ - موصلی سمبل ۴ تولہ - گوکھرو ۲ تولہ مغز کنول گٹہ ۲ تولہ - سب کو باریک پیس کر برابر وزن مصری ملائیں۔ اور اس میں سے بقدر ۶ ماشہ صبح و شام گائے کے دودھ کے ساتھ استعمال کرنے سے پرمیہ روگ شانت ہو جاتا ہے *

(۳۹) - آملہ ۵ تولہ - آنبہ ہلدی ۵ تولہ - مصری ۱۰ تولہ تینوں چیزوں کو باریک پیس کر اس میں سے بقدر ۶ ماشہ روزانہ دن میں ایک مرتبہ پانی کے ہمراہ استعمال کرنے سے ہر قسم کے جریان دور ہو جاتے ہیں *

(۴۰) - تخم ریحان ۴ تولہ - عقر قرحا ۴ تولہ - مصری ۸ تولہ سفوف بنا کر بقدر ۴ ماشہ روزانہ گائے کے دودھ کے ساتھ استعمال کرنے سے ہر طرح کے جریان دور ہو جاتے ہیں *

(۴۱) - ترپھلہ ۳ تولہ - گوکھرو ۳ تولہ باریک پیس کر اس میں دوچند شہد آمیز کر کے بطور معجون تیار کریں۔ اس میں سے ۶ ماشہ سے ۱ تولہ تک روزانہ ایک دو مرتبہ دودھ یا تازہ پانی کے ہمراہ استعمال کرنے سے پیشاب کی جلن اور پیشاب کی دیگر تکالیف دور ہو جاتی ہیں *

(۴۲) - تخم السی بریاں - سفوف ملٹھی دونوں برابر وزن سفوف تیار کریں - اس میں سے بقدر ۳ ماشہ روزانہ گائے کے دودھ کے ساتھ استعمال کرنے سے پرمیہ روگ شانت ہو جاتا ہے *

(۴۳) - بنگ مصفیٰ لے کر اس کے برابر وزن پارہ ڈال کر خوب کھرل کریں۔ جب ہر دو اشیاء ملجاویں دونوں کے برابر گندھک ڈال کر کھرل کریں - اور پھر گھیکوار کا رس ڈال کر ٹکیہ بنائیں۔ اور دھوپ میں خشک کر کے مٹی کے سکورے میں بند کر کے سمپٹ بنا کر گجپٹ کی آگ میں پھونک دیں - اسی طرح ۱۲ مرتبہ عمل کریں - یہ بنگیشور رس تیار ہو گیا - اس میں سے ۱ رتی یا نصف رتی کشتہ لے کر روزانہ مکھن یا ملائی میں استعمال کرنے سے پرمیہ روگ نشٹ ہو کر طاقت خوب بڑھتی

ہے ٭

(۴۴) - پھٹکڑی سفید بریاں بقدر ۳ ماشہ ایک چینی کے پیالہ میں ڈال کر اوپر سے آدھ سیر پانی ڈال دیں - اور جب پیشاب کی حاجت ہو - اس پیالہ میں کریں - اسی طرح جب جب پیشاب کی حاجت ہو یہی عمل کریں - اسی طرح دو تین ہفتوں میں سخت سے سخت جریان بھی دور ہو جاتا ہے ٭

(۴۵) - سبز گلو کا رس ۲ تولہ - سفوف ہلدی ۱ ماشہ - شہد خالص ۶ ماشہ - صندل سفید کا سفوف ۲ رتی روزانہ خالی معدہ استعمال کرنے سے پرانا پرمیہ ایک ہی ہفتہ میں دور ہو جاتا ہے ٭

(۴۶) - ترپھلہ ۲ تولہ ڈیڑھ پاؤ پانی میں بھگو دیں - اور اسی میں ۲ تولہ نخود خام بھی بھگو دیں - صبح اٹھ کر نخود نکال کر کھائیں - اور یہی عمل برابر دو تین ہفتہ تک کرتے رہیں - اس سے ہر قسم کا جریان دور ہو جاتا ہے ٭

(۴۷) - خشک آملوں کا سفوف ۱ تولہ - شہد خالص ۲ تولہ دونوں کو ملا کر ہر روز خالی معدہ چاٹ کر اوپر سے گائے کا دودھ استعمال کرنے سے دو تین ہفتوں میں سب قسم کے جریان کو آرام ہو جاتا ہے اور بھوک خوب لگتی ہے ٭

(۴۸) - سونف یکتولہ بطور سردائی گھوٹ کر روزانہ استعمال کرنے سے چند روز میں ہی پرمیہ دور ہو جاتا ہے ٭

(۴۹) - نیم کی نرم اور اندر کے حصہ والی سفید چھال ۲ تولہ - تودہ تنب یکپاؤ پختہ اُبلتے ہوئے پانی میں بھگو دیں - صبح مل چھان کر اس میں ۱ تولہ مصری یا شہد ملا کر چند روز استعمال کرنے سے پرمیہ روگ نشچے ہی شانت ہو جاتا ہے ٭

(۵۰) - بڑھ کے پکے ہوئے زرد رنگ پتے بقدر ۱۰ عدد پختہ

دودھ میں پخته پانی میں تین چار روز تک بھیگے رہنے دیں۔ بعد ازاں آگ پر رکھ کر اسقدر پکائیں۔ کہ پانی صرف چوتھا حصہ رہ جائے۔ پھر آگ پر سے اتار کر ٹھنڈا کر کے خوب مل کر چھان لیں۔ اور دوبارہ آگ پر رکھ کر پکانا شروع کریں۔ حتےٰ کہ افیون کی مانند گاڑھا ہو جائے۔ پھر اس کو اتار کر اس میں فی چھٹانک ۱ تولہ کشتہ قلعی۔ اڑھائی تولہ ست گلو اور ۶ ماشہ کشتہ مرجان ملا کر بقدر دو رتی کی گولیاں تیار کریں۔ ایک گولی صبح ایک شام کو دودھ یا پانی کے ہمراہ استعمال کرنے سے جملہ اقسام کے جریان نشٹ ہو جاتے ہیں۔

ہر قسم کے جریان کیلئے
[آیورویدک مستند نسخے]

۱۔ پرمیہہ کٹھار رس } دانہ الائچی خورد ۳ ماشہ۔ کبیم سینی کافور ۳ ماشہ مصری توزہ ۳ ماشہ۔ آملہ ۳ ماشہ۔ جائفل ۳ ماشہ گوکھرو ۳ ماشہ۔ سمبل کی چھال ۳ ماشہ۔ پارہ مصفیٰ ۳ ماشہ۔ گندھک ۳ ماشہ۔ کشتہ فولاد ۳ ماشہ۔ کشتہ قلعی ۳ ماشہ۔ اول پارہ و گندھک کو خوب کھرل کر کے کجلی تیار کریں۔ بعد ازاں اس میں کشتہ قلعی و کشتہ فولاد آمیز کر کے جملہ ادویہ باریک سرمہ سا پیس کر اس میں ملا دیں۔ اور شیشی میں محفوظ رکھیں۔ مقدار خوراک ۴ رتی سے ۱۰ ماشہ تک ۶ ماشہ شہد میں ملا کر برتنے سے چند ہی روز میں ہر قسم کے جریان کو فایدہ ہوتا ہے۔

۲۔ پرمیہہ مردن رس } پارہ مصفیٰ ۱ ۲ تولہ۔ گندھک مصفیٰ ۴ تولہ۔ ترپھلہ (ہرڑ۔ بہیڑہ۔ آملہ) ۱۲ تولہ۔ سونٹھ ۴ تولہ مرچ سیاہ ۴ تولہ۔ فلفل دراز ۴ تولہ۔ واوڑنگ ۱۲ تولہ۔ ناگرموتھا ۱۲ تولہ۔ پوست بیخ چترہ ۱۲ تولہ ۱۲ تولہ۔ کشتہ منڈور ۲۰ تولہ۔ اول پارہ و گندھک کی اچھی طرح سے کجلی تیار کریں۔ اور بقیہ ادویہ کو بھی سرمہ سا باریک پیس کر اسی میں ملا دیں۔ اور شیشی میں محفوظ رکھیں۔ مقدار خوراک

۴ رتی سے شروع کر کے آہستہ آہستہ دو تین ماشہ تک بڑھائیں۔ یہ اسی شہد میں استعمال کیا جاتا ہے۔ اس کے استعمال سے ہر قسم کے جریان کف سے پیدا ہونے والے جریان شرطیہ رفع دفع ہو جاتے ہیں۔ مجرب ہے۔

۳ بسنت کسماکر رس } کشتہ سونا ۱ تولہ۔ کشتہ ابرک سیاہ یکصد آگ کا ۱ تولہ۔ کشتہ فولاد عمدہ ڈیڑھ تولہ۔ بنگیشور ۱۰ تولہ کشتہ مونگا ۲ تولہ۔ کشتہ موتی ۲ تولہ۔ عمدہ کستوری ۱ تولہ۔ کافور بھیم سینی ۹ ماشہ۔ اول جملہ کشتہ جات کو مندرجہ ذیل اشیا کے رس میں ایک ایک دن کھرل کریں:۔

(۱) گائے کا دودھ۔ (۲) برگ بانسہ کا رس۔ (۳) تازہ سبز ہلدی کا رس۔ (۴) گلاب کے پھولوں کا رس۔ (۵) مالتی کے پھولوں کا رس۔ (۶) برگ تلسی کا رس۔ (۷) کیلے کی جڑھ کا رس۔

واضح ہو کہ کافور اور کستوری کو آخری دن گلاب کے پھولوں کے رس کے ہمراہ ڈالنا چاہیئے۔ اگر پیشتر ڈالیں گے۔ تو یہ اڑ جائینگے۔ اور کچھ فائدہ نہ ہوگا۔ مقدار خوراک ۱ رتی سے ۲ رتی ہمراہ پان کا رس و شہد۔ ماکھن و شہد یا خالی شہد یا خالی پان کے رس کے استعمال کرانا چاہیئے۔ بسنت کسماکر رس اگرچہ کف کے حملہ پر سبھوں کی عمدہ دوا ہے۔ مگر مدھومیہ۔ ذیابطیس کی تو یہ رام بان اوشدھی ہے۔ طاقت مردمی کو بڑھانے اور بڑھاپے کی کمزوری وکثرت پیشاب امراض کو دور کرنے کے لیئے اپنا ثانی نہیں رکھتا۔

۴ سدھا رس } کشتہ قلعی ۶ ماشہ۔ کشتہ چاندی ۶ ماشہ۔ دانہ الائچی خورد ۶ ماشہ۔ طباشیر نقرہ ۶ ماشہ۔ ست گلو ۶ ماشہ عمدہ خالص شلاجیت ۶ ماشہ۔ کشتہ مروارید ناسفتہ ۲ ماشہ سب کو باریک پیس کر دو تین روز تک گلاب کے پھولوں کے رس میں کھرل کر کے بقدر دو دو رتی کی گولیاں تیار کریں۔ ایک گولی سے دو گولی تک

صبح و شام ۲ ہمراہ شیر گائے استعمال کرنے سے جریان کا مرض یقیناً رفع دفع ہو جاتا ہے۔ مجرب ہے ۔

۵ گوگل آدی وٹی } گوگل مصفی ۱۰ تولہ۔ سونٹھ ۲ تولہ۔ کالی مرچ ۲ تولہ۔ پوست ہرڑ ۲ تولہ۔ پوست بہیڑ ۲ تولہ۔ آملہ ۲ تولہ۔ ہلدی ۲ تولہ رومی مصطگی ۲ تولہ۔ ثعلب مصری ۲ تولہ۔ دانہ الائچی خورد ۲ تولہ۔ فلفل دراز ۲ تولہ۔ اول گوگل کو لوہے کی کڑاہی میں ڈال کر اس میں چار گنا پانی ملا دیں۔ اور نرم نرم آگ پر اسقدر پکائیں۔ کہ گاڑھا ہو جاوے۔ پھر اس میں جملہ ادویہ سرمہ سا باریک پیس کر ملا دیں۔ اور ڈیڑھ ماشہ سے ۳ ماشہ تک کی گولیاں تیار کریں۔ ایک گولی صبح ایک شام کو گرم پانی کے ہمراہ استعمال کرنے سے تھوڑے دنوں میں ہی سب قسم کے پریمہہ خصوصاً کثرت پیشاب وغیرہ امراض دور ہو جاتی ہیں ۔

۶ پریمہہ گج کیسری وٹی } فلفل دراز ۶ ماشہ۔ ناگر موتھا ۶ ماشہ۔ لونگ ۶ ماشہ سونف ۶ ماشہ۔ پوست ہرڑ ۶ ماشہ دار چینی ۶ ماشہ۔ مصطگی رومی ۶ ماشہ۔ تالمکھانا ۶ ماشہ۔ اندرجو شیریں ۶ ماشہ۔ دانہ الائچی کلاں ۶ ماشہ۔ آملہ ۶ ماشہ۔ بالچھڑ ۶ ماشہ۔ الائچی خورد ۶ ماشہ۔ مرچ سیاہ ۶ ماشہ۔ مرچ سفید ۶ ماشہ۔ اگر ۶ ماشہ۔ کچلہ مصفی ۱ تولہ۔ کنکول ۶ ماشہ سب ادویہ کو خوب باریک پیس کر اس قدر شہد ڈالیں۔ کہ گولیاں بنانے کے قابل ہو جائے پھر ایک ایک ماشہ کی گولیاں تیار کریں۔ مقدار خوراک ۱ گولی سے ۲ گولی تک صبح و شام دودھ کے ہمراہ استعمال کریں۔ یہ عجیب الاثر گولیاں بھی سب قسم کے جریان کی حکمی دوا ہے ۔

۷ ہری شنکر رس } عمدہ سیاہ ابرک کا کشتہ۔ رس سندور۔ کشتہ جست ہر سہ ادویہ برابر وزن لے کر برابر سات روز تک آنولوں کے رس میں کھرل کریں۔ اور دو دو رتی کی گولیاں تیار کریں۔ ایک گولی سے ۲ گولی تک صبح و شام ہمراہ شیر گائے استعمال کریں۔ اس کے چند

روزہ استعمال سے ہر قسم کے کف پرمیہہ دور ہو جاتے ہیں۔

۲۶۔ چندر پربھاوٹی کی گولی ۔ گلو ۳۰ ماشہ ۔ برادہ دیار ۳۰ ماشہ ۔ ہلدی ۳۰ ماشہ ۔ کچور ۳۰ ماشہ ۔ ورنح ۳۰ ماشہ ۔ ناگرموتھا ۳۰ تولہ چرائیتہ ۳۰ ماشہ ۔ دارہلدی ۳۰ ماشہ ۔ ذنیس ۳۰ ماشہ ۔ پیلامول ۳۰ ماشہ ۔ پوست بیخ چیتر ۳۰ ماشہ ۔ دھنیا ۳۰ ماشہ ۔ پوست ہرڑ ۳۰ ماشہ ۔ پوست بہیڑہ ۳۰ ماشہ ۔ آملہ ۳۰ ماشہ ۔ چویہ (پیلامول) ۳۰ ماشہ ۔ واوڑنگ ۳۰ ماشہ ۔ گج پیپل ۳۰ ماشہ ۔ سونٹھ ۳۰ ماشہ ۔ کالی مرچ ۳۰ ماشہ ۔ فلفل دراز ۳۰ ماشہ ۔ کشتہ سونا مکھی ۳۰ ماشہ ۔ جوکھار ۳۰ ماشہ ۔ سجی کھار ۳۰ ماشہ ۔ نمک لاہوری ۳۰ ماشہ ۔ نمک سیاہ ۳۰ ماشہ ۔ نمک سانبھر ۳۰ ماشہ ۔ تربد سفید ا تولہ ۔ بیخ جمال گوٹہ ا تولہ تیج پتر ا تولہ ۔ دارچینی ا تولہ ۔ الائچی خورد ا تولہ ۔ طباشیر نقرہ ا تولہ ۔ کشتہ فولاد ۲ تولہ ۔ مصری قوزہ ۴ تولہ ۔ شلاجیت مصفی ۸ تولہ ۔ گوگل مصفی ۸ تولہ گوگل اور شلاجیت کے علاوہ جملہ ادویہ کو خوب باریک کوٹ کر ملا دیں اور بعد ازاں گوگل و شلاجیت کو لوہے کے ہاؤن دستہ میں تھوڑا تھوڑا گھی لگا کر اس قدر کوٹیں ۔ کہ دونوں اشیاء اچھی طرح ملائم بمانند ملائی ہو جائیں پھر اس میں مندرجہ بالا اشیاء کا سفوف ۔ کشتہ جات تھوڑا تھوڑا کر کے شامل کریں ۔ ان کو خوب کوٹیں جب کوٹتے کوٹتے گولی بنانے کے قابل ہو جائے ۔ تو چار چار رتی کی گولیاں تیار کریں ۔ ان گولیوں کے موجد کا دعویٰ ہے ۔ کہ بدھی مان وئید اگر ان کو مناسب انوپان کے ہمراہ استعمال کرائے ۔ تو جملہ اقسام کے پرمیہہ اور پیشاب کی تمام امراض کے علاوہ گردہ و مثانہ کی پتھری تک کو رفع دفع کر دیتی ہیں ۔ کف پرکرتی یعنی بلغمی مزاج کے لوگوں کو ہلدی کے رس اور شہد کے ہمراہ یا گرم پانی و گرم شوربہ کے ہمراہ استعمال کرانے سے بہت فائدہ ہوتا ہے ۔ اور صفراوی مزاج کے لوگوں کو کسی ٹھنڈے شربت یا سرد تازہ دودھ گائے تازہ کے ہمراہ استعمال کرنے سے یقیناً فائدہ ہوتا ہے ۔ یہ آیور وید

کا مجرب اور زود اثر نسخہ ہر ایک مطب میں تیار رہنا ضروری ہے۔ یہ گولیاں جریان کے علاوہ عورتوں کے امراض رحم کو دور کرنے کے لئے لاثانی دوا ہے۔ مردوں کی قوت باہ اور طاقت امساک کے لئے بھی عجیب الاثر ہے ٭

۸۔ پربھیہ آتنک چورن } ستاور۔ اسگندھ ناگوری۔ تالمکھانا۔ موصلی سفید۔ موصلی سیاہ۔ مغز تخم کونچ۔ تخم النگن سنگھاڑہ۔ بہمن سفید۔ بہمن سرخ۔ تودری زرد۔ تودری سرخ۔ کسیرو۔ سوڑیاں۔ رومی مصطگی جملہ ادویہ مساوی الوزن لے کر خوب باریک پیس کر چھان لیں۔ اور اس میں برابر وزن مصری آمیز کرکے محفوظ رکھیں۔ مقدار خوراک ۳ ماشہ سے ۶ ماشہ تک گائے کے تازہ یا نیم گرم دودھ کے ہمراہ صبح و شام استعمال کریں۔ یہ سفوف منی کو گاڑھا کرتا ہے۔ اور ہر قسم کے جریان کے لئے فائدہ رساں ہے ٭

۹۔ آملکیہ آدی مودک } آملہ ۳ تولہ۔ پوست ہرڑ ۳ تولہ۔ پوست بہیڑہ ۳ تولہ ناگ کیسر ۸ تولہ۔ دارچینی ۸ تولہ۔ لونگ ۸ تولہ۔ الائچی خورد ۸ تولہ۔ تخم ریحان ۸ تولہ۔ مغز تخم کونچ ۱۶ تولہ۔ دھنیا ۱۶ تولہ سفید زیرہ ۱۶ تولہ جملہ ادویہ نہایت باریک پیس کر اس میں اس قدر شہد ملائیں۔ کہ گولی باندھنے کے قابل ہو جاوے۔ پھر تین ماشہ سے ۶ ماشہ تک گولیاں بنائیں۔ ایک گولی صبح ایک شام کو بہمراہ شیر گائے استعمال کرنے سے جملہ اقسام کے جریان رفع ہو کر قوت خوب بڑھتی ہے ٭

۱۰۔ برہنت بنگیشور رس } کشتہ قلعی۔ پارہ مصفیٰ۔ گندھک مصفیٰ۔ کشتہ چاندی۔ کافور بھیمسینی۔ کشتہ ابرک سیاہ ہر ایک ایک تولہ۔ کشتہ سونا ۴ ماشہ۔ کشتہ موتی ۴ ماشہ۔ اول گندھک و پارے کو خوب کھرل کرکے کاجل کی مانند بنائیں۔ بعد ازاں جملہ اشیا باریک پیس کر اس میں شامل کریں۔ اور سبز بھانگرے کے رس میں برابر سات روز تک

کھرل کر کے ایک ایک رتی کی گولیاں تیار کریں۔ ایک گولی صبح ایک شام کو شہد کے ہمراہ استعمال کر کے اوپر سے نیم گرم دودھ پیویں۔ آیورویدیہ رس ہر قسم کے جریان و جریان الرحم کو دور کرنے کے لئے نہایت عمدہ دوا ہے۔ مجرب ہے ⁂

۱۱۔ پرمیہہ بجر رس } رس سندور۔ کشتہ فولاد۔ شلاجیت مصفیٰ۔ کشتہ سونا مکھی۔ منسل مصفیٰ۔ سونٹھ۔ مرچ سیاہ۔ فلفل دراز۔ پوست ہرڑ۔ پوست بہیڑہ۔ آملہ۔ پوست بیخ بیل۔ زیرہ سفید۔ ہلدی۔ کشتہ جملہ ادویہ مساوی الوزن لے کر خوب باریک پیس کر یکجان کریں۔ اور برابر ایک ماہ تک بھنگرے کے رس میں کھرل کر کے ۴ رتی سے ایک ماشہ تک گولیاں تیار کریں۔ ایک گولی صبح ایک شام کو بہمراہ شہد استعمال کرنے سے ہر قسم کے جریان رفع دفع ہو جاتے ہیں۔ اس دوا کو استعمال کرنے کے بعد گرمی ہو۔ تو شیر گائے استعمال کریں ⁂

۱۲۔ یوگیشور رس } پارہ مصفیٰ۔ گندھک آملہ سار مصفیٰ۔ کشتہ فولاد عمدہ کشتہ شیشہ (سکہ)۔ کشتہ کوڑی۔ کشتہ تانبا۔ کشتہ سنگ (قلعی)۔ کشتہ ابرک سیاہ ہر یک یکتولہ۔ الائچی خورد۔ تیج پتر۔ واڑنگ ناگرموتھا۔ تخم سنبھالو۔ ناگ کیسر۔ آملہ خشک۔ پپلا مول ہر یک دو تولہ اول پارہ و گندھک کو کھرل کر کے کاجل کی مانند بنائیں۔ اور بقیہ جملہ ادویہ سرمہ سا باریک پیس کر اس میں شامل کریں۔ اور سبز آملوں کے رس میں برابر سات روز تک کھرل کر کے بقدر دانہ نخود یعنی ایک ایک رتی کی گولیاں تیار کریں۔ ایک گولی صبح ایک شام کو ۶ ماشہ شہد کے ساتھ استعمال کر کے اوپر سے تازہ دودھ گائے استعمال کریں۔ یہ رس بھی ہر قسم کے جریان کو بیخ و بن سے اکھاڑ دیتا ہے۔ مجرب ہے ⁂

۱۳۔ پرمیہہ مدگر رس } رسونت خالص۔ سونچل نمک۔ دارہلدی۔ پوست بیخ بیل۔ گوکھرو۔ پوست انار۔ چرائتہ۔ پپلا مول۔ پوست

ہرڑ۔ پوست بہیڑہ۔ آملہ۔ سونٹھ۔ مرچ سیاہ۔ فلفل دراز۔ تربد سفید ہر یک ایک تولہ۔ سب کے برابر کشتہ فولاد اور ۸ تولہ مصفیٰ گوگل سب کو اچھی طرح کوٹ پیس کر ۴ رتی سے ایک ماشہ تک کی گولیاں تیار کریں۔ ایک گولی صبح ایک شام کو بہمراہ شیر گاؤ استعمال کرنے سے ہر قسم کے جریان کو آرام ہو جاتا ہے۔ مجرب ہے ؎

۱۴ چندر پربھا وٹی { رس سندور۔ کشتہ ابرک۔ کشتہ فولاد۔ کشتہ شیشہ (سکہ)۔ کشتہ بنگ (قلعی)۔ الائچی خورد۔ لونگ جاوتری۔ جائپھل۔ گل مہوا۔ ملٹھی۔ آملہ۔ مصری قوزہ کافور۔ کتھ۔ سونف کنڈیاری خورد۔ ایل بید جملہ ادویہ مساوی الوزن لے کر خوب باریک پیس کر کھرل میں ڈالیں۔ اور پان کے رس میں ایک دن۔ بھیڑ کے دودھ میں ایک دن۔ سمبل کے رس میں ایک دن کھرل کریں۔ اور ۲ رتی سے ۴ رتی تک گولیاں بنا دیں۔ ایک گولی صبح ایک شام کو گلو کے تازہ رس یا گاؤ کے جوشاندے کے ہمراہ استعمال کریں۔ اس کے چند روزہ استعمال سے جملہ اقسام کے جریان دور ہو جاتے ہیں ؎

۱۵ سورن بنگ یا مرگانگ { پارہ مصفیٰ ۵ تولہ۔ قلعی مصفیٰ ۵ تولہ۔ گندھک مصفیٰ ۵ تولہ۔ نوشادر ۵ تولہ۔ اول قلعی کو لوہے کی کڑاہی میں پگھلا کر اس میں پارہ ملا دیں۔ اور پھر کھرل میں ڈال کر اس میں گندھک و نوشادر آمیز کر کے اس قدر کھرل کریں۔ کہ کاجل کی مانند ہو جائے۔ تو ایک عمدہ آتشی شیشی لے کر اس کو مضبوطی سے سمیٹ کر کے اس میں ڈال دیں۔ احتیاط رہے۔ کہ آتشی شیشی ایسی ہونی چاہیئے جس میں کھرل کی ہوئی اشیاء ڈالنے پر تین حصہ شیشی خالی رہے۔ پھر اس شیشی کو ایک ہانڈی میں رکھ کر شیشی کے گلے تک بالو ریت بھر دیں۔ اور چولہے پر چڑھا کر چار گھنٹے تک نرم نرم آگ جلائیں۔ اور ایک لوہے کی سلاخ کو شیشی کے گلے میں پھیرتے رہیں۔ کیونکہ نوشادر جل کر شیشی کے

گلے میں لگ جایا کرتا ہے۔ اور اکثر شیشی کا منہ بند ہو جاتا ہے۔ منہ بند ہو جانے سے شیشی کے ٹوٹنے کا اندیشہ ہے۔ چار گھنٹہ آگ جلنے کے بعد ۴ گھنٹہ تک اس سے کچھ تیز آگ جلائیں۔ اور آخری چار گھنٹے خوب تیز آگ جلائیں۔ گویا کل بارہ گھنٹے آگ جلا کر بند کر دیں۔ اور دس بارہ گھنٹے تک سرد ہونے دیں۔ جب شیشی ہانڈی اور بالو ریت بالکل ٹھنڈے ہو جاویں۔ تو شیشی کو نکال کر سمیٹ کو الگ کر کے شیشی کو اوپر سے دھو ڈالیں۔ مگر خیال رہے۔ کہ شیشی کے اندر پانی نہ جانا پاوے۔ پھر شیشی کو کپڑے سے خشک کر کے احتیاط سے شیشی توڑ ڈالیں۔ اور شیشی کے پیندے میں سے نہایت عمدہ بالکل سنہری رنگ کا سونے کی مانند چمکدار سوورن بنگ یا مرگانگ لے لیں۔ اور اس کو شیشی میں محفوظ رکھیں مقدار خوراک ارتی سے ۲ رتی تک شہد کے ہمراہ یا مکھن۔ ملائی میں صبح و شام استعمال کرنے سے ہر قسم کے جریان کو دفع کرتا ہے۔ یہ ایک عجیب چیز ہے۔ اس کو قوت مردمی کے لئے بھی استعمال کر سکتے ہیں

۱۶ بسنت تلک رس } کشتہ فولاد۔ کشتہ قلعی۔ کشتہ سونا مکھی۔ کشتہ سونا کشتہ ابرک سیاہ۔ کشتہ چاندی۔ کشتہ مونگا۔ کشتہ موتی۔ جائفل۔ الائچی خورد۔ تیج پتر۔ ناگ کیسر۔ دارچینی جملہ مساوی الوزن خوب باریک پیس کر یکجان کریں۔ اور برابر تین روز تک ترپھلے کے جوشاندے میں کھرل کر کے ایک ایک رتی کی گولیاں تیار کریں۔ ایک گولی صبح ایک شام کو شہد کے ہمراہ یا مناسب بدرقہ سے استعمال کراویں۔ اس کے استعمال سے ہر قسم کے جریان خصوصاً ذیابیطس کو یقیناً آرام ہوتا ہے۔

۱۷ بنگ اشٹک رس } پارہ مصفی ا۔ گندھک مصفی ا۔ کشتہ فولاد۔ کشتہ چاندی۔ کشتہ کھپریا۔ کشتہ تانبا۔ کشتہ ابرک سیاہ ہر یک یکتولہ سب کے برابر کشتہ قلعی لے کر سب کو ترپھلہ کے جوشاندے میں برابر سات روز تک کھرل کر کے ٹکیہ بنا دیں۔

اور خشک کرکے ایک سکورے میں سمپٹ کرکے گجپٹ کی آگ میں پھونک دیں۔ جب آگ سرد ہو جاوے۔ تو سمپٹ کو نکال کر احتیاط سے کھول لیں اور کشتہ کو احتیاط سے نکال لیں۔ بس یہی بنگ اشٹک رس ہے۔ مقدار خوراک ا رتی سے ۲ رتی تک ۶ ماشہ شہد میں ملا کر استعمال کریں۔ اور اوپر سے بقدر ۲ تولہ سے ۴ تولہ تک سبز آملوں کا رس یا خشک آملوں کو پانی میں بھگو کر رس نکال کر پیویں۔ اس کے استعمال سے ہر قسم کے جریان بیخ و بن سے اکھڑ جاتے ہیں۔ نہایت ہی عمدہ چیز ہے۔

۱۹ چندر کلا رس } کشتہ ابرک سیاہ۔ کشتہ بنگ (قلعی)۔ رس سندور۔ تینوں اشیا برابر وزن لے کر تین روز تک سبز گلو کے رس میں کھرل کریں۔ اور تین روز تک سمبل کی چھال کے رس میں کھرل کرکے دو دو رتی کی گولیاں بنائیں۔ ایک گولی صبح ایک شام کو شہد کے ہمراہ استعمال کرکے اوپر سے گائے کا دودھ پیویں۔ یہ بھی ہر قسم کے جریان کی عمدہ دوا ہے۔

نمبر ۲۰ پنچ آنن رس } پارہ مصفیٰ۔ گندھک مصفیٰ۔ کشتہ فولاد۔ کشتہ ابرک سیاہ ہر یک ۲ تولہ۔ کشتہ بنگ (قلعی) سب کے برابر۔ اول پارہ گندھک کو خوب کھرل کرکے کاجل کی مانند بنائیں۔ بعد ازاں سب کشتے اس میں آمیز کرکے یکجان کریں۔ اور برابر وزن شہد آمیز کرکے محفوظ رکھیں۔ مقدار خوراک ۲ رتی سے ایک ماشہ تک گائے کے تازہ دودھ کے ساتھ استعمال کرنے سے سب طرح کے جریان کو آرام ہو جاتا ہے۔

نمبر ۲۱ لودھر آسو } لودھ پٹھانی۔ کچور۔ پوکھر مول۔ الائچی خورد۔ مرد ڈپھلی۔ واوڑنگ۔ پوست ہرڑ۔ پوست بہیڑہ۔ آملہ۔ اجوائن دیسی۔ پیلا مول۔ پھول پرینگو (گلخیرہ)۔ سپاری۔ اندرائن (حنظل) پھر اینتا کنکی (کوڑ)۔ بھارنگی۔ تگر۔ پوست بیخ چترہ۔ کٹھ شیریں۔ انیس۔ پاڑھ۔

اندر جو - جو ہیر (نہ ملے تو پیپلا مول)، ناگ کیسر - پوست درخت ارجن - دہواں گنے کی جڑ - سیاہ مرچ - ناگر موتھا ہر یک ایک تولہ سب کو باریک کوٹ کر سولہ سیر پختہ پانی میں پکاویں - جب پانی چوتھا حصہ رہ جائے - تو اس کو خوب مل کر چھان لیویں - پھر اس میں پانی سے نصف حصہ یعنی دو سیر شہد ملا کر ایک مٹی کے چکنے برتن میں بھر کر منہ بند کر دیں - اور اگر موسم گرما ہو تو پندرہ روز تک - موسم سرما میں ایک ماہ تک بند رہنے دیں - پھر کھول کر خوب نتھرے ہوئے تو دھر آسو کو نکال کر چھانیں - اور بوتلوں میں بھر کر محفوظ رکھیں - مقدار خوراک سوا تولہ سے اڑھائی تولہ تک اسی قدر پانی ملا کر دونوں وقت کھانا کھانے کے ایک گھنٹہ بعد استعمال کریں - اس کے استعمال سے جریان جملہ اقسام کو یقینی فایدہ ہوتا ہے۔

۲۲ دیودار ارشٹ } برادہ دیودار اڑھائی سیر پختہ - برگ بانسہ ایک سیر پختہ مجیٹھ - ناگر موتھا - اندرجو - بیخ جمال گوٹہ - نگیہ ہلدی دار ہلدی - راسنا - وا ورنگ - پوست درخت سرس - خیر کی چھال - ارجن کی چھال ہر یک نصف سیر پختہ - اجمود - کڑا چھال - صندل سفید - گلو - کٹکی پوست بیخ چترہ ہر یک ۳۲ تولہ - پھر سب کو کوٹ کر جوکوب کریں - اور ایک سو اٹھائیس ۱۲۸ سیر پختہ پانی میں جوش دیں - جب پانی آٹھواں حصہ یعنی سولہ سیر پختہ رہ جاوے - تو خوب مل کر چھانیں - اور اس میں مندرجہ ذیل اشیاء شامل کر کے ایک بڑے مٹی کے چکنے برتن میں ڈال کر موسم سرما ہو تو ایک ماہ - اور اگر موسم گرما ہو - تو پندرہ روز تک بند کر رکھیں - اشیاء یہ ہیں :-

پندرہ سیر پختہ شہد - گل دہاوا تین پاؤ پختہ - سونٹھ - مرچ سیاہ - فلفل دراز ہر یک ۸ تولہ - دارچینی - الائچی خورد - تیج پتر تینوں دوائیں سولہ سولہ تولہ - پھول پرینگو - ناگ کیسر آٹھ آٹھ تولے سب کو باریک پیس کر ملانا چاہیئے مگر گل دھاوا کو نہیں پیسنا چاہیئے - اس کے تیار ہونے کی علامت یہ ہے - کہ موسم

گرما میں پندرہ روز کے بعد اور سرما میں ایک ماہ کے بعد برتن کو کھول کر دیکھیں۔ اگر خمیر اٹھ گیا ہو۔ اور اس میں منہ دکھائی دیتا ہو۔ تو سمجھ لیں۔ کہ تیار ہو گیا۔ پھر اس کو چھان کر بوتلوں میں بھر لیں۔ اور محفوظ رکھیں مقدار خوراک سوا تولہ سے ۲۰ تولہ تک دونوں وقت کھانا کھانے کے بعد استعمال کریں پربھیہ روگ کی یہ لاثانی دوا ہے۔ تیر و تفنگ کا وار خالی جا سکتا ہے مگر مرض جریان کے دفعیہ کے لئے دیو دار ارشٹ کبھی بے اثر نہیں جا سکتا

پربھیہ پڑکا چکتسا یعنی

[جریان سے پیدا شدہ پھوڑوں کا علاج]

(۱)۔ اول یہ دیکھنا چاہیئے۔ کہ پڑکا پک گئی ہیں۔ یا ابھی کچی ہیں۔ اگر ابھی پکی نہ ہوں۔ تو فوراً جونکیں لگوائیں۔ اور اگر پک گئی ہوں۔ تو عمل جراحی سے مواد نکلوا دیں۔ اور مندرجہ ذیل نسخوں میں سے کوئی نسخہ تجویز کریں۔

عشبہ۔ چوب چینی۔ پوست درخت خیر۔ مویز منقیٰ۔ تربد سفید۔ برگ سناء مکی۔ پوست درخت نیم۔ بالسہ۔ پوست ہرڑ۔ ہلدی۔ دار ہلدی۔ گوکھرو چلہ ادویہ ۲ تولہ سے ۴ تولہ لے کر جوکوب کر کے نصف سیر پختہ پانی میں جوش دیں چوتھا حصہ پانی باقی رہنے پر خوب مل کر چھانیں۔ اور اس میں بقدر ایک تولہ یا ۲ تولہ شہد ملا کر ٹھنڈا کر کے مریض کو استعمال کرا دیں۔ ہر قسم کی پربھیہ پڑکاؤں کے لئے اکسیر مفید ہے۔

(۲۳) کھدر ارشٹ نسخہ :- خیر کی چھال اڑھائی سیر پختہ۔ برادہ دیودار اڑھائی سیر پختہ۔ دار ہلدی یک سیر پختہ۔ ہرڑ۔ بہیڑہ۔ آملہ تینوں یک سیر پختہ سب ادویہ کو جوکوب کر کے ایک سو اٹھائیس سیر پختہ پانی میں جوش دیں۔ جب آٹھواں حصہ یعنی ۱۶ سیر پانی باقی رہ جائے۔ تو اس کو آگ پر سے اتار کر خوب مل کر چھان لیں۔ اور اس میں دس سیر پختہ خالص شہد اور ۵ سیر پختہ عمدہ کھانڈ ڈالیں۔ نیز گل دھاوا ایک سیر پختہ۔ کنکول

ناگ کیسر۔ جائپھل۔ لونگ۔ الائچی۔ دارچینی۔ تیج پتر یہ ساتوں ادویہ چار چار تولہ۔ فلفل دراز ۱۶ تولہ۔ ان سب اشیاء کو سوائے گل دہاوے کے خوب باریک پیس کر مندرجہ بالا جوشاندے میں ملا کر کسی مٹی کے عمدہ چکنے برتن میں بھر کر برتن کا منہ بند کر دیں۔ اور اگر موسم گرما ہو۔ تو پندرہ روز کے بعد۔ موسم سرما ہو تو ایک ماہ کے بعد کھول کر دیکھیں۔ اگر اچھی طرح سے تنز گیا ہو۔ تو چھان کر بوتلوں میں بھر لیں۔ یہ ہر قسم کی پربھیہ پڑکا اور ہائے خون کی لاثانی دوا ہے۔ حتے اکہ کوڑھ تک ناش کر دیتی ہے۔ مقدار خوراک سوا تولہ سے ۲ تولہ تک دونوں وقت کھانا کھانے کے بعد استعمال کریں پربھیہ پڑکا رفع دفع ہو جائیں گی۔

۲۔ ورڈنگ ارشٹ :- وداوڑنگ پیپلا مول۔ راسنا۔ کڑا اچھال۔ اندرجو۔ پاڈھ ایلوا۔ آملہ ہر یک بیس تولہ سب کو جو کوب کر کے اس میں ایک سو اٹھائیس سیر پختہ پانی ڈال کر پکاویں۔ اور جب آٹھواں حصہ یعنی سولہ سیر پانی باقی رہ جاوے۔ تو اس کو چھان کر اس میں پندرہ سیر پختہ شہد اور یک سیر گل دہاوا شامل کریں۔ نیز مندرجہ ذیل اشیاء بھی کوٹ کر اسی میں ملا دیں :-

الائچی خورد۔ دارچینی۔ تیج پتر ہر یک ۴ تولہ سونٹھ۔ کالی مرچ۔ فلفل دراز تینوں اشیاء ڈیڑھ پاؤ پختہ سب کو مندرجہ بالا جوشاندے میں ڈال کر کسی عمدہ مٹی کے چکنے برتن میں بھر کر بشرح صدر تیار ہونے پر بوتلوں میں بھریں اور محفوظ رکھیں۔ مقدار خوراک سوا تولہ سے اڑھائی تولہ تک دونوں وقت کھانا کھانے کے بعد استعمال کریں۔ یہ بھی پربھیہ پڑکا، در ہر قسم کے پھوڑے پھنسیوں کی لاثانی دوا ہے۔ مجرب ہے۔

سوم برن پرمیہہ احتلام یا خواب میں ناپاک ہونا

ویدک کتب میں احتلام کو ان بیں ۲ اقسام کے جریان کے علاوہ

بیان نہیں کیا گیا۔ اور نہ ہی اس کی علیحدہ چکتسا کا ذکر ہے۔ عام طور احتلام کے مریضوں کو کم وبیش حالات کے مطابق پرمیہہ ادھکار میں بیان شدہ ادویہ کے استعمال سے آرام آجایا کرتا ہے۔ یہ مرض چونکہ آج کل عام ہے۔ اور اکثر نوجوان اس میں مبتلا پائے جاتے ہیں۔ اس لئے یہاں چند نسخے ہم اپنے تجربے کی بنا پر اس موذی مرض کے دفعیہ کیواسطے بیان کرتے ہیں۔ اگرچہ یہ نسخے سادہ ہیں۔ اور تعداد میں بھی بالکل قلیل ہیں۔ مگر آبحیات کے دو گھونٹوں کی مانند ہیں۔ ان میں سے بطور خود ہر ایک نسخہ بشرطیکہ فائدہ مند ہے۔ صرف مریض کے مزاج وغیرہ کا خیال رکھ کر ان میں سے جو بھی نسخہ استعمال کرایا جائے گا یقینی فائدہ مند ثابت ہوگا۔

(۱) اشوگندھ آدی چورن { اسگندھ ناگوری ۵ تولہ۔ بدھارا ۵ تولہ دونوں کو خوب باریک پیس کر کپڑ چھان کریں۔ اور اس میں برابر وزن مصری قوزہ بھی پیس کر آمیز کریں۔ مقدار خوراک ۳ ماشہ سے ۶ ماشہ صبح وشام تازہ پانی یا تازہ دودھ کے ہمراہ استعمال کرنے سے احتلام کو یقینی آرام ہوتا ہے۔

یہ نسخہ ایسے نوجوانوں کو جو ابھی سکول یا کالجوں میں تعلیم پاتے ہوں۔ یا ابھی شادی شدہ نہ ہوں۔ ہم نے منوں ہی تیار کرکے استعمال کرایا۔ کبھی بے اثر ثابت نہیں ہوتا۔ صرف احتیاط کرنی چاہیئے۔ کہ اگر مریض خوب مضبوط ہو۔ اور ساتھ ہی بڑھ بھاری ہو۔ اور جس کے جسم میں منی کی کافی مقدار ہو۔ اور زیادتئے منی ہی باعث مرض ہو۔ تو ایسے مریض کو یہ چورن دودھ کے ہمراہ ہرگز نہیں دینا چاہیئے۔ بلکہ پانی کے ہمراہ اور صرف ۱ ماشہ سے ۳ ماشہ مقدار تک دینا چاہیئے۔ لیکن جن مریضوں نے اپنے ہاتھوں کی خرابی کے باعث یا بد عادت کے باعث اس ناہنجار مرض کو پیدا کیا ہو۔ ان سے تو اول وہ بدعادت چھڑوانی چاہیئے۔ پھر

اس دوا مبارک کو دودھ کے ہمراہ استعمال کرانا چاہیئے۔ یہ دوا صرف احتلام کو ہی فائدہ نہیں کرتی۔ بلکہ اس کے استعمال سے مادہ منی خوب گاڑھا ہو جاتا ہے اور بیحد طاقت حاصل ہوتی ہے جن لوگوں کے ہاں منی کی خرابی کے باعث اولاد نہ ہوتی ہو۔ ان کے ترطبہ اولاد پیدا ہوتی ہے ؛

(۲) - برگ برہمی ۵ تولہ۔ سنکھاہولی ۵ تولہ۔ ستاور ۵ تولہ۔ کشتہ سنگ جراحت درعرق برہمی ۵ تولہ سب کو باریک پیس کر برابر وزن مصری ملائیں۔ اور صبح وشام بقدر تین تین ماشہ بہ ہمراہ شیر بکری تازہ یا گرم کرکے ٹھنڈا کیا ہوا ہوا استعمال کریں۔ یہ نسخہ حار مزاج کے مریضوں کے لئے ازبس مفید ہے۔ اس کے صرف چند روزہ استعمال سے احتلام بند ہو جاتا ہے۔ اور اگر کسی قسم کی بدپرہیزی نہ کی جاوے۔ تو عمر بھر عود نہیں کرتا۔ مجرب ہے ؛

(۳) - قلعی مصفیٰ لے کر اس کو ریزہ ریزہ کریں۔ اور سبز بھانگ کے ایک سیر پختہ پتوں کا نغدہ سا بنا کر اس کو ایک ٹاٹ پر بچھا دیں۔ پھر اس پر قلعی مذکور اڑھائی تولہ بچھا دیں۔ اور ٹاٹ کو احتیاط سے لپیٹ کر اڑھائی تین سیر پختہ اپلوں کی آگ دیں۔ ٹھنڈا ہونے پر راکھ میں سے دہان کی کھیلوں کی مانند پھولی ہوئی قلعی کو چن لیں۔ پھر اس کو کھرل میں ڈال کر برابر سات روز تک سبز بھانگ کے رس میں کھرل کر کے ایک ایک رتی کی گولیاں تیار کریں۔ اور مریض احتلام کو ایک گولی رات کو سوتے وقت پانی کے ہمراہ نگلوا کر کرشمہ قدرت دیکھیں۔ پہلے ہی روز احتلام کو بند کرنے کے لئے یہ عجیب الاثر دوا ہے۔ اور ساتھ ہی ممسک بھی پرلے درجے کی ہے ؛

( ) - سلاجیت مصفیٰ ۱ تولہ۔ خالص افیون ۲ ماشہ۔ کافور ۳ ماشہ۔ ورق نقرہ ۲۰۵ عدد۔ زعفران ۳ ماشہ۔ تخم دھتورہ ۱۵ ماشہ سب

کو باریک پیس کر بھانگ کے رس کے ساتھ ایک ایک رتی کی گولیاں
بنائیں۔ بلغمی مزاج والے احتلام کے مریضوں کے لئے یہ جادو کا
اثر رکھنے والی دوا ہے پہلے ہی روز اپنا اثر دکھاتی ہے۔

سوپن پرمیہ دیا، احتلام

[کو دور کرنیوالے چند عمل]

اکثر دیکھا گیا ہے کہ احتلام کا مرض خیال کو بدل دینے والے عملیات سے بھی دور ہو جاتا ہے۔ یا پرانا یام (حبس دم) جو کہ ہندوؤں کا ایک خاص سائنس ہے۔ جس کے ذریعہ من اور اندریوں یعنی دل اور حواس پر قابو حاصل کیا جاتا ہے۔ اس کے ذریعہ بھی احتلام اور سرعت انزال وغیرہ امراض کو دور کیا جا سکتا ہے۔ لہذا ہم یہاں چند آزمودہ عملیات درج کرتے ہیں۔ جن کے کرنے سے مرض احتلام کا یقینی دفعیہ ہو سکتا ہے۔

(۱)۔ رات کو سوتے ہوئے عام طور پر کروٹ بدلتے وقت لوگ اوپر کی جانب والی ٹانگ کو آگے کی طرف پھیلا کر رکھتے ہیں جس سے عضو تناسل اور مثانہ پر بوجھ پڑتا اور وہاں پر خاص طور پر گرمی بڑھ جاتی ہے۔ اور وہی باعث احتلام ہوتی ہے۔ لیکن اگر سوتے وقت اس امر کو ملحوظ رکھا جاوے۔ اور بجائے اوپر والی ٹانگ کو پیچھے کی طرف رکھ کر سویا جائے۔ تو اس طرح کرنے سے احتلام بند ہو جاتا ہے۔

(۲)۔ چوکڑی لگا کر خوب اکڑ کر سیدھے بیٹھ جاویں۔ اور سانس کو آہستہ آہستہ باہر نکالیں۔ جب سانس بالکل باہر نکلنا بند ہو جاوے۔ تو چند سیکنڈ سانس کو روکیں۔ مگر یاد رہے۔ کہ جب سانس کو باہر نکالیں۔ قوت ارادی سے عضو تناسل اور اس کی جڑھ کے مقام

اور مقعد کے پٹھوں کو اوپر کی جانب کشش کریں۔ پھر چند سیکنڈ سانس کو روکنے کے بعد آہستہ آہستہ سانس کو اندر لے جاویں۔ اور ساتھ ہی قوت ارادی کے ساتھ سے پٹھوں کو اوپر کی جانب سکوڑتے جائیں اس عمل کو ۵ منٹ سے آدھ گھنٹہ تک خالی معدہ صبح و شام تخلیہ میں کرنا چاہیئے۔ اس سے جہاں احتلام کا مرض شرطیہ دور ہو جاتا ہے۔ وہاں قوتِ امساک اس قدر بڑھ جاتی ہے۔ کہ آدمی دیکھ کر حیران رہ جاتا ہے۔ ہندوستان کے یوگی لوگ اسی عمل کی مشاقی سے اوردھ ریتا کہلاتے تھے۔

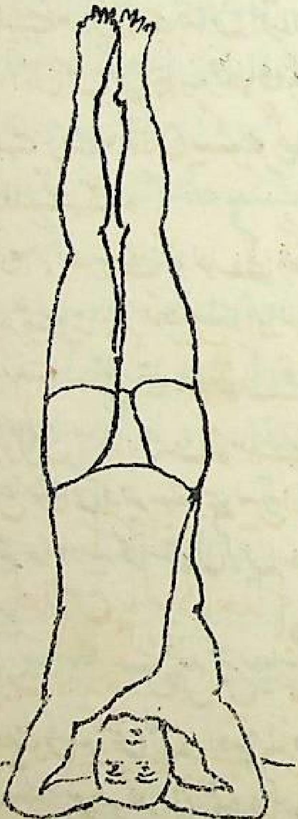
(۳)۔ رات کو سوتے وقت مقام ناف کے نیچے اپنی انگلی سے اکتیس مرتبہ اپنا نام لکھیں۔ اور سو جائیں۔ احتلام نہیں ہوگا۔

(۴)۔ شیشہ ۲۰ تولہ لے کر اپنے ہاتھ کی ہتھیلی کے برابر چوڑا پترہ بنوائیں۔ اور رات کو سوتے وقت اس کو دونوں گردوں کے درمیان مقام کمر پر باندھ لیں۔ اس عمل سے بھی احتلام بند ہو جاتا ہے۔

۵۔ شیر کھ آسن یا کپالی مدرا: ہندو یوگیوں نے کئی ایک آسن بیان کئے ہیں۔ جو کہ جسمانی صحت کے لئے نہایت فائدہ رساں ہیں۔ ہم نے خود کچھ آسنوں کی مشاقی کے بعد کئی مریضوں پر تجربہ کیا ہے۔ سچ مچ آسن صحت پر حیرت انگیز اثر ڈالتے ہیں۔ اکثر ایسے امراض جو ادویہ سے جانے کا نام ہی نہیں لیتے آسنوں کے عمل سے چند دنوں میں ہی دور ہو جاتے ہیں۔ چنانچہ شیر کھ آسن یا کپالی مدرا ایک ایسا عمل ہے۔ جس کی مشق سے نہ صرف یہ کہ مرض جریان و احتلام ہی رفع ہو جاتا ہے۔ بلکہ اس آسن کے متواتر ایک سال تک کرنے سے کایا کلپ ہو جاتا ہے۔ سفید بال از سر نو سیاہ ہو جاتے ہیں۔ چہرے و جسم کی جھریاں دور ہو کر ستر سالہ بوڑھا بھی جوان ہو جاتا ہے۔ قوتِ باہ یا منی پر انسان کو قابو حاصل

ہو جاتا ہے +

طریق } نہایت عمدہ صاف ہوادار کمرے میں یا جنگل میں جاکر کپڑے
اُتار ڈالیں۔ لنگوٹ یا جانگھیا باندھ کر ایک سرہانہ (تکیہ) یا



چھوٹا نرم گدیلہ زمین پر رکھیں۔ اور اس
تصویر کی مانند سر کے بل اُلٹے ہو جائیں
اور ٹانگوں کو بالکل سیدھی کریں۔ پہلے
روز صرف دس سیکنڈ تک اس عمل کو
کریں۔ دوسرے روز دس سے بیس سیکنڈ
بڑھا دیں۔ اور ہر روز حسب طاقت
بڑھاتے جائیں۔ ہمارا تجربہ ہے کہ دس
پندرہ منٹ کی مشق ہو جانے پر کل امراض
منی دور ہو جاتے ہیں۔ جریان و احتلام
کا نام و نشان نہیں رہتا۔ جسم پھرتیلا ہو
جاتا ہے۔ اور چہرہ جمال سے چمکنے لگتا ہے
ذہن و عقل تیز ہو جاتے ہیں +

نوٹ:- کپالی مدرا کا عمل ہمیشہ صبح
یا شام یا دونوں وقت صبح و شام رفع حاجت کے
بعد خالی معدہ ہی کرنا چاہیئے +

نوٹ نمبر ۲۔ شروع میں یہ عمل دیوار کے سہارے
کرنا چاہیئے۔ یعنی پاؤں کو دیوار کے ساتھ لگا دیں +

تجربات مؤلف

(۱) ۔ مرض جریان کا علاج شروع کرنے سے پیشتر معالج کو چاہیئے
کہ اس امر کا نتیجہ کرے۔ کہ مریض کا مزاج کیا ہے۔ اور مرض کس خلط کے غلبہ

سے پیدا ہوا ہے۔ کیونکہ اس امر کے تحقیق کرنے سے علاج میں سہولیت ہوتی ہے۔ اور دفعۂ مرض جلد ہو سکتا ہے ؛

(۲)۔ مریض کو اگر قبض کی شکایت رہتی ہو۔ تو اول رفع قبض کے لئے مندرجہ ذیل ادویہ میں سے کوئی یا حسب حالات کوئی اپنی تجربہ شدہ دوائی استعمال کرائیں۔ تاکہ قبض دور ہو جائے :-

(۳)۔ اگر جریان کا باعث صحبت بد یا فحش اور مخرب اخلاق ناول خوانی ہو۔ تو ادویہ سے علاج کرنے کی بجائے مریض کو ان خرافات سے آزاد کرائیں۔ صحبت بد کے بدلے نیکوں کی صحبت کی تلقین کریں اور فحش و گندے ناولوں کی جگہ اخلاقی و دھارمک کتب پڑھنے کا حکم دیں۔ اور ہر وقت خیالات کو پاک رکھنے کی تاکید کریں۔ نیز مستورات کی صحبت و ان کی قربت سے بچائیں ؛

(۴)۔ اگر جریان۔ اغلام۔ بچہ بازی یا مشت زنی وغیرہ قبیح عادات کی وجہ سے ہو۔ تو ان عادات کو چھوڑا کر مریض سے توبہ کرائیں اور بعد میں ادویہ کا استعمال کریں ؛

رفع قبض کے لئے چند مجرب نسخے } نسخہ ۱۔ پوست ہرڑ۔ پوست بہیڑہ آملہ ہر سہ اشیاء مساوی الوزن لے کر خوب باریک پیس لیں۔ اور چہارم حصہ بادام روغن یا روغن گائے سے چرب کر کے سب کے برابر عمدہ کھانڈ ملا کر محفوظ رکھیں۔ مقدار خوراک ایک تولہ بوقت شب نیم گرم دودھ یا تازہ پانی کے ہمراہ استعمال کرائیں۔ اس کے چند روزہ استعمال سے قبض دور ہو جائے گی ؛

اس بے ضرر سفوف کو گاہے بگاہے استعمال کرتے رہیں۔ تو جہاں یہ دائمی قبض کو دور کر دیتا ہے۔ وہاں ساتھ ہی جریان پر بھی اس کا اچھا اثر پڑتا ہے۔ اکثر اوقات صرف اسی سفوف سے جریان رفع ہو جاتا ہے۔ اور دیگر ادویہ کے استعمال کی ضرورت نہیں رہتی۔ یہ نسخہ مرطوب مزاج یعنی

بلغمی لوگوں کے لئے مفید ہے ۔

نسخہ ۲ ۔ عمدہ بنفشہ ۵ تولہ ۔ گلسرخ ۵ تولہ ۔ نارنگی ۱ تولہ ہر سہ اشیاء کو اڑھائی سیر پختہ پانی میں جوش دیں ۔ جب پانی جوتھا حصہ رہ جائے تو اس کو خوب مل کر چھان لیں ۔ اور اس میں ایک سیر پختہ عمدہ و مصفیٰ ترنجبین ڈال کر بطور شربت پختہ چاشنی تیار کریں ۔ اور بوتلوں میں محفوظ رکھیں ۔ مقدار خوراک ۱ تولہ سے اڑھائی تولہ تک ۔ اس کے استعمال سے قبض دور ہو جاتی ہے ۔ یہ مبارک دوا صفراوی مزاج کے مریضان جریان کو استعمال کرانی چاہیئے ۔ یہ دوا بھی رفع قبض کے لئے ہمارے تجربہ میں خاص طور پر آئی ہے ۔

نسخہ ۳ ۔ ایلوا (مصبر) ۵ تولہ ۔ عصارہ ریوند ۲ تولہ ۔ سیاہ مرچ ۲ تولہ ہر سہ اشیاء کو خوب باریک پیس کر پانی کے ہمراہ بقدر ۲ رتی گولیاں تیار کریں ۔ ایک گولی سے ۲ گولی بہمراہ تازہ یا نیم گرم دودھ استعمال کرنے سے قبض رفع ہو جاتی ہے ۔

نسخہ ۴ ۔ کالا دانہ ۳ تولہ ۔ برگ سنا مکی ۳ تولہ ۔ نمک سیاہ ۱ تولہ خوب باریک پیس کر محفوظ رکھیں ۔ بوقت ضرورت ۱ ماشہ سے ۳ ماشہ تک ہمراہ آب تازہ یا نیم گرم دودھ استعمال کریں ۔ اس کے استعمال سے قبض رفع ہو جاتی ہے ۔

قبض دور کرنے کیلئے خاص عمل

(۱) ۔ علی الصباح چار یا پانچ بجے بستر خواب سے اٹھ کر منہ ہاتھ دھو کر تازہ پانی کے ۲ گھونٹ پی کر چہل قدمی کریں ۔ اور اس کے بعد پاخانہ جائیں ۔ یاد رہے کہ پاخانہ بیٹھتے وقت اسابت کا خیال رکھیں کہ بوجھ بائیں پاؤں رہے ۔ اس عمل سے چند روز میں ہی قبض دور ہو جاتی ہے

(۲) - نمسکار کا عمل کریں - یہ ایک یوگ کا آسن ہے - اس عمل سے دائمی قبض بھی رفع ہو جاتی ہے - اور بھوک خوب بڑھتی ہے پٹھے مضبوط ہو جاتے ہیں - طریق یہ ہے -

صاف ہوادار کمرے میں چٹائی بچھا کر پیٹ کے بل لیٹ جائیں اور بازوؤں کو سر کی جانب پھیلا دیں - پھر آہستہ آہستہ اوپر کو اٹھیں - سیدھے کھڑے ہو جاویں - اسی طرح کم از کم پانچ اور زیادہ سے زیادہ میں نمسکار کریں - اس عمل سے پہلے ہی روز قبض پر اثر ہوگا - اور پاخانہ کھل کر آئیگا یاد رہے - کہ یہ عمل علے الصباح ہی خالی معدہ کرنا چاہیئے - ہمارا تجربہ ہے کہ دائمی قبض کے وہ مریض جن پر کوئی دوا اثر نہیں کرتی - نمسکار کے چند روز کے عمل سے ہی ان کی قبض بالکل رفع ہو گئی ؏

(۳) - علے الصباح پانی پی کر تخلیہ میں بیٹھ جائیں - اور متک (پیشانی) پر ہاتھ رکھ کر دل سے تمام قسم کے خیالات کو دور کر کے صرف یہ خیال کریں - کہ مجھ کو پاخانہ آ رہا ہے - بڑے زور سے آ رہا ہے - اور ابھی ابھی اگر میں رفع حاجت کے لیئے نہ گیا - تو شاید یہیں نہ نکل جائے - اس خیال کو چند منٹ تک بار بار دہراتے رہیں - اور قبض کے خیال کو دل سے نکال دیں - ایسا نکالیں - کہ پھر دوبارہ دل میں آنا نہ پائے - اس عمل سے بھی قبض شرطیہ رفع ہو جاتی ہے ؏

جریان کیلئے ہمارے
(مجربہ نسخے)

(۱) - ستاور ۵ تولہ - اسگندھ ناگوری ۵ تولہ - بدھارا ۵ تولہ تینوں ادویہ کا باریک سفوف تیار کریں - اور اس سفوف کے برابر عمدہ کھانڈ ملا دیں - مقدار خوراک ۳ ماشہ سے ۶ ماشہ تک صبح و شام تازہ پانی یا شیر گرم کے ہمراہ استعمال کرنے سے چند روز میں ہی جریان دور ہو جاتا ہے

نیز احتلام کے لئے بھی یہ مبارک سفوف تبرطیہ فایدہ کرتا ہے۔ مجرب المجرب ہے۔ یہ نسخہ معتدل المزاج لوگوں کے لئے نہایت فایدہ مند ہے۔

(۲) ۔ قلعی مصفیٰ۔ جست مصفیٰ۔ سیسہ مصفیٰ۔ پارہ مصفیٰ۔ جملہ ادویہ برابر وزن۔ اول پہلی تینوں چیزوں کو لوہے کے کڑچھے میں ڈال کر آگ پر پگھلائیں۔ اور اُس میں پارہ آمیز کر کے گھیکوار کے رس سے برابر سات روز تک کھرل کریں۔ اور ٹکیہ بنا کر سبز بھانگ کے نغدہ میں رکھ کر سکورہ میں بند کر کے خوب مضبوطی سے گیروی کریں۔ اور گجیٹ کی آگ میں پھونک دیں۔ سرد ہونے پر نکال کر جسقدر کشتہ ہو اتنی قدر پارہ ڈال کر بطریق سابق گھیکوار کے رس میں کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر اسیطرح بھانگ کے نغدہ میں رکھ کر سمپٹ کر کے گجپٹ کی آگ میں پھونکیں۔ اور یہ عمل برابر چودہ مرتبہ کریں۔ نہایت اعلےٰ درجے کا کشتہ تیار ہوگا۔ مقدار خوراک ½ رتی سے ایک رتی تک آملوں کے رس کے ہمراہ استعمال کرنے سے چند روز میں ہی سخت جریان بیخ و بُن سے اُکھڑ جاتا ہے۔ مجرب المجرب ہے۔ یہ مبارک دوا ہر مزاج کے مریض کو دی جاسکتی ہے۔ مگر بدرقہ کا تجویز کرنا طبیب کی دانشمندی پر منحصر ہے۔

(۳) بنگیشور یا کشتہ قلعی خاص ﴿ عمدہ قلعی مصفیٰ حسب ضرورت لے کر کڑاہی میں ڈالیں۔ اور چولہے پر چڑھا کر خوب تیز آگ جلائیں۔ جب قلعی پگھل جائے۔ تو اس میں سفوف ہلدی مٹھی بھر ڈالیں۔ اور برگد۔ آملہ یا نیم کے ڈنڈے سے پگھلی ہوئی قلعی کو خوب گھوٹیں۔ جب ہلدی جل جائے۔ تو مٹھی بھر اور ڈالیں حتیٰ کہ قلعی کے وزن سے دوچند سفوف ہلدی ختم ہو جائے۔ اور گھوٹتے گھوٹتے جب قلعی بالکل راکھ کی مانند ہو جائے۔ تو آگ پر سے اُتار کر سرد ہونے پر وزن کریں۔ جسقدر وزن ہو۔ اس سے چوتھا حصہ عمدہ ورقیہ ہڑتال آمیز کر کے خوب کھرل کریں۔ جب ہڑتال اور قلعی یکجان

ہو جاوے۔ تو گھیکوار کا رس ڈال کر چھوٹی چھوٹی ٹکیہ بنائیں۔ اور دھوپ میں خشک کر کے سکورے میں خوب مضبوطی سے سمپٹ کریں۔ اور گجپٹ کی آگ میں پھونک دیں۔ یہی عمل اکیس (۲۱) مرتبہ کریں۔ نہایت عمدہ بنگ بھسم تیار ہوگا۔ مقدار خوراک ۱/۴ رتی سے ایک رتی تک ہمراہ شہد اور ۴ رتی سفوف ہلدی میں آمیز کریں۔ اوپر سے تازہ گرما گرم یا نیم گرم دودھ پلائیں۔ اس کے چند روزہ استعمال سے بلغمی مزاج کے مریضوں کو از حد فائدہ ہوتا ہے۔ جریان بیخ و بن سے اکھڑ جاتا ہے۔ بھوک خوب بڑھتی ہے۔ اور بے انداز قوت حاصل ہوتی ہے۔

(۴) - عمدہ قلعی کو لوہے کی کڑاہی میں ڈال کر چولہے پر چڑھائیں اور خوب تیز آگ جلائیں جب قلعی اچھی طرح پگھل جائے۔ تو اس میں باریک کی ہوئی پھٹکڑی سفید مٹھی بھر ڈالیں۔ اور نیم کے ڈنڈے سے خوب ہلائیں۔ جب پھٹکڑی کھیل ہو جائے۔ تو اور ڈالیں جتنے اگر قلعی سے دو چند پھٹکڑی ختم ہو جانے پر جب قلعی بالکل راکھ کی مانند ہو جائے تو آگ پر سے اتار کر سرد کریں۔ اور کھرل میں ڈال کر گائے کے دہی کے ہمراہ تین روز تک کھرل کریں۔ اور چھوٹی چھوٹی ٹکیہ بنا کر دھوپ میں خشک کر کے سکورے میں ڈال کر کپر وٹی کریں۔ اور گجپٹ کی آگ میں پھونک دیں۔ اسی طرح کم از کم چودہ اور زیادہ سے زیادہ اکیس مرتبہ آگ دیں۔ اور محفوظ رکھیں۔ مقدار خوراک ۱/۴ رتی سے ایک رتی تک مربہ آملہ۔ شہد یا مکھن۔ ملائی میں حسب مزاج استعمال کرائیں۔ یہ لاثانی کشتہ قلعی جہاں ہر قسم کے جریان و احتلام کو جڑ سے کھو دیتا ہے۔ وہاں اس کے استعمال سے پرانے سوزاک و قرحہ کو بھی خاص فائدہ پہنچتا ہے۔ لالا پرمیہہ یا مذی کی لاثانی دوا ہے۔

چندر پربھاوٹی نسخہ نمبر ۱ اسی باب میں بیان شدہ نسخہ چندر پربھا گولیاں بھی مرض جریان کے لئے ہمارے

تجربہ میں آیا ہے۔ یہ گولیاں محرور مزاج یعنی گرم مزاج کے لوگوں کو ہرگز ہرگز نہیں دینی چاہئیں۔ صرف وات اور کف پرکرتی کے جریان کے مریضوں کو استعمال کرانی چاہئیں۔ اگرچہ اس کے موجد کا دعوےٰ ہے۔ کہ یہ گولیاں ہر قسم کے جریان کو دور کرنے میں بےمثال ہیں۔ مگر تجربے سے یہی ثابت ہوا ہے۔ کہ یہ صرف کف اور وات پرکرتی کے لوگوں کو ہی فایدہ کر سکتی ہیں۔ ہمارے خیال میں یہ گولیاں ہر ایک معالج کو اپنے ہاں تیار کر کے رکھنی چاہئیں ؛

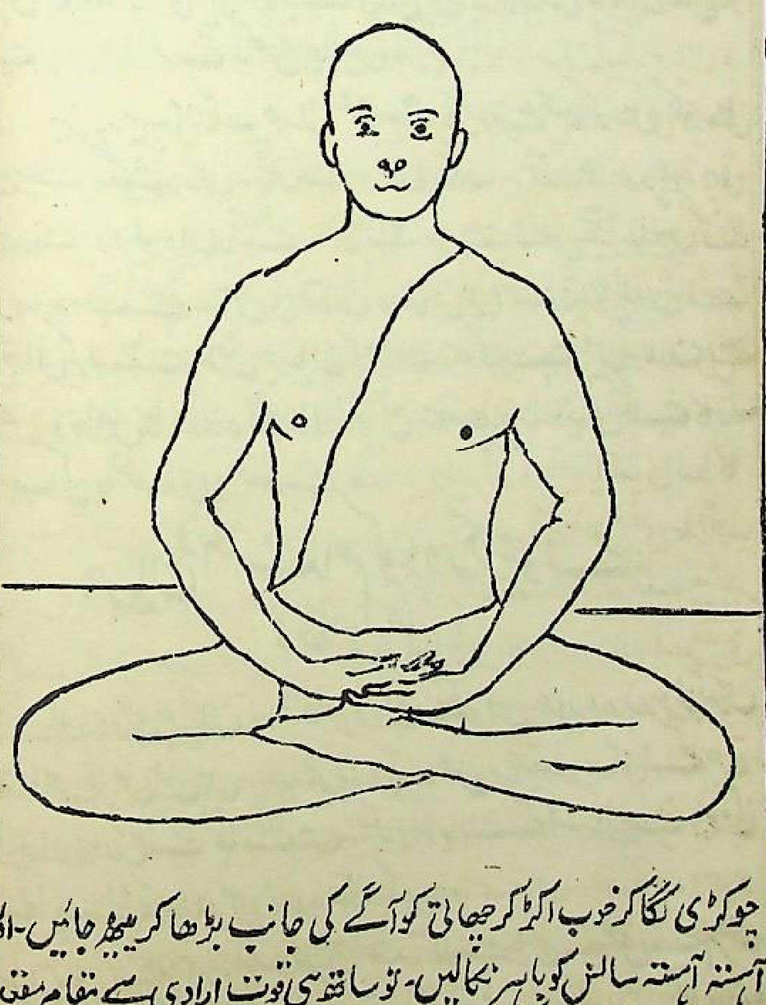
نیز پرمیہہ آنتک چورن نسخہ ۸ و بسنت کسما کر رس۔ نسخہ ۱۳ و برہنت بنگیشور رس۔ نسخہ ۱۴ سورن بنگ۔ نسخہ ۱۵ لودہر آسو۔ نسخہ ۲۰ دیو دار ارشٹ۔ نسخہ ۲۱ ہمارے خاص تجربے میں آئے ہیں۔ یہ سب نسخے مرض کی مختلف حالتوں میں مختلف انوپانوں سے استعمال کرلینے سے مرض جریان کو جڑھ سے کھو دیتے ہیں۔ صرف حالت مرض و مریض کا اندازہ لگانا اور موقع مناسب پر استعمال کرنے کا درک طبیب کی دانشمندی پر منحصر ہے ؛

جریان و احتلام کو دور کرنیوالے
[خاص عمل]

بلا دوا بھی جریان و احتلام دور ہو سکتے ہیں۔ اور وہ ہندو یوگیوں کے خاص خاص عمل ہیں۔ ہم نے چند ایک عمل مریضوں پر آزمائے ہیں۔ جو کہ یہاں درج کئے جاتے ہیں۔ تاکہ ادویات کے استعمال سے مایوس ہوئے ہوئے مریض بھی فایدہ اٹھا سکیں ؛

سِدّھ آسن و پرانایام کی یہ ایک طریق نشست ہے۔ جس کے عمل سے ہر قسم کے جریان و احتلام کو تھوڑے دنوں میں مکمل فایدہ ہو جاتا ہے۔ طریق حسب ذیل ہے :-

صبح اور شام کے وقت حاجات سے فارغ ہو کر خالی معدہ ہی یہ
عمل کرنا چاہیئے ۔
کسی عمدہ صاف کھلے اور ایکانت مکان میں اس طریق سے آسن
لگائیں ۔ کہ بائیں پاؤں کی ایڑی گدا و مقعد کے نیچے آنی چاہیئے ۔ اور دائیں
پاؤں کی ایڑی مول اندری (اعضائے تناسل کی جڑھ) پر آنی چاہیئے ۔ اور



چوکڑی لگا کر خوب اکڑ کر چھاتی کو آگے کی جانب بڑھا کر بیٹھ جائیں ۔ اور
آہستہ آہستہ سانس کو باہر نکالیں ۔ تو ساتھ ہی قوت ارادی سے مقام مقعد
و عضو تناسل کو اوپر کی طرف سکوڑتے رہیں ۔ جب سانس باہر نکل جائے

تو ٹھہر جائیں۔ اور دل ہی دس تک گنیں۔ پھر آہستہ آہستہ سانس کو اندر لے جانا شروع کریں۔ اور ساتھ ہی قوت ارادی سے سکوڑنے کا عمل جاری رکھیں اور جب سانس اندر بھر جائے۔ تو ٹھہر کر دس تک شمار کریں۔ اور پھر سانس کو آہستہ آہستہ باہر نکالنے کا عمل کریں۔ یاد رہے۔ کہ پہلے روز یہ عمل کم از کم تین مرتبہ کریں۔ یعنی تین مرتبہ سانس کو باہر نکالیں۔ اور تین ہی مرتبہ سانس کو اندر لے جائیں۔ اور اس مشق کو حسب برداشت آہستہ آہستہ بڑھاتے جائیں۔ اس عمل کے چند روز باقاعدہ کرنے سے نہ صرف یہ کہ جریان و احتلام ہی بالکل رفع دفع ہو جاتے ہیں۔ بلکہ اس عمل سے عامل کو حیوانی جذبات پر قابو حاصل ہو جاتا ہے۔ اور قوت امساک اسقدر بڑھ جاتی ہے۔ کہ جس کا بیان بیان سے باہر ہے۔ اس عمل کے کرنے والوں کو غذا سادہ زود ہضم اور ساتوک استعمال کرنی چاہیے۔ نیز تیز اشیاء مثلاً سُرخ مرچ۔ تیل کی اشیاء۔ کھٹائی ہر قسم شراب و جماع سے پرہیز کرنا لازمی ہے ناظرین کی سہولیت کے لئے یہاں سِدّھ آسن کا نقشہ دیا جاتا ہے۔

شیر کھ آسن یا کپالی مُدرا { اسی باب میں شیر کھ آسن یا کپالی مُدرا کا بیان درج ہے۔ اس کے متعلق بھی ہمارا خوب تجربہ ہے۔ کہ یہ بھی جریان و احتلام کو دور کرنے کے لئے ایک بینظیر عمل ہے۔ اس عمل سے جہاں احتلام و جریان کا دور ہونا ایک یقینی بات ہے۔ وہاں اگر عامل یقین کے ساتھ اس عمل کو رفتہ رفتہ ایک گھنٹہ تک بڑھا لے۔ اور باقاعدہ ایک سال تک جاری رکھے۔ تو اس سے کایا کلپ ہو جاتا ہے۔ یعنی بڑھاپا دور ہو کر از سر نو جوانی حاصل ہوتی ہے۔ سفید بال خود بخود سیاہ ہو جاتے ہیں۔ جھریاں دور ہو جاتی ہیں۔ خوشی و خوبصورتی بڑھ جاتی ہے۔ عامل اپنے اندر طاقت توانائی حوصلہ و ہمت کا احساس کرنے لگتا ہے۔ اس کا طریق اسی باب میں احتلام کے علاج میں ملاحظہ کریں۔ وہاں اس کا نقشہ بھی دیا گیا ہے

مخزن آیوروید حصہ چہارم

۵۵ پچپن باب

سوزاک اور اس کا علاج

مشہور نام	ویدک نام	طبی نام	ڈاکٹری نام
سوزاک	....	سیلان مجری ذ قرحہ	گونوریا

آیوروید کی قدیم و مستند کتب کے علاوہ جدید ویدک کتب میں بھی مرض سوزاک کا ذکر نہیں ملتا۔ بعض ویدوں کا خیال ہے۔ کہ موتر کرچھر۔ موتر گھات ہی سوزاک ہے۔ اور بعض اس کو اُوشن وات کہتے ہیں۔ مگر اسباب و علامات کے لحاظ سے اگر سوزاک اور موتر کرچھر موتر گھات اور اُوشن وات وغیرہ کو دیکھا جائے۔ تو یہ سوزاک سے بالکل جداگانہ ہیں۔ کیونکہ سوزاک جہاں بدکاری۔ زناکاری۔ کثرت جماع۔ حاملہ و حائضہ سے مجامعت وغیرہ اسباب سے پیدا ہوتا ہے وہاں موتر کرچھر وغیرہ امراض دیگر امراض کی مانند اخلاط کے غیر معتدل ہونے سے پیدا ہوتی ہیں +

حقیقت یوں ہے۔ کہ مرض سوزاک اور آتشک ہندوستان کی بیماریاں نہیں۔ بلکہ یہ دونوں امراض ہندوستان پر غیر ملکی حکومتوں کے

وقت سے ہی رُونما ہونا شروع ہوئی ہیں۔ اور غیر ملکی حکومتیں اس ملک میں جقدر پرانی ہوتی گئیں۔ اسی قدر ان امراض کو زیادہ پھیلنے کا موقع ملا یہی وجہ ہے۔ کہ اسلامی حکومت یا عہد مغلیہ تک ہندوستان کی طب قدیم آیورویدک مستند تصانیف ان امراض سے خالی پائی جاتی ہیں۔ اس کا مطلب یہ نہیں۔ کہ آیورویدک تصانیف اِس لحاظ سے نامکمل یا ادھوری ہیں۔ یا اس وقت کے ویدوں کو ان امراض کا علاج کرنا نہیں آتا تھا۔ درحالیکہ آیورویدک طب بطور خود ہر طرح سے مکمل اور ضروریاتِ وقت کے لئے کافی سے زیادہ تھا۔ بلکہ اس کا مطلب یہ ہے۔ کہ جس زمانے میں ویدک تصانیف معرضِ وجود میں آئیں۔ اسوقت اِس ملک میں ان امراض کا نام ونشان نہ تھا۔ ورنہ یہ کبھی ہو سکتا ہے۔ کہ آیورویدک جیسے مکمل سائنس کی کتب میں ان کا ذکر تک نہ ہو۔

سوال پیدا ہوتا ہے۔ کہ کیا وجہ ہے۔ کہ ہندوستان میں اسوقت یعنی عہد مغلیہ سے پیشتر مرض سوزاک و آتشک کا وجود نہ تھا؟

اس کا جواب اگر دلایل عقلی و نقلی سے دینے لگیں۔ تو شاید ایک کتاب ختم ہو جائے۔ مگر ہم یہاں صرف دو لفظوں میں جواب دے کر اس بحث کو یہیں ختم کرتے ہیں۔ اور وہ جواب صاف ہے۔ کہ ہندوستان کے قدیم رشیوں منیوں نے انسانی جسم کو نشوونما دینے۔ اس کو مکمل بنانے اور اس کو ہر طرح کی آفات سے محفوظ رکھنے کے لئے اصول ہی اس قسم کے وضع کر رکھے تھے۔ کہ کوئی بھی انسان ان پر عمل پیرا ہو کر کبھی بیمار نہیں ہو سکتا تھا۔ چہ جائیکہ آتشک سوزاک جیسی گھنونی اور بدکاری کی امراض میں مبتلا ہو۔

حائضہ عورتوں کے لئے ہندو دھرم شاستر و ویدک شاستر کا حکم ہے۔ کہ وہ حیض کے دنوں میں بالکل تخلیہ میں رہے۔ کسی سے چھوئے نہیں نہ ہی کھانے پینے کی اشیاء کو ہاتھ لگائے۔ اسی طرح حائضہ کے متعلقین

کے لئے بھی خاص ہدایت ہے۔ کہ وہ اس کے ہاتھ کی کسی چیز کو بھی گرہن نہ کریں حتےٰ کہ حائضہ وحاملہ سے مباشرت کرنے والے مرد کو گنہگار کہا گیا ہے۔ اس قسم کے اصول ہندو مذہب کا جزو خاص بن چکے تھے۔ اور کوئی بھی آدمی ان کی خلاف ورزی نہیں کرتا تھا۔ یہی وجہ ہے۔ کہ اُس زمانے میں ہندوستان میں سوزاک وغیرہ متعدی بیماریاں پیدا ہی نہیں ہوتی تھیں۔

چونکہ فی زمانہ انگریزی راج کی برکت سے یہ مرض ملک میں عام ہوگیا ہے۔ اس سے لئے مخزن آیورویدٗ چونکہ ضروریات وقت کو ملحوظ رکھکر دیجو دیں آیا ہے۔ اس میں موجودہ وقت کی امراض کا اندراج نہایت ضروری سمجھکر ہم نے ڈاکٹری ویونانی کتب سے مدد حاصل کی ہے۔

کیفیت مرض } سُوزاک پیشاب کی نالی کی ایک متعدی مرض ہے جس میں عام طور سے پیشاب کی نالی اندر کی جانب سے متورم ہو جاتی ہے۔ اور اس کو عام لوگ جانتے ہیں۔ لہذا اس کے متعلق زیادہ لکھنے کی ضرورت نہیں۔

اسباب مرض } کثرت جماع۔ زناہ کاری اس مرض کا خاص سبب ہوتا ہے۔ جس کے باعث ایسے افعال کا مرتکب ہونے والوں کا نائیزہ ہمیشہ کی رگڑ سے متورم ہو جاتا ہے۔ اور اندر دبی ہوئی وہ اکھڑ جاتا ہے۔ اور وہ رطوبت جو نائیزہ کو تر رکھتی اور منی کے اخراج کے لئے آسانی پیدا کرتی ہے جذب ہو جاتی ہے۔ یا بالکل کم ہو جاتی ہے۔ جس سے راستہ احلیل بالکل خشک ہو جاتا ہے۔ کثرت جماع اور زناہ کاری سے نہ ہی کوئی رطوبت رہتی ہے۔ اور نہ ہی کچھ منی۔ صرف خشک رگڑ سے اندر کا پردہ سُوج جاتا ہے۔ جس میں سخت درد۔ جلن اور ٹیس پڑنے لگتی ہے۔ اور تھوڑے ہی عرصہ میں وہاں

پیپ بنی شروع ہو جاتی ہے +

دوم - حیض کے دنوں میں حائضہ کی اندام نہانی کے راستے نہایت متعفن بدبودار - غلیظ و گندہ خون خارج ہوا کرتا ہے۔ جو لوگ حیض کے دنوں میں مباشرت کرتے ہیں - وہ مرض سوزاک میں مبتلا ہوتے ہیں - کیونکہ اس فعل سے رحم کی خراب ہوا یعنی خون حیض عضو تناسل میں داخل ہو جاتے ہیں - اور جماع کی رگڑ سے سوزش پیدا ہو کر اندرونی پردے میں گندہ و متعفن خون جذب ہو کر پیپ پیدا کرتا ہے اس فعل سے صرف مردوں کو ہی نقصان نہیں پہنچتا - بلکہ مستورات بھی کئی طرح کے امراض رحم میں مبتلا ہو جاتی ہیں +

سوم - گرم و تیز اشیاء مثل سرخ مرچ تیز مصالح جات - کھٹائی اچار - چٹنی - شراب - کثرت چائے نوشی - مچھلی و دیگر اقسام کے گرم گوشت وغیرہ کے کثرت استعمال سے بھی پیشاب میں تیزابی و سخت گرم مادہ پیدا ہو کر جب براستہ عضو تناسل خارج ہوتا ہے - تو وہ عضو تناسل کی اندرونی نرم جھلی کو متورم کر دیتا ہے - جس سے خراش و جلن پیدا ہو جاتی ہے - اور اس کا نتیجہ سوزاک ہوا کرتا ہے +

چہارم - یہ مرض اکثر سوزاک میں مبتلا عورت سے مباشرت کرنے پر مرد کو اور عورت کو مرد سے بھی ہو جایا کرتا ہے - اس کی وجہ یہ ہے - کہ سوزاکی مادہ نایزہ میں داخل ہو کر باعث زخم ہوتا ہے - اور فاعل یا مفعول میں سے کسی کو سوزاک ہو جاتا ہے - فاعل یا مفعول دونوں میں سے کسی کو خفیف سا آتشک ہو - تو اس کے باعث بھی سوزاک پیدا ہو جاتا ہے +

پنجم - حمل کے ایام میں بھی مستورات کی اندام نہانی میں سے ایک قسم کی گندہ رطوبت خارج ہوا کرتی ہے لہذا جو لوگ حمل کے دنوں میں بھی مباشرت سے باز نہیں آتے - ایسے لوگوں کے اس خلاف فطرت

فعل کی سزا قدرت کی طرف سے سوزاک کی صورت میں ملتی ہے۔ حقیقتاً وہ لوگ پاگل ہیں۔ جو اندھا دھند بوئی ہوئی کھیتی میں ہل چلانے والے بیوقوف کسان کی طرح جہاں بیج کو ضائع کرتے ہیں۔ وہاں ہل کو بھی نکما کر لیتے ہیں

ششم - بعض امراض مثل ذیابیطس۔ نقرس۔ گنٹھیا۔ پیشاب میں ریت خارج ہونا وغیرہ سے بھی پیشاب کی خاصیت بدلجاتی ہے۔ اور بانیزہ میں خراش پیدا ہوکر وہاں زخم ہوجاتا ہے۔ اور پیپ بہنے لگتی ہے گویا بعض مرتبہ متذکرہ بالا امراض بھی سوزاک کا باعث ہوتی ہیں +

علامات پیشاب کی نالی کا سوراخ سرخ و متورم ہوجاتا ہے۔ اور اس میں سخت جلن ہوتی ہے۔ ٹیس پڑتی ہے۔ خود بخود یا حشفہ کو دبانے سے شروع مرض کی حالت میں ہلکی نیلگوں رنگ کی رقیق پیپ خارج ہوتی ہے۔ اور پیشاب کرتے وقت سخت تکلیف ہوتی ہے۔ شروع مرض سے تین روز سے آٹھ روز تک یہ حالت رہ کر بعد ازاں شدید علامات شروع ہوجاتی ہیں۔ چنانچہ عضو تناسل متورم ہوکر سرخ ہو جاتا ہے۔ پیشاب تھوڑا تھوڑا بار بار اور نہایت جلن و درد سے آتا ہے۔ عضو تناسل ایسا دردناک ہوجاتا ہے۔ کہ ذرا سا کپڑا بھی چھو جائے۔ تو مریض کو سخت تکلیف ہوتی ہے۔ زردی یا سبزی مائل پیپ نہایت کثرت سے نکلنا شروع ہوجاتی ہے۔ کبھی کبھی پیپ کے ہمراہ خون بھی خارج ہوا کرتا ہے جنگاسہ کے غدود متورم ہوجاتے ہیں۔ جس کے باعث مریض کو سخت بے چینی ہوتی ہے۔ اکثر مریضوں کو اس حالت میں بخار بھی ہوجاتا ہے۔ دو تین ہفتہ تک اسی طرح تکلیف کی حالت رہ کر بعد ازاں علامات میں قدرے تخفیف شروع ہوتی ہے۔ چنانچہ پیشاب کرتے وقت درد و جلن کم ہوتی ہے۔ پیپ میں کمی ہوجاتی ہے۔ حتے کہ بعض اوقات پیپ بالکل معلوم ہی نہیں ہوتی۔ صرف پیشاب کی نالی کے سوراخ میں پیپ چسپاں رہتی ہے۔ اگر شروع مرض میں مناسب

علاج کیا جائے۔ تو دو تین ہفتوں میں کلی آرام ہو جاتا ہے۔ اور اگر بروقت علاج نہ کیا جائے۔ یا علاج میں توقف و تغافل کیا جائے۔ تو مذکورہ بالا علامات برسوں تک رہتی ہیں۔ اور اسی حالت کو طب یونانی میں قرحہ کے نام سے پکارتے ہیں۔ اور ڈاکٹری میں اسی کو گلیٹ کہتے ہیں۔ آخیر میں جس کے باعث مجری بول میں زاید ریشے پیدا ہو کر بول کے راستہ کو تنگ کر دیتے ہیں۔ جس حالت کو ڈاکٹری میں سٹرکچر کہتے ہیں۔ اور جو نہایت مشکل العلاج اور نہایت تکلیف دہ ہوتی ہے۔ کیونکہ اس حالت میں پیشاب کرنے میں سخت تکلیف ہوتی ہے۔ پیشاب قطرہ قطرہ خارج ہوتا ہے۔ جس سے مریض کی زندگی تلخ ہو جاتی ہے ٭

سوزاک کا علاج } ڈاکٹری میں سوزاک کے علاج کو بھی چار حصوں پر منقسم کیا ہے۔ (۱) حفظ ماتقدم۔ (۲) علاج درجہ ابتدائی۔ (۳) علاج درجہ شدت۔ (۴) علاج قرحہ یا گلیٹ ٭

حفظ ماتقدم } فاحشہ بازاری عورتوں۔ حایضہ و حاملہ مستورات و تیز گرم اشیاء سے قطعی اجتناب کریں۔ ورنہ ایک نہ ایک روز سوزاک میں مبتلا ہونا پڑے گا ٭

علاج درجہ ابتدائی } جلن کو رفع کرنے کے لئے ہلکی مسکن ادویہ کی پچکاری کریں۔ اور سرد تر و مدرّ ادویہ استعمال کرائیں یعنی اسی مطلب کے لئے مندرجہ ذیل اشیاء عمدہ ثابت ہوئی ہیں۔ ان سے اچھی طرح اندری جلاب ہو کر مرض سوزاک دور ہو جاتی ہے ٭

اندری جلاب کے

(چند نسخے)

(۱)۔ کاسنی ۱ تولہ۔ کاہو ۱ تولہ۔ خرفہ ۶ ماشہ۔ مغز خیارین ۶ ماشہ۔ مغز خربوزہ ۶ ماشہ۔ مغز ککڑی ۶ ماشہ۔ قلمی شورہ ۴ ماشہ۔ خار خسک (گوکھرو) ۱ تولہ

تمام اشیا، کو خوب باریک پیس کر چھانیں۔ اور اس کی ۹ عدد پڑیہ تیار کریں۔ اور گائے کے دودھ کی لسی کے ہمراہ ایک پڑیہ صبح ایک دوپہر اور ایک شام کو استعمال کرائیں۔ اور متواتر تین روز تک یہ عمل جاری رکھیں۔ اس کے خوب اندری جلاب ہو کر درد۔ جلن وغیرہ رفع ہو جائیگی اور اس کے ہمراہ پچکاری کرتے رہنے سے چند ہی روز میں سوزاک جڑھ سے اکھڑ جائے گا۔

اندری جلاب نسخہ ۲ } کباب چینی (سرد چینی)۔ چوب چینی سیلوند چینی قلمی شورہ۔ زیرہ سفید۔ الائچی خورد ہر یک ۶ ماشہ جملہ ادویہ کوٹ چھانکر اس میں سب ادویہ سے نصف وزن قوزہ مصری آمیز کریں۔ اور اس کی تین پڑیہ تیار کریں۔ اور بکری کے دودھ کی لسی کے ہمراہ دن میں تین مرتبہ کھائیں۔ اور کرشمہ قدرت دیکھیں۔ یہ بھی اندری جلاب کا لاثانی نسخہ ہے۔

اندری جلاب نسخہ ۳ } پرسیاوشاں ۳ تولہ۔ دودھک بوٹی (جسکو ہزار دانی بھی کہتے ہیں) ۳ تولہ۔ برگ گوندی ۳ تولہ۔ برگ بھانگ سبز ۱ تولہ۔ قلمی شورہ ۳ ماشہ ان سب کو بطور سردائی گھوٹ کر نصف سیر پانی آمیز کر کے بقدر ضرورت کھانڈ یا مصری ملا کر چھان کر پیویں۔ اس سے ایک ہی روز صد و روز میں عضو ماؤف کا زخم صاف ہو جاتا ہے۔ یہ بھی نہایت عمدہ اندری جلاب ہے۔

اندری جلاب ۴ } شورہ قلمی ۷ ماشہ۔ ریوند چینی ۷ ماشہ۔ جوکھار ۶ ماشہ زیرہ سفید ۳۔ ماشہ سب کو کوٹ پیسکر برابر وزن کھانڈ آمیز کریں۔ اور اس میں سے بقدر ۹ ماشہ صبح و شام بکری کے دودھ کی لسی کے ہمراہ استعمال کریں۔ اس سے بہت اچھی طرح ادرار ہو کر زخم صاف ہو جاتا ہے۔

اندری جلاب ۵ - اندرجو شیریں ۱ تولہ۔ جوکھار ۱ تولہ۔ زیرہ سفید ۱ تولہ

شورہ قلمی ۱ تولہ۔ گوکھرو ۱ تولہ۔ ریوند چینی ۱ تولہ۔ طباشیر نقرہ ۶ ماشہ سب کو کوٹ پیسکر چھان لیں۔ اس میں سے بقدر ۲ ماشہ صبح و شام دودھ کی لسی کے ہمراہ استعمال کرائیں۔ اندری جلاب کے لئے یہ نہایت عمدہ نسخہ ہے *

اندری جلاب ۶ } قلمی شورہ ۱ تولہ۔ کباب چینی ۱ تولہ زیرہ سفید ۱ تولہ الائچی خورد ۱ تولہ چاروں اشیاء کو خوب باریک پیس کر دودھ کی لسی کے ہمراہ ایک ایک تولہ روزانہ استعمال کریں *

نسخہ جات پچکاری

[برائے سوزاک]

نسخہ ۱۔ رسونت۔ کتھ سفید ہر یک یک تولہ۔ کافور ۱ ماشہ۔ افیون خالص ۱ ماشہ چاروں اشیاء کو یک سیر پختہ پانی میں گھول کر رات بھر پڑا رہنے دیں۔ صبح نتار کر محفوظ رکھیں۔ اس میں سے بقدر ضرورت لے کر تین پچکاریاں کریں۔ یہ نسخہ ابتدائی حالت میں بہت فائدہ کرتا ہے *

نسخہ ۲۔ پوست ہرڑ۔ پوست بہیڑہ۔ پوست آملہ۔ برگ مہندی پھٹکڑی سفید ہر یک ۶ ماشہ سب کو باریک پیس کر یک سیر پختہ پانی میں ڈالیں۔ اور رات بھر پڑا رہنے دیں۔ صبح کو نتار دیں۔ اور محفوظ رکھیں حسب ضرورت کام میں لاویں۔ یہ بھی نئے سوزاک کے لئے عمدہ پچکاری ہے *

نسخہ ۳۔ رسونت ۱ تولہ۔ افیون ۱ ماشہ۔ تازہ ببول کی پھلی ۵ تولہ سب کو ایک سیر پختہ پانی میں شبانہ روز بھگو کر نتار لیں۔ اور حسب دستور کام میں لاویں۔ یہ نئے و پرانے سوزاک کے لئے مفید ہے *

نسخہ ۴۔ رسونت۔ کتھ سفید ہر یک یک تولہ۔ افیون خالص ۱ ماشہ۔ یک سیر پختہ پانی میں گھول کر رات بھر پڑا رہنے دیں۔ صبح نتار کر کام میں لادیں۔ یہ بھی ابتدائی سوزاک میں نہایت مفید ہے *

نسخہ ۵ - رسونت خالص ۱ تولہ - کتھ سفید ۱ تولہ - افیون خالص ۱ ماشہ - کافور ۱ ماشہ - پھٹکڑی بریاں ۱ ماشہ - نیلا تھوتھا بریاں ۴ رتی - رس کپور ۱ رتی - سب کو پیسکر اس میں دو سیر پختہ پانی آمیز کر کے رات بھر رکھ چھوڑیں - صبح نتار لے کر اس میں سے تین چار پچکاری کریں - اسی طرح شام کو بھی تین چار پچکاریاں کریں - یہ نئے و پرانے سوزاک کو فائدہ کرنے والی عمدہ دوا ہے ۔

نسخہ ۶ - گل ارمنی - سفیدہ کاشغری ہر یک یک تولہ - افیون ۹ ماشہ نیلا تھوتھا بریاں ۳ ماشہ سب کو نہایت باریک پیس کر ایک سیر پختہ گدھی کے دودھ میں حل کر کے اس سے پچکاری کریں - یہ دوا کئی روز کے لئے کافی ہوتی ہے - اس میں سے دن میں دو مرتبہ صرف تین تین پچکاریاں کرنی چاہئیں - یہ پرانے سوزاک وغیرہ کے لئے عمدہ نسخہ ہے ۔

واضح رہے - کہ اندری جلاب کے بعد اگر پچکاری و مندرجہ ذیل خوراکی ادویہ میں سے کوئی ایک استعمال کی جاوے - تو سوزاک ہمیشہ کے لئے رفع ہو جایا کرتا ہے ۔

سوزاک کیلئے خوردنی نسخے

نسخہ ۱ - ست بہروزہ - گوند کتیرا - آرد نخود بریاں ہر سہ اشیاء مساوی الوزن لے کر دو دو رتی کی گولیاں تیار کریں - ایک سے دو گولی تک صبح و شام ہمراہ شربت بزوری یا شیرہ گوکھرو استعمال کریں اس سے نئے و پرانے سوزاک کو آرام ہوتا ہے ۔

نسخہ ۲ - بانس کے نرم نرم شجر لے کر آگ میں جلائیں - اور ان کی راکھ لے کر کپڑے میں چھان لیں - پھر اس میں بقدر ضرورت کتیرا گوند کا پانی آمیز کر کے ۲ رتی وزن کی گولیاں تیار کریں - ایک گولی صبح ایک شام کو ہمراہ شربت بزوری بارد استعمال کریں ۔

نسخہ ۳ - پکھان بھید - فلفل دراز - الائچی سفید - پوست ہلیلہ - پوست بلیلہ آملہ ہریک ۱۰ تولہ - ست شلاجیت ۵ ماشہ سب کو کوٹ چھان کر برگ بکاین کے رس کے ہمراہ بقدر ۲ رتی گولیاں تیار کریں - ایک گولی صبح ایک شام کو استعمال کریں۔

نسخہ ۴ - ست گلو - بھنگڑی بریاں ہریک دو تولہ - شورہ قلمی - الائچی خورد ہریک یک تولہ - کتھ سفید ۶ ماشہ سب کو کوٹ پیسکر اس میں دو تولہ قند سیاہ کہنہ حسب ضرورت ملا کر ۲ رتی کی گولیاں تیار کریں - ایک گولی سے ۴ گولی تک صبح و شام استعمال کریں - یہ نسخہ نئے و پرانے سوزاک کے لئے از حد مفید ہے۔

نسخہ ۵ - طباشیر نقرہ - زہر مہرہ خطائی - کاسنی - تخم کاہو - کاکنج - مغز تخم خیارین ہریک ۷ ماشہ - گل ارمنی ۳ ماشہ - اجواین دیسی ۳ ماشہ مغز تخم تربوز ۳ ماشہ - گل ملتانی ۳ ماشہ - کہربا ۳ ماشہ - گوند کیکر ۳ ماشہ - گوند کتیرا ۳ ماشہ - مغز تخم کدو شیریں ۷ ماشہ - مغز تخم پیٹھا ۷ ماشہ سب کوٹ پیسکر تازہ گلو کے پانی و عرق کیوڑہ میں خوب کھرل کر کے دو دو رتی کی گولیاں تیار کریں - ایک گولی صبح ایک شام کو ہمراہ شربت بزوری یا سردائی استعمال کریں - اگر مزاج بارد ہو - تو صرف پانی کے ہمراہ استعمال کریں - اس سے جلن - درد - ٹیس وغیرہ کو پہلے ہی روز آرام آنا شروع ہو جاتا ہے - نہایت عمدہ مجرب نسخہ ہے۔

نسخہ ۶ - زردشک شیریں ۳ تولہ ۱۵ تولہ عرق گلاب خالص میں رات کو بھگو دیں - صبح مل کر چھان لیں - اور اس میں ا تولہ تخم خیارین کا شیرہ آمیز کر کے صرف تین روز کے استعمال سے سوزاک کو آرام آجاتا ہے۔

نسخہ ۷ - ست بہروزہ - کتھ سفید - شورہ قلمی - بھنگڑی سفید بریاں - صندل سفید کشتہ مونگا - ریوند چینی - گل ارمنی - سنگ جراحت

کبیرو- حجر الیہود ہر یک یک تولہ سب کو باریک پیس کر کپڑ چھان کریں اور سب کے برابر قوزہ مصری ملادیں- مقدار خوراک ۳ ماشہ صبح تین ماشہ شام کو ہمراہ شربت بزوری بارد یا دودھ کی لسی کے استعمال کرائیں اس کے استعمال سے نیا و پورانا سوزاک کو نشچہ ہی آرام ہوجاتا ہے۔

نسخہ ۸- کیلے کا کھمبھا لے کر اس میں سے یکپاؤ پختہ پانی نچوڑ لیں- اور اس میں قدرے مصری ملا کر پلادیں- اس کے چند روز کے استعمال سے سوزاک جڑ سے اکھڑ جاتا ہے۔

نسخہ ۹- گیرو ۶ تولہ- سرد چینی ۶ ماشہ- کافور ۶ رتی ہر سہ اشیاء کو باریک پیس کر محفوظ رکھیں- مقدار خوراک ۳ ماشہ دن میں چار مرتبہ سرد پانی کے ہمراہ استعمال کرنے سے نئے سوزاک کو بہت جلد آرام ہوجاتا ہے۔

نسخہ ۱۰- مصطگی رومی ۱۰ ماشہ- دانہ الائچی خورد ۱۰ ماشہ- پھٹکڑی سفید بریاں ۱۰ ماشہ- مصری قوزہ ۲ تولہ سب کو پیس کر سفوف تیار کریں- مقدار خوراک ۳ ماشہ صبح ۳ ماشہ شام کو ہمراہ دودھ کی لسی استعمال کرنے سے نیا سوزاک دور ہوجاتا ہے۔

نسخہ ۱۱- پوست بیخ بیل ۳ تولہ کچل کر تین پاؤ پختہ پانی ڈال کر مٹی کے نئے برتن میں رات کو بھگو دیں- صبح خوب مل کر تیسرا حصہ پانی چھان لیں- اس میں قدرے مصری ملا کر پیویں- اسی دوپہر کو اور شام کو بھی استعمال کریں- دو تین روز کے استعمال سے سوزاک رفع دفع ہوجاتا ہے۔

نسخہ ۱۲- پھٹکڑی سفید بریاں ۴ ماشہ- کندر سفید ۶ ماشہ- سرد چینی ۶ ماشہ- رال سفید- دانہ الائچی خورد ۶ ماشہ- سنگ جراحت ۶ ماشہ سب کو باریک پیس کر کپڑ چھان کریں- اس میں سے بقدر ۴ ماشہ صبح و شام ہمراہ سرد پانی یا دودھ کی لسی استعمال کرانے سے سوزاک دور ہوجاتا ہے۔

نسخہ ۱۳ - سبز فام کی جڑھ کا چھلکا ۲ تولہ رات کو یک پاؤ پانی میں بھگو دیں - صبح بطور سردائی گھوٹ کر مصری ملا کر چھانیں - اور استعمال کریں - یہ بھی سوزاک کی ایک عمدہ دوا ہے - صرف ایک ہفتہ استعمال کرنے سے سوزاک دور ہو جاتا ہے ٭

نسخہ ۱۴ - ہلدی - آملہ دونوں کو ہموزن لے کر سفوف بنا دیں - اس میں سے ۱ تولہ روزانہ بہمراہ تازہ پانی استعمال کرنے سے ایک ہفتہ میں نیا سوزاک رفع ہو جاتا ہے ٭

نسخہ ۱۵ - سرد چینی ۲ تولہ - ریوند چینی ۱ تولہ - شورہ قلمی ۱۰ تولہ پھٹکڑی سفید ۱ تولہ - دانہ الائچی خورد ۱ تولہ - سب کوٹ پیس کر چھان لیں مقدار خوراک ۴ ماشہ دن میں تین چار مرتبہ بہمراہ دودھ کی لسی کے استعمال کریں - اس کے چند روز استعمال کرنے سے سوزاک رفع دفع ہو جاتا ہے ٭

نسخہ ۱۶ - روغن صندل - روغن بہروزہ - روغن السی - مساوی الوزن لے کر ملائیں - اس میں سے ۱۰ بوند تا ۳ یا ۳ ماشہ کھانڈ میں ملا کر استعمال کریں - اور اوپر سے دھار اُشن دودھ گائے پیویں - اس کے استعمال سے چند روز میں سوزاک دور ہو جاتا ہے ٭

نسخہ ۱۷ - پھٹکڑی سفید بریاں چار چار رتی دن میں تین مرتبہ دودھ کی لسی کے ہمراہ استعمال کرنے سے چند روز میں سوزاک رفع ہو جاتا ہے ٭

نسخہ ۱۸ - گل ببول ۲ تولہ نصف سیر پختہ لے کر آب نا رسیدہ مٹی کے برتن میں رات کو بھگو دیں - صبح مل کر نصف حصہ چھان لیں - اس میں ۲ تولہ مصری ملا کر پیویں - بقیہ نصف حصہ شام کو پیویں - اس کے چند روز کے استعمال سے سوزاک بیخ و بن سے اکھڑ جاتا ہے ٭

نسخہ ۱۹ - زیرہ سفید ۱ تولہ - دانہ الائچی خورد ۶ ماشہ - کافور ۲ ماشہ طباشیر نقرہ ۲ ماشہ - دھنیا ڈیڑھ ماشہ - کاسنی ۱۰ تولہ - سب کو باریک

پیسیں۔ اور اس میں برابر وزن مصری آمیز کرکے بقدر ۴ ماشہ صبح و شام شربت بزوری یا تازہ پانی کے ہمراہ استعمال کرا دیں ۔

نسخہ ۲۰۔ اگر سوزاک کی حالت میں پیشاب کے ساتھ خون آتا ہو۔ تو چاکسو ۱۲ عدد چبا کر اوپر صندل کا شربت پیویں۔ صرف ایک دو مرتبہ ایسا کرنے سے خون بند ہو جاتا ہے۔ مجرب ہے ۔

نسخہ ۲۱۔ گوند سہانجنہ بقدر ۱ تولہ یکپاؤ پختہ گائے کے دہی کی چھاچھ کے ہمراہ استعمال کرنے سے صرف گیارہ روز میں سوزاک رفع دفع ہو جاتا ہے ۔

پیشاب کھولنے اور عضو تناسل کی سوجن

دور کرنے کیلئے چند عمل

(۱)۔ چوہے کی مینگنیں ۴ تولہ۔ قلمی شورہ ۴ تولہ دونوں کو باریک پیسکر قدرے نیم گرم پانی ملا دیں۔ اور مقام ناف کے نیچے لیپ کریں۔ اس سے یقیناً پیشاب کھل جایا کرتا ہے ۔

(۲)۔ تھوڑا سا کافور یا قلمی شورہ پیشاب کی نالی کے منہ میں رکھنے سے پیشاب کھل جاتا ہے ۔

(۳)۔ ۲ تولہ ریوند چینی عرق سونف میں پیس کر ناف کے نیچے گاڑھا گاڑھا لیپ کرنے سے پیشاب کھل جاتا ہے ۔

(۴)۔ اگر عضو تناسل سوج گیا ہو۔ تو نیم کے پتے پانی میں اُبال کر اس کا بھپارہ دیں۔ اور نیم گرم پانی سے دھو دیں ۔

(۵)۔ پوست خشخاش بقدر ۲ تولہ دو سیر پانی میں اُبال کر اُس کا بھپارہ دینے سے بھی سوجن دور ہو جاتی ہے ۔

(۶)۔ گل ٹیسو ۵ تولہ دو تین سیر پختہ پانی میں ابال کر بھپارہ کریں۔ اور اسی پانی سے عضو کو دھونے سے سوجن دور ہو جاتی ہے ۔

اور پیشاب کھل کر آجاتا ہے ؛۔

(۷)۔ سبز مولی کے پتوں کا رس بقدر پاؤ پختہ لے کر اس میں ۳ ماشہ قلمی شورہ ملا کر مریض کو پلادیں۔ اس سے بھی پیشاب کھل جایا کرتا ہے ؛۔

(۸)۔ گرم پانی کے حوض یا ٹب میں بٹھلانے سے بھی پیشاب کھل جاتا ہے۔ اور درد و جلن دور ہو جاتی ہے ؛۔

تجربات مولف

مرض سوزاک بڑا ہی ضدی مرض ہے۔ اگر اس کے علاج میں ذرا بھی لاپرواہی کی جاوے۔ یا غلط علاج کیا جاوے۔ تو پھر زندگی بھر خراب کرتا ہے۔ اور ہٹنے کا نام نہیں لیتا۔ ہمارا تجربہ ہے۔ کہ اگر شروع شروع میں اس کا علاج نہ کیا جاوے۔ تو قرحہ ہو جاتا ہے۔ اور وہ نہایت مشکل سے دور ہوتا ہے۔ اگرچہ اس مرض کے متعلق جس قدر نسخہ جات دئے گئے ہیں۔ وہ بطور خود موقع کے مطابق نہایت عمدہ ہیں۔ مگر تاہم یہاں پر ناظرین مخزن آیورویدک کے لئے اپنے سالہا سال کے تجربہ شدہ نسخے درج کرتا ہوں۔ جن کے متعلق ہمارا تجربہ ہے کہ یہ سوزاک کی ہر حالت میں فائدہ کرتے ہیں۔ سوزاک خواہ نیا ہو خواہ پرانا ہم ہمیشہ انہی کو کام میں لاتے ہیں۔ اور یہ کبھی خطا نہیں کرتے ؛۔

عمل پچکاری } سوزاک کے علاج میں ہمارا تجربہ ہے۔ کہ بڑھیلے بڑھیا خوردنی ادویہ بالکل بے کار ثابت ہوتی ہیں اگر سوزاک کے مریض کو پچکاری نہ کرائی جاوے۔ گویا پچکاری مریض سوزاک کے لئے ایک لازمی چیز ہے۔ لہذا یہاں ایک پچکاری کا نسخہ بھی درج کیا جاتا ہے۔ جس کے مقابلہ میں ہم نے آج تک دوسرا نسخہ

نہیں دیکھا ۔

نسخہ نمبر۱ خوردنی } ست بہروزہ ۔ دانہ الائچی خورد ۔ سرد چینی ہر یک یک ۵ تولہ ۔ روغن صندل ۲۰ تولہ ۔ ادویہ کو باریک پیسکر اس میں روغن صندل آمیز کر کے محفوظ رکھیں ۔ مقدار خوراک ۳ ماشہ صبح ۳ ماشہ شام ہمراہ دودھ کی لسی ۔ اس کے صرف ایک ہفتہ بھر استعمال سے سوزاک رفع ہو جاتا ہے ۔

نسخہ نمبر۲ } ست بہروزہ ۴ تولہ خون سیاؤشاں ۱ تولہ ۔ دانہ الائچی خورد ۱ تولہ ۔ نشاستہ ۱ تولہ ۔ کافور ۴ ماشہ ۔ کتھ سفید ۱ تولہ ۔ سب کو کوٹ پیس کر پانی کے ساتھ ۴ رتی وزن کی گولیاں تیار کریں ایک سے دو گولی صبح و شام شربت بزوری ۔ شربت صندل ۔ دودھ کی لسی یا سرد پانی کے ہمراہ حسب حالات استعمال کرائیں ۔ جو لوگ نازک مزاج ہوں ۔ اور مندرجہ روغن صندل والا نسخہ استعمال کرنا پسند نہ کریں ۔ ان کے لئے یہ استعمال کرا سکتے ہیں ۔ فایدے کے لحاظ سے دونوں یکساں ہیں ۔

پچکاری کی دوا } مردہ سنگ ۱۰ تولہ ۔ پھٹکڑی سفید ۱۰ تولہ ۔ رسونت ۱۰ تولہ ۔ کتھ سفید ۱۰ تولہ ۔ سرمہ سیاہ ۱۰ تولہ ۔ نیلا تھوتھا سوا تولہ ۔ رسکپور سوا تولہ ۔ پانی سوا سیر یعنی ۱۰۰ تولہ ۔ اوّل کل ادویہ کو اسقدر باریک پیسنا چاہیئے ۔ کہ انگلی میں لگانے سے مخمل کی مانند ملائم معلوم ہوں ۔ بعد ازاں پانی میں حل کر کے بوتل میں محفوظ رکھیں بوقت استعمال بوتل کو خوب ہلا کر اس میں سے نقیہ ۴ ماشہ دوائی چینی کے پیالے میں ڈالیں ۔ اور اس میں ۹ عدد پچکاری پانی کی ڈال کر خوب ملائیں ۔ اس میں سے تین پچکاری صبح ۔ تین دوپہر کو اور تین ہی شام کو کریں ۔ اور کرشمہ قدرت دیکھیں ۔ مندرجہ بالا ادویہ میں سے کوئی ایک کھانے کو دیں ۔ اور یہ پچکاری کرائیں ۔ اور مریض

یقیناً آرام ہوگا - ہم نے ان نسخوں سے بیس بیس سالہ پرانے سوزاک و
قرحہ کے مریضوں کو تندرست کیا ہے - سوزاک و قرحہ کی دنیا میں
بے شمار دوائیں ہیں - مگر ان دواؤں کے مقابلہ کی ہمارے تجربے میں
نہیں آئی +

نسخہ ۳ خوردنی رسکپور ۱ تولہ - منک ۲ تولہ - اول رسکپور کو خوب کھرل کریں - حتیٰ کہ یکجان ہو جائے - پھر اس
کو ایک مٹی کے آبنا رسیدہ پیالہ میں ڈالیں - اور دوسرا پیالہ جو کہ
بالکل اسی کے برابر ہو - لیویں - اور دونوں کے لب ملا کر مضبوطی سے
سیمنٹ کر کے خشک کر لیں - اور چولہے پر چڑھا کر انگشت کے برابر موٹی
بیری کی دو لکڑیاں جلائیں - تخمیناً پون گھنٹہ میں جوہر اڑ کر اوپر والے
پیالہ میں لگ جائیں گے - سرد ہونے ہونے پر نہایت احتیاط سے جوہر
لے لیں - اور بیسکر شیشی میں محفوظ رکھیں - مقدار خوراک ۲ چاول
سے ۴ چاول تک دودھ کی ملائی یا مکھن میں لپیٹ کر استعمال کرائیں
یہ پرانے سے پرانے سوزاک و قرحہ کے لئے نہایت عمدہ یقینی فائدہ
رساں دوا ہے +

نوٹ - بعض اوقات آگ کی کمی سے رسکپور ویسے کا ویسا ہی نچلے
پیالہ میں پڑا رہتا ہے - اور کافی جوہر بن کر اوپر والے پیالے میں جا لگتا
ہے - اس حالت میں دوبارہ ملانے کے جوہر اسی رسکپور کو کھرل کر کے
مندرجہ بالا طریق سے جوہر اڑا لیں +

غذا سوزاک کے مریضوں کو ہمیشہ سادہ و نرم غذا جیسی دال پھلکا - دال چاول - کھچڑی و سرد تر سبزیاں استعمال
کرنی چاہئیں - جہاں تک ہو سکے دوران استعمال ادویہ گھی کا خوب
استعمال کرائیں - اور حسب ضرورت مناسب لعاب تخم بارتنگ و سردائی
وغیرہ کا بھی استعمال کراتے رہیں +

سرخ مرچ۔ تیل کھٹائی ونیز مصالحہ جات۔ نیز دودھ و
پرہیز کی جماع سے قطعی پرہیز کریں۔ اس مرض میں دودھ نہایت مضرت
رساں ہوتا ہے۔ لہذا حفظ ا لمقدور مریض کو دودھ سے پرہیز کرنا چاہئیے
فعل جماع تو اس مریض کا جانی دشمن ہوتا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے۔ کہ
چونکہ سوزاک مرض ہی عضو تناسل کی اندرونی نالی کے زخم یا ورم کا
ہے۔ لہذا وہ جماع کے باعث اعلیٰ سے اعلیٰ ادویہ کے استعمال کے
باوجود بھی مندمل نہیں ہو سکتا۔ اس لئے سوزاک کے مریضوں کو
جماع سے قطعی پرہیز کرنا چاہیئے ؎

مخزن آیورویدحصہ چہارم

چھپن٥٦ باب

مرض آتشک اور اُس کا علاج

ویدک نام	مشہور نام	جلی نام
....	آتشک	آبلۂ فرنگ

ڈاکٹری نام - سفلس یا ہارڈ شینکر SYPHILIS, OR HARDCHANCRE

سوزاک کی مانند مرض آتشک کا ذکر بھی قدیم آیورویدک کتب میں نہیں پایا جاتا - اس کی وجہ بھی وہی ہے - جو کہ مرض سوزاک کے بیان میں درج کر چکے ہیں - حقیقتاً مرض سوزاک و آتشک اس زمانے میں کسی بھی انسان کو نہ ہوتے تھے - جس زمانے میں کہ آیورویدک کی قدیم کتب معرض وجود میں آئیں - اور یہی وجہ ہے - ویدک کتب ان امراض کے نام تک سے ناآشنا ہیں - زمانہ جدید کی چند کتب میں اس مرض کا فرنگ روگ کے نام سے ذکر ملتا ہے - جس کے متعلق لکھا ہے - کہ یہ مرض فرنگستان کی عورتوں سے مجامعت کرنے کے باعث یا فرنگیوں سے میل جول سے ہندوستانیوں میں پیدا ہوا - ورنہ انگریزی حکومت سے پیشتر اس مرض کا ہندوستان بھر میں کہیں نام و نشان نہ تھا - بعض ویدیوں کا خیال ہے - کہ آیورویدک کتب میں جس مرض کو اپدنش کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے - وہی آتشک ہے - مگر یہ بالکل غلط ہے

کیونکہ آتشک و اُپدنش کے اسباب و علامات پر نگاہ ڈالنے سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ آتشک و اُپدنش بالکل جداگانہ امراض ہیں۔ آیورویدک کا اُپدنش صرف مردوں ہی کی بیماری ہے۔ اور آتشک مرد و عورت دونوں کو ہو سکتا ہے۔ اُپدنش اخلاط کی خرابی یا چوٹ وغیرہ سے پیدا ہوتا ہے۔ اور آتشک ایک متعدی مرض ہے۔ جو کہ صرف آتشک میں مبتلا مرد سے عورت کو اور عورت سے مرد کو ہو جاتا ہے۔ یا آتشکی مریض کے ہمراہ کھانے پینے۔ سونے یا اس کے کپڑے وغیرہ پہننے سے ہو جاتا ہے۔ اگرچہ ہر دو امراض عضو تناسل سے تعلق رکھتی ہیں۔ یعنے عضو تناسل پر ہی ہوتی ہیں۔ مگر ہیں دونوں مختلف۔

ندان یعنی اسباب آتشک

یہ مرض چھوت سے ایک تندرست مرد یا عورت کو ہو جاتا ہے اس مرض کا زہریلا مادہ عام طور پر ناجائز مجامعت کے وقت ہی موثر ہوا کرتا ہے۔ لیکن یہ بھی ضروری نہیں۔ کہ اور کسی طرح سے یہ مرض ہو ہی نہ سکتا ہو۔ یہ مرض علاوہ مجامعت کے مندرجہ ذیل بواعث سے بھی پیدا ہو سکتا ہے۔ مثلاً

آتشکی مریض کے ہمراہ ایک بستر پر سونے سے یا اس کا پہنا ہوا لباس پہننے سے یا اس کا بوسہ لینے یا اس کے ہمراہ ایک ہی برتن میں کھانا کھانے یا اس کا جوٹھا حقہ یا پانی پینے سے بھی یہ خبیث مرض ہو جایا کرتا ہے۔ آتشک والی دایہ کا دودھ پینے سے بچہ کو آتشکی والدین کی اولاد کو یہ مرض ضرور ہوا کرتا ہے۔

اکثر یہ مرض اول اول اعضائے تناسل پر ظاہر ہوتا ہے مگر بعض اوقات مقعد۔ لب۔ رخسار اور زبان پر غرضیکہ جس مقام پر مریض آتشک کی زہریلی رطوبت لگ کر سرایت کر جائے۔ پہلے اسی جگہ یہ مرض

نمودار ہوا کرتا ہے۔ بعد ازاں اس کا زہر تمام جسم میں پھیل جاتا ہے۔ یہ مرض دوسرے درجہ میں اکثر متعدی ہوا کرتا ہے۔ اور تیسرے درجہ میں اس کا اثر حشفہ پر نہیں رہتا۔ یہی وجہ ہے کہ یورپ وغیرہ ممالک اس مرض کے مریض کو شروع مرض سے دوسرے درجہ کے خاتمہ تک شادی کرنا ممنوع قرار دیا گیا ہے۔ تاکہ اولاد آتشکی پیدا نہ ہو۔

مکشن یعنی علامات آتشک

علامات کے لحاظ سے اس مرض کے چار درجے ہوتے ہیں چنانچہ

(۱) درجہ حضانت کہ ...... آتشک کا زہریلا مادہ جسم میں داخل ہوتے ہی علامات مرض کو پیدا نہیں کر دیتا۔ بلکہ دس دن سے ۷۰ دن تک وہ جسم میں پوشیدہ رہتا ہے۔ اور ساتھ ہی جسم میں ترقی کرتا رہتا ہے۔ عام طور پر تین سے پانچ ہفتوں کے اندر اندر اور اکثر تین ہفتوں کے بعد مرض آتشک کی علامات نمایاں ہو جاتی ہیں۔

درجہ ابتدائی کہ اس کو ڈاکٹری میں پرائمری سفلس کہتے ہیں۔ جبکہ اس مرض کا زہر سرایت کر گیا ہو۔ اس مقام پر ایک سخت سا ابھار شروع ہوتا ہے یعنی پہلے ایک سُرخ پھنسی سی نظر آتی ہے۔ جس کی جڑ سخت ہوتی ہے۔ جو کہ رفتہ رفتہ بڑھتی جاتی ہے شروع میں اس میں نہ تو کچھ درد ہوتا ہے۔ اور نہ ہی اس میں سے کسی قسم کا مواد خارج ہوا کرتا ہے۔ بعض اوقات سُرخ پھنسی کی بجائے عضو تناسل کے کسی حصّہ کی جلد صرف سُرخ و کسی قدر موٹی ہو جایا کرتی ہے۔ جسکو دیکھنے سے آتشک کا گمان بھی نہیں ہوا کرتا۔ مگر اس قسم کی پھنسی یا ابھار کے پیدا ہونے سے ایک ہفتہ بعد رنگاسہ کے غدود متورم ہو کر سخت ہو جاتے ہیں۔ مگر ان میں درد نہیں ہوا کرتا۔ اگر

مریض کا جسم کمزور ہو۔ تو بعض اوقات تمام جسم کے غدود جاذبہ قدرے متورم ہو جایا کرتے ہیں۔ ابتدائی درجہ کی مدت عموماً ۲ سے ۶ ہفتہ تک اور کبھی کبھی چھ ماہ تک بھی ہوتی ہے۔ اس درجہ کی علامات رفع ہو جانے کے بعد عموماً مریض کو تقریباً دو ماہ تک آرام رہتا ہے۔ اور اس کے بعد دوسرا درجہ شروع ہوتا ہے۔

درجہ دوئم جسکو ڈاکٹری میں سکنڈری سفلس کہتے ہیں۔ اس درجہ دوئم و سوئم میں آتشک کا اثر چونکہ تمام جسم پر ہوتا ہے۔ لہذا ان دونوں درجوں میں آتشک کو کانسٹی ٹیوشنل سفلس یعنی آتشک مزاجی بھی کہتے ہیں۔ یہ درجہ ابتدائی درجہ کے گذر جانے کے دو ماہ بعد شروع ہوا کرتا ہے اس کی علامات مندرجہ ذیل ہوا کرتی ہیں:۔

مریض نہایت پست ہمت اور بالکل نڈھال ہو جاتا ہے۔ سر میں سخت درد۔ اور گاہے بگاہے تھوڑا بخار بھی ہو جاتا ہے۔ ہاتھ پاؤں و جوڑوں میں درد ہونے لگتا ہے۔ حلق و تالو قدرے متورم ہو جاتے ہیں اور لوزتین وغیرہ میں زخم پڑ جاتے ہیں۔ چھاتی۔ پیٹ۔ بازوؤں اور رانوں کے پچھلے حصوں پر ہلکے سُرخ رنگ کے داغ یا دھبے پڑ جاتے ہیں اور بعد ازاں پھنسیاں وغیرہ پیدا ہو جاتی ہیں۔ جن کا رنگ تانبے کے رنگ کے مشابہ ہوتا ہے۔ جن میں کبھی کبھی ذرا پیپ بھی پیدا ہو جاتی ہے مگر درد۔ جلن یا خارش وغیرہ بالکل نہیں ہوا کرتی۔ جو کہ آتشکی پھنسیوں میں خاص خصوصیت ہے۔ لب۔ زبان۔ منہ اور حلق و تالو میں زخم پیدا ہو جاتے ہیں۔ بھووں۔ پلکوں اور سر کے بال گر جاتے ہیں۔ اس کے کچھ عرصہ بعد ہڈیوں اور جوڑوں میں درد ہونے لگتا ہے۔ خاصکر گھٹنے کے جوڑوں میں آنکھ کا پردہ مبتلائے مرض ہو کر آنکھ دُکھنے لگتی ہے۔ اس درجے میں یہ مرض سخت متعدی ہوتا ہے۔ لہذا مریض کو دیگر اشخاص کے ہمراہ کھانا پینا نہ چاہیئے۔ اس درجہ کی مدت عموماً دو ماہ سے ایک سال

تک ہوتی ہے - اور جس کے بعد چند ماہ کے وقفہ سے تیسرا درجہ شروع ہو جاتا ہے ؎

درجہ سوئم جسکو ڈاکٹری میں ٹرشری سفلس کہتے ہیں۔ ہڈیوں جلد۔ اعضائے اندرونی مثلاً دماغ - اعصاب - پھیپھڑے - جگر گردے وتلی وغیرہ میں مرض کا اثر پہنچ جاتا ہے۔ ہڈیوں پر گمتیاں یعنی ابھار پیدا ہو جاتے ہیں جن میں شب کے وقت سخت درد ہوا کرتا ہے۔ مریض نہایت کمزور و نحیف ہو جایا کرتا ہے۔ تالو وغیرہ میں زخم پڑ کر وہ گل جایا کرتا ہے۔ کبھی کبھی ناک بیٹھ جاتی ہے ؎

آتشک چکنسا یعنی

[آتشک کا علاج]

مرض کے شروع میں یعنی درجہ اول و دوئم میں منضج ومسہل کر کے بعد ازاں دفعیہ آتشک کے لئے ادویہ استعمال کرانی چاہئیں۔ واضح رہے۔ کہ بغیر منضج ومسہل کئے آتشک کا علاج ہرگز ہرگز نہیں کرنا چاہیے کیونکہ اس کے بغیر عمدہ سے عمدہ ادویہ بھی بے کار ثابت ہوتی ہیں

نسخہ منضج ۱ ہرڑ کا چھلکا۔ بہیڑے کا چھلکا - آملہ - گلسرخ - دھنیا - منڈی عناب - شاہترہ - اسطخودوس - بادرنجبویہ ہر یک ۲ ماشہ جملہ ادویہ جوکوب کر کے رات کو ڈیڑھ پاؤ پختہ پانی میں بھگو دیں - اور صبح خوب مل چھان کر اس میں بقدر ۲ تولہ مصری آمیز کر کے مریض کو پلاویں - اور بطور خوراک مونگ کی دال - چاول یا کھچڑی جس میں خوب گھی ڈالا گیا ہو - دونوں وقت یا ایک وقت کھانے کو دیں - کم از کم تین مسہلات میں سے کوئی ایک نسخہ استعمال کرائیں :-

نسخہ مسہل آتشک ۱ مغز تخم حمال گوٹہ مصفیٰ ۵ تولہ - پارہ ۵ تولہ - گندھک آملہ سار مصفیٰ ۵ تولہ - اول پارہ و گندھک کو

خوب کھرل کر کے کاجل کی مانند کریں۔ بعد ازاں اس میں مغز جمالگوٹہ مصفیٰ شامل کر کے عرق گلاب کے ہمراہ اس قدر کھرل کریں۔ کہ گولی بننے کے لائق ہو جائے۔ پھر اس کی ایک ایک رتی کی گولیاں تیار کریں۔ مقدار خوراک ۱ گولی سے ۲ گولی تک ہمراہ تازہ پانی استعمال کرائیں۔ گولیوں سے جہاں خوب اسہال ہوگا۔ وہاں مرض آتشک کے دفعیہ کے لئے بھی مددگار ہوں گی۔ اکثر اوقات معمولی درجہ کا آتشک تو صرف ان گولیوں سے ہی رفع ہو جایا کرتا ہے۔

نسخہ مسہل آتشک کا ۲ } مغز جمال گوٹہ ۵ تولہ۔ سیاہ مرچ ۵ تولہ دونوں کو خوب باریک پیس کر گھیکوار کے رس میں خوب کھرل کر کے ایک ایک رتی کی گولیاں تیار کریں اور ان میں سے ۲ گولی سے ۴ گولی تک بہمراہ تازہ پانی مریض کو استعمال کریں۔ یہ گولیاں بھی مواد آتشک کو باہر نکالنے کے لئے ہماری بارہا کی آزمودہ ہیں۔ ان گولیوں میں جمال گوٹہ کو صاف کر کے ڈالنے کی ضرورت نہیں۔ بلکہ ویسے ہی مغز نکال کر ڈال دینا چاہیئے۔

امیرانہ مسہل آتشک کا } بعض مریض بہت ہی نازک مزاج ہوتے ہیں اور وہ جمال گوٹہ کی گولیاں برداشت نہیں کر سکتے۔ ایسے لوگوں کے لئے یہ مسہل بہت عمدہ ثابت ہوا ہے اس سے قے وغیرہ کسی قسم کی تکلیف نہیں ہوتی۔ اور نہ ہی پیٹ میں اینٹھن وغیرہ ہوتی ہے۔ نسخہ مبارک یہ ہے:۔

۷ تولہ عمدہ پھول گلاب لے کر دو سیر پختہ پانی میں رات کو بھگو دیں۔ صبح اس قدر جوشائیں۔ کہ چوتھا حصہ پانی بقایا رہ جائے۔ خوب مل کر چھان لیں۔ اور اس میں ۷ تولہ مصری آمیز کر کے ۷ تولہ عمدہ چاولوں میں آمیز کر کے خوب گھی وغیرہ ڈال کر پلاؤ تیار کریں۔ اور مریض کو کھلا دیں۔ اس سے بلا کسی تکلیف نہایت عمدہ جلاب ہو جائے گا۔

اس کے بعد کوئی مناسب دوائی دافع آتشک استعمال کریں۔ واضح رہے
کہ مسہل کے دو تین روز بعد دافع آتشک دوائی استعمال کرانی چاہیئے تاکہ
مسہل کی کمزوری وغیرہ رفع ہو جائے۔

نوٹ۔ مسہل کے بعد دو تین روز تک مریض کو دوائی ہرگز ہرگز نہ کھلائیں
بلکہ دونوں وقت کھچڑی بلا گھی ڈالے استعمال کرائیں۔

مرض آتشک کیلئے

(مجرب نسخے)

اگرچہ مرض آتشک کے سینکڑوں نسخے ہیں مگر یہاں صرف چند
مجرب المجرب نسخے درج کئے جاتے ہیں:۔

نسخہ نمبر ۱۔ رس کپور۔ دار چکنا۔ شنگرف۔ ہرتال ورقیہ۔ سنکھیا
سفید پانچوں اشیاء مساوی الوزن لے کر ان کو دیسی شراب میں برابر سات
روز تک کھرل کر کے خشک کریں۔ اور بعد ازاں مٹی کے دو پیالے اسقدر
لیں۔ جن میں تین پاؤ سے یک سیر تک پانی آسکتا ہو۔ ان دونوں کے
لب خوب گھسائیں۔ تاکہ دونوں کے لب آپس میں اس طرح مل
جائیں۔ کہ درمیان میں درز نہ رہے۔ پھر ایک پیالہ میں کھرل شدہ دوا
ڈال کر دونوں پیالوں کے لب ملا کر اسقدر مضبوطی سے سمیٹ کریں۔
کہ دوائی کا دھواں نہ نکل سکے۔ پھر خشک ہونے پر پیالوں کو چولھے پر چڑھا
کر نیچے انگشت برابر موٹی دو لکڑیاں جلائیں۔ اور برابر ایک گھنٹہ تک
جلاتے رہیں۔ اس کے بعد آگ موقوف کر دیں۔ اور سرد ہونے پر بڑی
احتیاط سے پیالوں کو کھول کر اوپر والے پیالے میں لگے ہوئے سفید رنگ
کے جوہر لے لیں۔ اور کسی عمدہ شیشی میں محفوظ رکھیں۔ مقدار خوراک
ا چاول سے دو چاول تک مکھن یا ملائی میں لپیٹ کر مریض کو نگلوائیں
متواتر ایک ہفتہ تک استعمال کرانے کے بعد دوائی بند کر دیں۔ غذا

دوران استعمال غذا صرف گھی اور روٹی - نمک قطعی نہ کھائیں - ایک ہفتہ میں اکثر کلی آرام ہوجایا کرتا ہے - اگر کچھ کسر رہ جائے - تو ایک ہفتہ پھر آرام کرنے کے بعد ایک مسہل کرکے ایک ہفتہ اور بھی دوائی استعمال کریں - اس دوا کے استعمال سے ہمارا تجربہ ہے - کہ نیا و پرانا ہر قسم کا آتشک رفع دفع ہوجایا کرتا ہے ؛

نسخہ ۲ بلا پرہیز کی دوائی } اس میں پارہ وغیرہ نہیں پڑتا - مگر فائدہ مند اس قدر ہے - کہ اگر باقاعدہ تیار کی جاوے تو کبھی خطا نہیں جاتی - نسخہ مبارک یہ ہے :-

پھلا نوہ یک تولہ - خراسانی اجوائن یک تولہ - کتھہ سفید - لونگ جاوتری ہر یک ۴ ماشہ - اول پھلا نوہ کو روغن کنجد یعنی تلوں کے تیل میں بھونیں - اور خوب بارہک پیس کر جملہ اشیا سرمہ سا کرکے اس میں آمیز کریں - بعد ازاں ۳ تولہ بیس سالہ پرانا گڑ لے کر سب کو ایک لوہے کے ہاؤن دستہ میں ڈال کر برابر تین روز تک کوٹتے رہیں - حتے کہ ملائی کی مانند ملائم ہوجاوے - پھر کنار دشتی کے برابر گولیاں تیار کریں - اور محفوظ رکھیں - اس میں سے ایک گولی روزانہ بہمراہ گائے کے دہی کے مٹھے کے ہمراہ استعمال کرائیں - اس کے استعمال سے نیا و پرانا ہر قسم کا آتشک دور ہوجاتا ہے - لطف یہ ہے - کہ اس دوا کے دوران استعمال میں کسی قسم کا پرہیز وغیرہ نہیں کرنا پڑتا - اور نہ ہی منہ آتا ہے

نسخہ ۳ - پارہ مصفیٰ یکتولہ - تیزاب گندھک ۵ تولہ ایک عمدہ سخت آتشی شیشی لے کر دونوں چیزوں کو اس میں بھر دیں - اور شیشی کو مضبوطی سے سات کپڑ مٹی کرکے خشک کریں - پھر ایک انگیٹھی کوئلے سلگا کر کھلے میدان میں رکھیں - اور اس پر سیمنٹ شدہ پارہ و تیزاب والی شیشی رکھ دیں - اس میں سے تھوڑی دیر بعد دھوآں نکلنا شروع ہوگا جب تک دھواں نکلتا رہے کوئلوں کی آگ برابر جلتی رہنے دیں - جب شیشی کے

منہ میں سے دھوآں نکلنا بند ہو جاوے۔ تو سمجھ لو کہ دوائی تیار ہو گئی۔ پھر اس شیشی کو کوئیلوں پر سے اٹھا لیں۔ اور سرد ہونے پر شیشی میں سے نہایت عمدہ سفید کشتہ شدہ پارہ نکال لیں۔ پورا ایک تولہ یا وزن نکلیگا۔ اسکو کسی عمدہ شیشی میں محفوظ رکھیں۔ مقدار خوراک ۱ چاول سے ۲ چاول تک حلوے میں رکھ کر نگلوائیں۔ اور خوب مرغن اشیاء کھانے کو دیں۔ اس مبارک دوا کے استعمال سے ہر قسم کے نئے و پرانے آتشک کو یقیناً آرام ہو جایا کرتا ہے۔

پرہیز اس دوائی کے دوران استعمال سوائے دودھ و دودھ کی دیگر اشیاء شلاً دہی۔ ماوہ۔ پیڑا۔ برفی وغیرہ ہرگز ہرگز استعمال نہیں کرنا چاہیے۔

غذا خوب عمدہ مرغن کھلائیں مریض اگر گوشت و شراب کا عادی ہو یا ان کے استعمال میں کوئی امر مانع نہ ہو۔ تو یہ ہر دو اشیاء خوب استعمال کرائیں۔ اس دوا کی سات خوراک کوئی کوئی مریض ہی کھا سکتا ہے۔ ورنہ دو تین روز حد چار یا پانچ روز میں کلی شفا ہو جایا کرتی ہے۔

نسخہ ۴ ۔ پوست ہرڑ کابلی۔ ہرڑ سیاہ۔ فلفل سیاہ ہر یک ۲ ماشہ پارہ مصفیٰ ایک ماشہ۔ کھانڈ ڈیڑھ تولہ۔ اول سیاہ مرچ و پارے کو اسقدر کھرل کریں۔ کہ یکجان ہو جاویں۔ بعدازاں بقیہ اشیاء نہایت عمدہ باریک پیکر سب کو یکجا کریں۔ اور اس کی اکیس پڑیہ بنالیں۔ مقدار خوراک ایک پڑیہ صبح ایک پڑیہ شام بہمراہ عرق گلاب استعمال کرائیں۔ یہ آتشک کی عمدہ دوائی ہے۔

نسخہ ۵ ۔ نیلا تھوتھا۔ فلفل دراز۔ لونگ۔ پارہ مرتج۔ آملہ۔ سپاری۔ ست گلو۔ دانہ الائچی خورد۔ گندھک آملہ سار مصفیٰ ہر یک ۵ ماشہ۔ رسکپور ۱ ماشہ سب کو کاغذی لیموں کے رس میں کھرل کر کے چونسٹھ گولیاں تیار کریں۔ مقدار خوراک ایک گولی صبح ایک شام کو ہمراہ مکھن یا ملائی استعمال کریں۔ یہ بھی آتشک کی نہایت عمدہ دوا ہے۔

نسخہ ۶ - پارہ مصفیٰ - مصطگی رومی - عقرقرحا - ملیٹھی ہر یک ۲ ماشہ سنکھیا سفید نصف رتی۔ اول سنکھیا سفید و پارے کو لیموں کے رس میں خوب کھرل کر کے یکجان کریں - بعد ازاں جملہ ادویہ اس میں آمیز کریں۔ اور اس ساری دوائی کی اکیاون (۵۱) گولیاں تیار کریں - اور ایک گولی صبح و ایک شام کو کھانا کھانے کے بعد پانی کے ہمراہ استعمال کریں - یہ گولیاں بھی آتشک کے دفعیہ کے لیے بہت عمدہ ہیں۔

نسخہ ۷ - پارہ یکتولہ - افیون خالص ایکتولہ ہر دو کو لوہے کے کھرل میں ڈال کر نیم کے ڈنڈے سے تلسی کا رس ڈال ڈال کر پارہ گھنٹے تک خوب گھوٹیں - بعد ازاں اس میں ایکتولہ سہاگہ سفید آمیز کر کے تلسی کے رس کے ہمراہ تین گھنٹے گھوٹیں - پھر اس میں مندرجہ ذیل اشیاء کا سفوف ڈالیں :-

جاوتری ۲۰ تولہ - جائیفل ۲۰ تولہ - خراسانی اجوائن ۲۰ تولہ - عقرقرحا ۲۰ تولہ - تلسی کا پانی ڈال ڈال کر ۶ گھنٹہ تک خوب گھوٹیں - اس کے بعد اس میں نہایت باریک پسا ہوا کتھ سفید ۲۴ تولہ - طباشیر نقرہ ۲۴ تولہ آمیز کر کے بطریق سابق تلسی کا رس ڈال کر خوب گھوٹیں - اور بقدر دانہ نخود گولیاں تیار کریں - مقدار خوراک دو گولی روزانہ بوقت شب پانی کے ہمراہ نگلوائیں - اور دوران استعمال نمک - مرچ - تیل و ترشی سے قطعی پرہیز کریں - یہ آتشک کی لاثانی دوائی ہے - اس کے استعمال سے نئے و پرانے آتشک کو شرطیہ آرام ہو جاتا ہے - مجرب المجرب ہے۔

نسخہ ۸ - ہرڑ سیاہ ۱ تولہ - کتھ ملخ ۱ تولہ - افتیمون ۶ ماشہ بسفائج ۶ ماشہ - برگ حنا ۲ تولہ - گلسرخ ۲ تولہ - رسونت عمدہ ۱ تولہ - صندل سرخ ۲ تولہ - صندل سفید ۲ تولہ - عشبہ مغربی ۱ تولہ - تخم کاسنی ۳ تولہ - جملہ ادویہ باریک پیس کر ایک لوہے کی کڑاہی میں ڈالیں - اور اوپر سے نصف سیر تخیتہ لیموں کا رس ڈال کر نیم کے ڈنڈے سے برابر سات

روز تک گھوٹتے رہیں۔ مگر یاد رہے۔ کہ نیم کے ڈنڈے میں ایک تانبے کی ادھنی لوہے کی میخ گاڑ کر لگائیں۔ بعد از سات روز ایک ایک ماشہ کی گولیاں تیار کریں۔ مقدار خوراک اگولی سے تین گولی تک روزانہ تازہ پانی کے ہمراہ استعمال کرائیں۔ تیل۔ کھٹائی و سرخ مرچوں سے پرہیز لازمی ہے۔ اس دوا سے بھی نیا و پرانا آتشک حتےٰ کہ کوڑھ تک دور ہو جاتا ہے۔

نسخہ ۹۔ مغز جمال گوٹہ۔ مغز تخم کرنجوہ ہریک ۵ عدد۔ مردہ سنگ اجوائن دیسی۔ سیاہ مرچ ہریک ۳ ماشہ جملہ ادویہ کوٹ پیس کر سفوف تیار کریں۔ اور اس کی تین خوراک بنائیں۔ ان میں سے ایک خوراک مریض آتشک کو باسی پانی کے ہمراہ دیں۔ ایک روز کے وقفہ سے دوسری خوراک دیں۔ اور پھر اسی طرح ایک روز ناغہ کے بعد تیسری خوراک بھی دیں۔ اس مبارک دوا کی صرف تین ہی خوراکوں سے مرض بیخ و بن سے اکھڑ جاتا ہے۔ مگر یاد رہے۔ کہ یہ دوا سخت مزاج کے لوگوں کو ہی دی جاسکتی ہے۔ کیونکہ اس سے قے و دست بہت زیادہ آتے ہیں۔ خوراک صرف کھچڑی یا دال چاول یا دودھ چاول دیں۔

نسخہ ۱۰۔ مغز سمندر پھل۔ سنکھیا سفید۔ کتھ سفید۔ سہاگہ سفید چاروں اشیاء مساوی الوزن لیں۔ اور سب کو نہایت باریک پیس کر سرمہ سا کریں۔ پھر کھرل میں ڈال کر نیموں کے رس کے ہمراہ برابر تین روز تک کھرل کریں۔ اور بقدر دانہ مونگ گولیاں تیار کریں۔ مقدار خوراک ایک گولی صبح ایک شام کو ایک ہفتہ کے بعد دو گولی صبح۔ دو گولی شام کو دیں۔ اس سے دو یا تین ہفتوں میں آتشک خواہ نیا ہو یا پرانا رفع ہو جایا کرتا ہے۔

نسخہ ۱۱۔ بیخ اندرائن پیچا و پختہ۔ پھلی ببول ایک سیر۔ پوست

بیخ نیم تین پاؤ نختہ۔ پوست کچنال خشک یک سیر۔ بیخ دشتاخ کنڈیاری خورد یک سیر۔ برادہ شیشم یک سیر۔ پوست ہرڑ زرد یک سیر۔ قند سیاہ کہنہ دو سالہ یک سیر۔ آب دریا بیس سیر۔ ان جملہ ادویہ کو فتہ کرکے برابر تین روز تک بھگو رکھیں۔ اور بعد ازاں عمدہ قلعی دار برتن میں ڈال کر اسقدر پکائیں۔ کہ پانی چوتھا حصہ باقی رہ جائے۔ پھر اس کو خوب مل کر چھانیں۔ اور بوتلوں میں محفوظ رکھیں۔ مگر یاد رہے۔ کہ بوتلوں کے منہ پر تھوڑی تھوڑی سپرٹ یا بادام روغن ڈال لیں۔ تاکہ ہوا داخل ہوکر دوا کو خراب نہ کردے۔ مقدار خوراک ۵ تولہ سے ۱۰ تولہ تک روزانہ بوقت صبح استعمال کرائیں۔ اس دوا میں یہ خاصیت ہے کہ ہر روز دست آکر مادہ آتشک و جذام جسم سے خارج ہو جاتا ہے۔ برابر دو تین ماہ تک استعمال اس کا جاری رکھیں۔

خوراک۔ گیہوں یا چنے کی روٹی گھی کے ہمراہ یا دال چاول استعمال کر سکتے ہیں۔ واضح رہے کہ دوران استعمال گھی کا خوب استعمال کریں ۰

نسخہ نمبر ۱۲ - ایک مینڈک لے کر اس کا پیٹ چاک کرکے آلائش وغیرہ سے صاف کرلیں۔ اور اس میں ایک تولہ رس کپور خوب باریک پیسکر بھردیں۔ اور مٹی کے پیالے میں رکھ کر دوسرے پیالے سے لب ملاکر نہایت مضبوطی سے بند کردیں۔ اور چولہے پر چڑھا کر برابر چھ گھنٹہ تک آگ جلائیں۔ بعد از چھ گھنٹہ آگ موقوف کردیں۔ اور پیالوں کو سرد ہونے پر کھول لیں۔ اور رس کپور کے جوہر لے لیں۔ خدانخواستہ اگر جوہر نہ اڑے ہوں۔ تو دوبارہ پیالوں کو بند کرکے ایک گھنٹہ تک آگ دیں۔ یقیناً جوہر اڑکر اوپر لگ جائیں گے۔ سرد ہونے پر حفاظت سے جوہر لے لیں۔ اور اس میں سے ۲ ماشہ جوہر۔ مغز تخم جمال گوٹہ ۹ ماشہ۔ گوگل ۹ ماشہ تینوں اشیاء کو بیضہ مرغ میں کھرل کریں جس کی سفیدی نکال

لی ہو۔ اور زردی اندر ہی رہے ڈال کر منہ اس بیضہ کا دوسرے انڈے کے چھلکے سے بند کر دیں۔ اور ایک انگشت موٹا آٹے کا لیپ کریں۔ اور اس کو بھوبل میں رکھیں۔ جب آٹا سُرخ ہو جائے بجلے نہیں۔ نکال لیں اور سرد ہونے پر کھول کر دوا نکال لیں۔ اس میں ۵ ماشہ دانہ الائچی خورد آمیز کر کے گولی برابر ایک رتی تیار کریں۔ اور منقے میں لپیٹ کر ایک گولی روزانہ بیمار کو دیں۔ ان گولیوں کے استعمال کے دوران میں کوئی پرہیز وغیرہ نہیں کرنا پڑتا۔ خوراک عمدہ اور گھی خوب کھانا چاہیئے اس کے استعمال سے ایک ہفتہ یا دس روز میں مرض آتشک جڑھ سے چلا جاتا ہے۔

نسخہ ۱۳۳۔ رس کپور یکتولہ۔ برادہ چاندی یکتولہ دونوں کو برابر تین روز تک خشک ہی کھرل کریں۔ اور بطریق معمول جو سر اڑائیں جس قدر جوہر ہوں۔ اور چاندی تہ نشین ہو۔ دونوں کو اکٹھا کر کے پھر کھرل کریں۔ اور جوہر اڑائیں۔ حتےٰ کہ یہی عمل تین مرتبہ کریں۔ آخر میں جسقدر ہو تے کر محفوظ رکھیں۔ مقدار خوراک دو چاول سے چار چاول تک مکھن میں استعمال کرائیں۔ اور غذا بھی خوب عمدہ مرغن کھلائیں اس مبارک دوا کے ایک ہفتہ تک استعمال سے آتشک کا نام ونشان نہیں رہتا۔

پرہیز۔ تیل۔ کھٹائی۔ مرچ وغیرہ۔

نسخہ ۱۳۴۔ تدھارا تھوہر کا دودھ لے کر اس میں نخود کی دال کا آٹا ملا کر خوب کھرل کریں۔ اور کنار دشتی کے برابر گولیاں تیار کریں۔ ایک گولی پانی کے ہمراہ مریض آتشک کو کھلائیں۔ اس سے خوب دست وقفے آر یادہ صاف ہو جایا کرتا ہے۔ برابر تین روز تک ایک ایک گولی دیتے رہیں۔ غذا دودھ۔ چاول۔ گھی۔ روٹی۔ گولی کھانے کے ایک گھنٹہ بعد کھانے کو دیں۔

نسخہ ۱۵ ۔ زعفران کشمیری ا تولہ ۔ لونگ ۲ تولہ ۔ کافور ۲ تولہ ۔ تیل قلمی ۲ تولہ ۔ رسکپور ۳ تولہ ۔ دانہ الائچی خورد ۳ تولہ ۔ بھیڑ کا گھی ۲۰ تولہ ۔ مردہ سنگ ۲ تولہ ۔ اول رسکپور کو پیس کر بطریق معمول جوہر اڑائیں ۔ بعد ازاں کل ادویہ کو پیس کر لوہے کے کھرل میں ڈالیں اور نیم کے دستہ (جس میں ایک ادھنی تانبہ کی لگا دی جاوے) گھی ندکور ڈال کر برابر تین روز تک کھرل کریں ۔ بعد ازاں اس دوا کو کسی عمدہ برتن میں محفوظ رکھیں ۔ مقدار خوراک ایک رتی سے ۲ رتی تک پان میں لگا کر استعمال کرائیں ۔ خوراک مرغن ۔ تیل ترشی سے قطعی پرہیز ۔ اس مبارک دوا کے استعمال سے بھی نیا و پرانا آتشک جڑھ سے اکھڑ جاتا ہے ۔

نسخہ ۱۶ ۔ سنکھیا سفید ۲ تولہ ۔ لونگ ۴ تولہ دونوں ایک ایک لیموں کے رس میں کھرل کر کے مونگ کے دانہ کے برابر گولیاں تیار کریں ۔ اور ایک سے دو گولی تک لیموں کے اچار میں ہی رکھ کر استعمال کرائیں ۔ اس کے استعمال سے آتشک دور ہو جاتا ہے ۔ لطف یہ کہ پرہیز وغیرہ کوئی نہیں کرنا پڑتا

نسخہ ۱۷ ۔ دار چکنا ا تولہ ۔ رس کپور ا تولہ ۔ سنکھیا سفید ا تولہ ۔ تینوں کو ادرک کے پانی سے تین روز تک کھرل کریں ۔ اور بطریق معمول جوہر اڑائیں مقدار خوراک ۲ چاول سے ۴ چاول تک مکھن میں رکھ کر استعمال کرائیں ۔ غذا دودھ ۔ چاول یا گھی درونی ۔ اس کے ایک ہفتہ تک استعمال کرنے سے نیا و پرانا آتشک رفع ہو جاتا ہے ۔

نسخہ ۱۸ ۔ مغز جمال گوٹہ ۴ تولہ ۔ مردہ سنگ ۴ تولہ ۔ کتھ سفید ۴ تولہ ۔ سہاگہ سفید بریاں ۴ تولہ ۔ گوگل عمدہ ۴ تولہ ۔ نیلا تھوتھا بریاں ا تولہ ۔ رس کپور ۴ تولہ سب ادویہ کو خوب باریک پیس کر یکصد عدد لیموں کے عرق میں کھرل کر کے بقدر ایک ایک رتی کی گولیاں تیار

کریں - اور ایک گولی مکھن میں لپیٹ کر استعمال کرائیں - اس سے قے و دست ہو کر مادہ آتشک خارج ہو جائے گا - دوران استعمال اگر پیاس لگے تو دودھ گائے پلادیں - ایک ہفتہ میں کلی آرام ہوگا - غذا دودھ چاول یا گھی و روٹی کا کھلانے کو دیں - پرہیز تیل - ترشی - سرخ مرچ - دال مونگ و کدو کی سبزی سے قطعی پرہیز کریں - اس مبارک دوا سے پرانے سے پرانا آتشک جڑھ سے اکھڑ جاتا ہے - خواہ جسم گل کر بدبو بھی کیوں نہ آتی ہو ✤

نسخہ نمبر ۱۹ - گندھک آملہ سار ۴ تولہ - پارہ مصفیٰ ۲ تولہ دونوں کو خوب کھرل کرکے کاجل کی مانند بنائیں - اور اس میں ایک تولہ عمدہ نیلا تھوتھا ڈال کر خوب کھرل کریں - اور محفوظ رکھیں - مقدار خوراک ایک رتی سے ۲ رتی تک حلوے میں لپیٹ کر نگلوادیں - اس کے چند روزہ استعمال سے گلا سڑا بدن بھی بالکل صاف ہو جاتا ہے - نہایت اعلیٰ درجہ کی دوا ہے خوراک عمدہ مرغن - پرہیز تیل - کھٹائی - سرخ مرچ وغیرہ سے پرہیز کریں ✤

نسخہ نمبر ۲۰ - دارچکنا ا تولہ - رسکپور ا تولہ - سنکھیا سفید ا تولہ مردہ سنگ - شنگرف رومی ا تولہ - منگ کافور ا تولہ سب باریک کرکے ایک دن برانڈی شراب میں کھرل کریں - بطریق معمول جوہر اڑائیں - بعد ازاں ان جوہروں کو ایک روز ادرک کے رس میں کھرل کرکے دوبارہ جوہر اڑائیں - پھر نصف پاؤ سیاہ مرچوں کو پانی کے ہمراہ خوب باریک پیس کر اس میں جوہر مذکور رکھ کر ایک مرتبہ پھر جوہر اڑائیں - اور شیشی میں محفوظ رکھیں - مقدار خوراک ۲ چاول سے ۴ چاول تک مکھن یا ملائی میں لپیٹ کر نگلوائیں - غذا صرف دودھ چاول دیں - اس مبارک دوا سے آتشک نیا و پرانا دور ہو جاتا ہے - مجرب ہے ✤

نسخہ نمبر ۲۱ - نیلا تھوتھا ایک تولہ کی ایک ڈلی لے کر بجائے پختہ سفوف

ریٹھہ تیار کریں۔ اور ایک مٹی کے کوزے میں نصف حصہ سفوف بچھاکر اوپر نیلا تھوتھا کی ڈلی رکھیں۔ بقیہ سفوف اوپر ڈال کر گل حکمت کریں اور خشک ہونے پر تین سیر پختہ اپلوں کی آگ دیں۔ اور سرد ہونے پر نکال لیں۔ نیلا تھوتھا کشتہ ہو جائے گا۔ احتیاط سے نکال کر پیس کر شیشی میں...... محفوظ رکھیں۔ مقدار خوراک ۲ چاول سے چار چاول تک مکھن میں کھلا دیں۔ اس کے استعمال سے تین روز حد سات روز میں خواہ کیسا ہی آتشک کیوں نہ ہو رفع ہو جایا کرتا ہے۔ مجرب المجرب ہے اس کے استعمال کرنے پر اگر پیاس کی شدت ہو۔ تو مریض کو صرف گھی پلا دیں۔ اور غذا صرف گھی و روٹی گیہوں کھانے کو دیں۔ واضح رہے۔ کہ یہ دوا ایک روز کے وقفہ سے دینی چاہیئے۔

نسخہ نمبر ۲۲۔ نیلا تھوتھا حسب قدر ضرورت ہو لیں۔ اور اس کو پیالہ چینی میں رکھ کر اور اس کے اوپر گھیکوار سفید کے پتوں کا رس اس قدر ڈالیں۔ کہ نیلا تھوتھا کی ڈلی کے اوپر ایک انگل بھر چڑھا رہے۔ ایک ہفتہ بھیگا رہنے دیں۔ اور بعد ازاں جسقدر ڈلی سفید ہو گئی ہو۔ اسکو چاقو سے کھرچ کر کے شیشی میں محفوظ رکھیں۔ مقدار خوراک ۲ چاول سے ۴ چاول تک مکھن میں لپیٹ کر کھلا دیں۔ غذا صرف چنے کی روٹی اور گھی اس کے استعمال سے پرانے سے پرانا آتشک حتے اکہ کوڑھ تک دور ہو جاتا ہے۔ مجرب ہے۔

نسخہ نمبر ۲۳۔ ریٹھے کی نرم نرم چھال کو دھوپ میں خشک کر کے نہایت باریک سرمہ سا پیس لیں۔ اور اس میں قدرے پانی ڈال کر گولیاں بقدر دانہ نخود تیار کریں۔ مقدار خوراک ایک گولی دہی کے مٹھے کے ہمراہ استعمال کرائیں۔ پرہیز تیل۔ کھٹائی۔ سرخ مرچ وغیرہ۔ خوراک عمدہ مرغن۔

نسخہ نمبر ۲۴۔ سیاہ کاہی یکتولہ۔ سم الفار سفید ۶ ماشہ۔ شنگرف

رومی ۶ ماشہ۔ نوشادر ۶ ماشہ۔ پارہ ۵ ماشہ۔ اول پیالے میں پارہ ڈال دیں۔ اور بعد ازاں شنگرف کو کھرل کر کے پارے کے اوپر ڈالیں اس کے بعد کاہی۔ اور اس کے بعد سنکھیا اور سنکھیا کے بعد نوشادر پیس کر ڈال دیویں۔ پیالے کے اوپر دوسرا پیالہ رکھ کر دونوں کے لب اچھی طرح بند کر دیں۔ اور بطریق معمول جوہر اڑائیں۔ مقدار خوراک ایک چاول مکھن میں لپیٹ کر کھلا دیں۔ ایک ہفتہ میں کلی شفا ہوگی۔ غذا صرف دودھ چاول کھانے کو دیں *

نسخہ ۲۵۔ زعفران کشمیری اتولہ۔ جائفل اتولہ۔ لونگ اتولہ۔ کتھ سفید اتولہ۔ الائچی خورد اتولہ۔ زنگار اتولہ سب کو اچھی طرح باریک پیس کر قند سیاہ کہنہ بقدر ضرورت ڈالیں۔ اور ایک ایک رتی کی گولیاں تیار کریں۔ مقدار خوراک ایک گولی صبح ایک شام کو ہمراہ تازہ پانی۔ غذا بے نمک **

نسخہ ۲۶۔ سنکھیا سفید اتولہ سالم ڈلی لے کر سات روز آک کے دودھ میں ڈبو رکھیں۔ پھر تھوہر کے دودھ میں ڈبو رکھیں۔ بعد ازاں بھنگرہ کے پانی میں سات روز تک کھرل کریں۔ اور ٹکیہ بنائیں۔ خشک ہونے پر ۵ اتولہ بھنگرہ کے نغدے میں رکھ کر ایک کوزہ گلی میں مضبوطی سے بند کر کے چھ سیر اپلوں کی آگ دیں۔ کشتہ یا وزن تیار ہوگا۔ مقدار خوراک نصف چاول سے ایک چاول مکھن میں استعمال کرا دیں۔ غذا صرف گھی دروٹی گندم کھانے کو دیں۔ یہ لینے سے پرانے آتشک کو دور کرنے کے لئے اکسیر کا حکم رکھتا ہے **

نسخہ ۲۷۔ برادہ آہن اتولہ۔ نوشادر ۲ تولہ۔ گندھک آملہ سار اتولہ۔ ہلیلہ خورد اتولہ۔ ہرڑ کلاں اتولہ۔ دانہ الائچی خورد اتولہ۔ لونگ اتولہ۔ زنگار اتولہ۔ اول برادہ آہن و نوشادر کو بیس عدد لیموں کے رس میں ڈبو دیں۔ اور سات روز تک پڑا رہنے دیں۔ بعد ازاں بقیہ ادویہ پیس

کر اس میں ملاویں اور لوہے کے کھرل میں ڈال کر لوہے کی موسلی سے ہی کھرل کریں۔ اور ۸۰ اسی عدد لیموؤں کا رس اور ختم کریں۔ اس کے بعد ایک ایک رتی کی گولیاں تیار کریں۔ اور محفوظ رکھیں۔ ایک گولی ہمراہ گھی ۵ تولہ بوقت صبح نہار منہ کھلا دیا کریں۔ غذا گیہوں کی روٹی اور گھی۔ مرض ایک ہفتہ میں پرانے سے پرانے آتشک کو جڑھ سے اکھاڑ دیتا ہے۔ لطف یہ کہ منہ وغیرہ بالکل نہیں آتا۔

مرض آتشک کے زخموں کیلئے

(چند ایک مرہم کے نسخے)

نسخہ مرہم آتشک ۱۔ رس کپورا ۱ ماشہ۔ شنگرف رومی ۱ ماشہ۔ سفیدہ کاشغری ایک ماشہ۔ مردہ سنگ ۱ ماشہ۔ سندور ۱ ماشہ۔ کشتہ کوڑی زرد ۱ ماشہ۔ موم خالص ۱ تولہ۔ روغن چنبیلی ۳ تولہ۔ اول تمام چیزوں کو نہایت باریک پیس کر سرمہ سا بنا لیں۔ بعد ازاں موم کو گرم کر کے روغن چنبیلی میں داخل کریں۔ اور بقیہ جملہ ادویہ اس میں آمیز کریں۔ یہ مرہم آتشک کے زخموں کے دفعیہ کے لئے نہایت اعلیٰ ہے۔

نسخہ ۲۔ کافور۔ سنگ جراحت ہر یک ۲ ماشہ۔ مردہ سنگ ۱ ماشہ۔ نیلا تھوتھا ۱ ماشہ۔ رال سوا تولہ۔ کتھ سفید ۱ تولہ۔ موم ۴ ماشہ۔ روغن گائے ۴ تولہ۔ اول کل ادویہ کو باریک پیس لیں۔ اور بعد ازاں موم و گھی کو گرم کر کے اس میں ادویہ ڈال دیں۔ اور اچھی طرح سے ملائیں۔ پھر اس مرہم کو سات مرتبہ پانی سے دھو لیں۔ اور کسی چینی کے برتن میں محفوظ رکھیں۔ یہ مرہم پرانے و نئے آتشک کے زخموں کو بہت جلد فائدہ کرتی ہے۔ مجرب ہے۔

نسخہ ۳۔ سفیدہ کاشغری ۱۰ تولہ۔ مردہ سنگ ۱۰ تولہ۔ کتیرا گوند ۳ ماشہ۔ رسونت ۳ ماشہ۔ افیون خالص ۱ ماشہ۔ کافور ۲ ماشہ۔ موم ۱۰ تولہ

روغن گل ۶ تولہ جملہ ادویہ پیس کر سرمہ سا کریں۔ اور موم کو پگھلا کر روغن میں ڈال دیں۔ اور کل ادویہ اس میں شامل کر کے مرہم تیار کریں یہ بھی آتشک کے زخموں کے لئے عمدہ چیز ہے۔

نسخہ ۴۷ - مردہ سنگ۔ شنگرف رومی ہر یک ۲ ماشہ۔ کتھ سفید چوب چینی ہر یک ۴ ماشہ۔ موم سفید ۲ تولہ۔ مکھن گاؤ صد آب شستہ ۸ تولہ۔ ادویہ کو خوب باریک پیس کر موم کو گرم کر کے مکھن میں ملائیں اور جملہ ادویہ اس میں ملا کر مرہم تیار کریں۔ یہ مرہم بھی آتشک کے زخموں کے لئے اکسیر کا حکم رکھتی ہے۔

آتشک کیلئے مفید دھونی } ہر مل ۸ ماشہ۔ اجوائن خراسانی ۴ ماشہ۔ اجوائن دیسی ۴ ماشہ۔ شنگرف رومی ۱۰ ماشہ کوئلہ کیکر ۱۰ ماشہ سب کو باریک پیس کر محفوظ رکھیں۔ اور دن میں ایک مرتبہ آتشک کے زخموں کو اس کی دھونی دیں۔ مقدار ایک مرتبہ کے لئے ۳ ماشہ کافی ہے۔

مخزن آیوروید حصہ چہارم

۵۷
ستاونؔ باب

اُپدنش اور اُس کا علاج

یہ مرض آیورویدک گرنتھوں میں ہی پایا جاتا ہے۔ لہٰذا ہم دیگر زبانوں میں اس کا نام دینے سے مجبور ہیں۔ اگرچہ ظاہری علامات کے لحاظ سے یہ مرض آتشک سے بہت کچھ مشابہت رکھتا ہے مگر دراصل یہ آتشک سے بالکل جداگانہ ہے۔ چنانچہ ہم اسباب میں آتشک اور اُپدنش میں اصلی فرق بیان کریں گے۔

بہت وید اُپدنش کو آتشک ہی کے نام سے موسوم کرتے ہیں لیکن ویدک کتب میں اُپدنش کے اسباب و علامات پر غور کرنے سے اور طب ڈاکٹری و یونانی میں آتشک کے اسباب و علامات پر تبصرہ کرنے سے ہر دو امراض کی اصلیت کا پتہ لگ جاتا ہے۔ اور پھر یہ دونوں بیماریاں مختلف معلوم ہونے لگتی ہیں۔

اُپدنش کے اسباب

ہاتھ کی چوٹ لگنے سے۔ ناخن یا دانتوں کے باعث زخم ہو جانے

سے۔ مجامعت کے بعد عضو تناسل کو نہ دھونے سے۔ کثرت جماع سے جس کی فرج پر بڑے بڑے بال ہوں۔ ایسی عورت کے ساتھ مجامعت کر لینے سے۔ حائضہ کے ساتھ جماع کرنے سے۔ کھاری یا تیز گرم پانی کے ساتھ عضو مخصوص کو دھونے سے۔ ان امراض میں سے کسی ایک سے انسان کو مرض اُپدنش لاحق ہو جاتا ہے۔

اُپدنش کی قسمیں

(۱) وات اُپدنش۔ (۲) پت اُپدنش۔ (۳) کف اُپدنش۔ (۴) سنپات اُپدنش۔ (۵) رکتج اُپدنش۔

وات اُپدنش کی علامات } عضو تناسل پر سیاہ رنگ کی پھنسیاں پیدا ہو جائیں۔ اور ان میں سے سوئی چبھونے کی مانند درد ہو۔ اور عضو پھڑکے تو سمجھ لو کہ یہ وات اُپدنش ہے۔

پت اُپدنش کی علامات } اگر عضو مخصوص پر زرد رنگ کی بہت پھنسیاں چھوٹے ہوں۔ یا عضو پر گھاؤ سے پڑے ہوئے ہوں۔ اور ان میں سے رطوبت بہتی ہو۔ سرخ رنگ ہو جائے۔ یا گوشت کے لوتھڑے کی مانند ہو جائے۔ جلن ہو۔ یہ علامات پت اُپدنش کی ہیں۔

کف اُپدنش کی علامات } اگر پھنسیاں سفید رنگ کی ہوں۔ اور ان میں کھجلی ہو۔ سوجن ہو۔ گاڑھی رطوبت خارج ہو۔ یہ جملہ علامات کف اُپدنش کی ہیں۔

سنپاتج اُپدنش کی علامات } اگر عضو تناسل کی پھنسیوں میں سے انواع و اقسام کا مواد خارج ہو۔ اور درد ہوتی رہے۔ تو سمجھ لو کہ یہ تینوں خلطوں کی خرابی سے پیدا شدہ اُپدنش ہے۔

خونی اُپدنش کی علامات { عضو تناسل پر بہت سی پھنسیاں پھوڑے یا گھاؤ ہوں - اور ان میں سے ہر وقت خون نکلتا رہے - نیز صفراوی اُپدنش کی سی علامات بھی ہوں جلن و سوجن ہو - تو اس کو خون کی خرابی سے پیدا شدہ اُپدنش جانو ؛

اُپدنش کی لاعلاج علامتیں { جس اُپدنش کے مریض کے عضو تناسل کا گوشت بالکل گل گیا ہو - اُپدنش کے باعث عضو مخصوص کا بہت سا حصہ جھڑ گیا ہو - صرف فوطے ہی رہ گئے ہوں - تو سمجھ لو کہ ایسا مریض تندرست نہ ہو گا ؛

جو اُپدنش کا مریض مجامعت سے باز نہیں آتا - اس کا عضو تناسل بہت سوج جاتا ہے - اور زخموں میں کرم پڑ جاتے ہیں - اسکو سخت درد و جلن ہوتی ہے - اور وہ موت کا نوالہ ہوتا ہے ؛

اُپدنش اور آتشک میں فرق

اکثر وئید لوگ اُپدنش اور آتشک ایک ہی چیز تصور کرتے ہیں - حقیقتاً یہ دونوں امراض ایک نہیں - بلکہ مختلف ہیں - باوجود ایک ہی عضو کے امراض ہونے کے ان کے اسباب و علامات بالکل مختلف ہیں - لہذا اُپدنش اور آتشک ایک نہیں ؛

آتشک کا زہر جسم میں داخل ہونے پر بعض اوقات کئی روز تک کسی طرح کی بھی کوئی علامت ظاہر نہیں ہوتی - اکثر اوقات آتشک والی عورت کے ہمراہ مرد کو - یا آتشک والے مرد سے جماع کرنے پر عورت کو آتشک کی علامات ظاہر ہوا کرتی ہیں ؛

اُپدنش کا مرض صرف مرد کو ہی ہوا کرتا ہے - عورت کو نہیں ہوتا مگر آتشک عورت و مرد دونوں کو ہو سکتا یا ہوتا ہے - مذکورالصدر اُپدنش کے اسباب و علامات غور کرنے سے صاف ظاہر ہوتا ہے - کہ اُپدنش

اور آتشک ایک ہی مرض نہیں ؎

اُپدنش کا خاص علاج

اول مریض کو ہلین ادویہ سے منضج کرا کر خوب اچھی طرح مسہل دیں۔ تاکہ جسم میں سے مواد فاسد خارج ہو کر مرض کا دفعیہ جلد ہو سکے ؎

وات اُپدنش کا علاج } مہوا۔ ملٹھی۔ برادہ دیار۔ اگر۔ راسنا۔ کٹھ شیریں بدہ ماکھ برابر وزن لے کر خوب باریک پیس لیں اور پانی ملا کر عضو مخصوص پر لیپ کریں۔ اور ان ہی ادویہ کا جوشاندہ تیار کر کے اس کے ہمراہ دن میں ایک دو مرتبہ عضو کے زخموں کو دھونا چاہیے۔

پت اُپدنش کا علاج } (۱) ۔ ملٹھی۔ خس۔ مجیٹھ۔ گیرو۔ رسونت۔ صندل سفید۔ بدہ ماکھ۔ گل کنول جملہ ادویہ برابر وزن لے کر خوب باریک پیس کر لیپ تیار کریں۔ اور زخموں پر لگا دیں۔ اس کے استعمال سے پت اُپدنش کو آرام آجایا کرتا ہے ؎

(۲) ۔ پوست ہرڑ۔ پوست بہیڑہ۔ آملہ مساوی الوزن لے کر جو کوب کریں۔ اور آٹھ گنا پانی ملا کر خوب جوشا دیں۔ بعد ازاں چھان کر اس میں شہد آمیز کر کے اس سے عضو مخصوص کو صاف کریں ؎

(۳) ۔ برگ نیم۔ ارجن کی چھال۔ جامن چھال۔ کدمب چھال۔ گولر چھال۔ بید چھال سب کو گائے کے دودھ میں خوب گھوٹ کر لیپ تیار کریں۔ اور پت اُپدنش والے مریض کے زخموں پر لیپ کریں۔ بہت جلد آرام ہوگا ؎

بلغمی اُپدنش کا علاج } اندر جو۔ گودا املتاس۔ پوست درخت کرنجوہ۔ پوست نیم۔ گلو۔ مروڑ پھلی۔ کنڈیاری خورد۔ پاٹھا۔ چرائتہ۔ برگ باسہ۔ چترہ۔ مین پھل۔ سپاری۔ ان میں سے کوئی ایک یا سب ہی پیس کر لیپ تیار کریں۔ اور زخموں پر لگا دیں یا بلغمی

اُپدنش کی عمدہ دوا ہے ۔

مرضِ اُپدنش کا عام علاج

سدھیشور رس ۔ پارہ ۱ تولہ ۔ افیون ایک تولہ ۔ دونوں اشیاء کو لوہے کے کھرل میں ڈال کر نیم کے ڈنڈے کے ساتھ تلسی کا پانی ڈال ڈال کر برابر ایک دن کھرل کرنا چاہیئے ۔ بعد ازاں اس میں سہاگہ بکتولہ ملا کر پھر تلسی کا پانی ڈال تین گھنٹے کھرل کریں ۔ پھر جاوتری ۔ جائیفل اجوائن خراسانی ۔ عقرقرحا ہر یک اڑھائی تولہ سب کو خوب باریک پیس کر ملا دیں ۔ اور بطریق بالا تلسی کا رس ڈال کر خوب کھرل کریں پھر طباشیر نقرہ ۲ تولہ ۔ کھیر سار یا کتھہ سفید ۲ تولہ ملا کر اور تلسی کے جل سے خوب کھول کر بقدر دانہ نخود گولیاں تیار کریں ۔ ان میں سے دو گولی روزانہ بوقت رات پانی کے ہمراہ استعمال کرائیں ۔

پرہیز ۔ نمک ۔ سرخ مرچ ۔ تیل ۔ کھٹائی سے پرہیز کریں ۔
خوراک خوب مرغن کھلائیں ۔ اس مبارک دوا کے استعمال سے اُپدنش یقیناً رفع دفع ہو جاتا ہے ۔

(۳) ۔ گل منڈی و عشبہ ہر یک یک تولہ ڈیڑھ پاؤ پختہ پانی میں جوشنا دیں ۔ جو تھائی حصہ پانی رہنے پر اس کو خوب مل کر چھان لیں ۔ اور اس میں شہد آمیز کر کے استعمال کرائیں ۔ یہ ہر قسم کے اپدنش کے دور کرنے کے لئے عمدہ دوائی ہے ۔

(۴) ۔ نیم کی چھال ۱۰ تولہ لے کر جوکوب کریں ۔ اور نصف سیر پختہ پانی کو خوب جوشنا دیں ۔ جب پانی اُبلنے لگے ۔ تو فوراً آگ پر سے اتار کر ایک مٹی کے برتن میں جس میں کہ نیم چھال بھی کوٹ کر ڈالی گئی ہو ۔ چھوڑ دیں ۔ اور رات بھر پڑا رہنے دیں ۔ صبح مل کر چھانیں ۔ اور اس میں سے نصف حصہ قدرے شہد آمیز کر کے مریض کو پلا دیں ۔ اور بقیہ حصہ

شام کو پلادیں۔ دس روز تک متواتر پلانے سے ہر قسم کا اپدنش دور ہو جاتا ہے۔ غذا روغن اور تیل۔ کھٹائی۔ مرچ وغیرہ سے پرہیز کریں ٭

اپدنش کیلئے چند ایک مرہم کے نسخے

(۱) - کتھ سفید ۵ تولہ۔ افیون خالص ۶ ماشہ۔ موم خالص ایک تولہ گئے کا مکھن ایکسو مرتبہ پانی سے دھویا ہوا ۱۰ تولہ سب کو ملاکر مرہم تیار کریں۔ اور اپدنش کے زخموں پر لگادیں۔ اس کے استعمال سے اپدنش کو آرام ہو جاتا ہے ٭

(۲) - سفیدہ کاشغری ۲ تولہ۔ مٹنک کا وزن ۱ تولہ۔ سندھور ۶ ماشہ۔ یکصد مرتبہ دھویا ہوا گائے کا مکھن سب سے دو چند۔ مرہم تیار کریں۔ اور زخموں پر لگادیں۔ یہ بھی اپدنش کے لئے عمدہ مرہم ہے ؎

۳ کرنجیادی گھرت } مغز تخم کرنجوہ ۵۔ برگ نیم۔ کتھ۔ درخت سال کی چھال جامن کی چھال۔ برگد کی چھال۔ گولر کی چھال۔ پیپل کی چھال۔ پاکھر کی چھال۔ بید کی چھال ہر یک ۸ تولہ۔ سب کو پانی کے ہمراہ سرد ائی کی مانند گھوٹ کر نغدہ سا بنالیں۔ اور دسوں اشیاء آدھ سیر لے کر کچل ڈالیں۔ اور چونسٹھ سیر پانی میں جوشادیں۔ جب سولہ سیر پانی باقی رہ جائے۔ تو خوب مل کر چھان لیں۔ ۴ سیر پختہ عمدہ گائے کا گھی۔ جوشاندہ اور اول الذکر نغدہ ملاکر عمدہ قلعی دار برتن میں ڈالیں۔ اور نیچے نرم آگ پر پکادیں۔ جب صرف گھی باقی رہ جائے تو آگ پر سے اتار کر گھی کو چھان لیں۔ اور محفوظ رکھیں۔ اس کو بطور مرہم استعمال کرنے سے اپدنش کے زخم بالکل رفع دفع ہو جاتے ہیں ٭

۴ بھونمب آدی گھرت } چرائتہ۔ نیم کی چھال۔ ترپھلہ۔ پٹول پتر۔ مغز تخم کرنجوہ۔ برگ چنبیلی۔ پوست درخت

خیر۔ کتھ ہر یک ۱۰ تولہ سب کو پانی کے ہمراہ نہایت باریک پیس کر نغدہ سا بنالو۔ پھر ان ہی ادویہ کو ایک ایک سیر لے لیں۔ یعنی کل ادویہ ۹ سیر لیں سب کو جوکوب کرکے آٹھ گنا پانی میں جوشاندہ دیں۔ جب پانی چوتھا حصہ رہ جائے۔ خوب مل کر چھان لیں۔ اور ایک قلعی دار برتن میں چار سیر نہایت عمدہ گائے کا گھی۔ جوشاندہ اور نغدہ اکٹھا ڈال دو۔ اور نرم نرم آگ پر پکائیں۔ جب پانی جل جائے اور صرف گھی باقی رہ جائے۔ تو آگ پر سے اتار کر ٹھنڈا ہونے پر گھی کو چھان لو۔ اس گھی کو بقدر ایک تولہ تا ۲ تولہ کھانے اور اُپدنش کے زخموں پر حسب ضرورت لگانے سے اُپدنش کا نام و نشان نہیں رہتا۔

بدھ کی علامات و علاج

اکثر اوقات اُپدنش و سوزاک کے مریضوں کو بیڑو کے نیچے اور جانگھ کے اوپر ایک قسم کی سخت سوجن پیدا ہو جایا کرتی ہے۔ جس کو عام زبان میں "بدھ" کہتے ہیں۔ اس کا اگر مناسب علاج نہ کیا جاوے۔ تو پھر یہ پک کر پھوٹ جایا کرتی ہے۔ اور نہایت تکلیف دہ ثابت ہوتی ہے۔ لہذا یہاں پر اس کے لئے چند ایک مجرب نسخے درج کئے جاتے ہیں:۔

(۱) ۔ کیلے کی جڑھ کو آدمی کے بول میں پیس کر گرم کرکے بدھ کے اوپر باندھ دیں۔ اس سے بدھ کو خاص فائدہ ہوگا۔

(۲) ۔ پیپل کے پتے سینک کر بیدھی طرف سے باندھنے سے بدھ کو آرام ہو جاتا ہے۔

(۳) ۔ برگ لسوڑہ گائے کے بول میں گھوٹ کر گرم کرلیں۔ اور بدھ پر باندھیں اس سے بھی بدھ رفع ہو جاتی ہے۔

(۴) ۔ برگ سنبھالو گائے کے بول میں خوب پیس کر گرم کرکے بدھ پر باندھنے سے یقیناً فائدہ ہوتا ہے۔

(۵)۔ بلیغنی وہالوں کو گائے کے بول میں پیس کر گرم ..... کرکے بدھ پر لیپ کرنے سے بدھ بیٹھ جایا کرتی ہے ۔

(۶)۔ ہنولے گائے کے بول میں خوب پیس کر ٹکیہ سی بنائیں اور گرم کرکے مقام بدھ پر باندھیں۔ اس سے بھی بدھ بیٹھ جاتی ہے۔

(۷)۔ چونہ سفید شہد میں آمیز کرکے بطور مرہم کپڑے پر چپڑ کر مقام بدھ پر لگا دیں۔ یہ بھی بدھ کے دفعیہ کے لئے عمدہ نسخہ ہے ۔

(۸)۔ چنے کا آٹا۔ گوگل دونوں کو برابر وزن لے کر پانی کے ہمراہ ٹکیہ تیار کریں۔ اور گرم کرکے بدھ کے اوپر باندھیں۔ اس سے بدھ بیٹھ جائے گی ۔

(۹)۔ کچلہ و سیاہ مرچ دونوں کو صندل کی مانند سل پر گھسکر گاڑھا سا لیپ کرکے گرم کریں۔ اور بدھ کے اوپر لگا دیں۔ یہ بھی بدھ کے دفعیہ کے لئے عمدہ دوائی ہے ۔

(۱۰)۔ پیاز کو انسانی بچے کے بول میں پیسکر گرم کرکے بدھ کے اوپر لگانے سے بدھ نشٹ ہو جاتی ہے۔ مجرب ہے ۔

(۱۱)۔ تخم کو پنج پانی میں پیس کر دن میں دو مرتبہ بدھ پر لیپ کرنے سے آرام ہو جاتا ہے ۔

(۱۲)۔ ناگ پھن تھوہر کا ایک ٹکڑہ لے کر اس کا پیٹ پھاڑ ڈالیں۔ اور اس میں بقدر ایک تولہ آنبہ ہلدی کا سفوف بھر کر اوپر سے کپڑ مٹی کرکے آگ میں رکھدیں۔ جب کپڑا سرخ ہو جائے۔ تو آگ میں سے نکال کر گرم گرم ہی بدھ پر باندھ دیں۔ اس سے بدھ بیٹھ جاتی ہے ۔

(۱۳)۔ مدار کے پتوں پر ارنڈ کا تیل چپڑ کر ان کو سینک لیں اور بدھ پر باندھیں۔ اس سے بھی بدھ دور ہو جاتی ہے ۔

( )۔ آنبہ ہلدی۔ ... ۔ گھیکوار کا گودا۔ اسپغول سب کو برابر

وزن لے کر پیس لیں۔ اور گرم کر کے بدھ پر باندھیں۔ اس سے بدھ کو یقینی آرام ہو جاتا ہے۔

(۱۵) - آنبہ ہلدی ایکتولہ۔ بیلا تھوتھا ۲ ماشہ۔ رال ایک تولہ گوگل چھ ماشہ اور گڑ ایکتولہ سب کوٹ پیس کر ذرا گرم کر کے بدھ پر چند ہی مرتبہ باندھنے سے بدھ پھوٹ جاتی ہے۔ اس کے بعد کوئی مناسب مرہم لگا دیں۔

(۱۶) - آنبہ ہلدی۔ گھر کا دھواں۔ چونہ اور گڑ مساوی الوزن لے کر خوب پیس لیں۔ اور گرم کر کے مقام بدھ پر باندھیں۔ اس سے فوراً بدھ پک کر پھوٹ جایا کرتی ہے۔

(۱۷) - سمبل کے نرم سے ڈنڈ کو نکال کر اس کے اوپر کے چھلکے کو خوب کوٹ کر پانی سا نکالیں۔ اور گرم کر کے بدھ کے اوپر لگا دیں۔ اس سے بدھ بہت جلد پک کر پھوٹ جاتی ہے۔

پارہ پھوٹنے کا علاج

آتشک و اُپدنش کے مریضوں کو اکثر اطبا پارہ یا پارے کے مرکبات استعمال کراتے ہیں۔ اور عام طور پر دیکھا گیا ہے۔ کہ مریضوں کے جسم میں سے پارہ پھوٹ نکلتا ہے۔ اور وہ سخت تکلیف دہ ثابت ہوتا ہے۔ یہاں پر چند نسخے اس تکلیف کے دفعیہ کے لئے درج کئے جاتے ہیں:-

(۱) - کریلے کی جڑھ بقدر ایک تولہ پانی میں پیس کر مریض کو پلاویں۔ اس کے ایک ہفتہ کے استعمال سے پارے کی خرابی دور ہو جاتی ہے۔

(۲) - رال کا تیل دس بوند چند روز استعمال کرنے سے پارے کی شکایات دور ہو جاتی ہیں۔

(۳)۔ گندہک مصفیٰ بقدر ۴ رتی روزانہ گھی یا دودھ کے ہمراہ استعمال کرنے سے پارے کی شکایات دور ہو جاتی ہیں۔

(۴)۔ مکو سبز پنچ انگ بقدر ۲ تولہ بطور سردائی گھوٹ کر چند روز استعمال کرائیں۔ اور مریض کا پیشاب اکٹھا کرتے رہیں جسقدر پارہ خام جسم میں ہو گا۔ بلا تکلیف پیشاب کے راستے نکل آوے گا۔ اور آپ اس کو پیشاب میں دیکھ بھی سکیں گے۔

مخزن آیورویدحصہ چہارم

اٹھاونواں ۵۸ باب

میدروگ یعنی مرض مٹاپا

[اور اُس کا علاج]

ندان یعنی اسباب

کسی قسم کی بھی محنت یا ورزش وغیرہ نہ کرنے سے۔ دن میں زیادہ سونے سے۔ اکثر بلغمی اشیاء کے کثرت استعمال سے۔ مٹھائیاں یا میٹھا زیادہ کھانے سے۔ گھی۔ مکھن۔ ملائی وغیرہ چکنی اشیاء اور میٹھے والی چیزوں کے کثرت استعمال سے جسم میں مید یعنی چربی بہت بڑھ جاتی ہے۔ اور انسان بہت موٹا و پیٹو ہو جاتا ہے۔ اور کام کاج کے لائق نہیں رہتا ؞

میدروگ یعنی مرض مٹاپے کی علامات

جس انسان کے جسم میں مندرجہ بالا اسباب سے مید یعنی چربی بڑھ جاتی ہے۔ سانس بڑی مشکل سے آتا ہے۔ پیاس زیادہ لگتی ہے اور ہر معاملے میں لاعلمی کا اظہار کرتا ہے۔ نیند زیادہ آتی ہے۔ اور جسم میں درد یا بے چینی رہتی ہے۔ پسینے زیادہ آتے ہیں۔ (۹) جسم میں

ہے بدبو آنے لگتی ہے۔ جماع بڑی مشکل سے اور بہت ہی کم کر سکتا ہے۔ چونکہ مید کا اصلی مقام پیٹ ہے۔ لہٰذا میدروگی کا پیٹ بہت زیادہ بڑھ جاتا ہے۔ جس انسان کے جسم میں مید بہت بڑھ جاتی ہے اس کے جسم میں وایو ادھر ادھر جسم میں چلنے نہیں پاتا۔ بلکہ معدہ میں ہی عام طور پر رہتا ہے۔ اور وہ حرارت ہاضمہ کو تیز کر دیتا ہے۔ یہی وجہ ہے۔ کہ میدروگی کی کھائی ہوئی غذا بہت جلد ہضم ہو جاتی ہے۔ اور اس کو بھوک بہت لگتی ہے۔

بڑھا ہوا مید بعض اوقات انسانی جسم کا فوراً خاتمہ کر دیتا ہے اس کا باعث یہ ہے۔ کہ مید خون کے ہلنے والی نالیوں کو روک دیتا ہے۔ اور جب یہ تمام جسم کی نالیوں کو روک لیتا ہے۔ تو خون مقام دل کے پاس بالکل کم جاتا ہے۔ یا بالکل نہیں جاتا ہے اس سے میدروگی کا دل بہت کمزور ہو جاتا ہے۔ اور یہی کمزوری مریض کی موت کا باعث ہوتی ہے۔

مید کے زیادہ بڑھ جانے سے انسان کا پیٹ بہت بڑا ہو جاتا ہے۔ اور اس کے کولہے۔ تھن اور پیٹ تھلکتے رہتے ہیں۔ اور وہ آسانی سے چل نہیں سکتا۔ پاخانہ پھرنے کے بعد جائے پاخانہ کو صاف نہیں کر سکتا۔ یعنی آپ دست تک نہیں لے سکتا۔

مید یعنی موٹاپے کا علاج

(تمام سہل الحصول نسخے)

(۱)۔ فاقہ کرنا۔ رنج و غصہ۔ فکر و تردد ہونا۔ آرام دہ بستر پر نہ لیٹنا وغیرہ سب ہی کام مید کو گھٹاتے اور میدروگی کو سکھی کرتے ہیں۔

(۲)۔ پرانے چاول۔ مونگ۔ کلتھی۔ کودوں وغیرہ اشیاء اکثر

کھلانی چاہئیں۔ دھوم پان حقہ پینا۔ کرودھ کرنا۔ وضد کھلوانا وغیرہ
بھی مفید ہے ٭

(۳)۔ پپلا مول۔ زیرہ۔ کٹھ۔ نرکنٹا۔ سونٹھ۔ مرچ۔ فلفل دراز
ہینگ۔ سیاہ نمک۔ پوست بیخ چترہ جملہ ادویہ مساوی الوزن لے کر
خوب باریک سفوف تیار کریں۔ اور اس میں سے بقدر ۸ ماشہ تا ایک تولہ
روزانہ گرم پانی کے ہمراہ استعمال کرا دیں۔ اس سے میدنشٹ ہو کر جسم
ہلکا ہو جاتا ہے ٭

(۴)۔ ہرڑ۔ بہیڑہ۔ آملہ۔ سونٹھ۔ مرچ۔ پیپل۔ سرسوں کا تیل
سیندھا نمک جملہ ادویہ مساوی الوزن لے کر خوب باریک پیس لیں
اور روغن سرسوں میں چرب کریں۔ اس میں سے بقدر ۸ ماشہ تا ایک
تولہ روزانہ استعمال کرنے سے میدنشٹ ہو جاتا ہے۔ اور روگی کی
زندگی اچھی گذرتی ہے ٭

(۵)۔ وائڈنگ۔ سونٹھ۔ جوکھار۔ کشتہ فولاد۔ آملہ۔ جو۔ جملہ
ادویہ مساوی الوزن لے کر خوب باریک پیس لیں۔ اور دوچند شہد
آمیز کر کے اس میں سے بقدر ایک تولہ روزانہ گرم پانی کے ہمراہ استعمال
کرانے سے مید کا نام ونشان نہیں رہتا ٭

(۶)۔ تخم مولی کا سفوف بقدر ۳ ماشہ تا ۶ ماشہ دو تولہ شہد
میں ملا کر شہد کے شربت کے ہمراہ کچھ عرصہ استعمال کرنے سے مید
دور ہو جاتا ہے ٭

(۷)۔ کیکر چھال کا سفوف بقدر ۶ ماشہ ۲ تولہ شہد میں آمیز کر کے
گرم پانی کے ہمراہ استعمال کرانے سے میدنشٹ ہو جاتا ہے ٭

(۸)۔ پھول پتر بقدر ۲ تولہ ڈیڑھ پاؤ پانی میں جوش دیں۔
آدھ پاؤ رہنے پر اس میں سونف بقدر ۶ ماشہ اور ہینگ بقدر ۴ رتی
روزانہ استعمال کرنے سے مید کی خرابی دور ہو جاتی ہے ٭

(۹) - ترپھلہ کا سفوف بقدر ایک تولہ شہد ۲ تولہ میں آمیز کر کے
استعمال کریں - اور اوپر شہد میں پانی ملا کر بطور شربت استعمال کریں -
یہ بھی مٹاپے کی عمدہ دوا ہے - چالیس روز میں یقیناً آرام ہوتا ہے -
مجرب ہے ٭

(۱۰) - پرول کے پتے ۲ تولہ - پوست بیخ چترہ ۱ تولہ دونوں کو ڈیڑھ
پاؤ بسجنة پانی میں جوش دے کر چوتھائی حصہ بقایا رہنے پر مل چھان
کر اس میں بقدر ۲ تولہ تا ۴ تولہ شہد آمیز کر کے استعمال کریں - مید
دور ہوگا ٭

(۱۱) - جو کے ستو اور ۲ تولہ ترپھلہ کا بطریق معمول تیار کیا ہوا
جوشاندہ شہد ملا کر استعمال کرنے سے مٹاپا رفع دفع ہو جاتا ہے ٭

(۱۲) - سفوف پوست بیخ چترہ ۴ ماشہ - شہد ۲ تولہ دونوں کو ملا
کر تازہ پانی کے ہمراہ استعمال کریں - یہ بھی مٹاپے کی عمدہ دوا ہے ٭

(۱۳) - گلو - پوست ہرڑ - پوست بہیڑہ - آملہ چاول انتیا ایک
ایک تولہ جوکوب کر کے تین پاؤ پانی میں جوش دیں - چوتھا حصہ رہنے
پر خوب مل کر چھان لیں - اور اس میں بقدر ۴ رتی شدھ شلاجیت
ملا کر مریض کو استعمال کرائیں - اس کے استعمال سے مید دور ہوتا ہے ٭

(۱۴) - پوست بیخ ارنڈ ۴ تولہ جوکوب کر کے رات کو ڈیڑھ پاؤ
پانی میں بھگو رکھیں - صبح خوب مل کر چھان لیں - اور اس میں بقدر
۴ تولہ شہد آمیز کر کے چالیس روز استعمال کرائیں - مٹاپا دور ہوگا ٭

(۱۵) - شہد ۲ تولہ تا ۴ تولہ میں تازہ پانی بقدر بیس تولہ ملا کر
ہر روز صبح خالی معدہ استعمال کریں - چالیس روز میں مید دور ہوگا ٭

(۱۶) - پوست بیخ ارنی ۲ تولہ بطریق معمول جوشا کر چھان لیں
اور اس میں بقدر ۲ تولہ تا ۴ تولہ شہد آمیز کر کے استعمال کریں - یہ بھی
مید روگ کے لئے عمدہ دوا ہے ٭

(۱۷) - واوڈنگ - آملہ - سونٹھ - جوکھار - جو - کشتہ فولاد - ملٹھی جملہ ادویہ مساوی الوزن لے کر سفوف بنائیں - اور اس میں سہ چند شہد آمیز کرکے بطور معجون تیار کریں - مقدار خوراک ۶ ماشہ تا ۱ تولہ روزانہ تازہ پانی کے ہمراہ استعمال کریں - یہ بھی میدروگ کے لئے عمدہ نسخہ ہے ۔

(۱۸) - سونٹھ - مرچ سیاہ - فلفل دراز - پوست ہیڑ - پوست بہیڑہ آملہ - گوگل مصفیٰ جملہ ادویہ مساوی الوزن لے کر گوگل کے سوائے سب کا سفوف بنائیں - اور پھر گوگل کو خوب کوٹ کر اس میں سفوف ملا کر جنگلی بیر کے برابر گولیاں تیار کریں - ایک گولی صبح ایک شام کو پانی کے ہمراہ استعمال کرنے سے مٹاپا دور ہو جاتا ہے ۔

(۱۹) - سونٹھ - مرچ سیاہ - فلفل دراز - زیرہ سفید - پوست بیخ چترہ نمک سیاہ - پپلا مول سب کو مساوی الوزن لے کر باریک پیس لیں اس میں سے ۶ ماشہ سفوف روزانہ گرم پانی کے ہمراہ استعمال کرنے سے مٹاپا دور ہو جاتا ہے ۔

(۲۰) - سنگ کی انگوٹھی پہننے سے بھی مٹاپا دور ہو جاتا ہے ۔

میدروگ کیلئے

(آیورویدی شاستروں کے مستند نسخے)

امرت آدی گوگل } گلو ۱ تولہ - چھوٹی الائچی ۲ تولہ - واوڈنگ ۳ تولہ - اندرجو ۴ تولہ - بہیڑہ ۵ تولہ - پوست ہرڑ ۶ تولہ - آملہ ۷ تولہ - گوگل مصفیٰ ۸ تولہ - گوگل کے سوائے جملہ ادویہ پیس کر سفوف بنائیں - اور بعد ازاں گوگل کوٹ کر سفوف میں ملا دیں اور محفوظ رکھیں - مقدار خوراک ۶ ماشہ روزانہ شہد میں ملا کر استعمال کریں مٹاپے کی یقینی دوائی ہے ۔

دشانگ گوگل } سونٹھ - مرچ - فلفل دراز - پوست بیخ چترہ - ہرڑ -

بہیڑہ - آملہ - ناگرموتھا - واوڑنگ اور گوگل مصفیٰ سب برابر وزن لے کر اول ادویہ کا سفوف تیار کریں - پھر گوگل کو کوٹ کر اس میں ملا دیں - مقدار خوراک ۴ ماشہ روزانہ بقدر ۱ تولہ تا ۲ تولہ شہد میں ملا کر استعمال کرنے سے مٹاپا دور ہو جاتا ہے ۰

نوٹ :- اول الذکر ادویہ مساوی الوزن - اور کل ادویہ کے برابر گوگل لینا چاہیئے ۰

تریوش آدی لوہ { سونٹھ - مرچ سیاہ - فلفل دراز - بھانگ پپلامول - پوست بیخ چترہ - بابچی - سمندر نمک - سیندھا نمک - سیاہ نمک جملہ ادویہ مساوی الوزن لے کر سفوف تیار کریں اور سب کے برابر عمدہ کشتہ فولاد آمیز کریں - اور محفوظ رکھیں - مقدار خوراک ۲ رتی تا ۴ رتی شہد میں ملا کر استعمال کریں - یہ بھی موٹاپے کے دفعیہ کے لیئے عمدہ نسخہ ہے ۰

تریپھلا آدی تیل { تریپھلا - انیس - مروڑپھلی - پوست اڑوسہ - پوست درخت نیم - گودا املتاس - شونا کی چھال - ہلدی دارہلدی - گلو - برگ سینبھالو - فلفل دراز - کٹھ تلخ - سرسوں - سونٹھ ہر یک ۵ تولہ سب کو پانی کے ہمراہ پیس کر نغدہ سا بنائیں - اور بن تلسی کا رس ۱۶ سیر پختہ - روغن کنجد ۴ سیر پختہ سب کو ایک عمدہ قلعی دار برتن میں ڈال کر پکائیں - جب صرف تیل باقی رہ جائے - تو چھان کر محفوظ رکھیں - اس تیل کے روزانہ مالش کرنے سے مٹاپا دور ہو جاتا ہے ۰

مہا سگندھ تیل { صندل سفید - زعفران - خس - پھول پرینگو - الائچی خورد - کوٹ - چن - لوبان - اگر کستوری - کافور - جاوتری - جائپھل - کنکول - سپاری - لونگ - بالچھڑ - کٹھ تلخ - تخم سنبھالو - تگر - ناگرموتھا - نکھ - بول - دونا - شلارس - ایلوا - سہوپ - سنونا چھال - لاکھ - پیپل - آملہ - پدماکھ

گل دھاوا - گل کنول - کیچور ہر یک تین ماشہ خوب باریک پیس لیں - پانی کے ساتھ نغدہ سا بنائیں - پھر ایک سیر پختہ تیل تل اور چار سیر پختہ پانی سب کو آمیز کر کے ایک قلعی دار برتن میں ڈال دیں - نرم نرم آگ پر پکا دیں - جب پانی جل جائے - اور صرف تیل باقی رہ جائے - تو آگ پر سے اتار کر سرد ہونے پر چھان لیں - اور بوتلوں میں محفوظ رکھیں اس تیل کی مالش کرنے سے مٹاپا دور ہو کر جسم مضبوط ہو جاتا ہے - اور مید کا ناش ہو جاتا ہے - آیورویدک شاستروں میں لکھا ہے - کہ اگر نامرد آدمی اور بانجھ عورت بھی اسکو استعمال کریں - تو ان کے نامردی اور بانجھپن دور ہو کر وہ اولاد پیدا کرنے کے قابل ہو جاتے ہیں -

لوہ رسائن } گوگل مصفیٰ - موصلی سفید - پوست ہرڑ - بہیڑہ - آملہ - پوست اڑوسہ - ترپد سفید - سنبھالو - گل منڈی - پوست بیخ چترہ - جملہ ادویہ نصف نصف سیر لے کر جوکوب کریں - اور بیس سیر پختہ پانی میں جوشائیں - جب پانی چوتھا حصہ رہ جاوے - تو آگ پر سے اتار کر سرد ہونے پر چھان لیں - اور اس میں عمدہ فولاد کا چورا تین پاؤ پختہ - کھانڈ دو سیر ملا کر ایک عمدہ برتن میں ڈالیں - اور بعد ازاں مندرجہ ذیل اشیاء آمیز کریں :-

شہد ۳۲ تولہ - سندھ شلاجیت ۲ تولہ - الائچی ۲ تولہ - دارچینی ۲ تولہ - داور ننگ ۸ تولہ سمرنج سیاہ ۸ تولہ - رسونت ۸ تولہ - فلفل دراز ۴ تولہ - سیرکیسیس ۸ تولہ سب کو پیس کر ملا دیں - اور محفوظ رکھیں بس تیار ہے -

اول مید روگی کو مسہل وغیرہ دے کر بعد ازاں اس رسائن اوشدھی کو بقدر ۲ تولہ صبح و شام استعمال کرائیں - اس کے استعمال سے مید روگ و پیٹ کی جملہ امراض دور ہو جاتی ہیں - نہایت اعلیٰ درجہ کی دوائی ہے -

میدروگیوں کے جسم کی بدبو اور پسینے
[دور کرنیوالے نسخے]

(۱)۔ برگ بانسہ سبز کارس نکال کر اس میں کشتہ سنکھ ملا کر جسم پر روزانہ مالش کرنے سے میدروگی کے جسم کی بدبو دور ہو جاتی ہے۔

(۲)۔ بیل کے سبز پتوں کا رس نکال کر روزانہ بدن پر ملنے سے جسم کی بدبو دور ہو جاتی ہے۔

(۳)۔ منڈی بوٹی بقدر ۲ تولہ کانجی میں بطور سردائی پیس کر پینے سے۔ اور بدن پر مالش کرنے سے میدروگی کی جسمانی بدبو دور ہو جاتی ہے۔

(۴)۔ ہلدی کو دودھ گائے میں پیس کر جسم پر لگانے سے چند روز میں بدبو دور ہو جاتی ہے۔

(۵)۔ بیل کے پتے۔ منتک بالا۔ اگر۔ خس۔ صندل سفید سب کو پانی میں پیس کر جسم پر لیپ کرنے سے جسم کے پسینے اور بدبو دور ہو جاتی ہے۔

(۶)۔ سمندر جھاگ کو برہمی بوٹی کے رس میں پیس کر جسم پر ملنے سے چند روز میں ہی میدروگی کی بدبو دور ہو جاتی ہے۔

(۷)۔ سفوف ہرڑ کو پانی میں گھوٹ کر جسم پر مل کر اشنان کرنے سے جسم کی بدبو۔ پسینے بند ہو جاتے ہیں۔

(۸)۔ پوست ہرڑ۔ لودھ۔ برگ نیم۔ آم کی چھال۔ انار کی چھال ان سب کو گائے کے دودھ میں پیس کر جسم پر لگانے سے میدروگی کی جسمانی بدبو دور ہوتی ہے۔

(۹)۔ برگ جامن پانی کے ہمراہ خوب پیس کر جسم پر مالش کرنے سے میدروگی کی بدبو دور ہو جاتی ہے۔

(۱۰) - اوّل برگ ببول کو پانی میں پیس کر جسم پر لیپ کریں۔ بعد ازاں پوست ہرڑ کو پانی میں پیس کر اس کے اوپر لیپ کرنے سے جسم کے پسینے رُک جاتے ہیں ؛

(۱۱) - نکھ۔ سیاہ ہرڑ۔ صندل سفید۔ گٹھ تلخ۔ رال۔ اگر اور کھانڈ۔ جملہ ادویہ مساوی الوزن پیس کر رکھیں۔ اور اشنان کرنے کے بعد میدروگی کے جسم کو ان انیا ۔ گی دھونی دیں۔ اس سے جسم کی بدبو دور ہو جاتی ہے ؛

(۱۲) - دار ہلدی۔ تل۔ لودھ۔ سرس کی چھال۔ خس۔ کیسر ان سب کو پیس کر جسم پر مالش کرنے سے پسینے رُک جاتے ہیں ؛

(۱۳) - سرڑ کے سفوف کو شراب یا شہد کے ہمراہ بقدر ۶ ماشہ روزانہ استعمال کرنے سے پسینے کی زیادتی رک جاتی ہے ؛

(۱۴) - برگ مونیا۔ منک بال۔ ناگ کیسر ہر سہ ادویہ کو پانی میں پیکر جسم پر لیپ کرنے سے پسینے اور بدبو دور ہو جاتی ہے ؛

(۱۵) - برگ مونیا۔ ہلدی۔ جل پیپل اور داکھ ان سب کو پانی میں پیس کر جسم پر لیپ کرنے سے پسینے اور بدبو دور ہو جاتی ہے ؛

(۱۶) - مردہ سنگ پیس کر جسم پر ملنے سے بدبو دور ہو جاتی ہے۔ خصوصاً بغلوں کی بدبو ؛

(۱۷) - جامن کے پتے اور چھال دونوں کو پانی میں جوشاکر اس سے بغلوں کو دھونے سے بدبو دور ہو جاتی ہے ؛

میدروگی کے ٹھنڈے پسینے

[روکنے کی تراکیب]

(۱) - مونگ کو جلا کر سفوف بنائیں۔ اور اس کو ہاتھ پاؤں پر ملیں۔ اس سے ٹھنڈے پسینے رُک جاتے ہیں ؛

(۲) - بینگن اور پوست خشخاش دونوں کو کچل کر پانی میں جوش دیں۔ اور اس سے ہاتھ پاؤں دھونے سے پسینے آنا بند ہو جاتے ہیں ÷

(۳) - کلتھ اور کوڑی زرد دونوں کو علیحدہ علیحدہ جلا کر پیس لیں۔ اور ملا کر جسم و ہاتھ پر مالش کریں۔ اس سے ٹھنڈے پسینے رُک جاتے ہیں ÷

(۴) - سیاہ دھتورے کے بیج لے کر سفوف بنائیں۔ اس میں سے بقدر ۱ رتی تا ۴ رتی حسب طاقت روزانہ استعمال کرنے سے صرف آٹھ روز میں ٹھنڈے پسینے رُک جاتے ہیں ÷

(۵) - بیری کے پتے پیس کر جسم پر ملنے سے پسینے دور ہو جاتے ہیں ÷

(۶) - ببول کے خشک پتے پیس کر جسم و ہاتھ۔ پاؤں پر ملنے سے ٹھنڈے پسینے رُک جاتے ہیں ÷

(۷) - اونٹ کٹارا کی جڑھ بقدر ۶ ماشہ روزانہ شہد میں ملا کر استعمال کرنے سے ٹھنڈے پسینے رُکا جاتے ہیں ÷

(۸) - پھٹکڑی سفید پانی میں گھول کر جسم پر ملنے سے پسینے رُک جاتے ہیں ÷

(۹) - پوکھر مول پیس کر ہاتھ کی ہتھیلی اور پاؤں کے تلووں پر ملنے سے پسینے رُک جاتے ہیں ÷

۱۷۴۹

مخزن آیورویدحصہ چہارم

انسٹھ٥٩ باب

کارشیہ یعنی ، ڈبلاپن

[اور اُس کا علاج]

کارن یعنی ، اسباب

انسان مندرجہ ذیل اسباب سے دبلا ہوتا ہے :-

(۱) وایو ۔ (۲) خشک اشیاء کے کثرت استعمال ۔ (۳) لنگھن یعنی فاقہ کشی ۔ (۴) کم خوری ۔ (۵) قے و مسہل کی زیادتی ۔ (۶) رنج و غم کرنا ۔ (۷) پیشاب ۔ پاخانہ وغیرہ حاجات ضروریہ کا روکنا ۔ (۸) نیند کو روکنا یا کم ہونا ۔ (۹) ہمیشہ ہی کسی نہ کسی مرض میں مبتلا رہنا ۔ (۱۰) کثرت جماع ۔ (۱۱) کثرت ورزش ۔ (۱۲) غذا کا کم میسر آنا ۔ (۱۳) کسی قسم کا خوف رہنا ۔ (۱۴) دھن دولت کی فکر و تردد ۔

کرش یعنی دُبلے پن کی علامات

جس کے کولہے ۔ گردن اور پیٹ سوکھ جائیں ۔ اور جسم پر نسوں و ناڑیوں کا جال نظر آتا ہو ۔ جسم میں صرف ہڈیاں اور پوست ہی رہ گیا ہو جوڑ نسبتاً موٹا ہو ۔ اس کو کرش یعنی دُبلا کہتے ہیں ۔

نہایت دُبلے پن کے امراض

نہایت دُبلے آدمی کی تلی بڑھ جاتی ہے۔ پیٹ میں گولا ہو جاتا ہے۔ کھانسی یا دمہ کی شکایت رہتی ہے۔ بواسیر۔ امراض شکم اور سنگرہنی وغیرہ امراض آگھیرتی ہیں۔ بعض دُبلے انسان ظاہرا تو کمزور معلوم ہوتے ہیں۔ مگر ویسے خوب مضبوط ہوتے ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے۔ کہ قرار حمل کے وقت اگر منی کے ساتھ چربی کا حصہ بالکل کم ہو۔ اور منی خوب ہو۔ تو پیدا ہونے والا بچہ دیکھنے میں دبلا پتلا مگر ویسے خوب مضبوط ہوتا ہے۔ بعض آدمی خوب موٹے تازے ہونے پر بھی بالکل کمزور رہتے ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے۔ کہ قرار حمل کے وقت منی کی مقدار کم اور مید یعنی چربی زیادہ ہو۔ تو پیدا ہونے والا بچہ ظاہرا موٹا ہونا ہوا بھی بالکل کمزور ہوتا ہے +

دُبلے پن کا علاج

جو انسان خشک اغذیہ کے کثرت استعمال سے دبلا ہو گیا ہو۔ اس کو خوب تر۔ مقوی و مہی اشیاء کا استعمال کرائیں۔ یا

گرم دودھ کے ہمراہ اسگندھ کا سفوف بقدر ۶ ماشہ روزانہ استعمال کرائیں اس کے دو تین ہفتہ استعمال کرنے سے دبلا پن دور ہو جاتا ہے۔ ویدک شاستر کار فرماتے ہیں۔ کہ جس طرح آب باراں کے برسنے سے دھان کے کھیت خوب پھلتے ہیں۔ اسی طرح اسگندھ کے استعمال سے کمزور آدمی مضبوط ہو سکتے ہیں +

اشوگندھا تیل ۱؎ ایک پاؤ پختہ خشک اسگندھ کو سیر اسگندھ کے رس سے خوب پیس کر لُگدہ سا بنائیں۔ بعد ازاں ۱ سیر اسگندھ کا رس ۴ سیر پختہ یا ۲ سیر اسگندھ کو جوکوب کر کے ۱۶ سیر پختہ پانی میں جوش دیں۔ اور چوتھا حصہ رہنے پر خوب مل کر چھان لیویں۔ پھر ایک

سیر پختہ عمدہ تلوں کا تیل لے کر سب اشیاء کو ایک قلعی دار برتن میں ڈالیں اور نرم نرم آگ پر پکائیں۔ جب صرف تیل باقی رہ جائے۔ تو آگ پر سے اُتار کر ٹھنڈا ہونے پر تیل کو چھان کر محفوظ رکھیں۔ اس کی روزانہ مالش سے جسم کا دبلاپن دور ہو کر جسم تر و تازہ ہو جاتا ہے۔

موصلی آدی چورن (۲) موصلی سفید۔ موصلی سیاہ۔ اسگندھ ناگوری ہر سہ اشیاء مساوی الوزن لے کر گائے کے چار گنا دودھ میں پکاویں۔ جب دودھ بالکل خشک ہو جاوے۔ تو اس کو باریک کر کے محفوظ رکھیں۔ اس میں سے ایک تولہ سے ۲ تولے تک حسب طاقت گائے کے دودھ کے ہمراہ استعمال کرنے سے چندروز میں ہی دُبلاپن دور ہو جاتا ہے۔

(۳)۔ دودھ کے ہمراہ روٹی کھانے سے بھی دُبلاپن دور ہو جاتا ہے۔

(۴)۔ مغز بادام۔ نشاستہ۔ کتیرا گوند ہر سہ اشیاء کو خوب باریک پیس کر برابر وزن کھانڈ آمیز کر کے محفوظ رکھیں۔ اس میں سے بقدر ۲ تولہ روزانہ صبح و شام دودھ کے ہمراہ استعمال کرنے سے دُبلاپن دور ہو جاتا ہے۔

(۵)۔ اڑھائی تولہ تا ۵ تولہ دھلی اُرد کی دال۔ اڑھائی تولہ تا ۵ تولہ گھی میں بریاں کر کے سولہ گنا دودھ گائے میں پکاویں۔ اور اس میں بقدر ضرورت مصری آمیز کر کے روزانہ استعمال کریں۔ تھوڑے ہی عرصہ میں دُبلاپن دور ہو جائے گا۔

(۶)۔ بکرے کے گوشت کا رس روزانہ کھانے سے بھی دُبلاپن دور ہو جاتا ہے۔

(۷)۔ حسب طاقت ہاضمہ روزانہ مکھن و مصری کھانے سے بھی دُبلے پن سے نجات ملتی ہے۔

(۸) - گائے کے عمدہ تازہ دہی کے مٹھے میں تازہ دودھ کی دھار میں لگا کر اس میں میٹھا ڈال کر تھوڑے دن استعمال کرنے سے دبلاپن دور ہو جاتا ہے۔

(۹) - بکرے کی چربی کو گھی کے بدلے کھانے اور تیل کے بدلے جسم پر مالش کرنے سے پتلا جسم موٹا ہو جاتا ہے۔

مخزن آیوروید حصّہ چہارم

ساٹھواں باب

اُودر روگ (یعنی) امراضِ شکم

اودر روگ ندان یعنی

[امراضِ شکم کے اسباب]

وئیدک گرنتھ کار فرماتے ہیں - کہ اکثر امراض منداگنی یعنی کمزوری ہاضمہ کے باعث پیدا ہوتے ہیں۔

خصوصاً امراضِ شکم تو منداگنی سے ہی ہوتے ہیں - کمزوری ہاضمہ کی حالت میں بدہضمی پیدا کرنیوالی اغذیہ کے کہانے سے - یا اشربات بارد وغیرہ پینے سے - دوشوں کے بڑھنے سے یا مل یعنی براز جمع ہونے سے گوشت بدمضا یعنی قبض کے باعث امراضِ شکم پیدا ہوتے ہیں۔

سمپراپتی (یعنی) ظہورِ مرض

جمع ہوئے ہوئے دوش یعنی وات - پت - کف یہ الفاظ دیگر خلطوں کے جمع ہونے سے - پسینہ - پانی - اور پانی کو بہانے والی نس دنا ڑیاں بند ہو جاتی ہیں - اور حرارت ہاضمہ کمزور ہو جاتی ہے - نیز پران وایو - وایان وایو

بگڑ جاتی ہے۔ تو امراض شکم پیدا ہو جاتی ہیں۔

امراض شکم کی عام علامات

عام طور پر ہر قسم کے امراض شکم کی حالت میں مندرجہ ذیل علامات میں سے کم و بیش سب یا کوئی علامات ضرور پیدا ہو جاتی ہیں۔ مثلاً
(۱) اپھارہ۔ (۲) چلنے پھرنے میں کمزوری۔ (۳) کمزوری (۴) حرارت ہاضمہ کی کمی۔ (۵) جسم پر آماس۔ (۶) اعضا شکنی۔ (۷) باد مخالف کا نہ ہونا۔ یعنی باد کا رُکنا۔ (۸) قبض۔ (۹) جلن و سوزش ہونا۔ (۱۰) تندرا غنودگی۔

اُودر روگ یعنی امراض شکم کی قسمیں

اُودر روگ یعنی امراض شکم آٹھ طرح کے ہوتے ہیں۔ چنانچہ ان کے نام حسب ذیل ہیں:-
(۱) وات سے پیدا ہونے کے وات اُودر۔ (۲) پت اودر یعنی صفرا سے پیدا ہونے والا مرض شکم۔ (۳) کفودر۔ کف کی زیادتی ہی کف اُودر یا سودر پیدا ہوتا ہے۔ (۴) سنپات اودر۔ تینوں خلطوں کے باعث پیدا ہوئے سے سنپات اودر۔ (۵) پلیہہ اُودر۔ تلی کے بڑھ جانے سے پلیہہ اودر روگ پیدا ہوتا ہے۔ (۶) گدودر مقعد کے بند ہونے سے یعنی سخت قبض رہنے سے بدھ گدودر ہوتا ہے (۷) کشتودر۔ چوٹ وغیرہ لگنے سے جو ادر روگ پیدا ہوتا ہے۔ اس کو کشتودر کہتے ہیں۔ (۸) جلودر۔ اس مرض کی حالت میں مریض کے پیٹ میں پانی بھر جانے سے جلودر روگ پیدا ہوتا ہے۔

وات اودر یعنی بادی سے پیدا ہوئے امراض شکم کی علامات

ہاتھ۔ پاؤں۔ مقام ناف پر سوجن پیدا ہو جاتی ہے۔ پیٹ پسلی۔ کمر

پیٹھ۔ اور جوڑوں میں درد ہوتی ہے۔ خشک کھانسی ہوتی ہے۔ اور اعضاء شکنی کے مارے چین نہیں ملتا۔ مقام ناف سے نچلا حصہ جسم بھاری معلوم دیتا ہے۔ قبض رہتی ہے۔ جلد۔ آنکھوں اور پیشاب وغیرہ کا رنگ بھوسلا سا یا لال ہو جاتا ہے۔ اچانک ہی پیٹ کی سوجن بڑھ یا گھٹ جاتی ہے۔ پیٹ میں سوئی گاڑنے کی مانند درد ہوتی ہے پیٹ پر سیاہ رنگ کی نسیں دکھائی دینے لگتی ہیں۔ پیٹ پر انگلی مارنے سے پھولی ہوئی مشک کی سی آواز آتی ہے۔ پیٹ میں درد و گڑگڑاہٹ ہوتی ہے۔ یہ جملہ علامات وات اودر میں پیدا ہو جاتی ہیں ؛

پت اودر یکشن یعنی

(صفراوی مرض تنکم کی علامات)

بخار۔ جلن۔ غشی یا بیہوشی۔ پیاس کی شدت۔ منہ کا ذائقہ کڑوا وہم۔ اسہال کا آنا۔ جلد۔ آنکھوں اور پیشاب کا رنگ زرد ہو جاتا ہے پیٹ پر زرد یا تانبے کے رنگ کی نسیں ابھر آتی ہیں۔ پیٹ پر پسینے آتے ہیں۔ اور گرمی کے باعث پیٹ میں جلن ہوتی ہے۔ آنتوں میں دھواں سا پیدا ہوتا معلوم دیتا ہے۔ چھونے سے پیٹ نرم معلوم ہوتا ہے۔ لیکن اس میں درد ہوتی ہے۔ پت اودر کے پکنے پر ہی اکثر جلودر ہو جاتا ہے ؛

کف اودر یکشن یعنی

(بلغمی مرض تنکم کی علامات)

جسم ڈھیلا ہو جاتا ہے۔ قوت لامسہ بالکل کمزور یا کم ہو جاتی ہے جسم کا بھاری پن۔ نیند زیادہ آتی ہے۔ قے یا ابکائیاں آنا۔ غذا سے نفرت کھانسی۔ ضیق النفس۔ جلد۔ آنکھوں اور پیشاب وغیرہ کا رنگ

سفید ہوتا ہے۔ پیٹ کا رنگ سفید۔ اور اس پر سفید نسیں ظاہر ہوتی ہیں چھونے سے پیٹ سخت اور سرد معلوم دیتا ہے۔

سنّپات اُودر یکشن یعنی

تینوں خلطوں سے پیدا ہوئے ہوا مرض شکم کی علامات

جس شخص کو عورت قابو میں کرنے کے لئے بال ناخن یا خون حیض کھانے کی چیزوں میں ملا کر کھلا دیتی ہیں۔ یا جن کو دشمن زہر دے دیتا ہے یا جو لوگ خراب پانی کا استعمال کرتے رہتے ہیں۔ یا جو خراب قسم کی زہریلی اشیاء استعمال کرتے ہیں۔ ان کا خون اور وات۔ پت۔ کف ہر سہ اخلاط بگڑ کر سنپات اودر روگ پیدا ہوتا ہے۔ سنپات اُودر روگ والے مریض کو ٹھنڈی ہوا چلنے پر آسمان پر بادلوں کے ہونے پر سردی کے موسم میں تکلیف زیادہ ہوتی ہے۔ مریض ہر وقت بیہوش پڑا رہتا ہے۔ جسم کی رنگت زرد ہو جاتی ہے۔ جسم سخت کمزور ہو جاتا ہے۔ اور شدتِ پیاس سے مریض لاچار ہو جاتا ہے۔

پلیہہ اُودر یکشن یعنی

(تلی کے باعث مرض شکم کی علامات)

گرم۔ خشک۔ جلن پیدا کرنے والی یا کثرت کاری اور کھٹے پاک والی اشیاء کے کثرت استعمال سے خون اور کف بگڑ کر تلی کو بڑھا دیتے ہیں۔ اس سے مریض کو سخت تکلیف ہوتی ہے۔ جب تلی کے بڑھنے سے اودر روگ پیدا ہوتا ہے۔ تو سارے جسم میں کمزوری اور ہلکا ہلکا بخار رہنے لگتا ہے۔ جسم کا رنگ زرد ہو جاتا ہے۔

اگر تلی میں کف کی زیادتی کے باعث مرض ہوا ہو۔ تو جسم کا رنگ سفید ہوتا ہے۔ اور تلی نہایت سخت و موٹی ہو جاتی ہے۔ غذا سے نفرت ہوتی ہے۔ اور پیٹ نہایت سخت رہتا ہے۔

اگر وائو کی زیادتی سے یہ مرض ہوا ہو۔ تو ہر وقت قبض۔ پیٹ میں درد اور اپھارہ رہتا ہے۔ باد مخالف خارج نہیں ہوتی ۔

اگر تلی میں صفرا کی زیادتی سے مرض ہو۔ تو بخار۔ جلن۔ شدت پیاس پسینے آنا۔ سخت درد جسم کا رنگ زرد وغیرہ علامات ہوتی ہیں ۔

اگر خون کی زیادتی سے ہو۔ تو نفرت۔ جلن۔ لاعلمی۔ جسم کی رنگت لال۔ نیلی۔ یا تانبے کی مانند ہو جانا۔ جسم میں بھاری پن۔ اُبکائیاں۔ غشی یا بیہوشی وغیرہ علامات ہوتی ہیں۔ اگر تینوں خلطوں کی زیادتی ہو۔ تو مندرجہ بالا کل علامات ملی جلی ہوتی ہیں۔ اور یہ مرض شاستر کاروں نے اسادھیہ قرار دیا ہے ۔

بدھ گدودر لکشن یعنی

(مقعد کے بند ہونے سے مرض شکم کی علامات)

جب انسان کی آنتیں۔ کھائی ہوئی اشیاء یا کمنول قند وغیرہ چپٹنے والی اشیاء یا ریت۔ مٹی۔ بال وکنکر وغیرہ سے نہایت ڈھک جاتی ہیں یا بھر جاتی ہیں۔ اسوقت وات وغیرہ دوشوں سے ہمیشہ آہستہ آہستہ تھوڑا تھوڑا مواد آنتوں میں جمتا جاتا ہے۔ اور مقعد کے راستہ کو روک دیتا ہے۔ اسحالت میں بڑی مشکل سے نہایت تھوڑی مقدار میں مواد فاسد خارج ہوتا ہے۔ اور مقام ناف سے پیٹ بڑھنا شروع ہو جاتا ہے۔ اسکو بدھ گدودر روگ کہتے ہیں۔

کشت اُودر لکشن یعنی

زخم کے باعث ہونیوالے مرضِ شکم کی علامات

غذا کے ہمراہ یا کسی اور وجہ سے معدے میں ریت۔ مٹی۔ تنکے۔ گھاس۔ لکڑی یا کوئی اور سخت چیز کے چلے جانے سے آنتیں چھد جاتی

ہیں۔ اور ان میں زخم پڑ جاتے ہیں۔ پھر ان زخموں میں سے پانی کی مانند مادہ مقعد کے راستہ بہتا رہتا ہے۔ ناف کا نچلا حصہ بڑھ جاتا ہے پیٹ میں ہر وقت سوئی چبھونے کی طرح درد ہوتا رہتا ہے۔ یا اس طرح کا درد ہوتا ہے۔ جس طرح کوئی آری سے چیرتا ہے۔ چونکہ اس مرض میں آنتیں کشت یعنی زخمی ہو جاتی ہیں۔ اس لئے اس کا نام کشتودر ہے۔

جلودر یعنی

[پانی کے باعث مرض شکم کی علامات]

جو شخص جلاب یا قیئوں کے بعد یا چکنی اشیاء کے استعمال کے بعد یا چکنی پچکاری لینے کے بعد فوراً ہی بہت سا ٹھنڈا پانی پی لیتا ہے۔ اس کی پانی کو بہانے والی نس و ناڑیاں خراب ہو جاتی ہیں۔ یا ان میں چکنائی جم جاتی ہے۔ پھر ان ہی خراب ہوئی ہوئی ناڑیوں میں سے ٹپک ٹپک کر پیٹ میں پانی جمع ہوتا رہتا ہے۔ اور اس سے پیٹ بہت بڑھ جاتا ہے۔ اس لئے اس کو جلودر کہتے ہیں۔

اس مرض کی حالت میں پیٹ چکنا۔ بڑا اور چاروں طرف سے بہت اونچا ہو جاتا ہے۔ اور پیٹ تن جاتا ہے۔ جس طرح پانی کی بھری ہوئی مشک چھل چھل ہلتی ہے۔ اسی طرح جلودر والے کا پیٹ ہلتا ہو اور اس میں سے آواز آتی ہے۔ مریض کو مقام ناف کے چاروں طرف درد ہوتی ہے۔

سادھیہ اسادھیہ یعنی

[لا علاج یا قابل علاج اودر روگ]

اکثر اودر روگ یعنی امراض شکم کشٹ سادھیہ یعنی مشکل العلاج ہوتے ہیں۔ مریض طاقتور ہو۔ پیٹ میں پانی پیدا نہ ہوا ہو۔ اور مرض نیا ہی ہو تو محنت سے علاج کرنے سے رفع ہو سکتا ہے۔ بدھ گد اودر روگ بندھ

روز سے زیادہ دیر کا ہونے سے لا علاج ہو جاتا ہے۔ جس مریض کو گوشت اور درروگ ہو گیا ہو۔ اس کے جانبر ہونے کی بہت کم امید ہوتی ہے۔ جس اودرروگی کی آنکھوں پر سوجن پڑ گئی ہو۔ عضو تناسل ٹیڑھا ہو گیا ہو۔ جلد تیلیہ ہو اور گیلی رہتی ہو۔ خون۔ گوشت اور طاقت بالکل نشٹ ہو گئے ہوں۔ اس مریض کا علاج نہ کرنا چاہیئے۔ کیونکہ وہ جانبر نہ ہو سکیگا یا جس کی پسلیاں ٹوٹ گئی ہوں۔ غذا سے بالکل نفرت ہو۔ سوجن پیدا ہو گئی ہو۔ دست لگ گئے ہوں۔ جلاب آور ادویہ استعمال کرانے پر بھی پیٹ بھر جاتا ہو۔ اس کا علاج کرنے سے فائدہ نہ ہوگا۔

معالجین کیلئے ہدایات

امراض شکم کے علاج کرنیوالوں کو مندرجہ ذیل امور کا خاص خیال رکھنا چاہیئے:۔

(۱)۔ اگر مریض کا شکم طاقتور ہو۔ پیٹ میں پانی نہ بھر گیا ہو۔ مرض بالکل نیا ہو۔ تو علاج میں ہاتھ ڈالیں۔ لیکن اگر مریض بالکل کمزور ہو۔ پیٹ پانی سے بھر گیا ہو۔ یا بار بار دستوں کے ذریعہ پانی خارج کرنے پر بھی پیٹ بھر جاتا ہو۔ یا لا علاج علامات پیدا ہو گئی ہوں۔ تو اس حالت میں نام اور عزت کے خواہاں معالج کو چاہیئے۔ کہ ایسے مریض کو جواب دیدے۔ یعنی علاج نہ کرے۔ پیشتر ذکر کر چکے ہیں۔ کہ امراض شکم عموماً مشکل العلاج ہوتے ہیں۔ مگر جلودر اور گشتودر تو نہایت ہی مشکل العلاج ہوتے ہیں۔ لہذا جلودر اور گشتودر کا علاج کرنے سے پیشتر معالج کو چاہیئے۔ کہ وہ مریض کی حالت کو بغور سمجھ لے۔

(۲)۔ عام طور پر ہر قسم کے اودرروگوں میں ہر سہ خلطیں خراب ہوتی ہیں۔ لہذا معالج کو تینوں خلطوں کو ملحوظ رکھتے ہوئے علاج کرنا چاہیئے۔

(۳) - امراض شکم میں حرارت ہاضمہ کو تیز کرنے والی ادویہ کا خاص طور پر استعمال کرانا چاہیئے۔ اور جلاب آور ادویہ میں سے روغن ارنڈ یا بول گائے بہت مفید رہتا ہے ٭

(۴) - وات اودر روگ میں اول منضج۔ پھر مسہل اور اس کے بعد وستی کرم یعنی حقنہ کرنا نہایت مفید ہوتا ہے۔ اس مریض کو دشمول کے جوشاندے میں ارنڈی کا تیل ڈال کر پلانا نہایت فایدہ کرتا ہے جلودر وغیرہ کی حالت میں اونٹنی کا دودھ خاص فایدہ کرتا ہے ٭

(۵) - پلیہہ اور یکرت اودر روگ کے لئے مخزن آیورویدحصہ سوم میں انہی کے نسخے ابواب میں درج شدہ ادویہ استعمال کرانی چاہئیں

(۶) - بدھ گدودر اودر روگ میں اول پسینہ نکلوائیں۔ اور بعد میں تیز مسہل دیں ٭

(۷) - پت اودر روگ کے مریض کو پنچمول کا جوشاندہ بہت فایدہ کرتا ہے ٭

(۸) - کفودر کی حالت میں ارنڈی کے تیل میں جوکھار اور سفوف فلفل دراز و سونٹھ ملا کر استعمال کرانا فایدہ مند ہوتا ہے ٭

(۹) - اودر روگیوں کو پانی ہمیشہ گرم ہی پلاویں یا عرق کاسنی و مکو بہت مفید رہتا ہے ٭

(۱۰) - گوشت خوری۔ زیادہ سبزیاں۔ ترکاریاں۔ ارد کی دال یا پیٹھی کی اشیاء۔ نمکین چیزیں۔ جلن پیدا کرنے والی چیزیں۔ ثقیل اغذیہ ورزش۔ پیدل سفر۔ دن کو سونا۔ نہانا۔ سرد پانی پینا۔ جملہ امراض شکم میں مضر ہیں ٭

چکتسا یعنی

[امراض شکم کا خاص علاج]

وات اودر کا علاج ۱ } - بول گائے ۲۰ تولہ میں ۲ تولہ کسٹر آئل

یعنی روغن ارنڈ ملا کر پلانے سے بہت جلد وات اُدر کو آرام ہو جاتا ہے۔
(۲)۔ گائے کے دہی کے مٹھے میں نمک و فلفل دراز کا سفوف ملا کر پینے سے وات اودر دور ہو جاتا ہے۔
(۳)۔ شالپرنی۔ پرشنٹ پرنی۔ پوست بیخ بیل۔ شیوناک گنبھاری ارنی۔ کنڈیاری خورد۔ کنڈیاری کلاں۔ گوکھرو۔ پاڈھل ہر یک ۴ ماشہ۔ جوکوب کر کے نصف سیر پختہ پانی میں جوش دیں۔ جب نصف پاؤ رہ جاوے تو خوب مل کر چھانیں۔ اور اس میں ۲ تولہ روغن ارنڈ ملا کر مریض کو پلا دیں۔ اس سے وات اودر روگ دور ہو جاتا ہے۔
(۴)۔ اونٹنی کا دودھ پینے سے بھی وات اُدر روگ نشٹ ہو جاتا ہے۔
(۵)۔ کٹھ تلخ۔ بیخ جمال گوٹہ۔ جوکھار۔ سونٹھ۔ مرچ۔ فلفل دراز۔ سیندھا نمک۔ سیاہ نمک۔ سانبھر نمک۔ ورتج۔ زیرہ سیاہ۔ اجوائن۔ ہینگ بریاں۔ سجی کہار۔ پپلا مول۔ چترہ۔ سونٹھ جملہ ادویہ مساوی وزن لے کر سفوف تیار کریں۔ اس میں سے ۳ ماشہ تا ۶ ماشہ روزانہ گرم پانی کے ہمراہ استعمال کرنے سے وات اودر روگ نشٹ ہو جاتا ہے۔ اس کا نام نشٹ آدی چورن ہے۔
(۶)، سمندر آدی چورن { سمندر نمک۔ سیاہ نمک۔ سیندھا نمک۔ جوکھار۔ اجمود۔ فلفل دراز۔ چترہ۔ سونٹھ۔ ہینگ بریاں۔ سانبھر نمک جملہ ادویہ مساوی الوزن لے کر خوب باریک پیس کر چھان لیں۔ مقدار خوراک ۳ ماشہ سے ۶ ماشہ تک گرم پانی کے ہمراہ خوراک کھانے وقت پہلے لقمہ کے ہمراہ استعمال کریں۔ اس سے وات اودر روگ نشٹ ہو جاتا ہے۔
(۷)، - ۵ سیر پختہ لہسن لے کر اسکو مقشر کریں۔ اور ۲۵ سیر پختہ پانی ڈال کر عمدہ قلعی دار برتن میں پکاؤ جب پانی چوتھا حصہ رہ جائے

تو آگ پر سے اتار کر اچھی طرح مل کر چھانیں۔ سونٹھ۔ مرچ سیاہ۔ فلفل دراز۔ پوست ہر یڑ۔ پوست بہیڑہ۔ آملہ۔ بیخ چھال گوٹہ۔ ہینگ۔ سیندھا نمک۔ چیتہ۔ برادہ دیار۔ کٹھ۔ درنج۔ پوست سہانجنہ۔ بیر لواہ (بسکھپرہ)۔ سیاہ نمک۔ بادڑنگ۔ اجوائن۔ بیخ پیپل ہر یک ۶ تولہ۔ تربد سفید ا تولہ۔ سب ادویہ کو مندرجہ بالا لہسن کے جوشاندے کے ہمراہ کونڈی ڈنڈے سے اس قدر گھوٹ ڈالیں۔ کہ وہ نغدہ سا ہو جاوے۔ بعد ازاں ڈیڑھ سیر پختہ ارنڈ کا عمدہ مصفیٰ تیل۔ ادویہ کا نغدہ اور لہسن کا جوشاندہ یکجا قلعی دار برتن میں ڈال کر نرم نرم آگ پر پکاویں۔ جب صرف تیل باقی رہجائے۔ تو آگ پر سے اتار کر تیل کو چھان کر محفوظ رکھیں۔ مقدار خوراک ا تولہ تا ۲ تولہ تک گرم پانی کے ہمراہ استعمال کرنے سے وات اودر روگ نشچہ دور ہو جاتا ہے ؛

اول منضج کریں۔ اور اس کے بعد مسہل کر کے تندھی
پت اُودر کا علاج { کریں۔ مسہل کے لئے ارنڈی کا تیل۔ املتاس کا جوشاندہ یا تربد سفید کا چورن نہایت مفید ہیں۔ لیکن اگر مریض کمزور ہو۔ تو بجائے مسہل کے حقنہ زیادہ مفید ہوتا ہے۔ بطور ادویہ مندرجہ ذیل اشیاء عمدہ ہیں:۔

(۱)۔ شالپرنی۔ پرشنٹ پرنی۔ گوکھرو۔ پوست بیخ بیل۔ کنبھاری پانچوں اشیاء بقدر ۲ تولہ لے کر جوکوب کر کے ڈیڑھ پاؤ پانی میں جوشادیں۔ اور چوتھائی حصہ پانی رہنے پر اس کو خوب مل کر چھان لیں اور مریض کو پلادیں۔ یہ پت اودر کی عمدہ دوائی ہے ؛

(۲)۔ پرشنٹ پرنی۔ کھرینٹی۔ لاکھ۔ سونٹھ ہر یک ۶ ماشہ تین پاؤ پختہ پانی میں پکاویں۔ جب چوتھا حصہ رہ جاوے۔ تو خوب مل کر چھان لیں۔ اور اس جوشاندے کے پانی میں ڈیڑھ یا ایکپاؤ دودھ گائے ملا کر آگ پر پکاویں۔ جب کل جوشاندہ جل کر صرف دودھ بقایا رہجائے

تو ٹھنڈا کر کے بقدر ۳ تولہ مصری آمیز کر کے مریض کو پلا دیں سیپٹ اُودر کی عمدہ دوا ہے ✦

(۳)۔ گائے کے دہی کا مٹھا حسب طاقت ہاضمہ مصری ملا کر اس میں بقدر ایکماشہ سیاہ مرچ کا سفوف آمیز کر کے استعمال کرنے سے پٹ اودر ضرور نجات ہو جاتا ہے ✦

کفو در کا علاج } (۱)۔ کلتھی ۴ تولہ نصف سیر سختہ پانی میں جوش دیں۔ جو تھا حصہ پانی رہے پر چھان لیں۔ پھر اس میں سفوف ترکٹا بقدر ۱ ماشہ تا ۲ ماشہ ملا کر استعمال کرائیں۔ اس سے کفودر کو آرام ہو جاتا ہے ✦

(۲)۔ تیل ارنڈ بقدر ۴ تولہ گائے کے گرم گرم دودھ میں ملا کر پلانے سے کفو در نشٹ ہو جاتا ہے ✦

(۳)۔ اجوائن۔ سیندھا نمک۔ زیرہ سیاہ۔ سونٹھ۔ کالی مرچ۔ فلفل دراز جملہ ادویہ مساوی الوزن لے کر ان کا سفوف تیار کریں اور اس میں سے بقدر ۳ ماشہ تا ۶ ماشہ گائے کی دہی کی چھاچھ کے ہمراہ چند روز استعمال کرنے سے کفو در رفع ہو جاتا ہے ✦

(۴)۔ جوکھار بقدر ۳ ماشہ۔ روغن ارنڈ بقدر ۴ تولہ دونوں کو باہم ملا کر پلانے سے کفو در کو آرام ہو جاتا ہے ✦

(۵)۔ ترکٹا۔ زیرہ سیاہ۔ اجوائن۔ چیترہ۔ باویبر جملہ ادویہ مساوی الوزن لے کر سفوف تیار کریں۔ مقدار خوراک ۳ ماشہ تا ۶ ماشہ ہمراہ گائے کی دہی کی چھاچھ کے ہمراہ استعمال کرنے سے کفو در رفع ہو جاتا ہے ✦

سنّپات اودر کا علاج } (۱)۔ سونٹھ۔ مرچ سیاہ۔ فلفل دراز۔ جوکھار۔ سیندھا نمک سب کو مساوی الوزن لے کر سفوف تیار کریں۔ اور گائے کی دہی کی گاڑھی چھاچھ کے ہمراہ

بقدر ۳ ماشہ تا ۶ ماشہ مریض کو استعمال کرائیں۔ اس کے استعمال سے سنپات اودر روگ دور ہوتا ہے۔

(۲)۔ روہڑا کی چھال اور کابلی ہرڑ ان دونوں کو گائے کے بول میں گھس کر پینے سے سب طرح کے اودر روگ نشٹ ہو جاتے ہیں۔

(۳)۔ سانٹھا اور سنگ پشپی دونوں بقدر ۳ تولہ لے کر گائے کے بول کے ہمراہ بطور سردائی گھوٹ کر پلائیں۔ اور دیر سے گھی پلائیں۔ اس سے خوب دست ہو کر سنپات اودر نشٹ ہوتا ہے۔

(۴)۔ سلاجیت مصفیٰ بقدر ۱ ماشہ تا ۳ ماشہ گائے کے ۲ تولہ بول میں حل کر کے پلانے سے بہت جلد سنپات اودر روگ نشٹ ہو جاتا ہے۔

پلیہہ اودر کا علاج } اول منضج و مسہل کرا دیں۔ بعد ازاں مندرجہ ذیل ادویہ میں سے کوئی حسب حالات استعمال کرائیں:۔

(۱)۔ سیندھا نمک۔ فلفل دراز۔ چترہ ہر سہ مساوی الوزن لے کر ان کا سفوف تیار کریں۔ اس میں بقدر ۳ ماشہ تا ۶ ماشہ سہانجنا کی چھال ہرڑ چھال۔ آملہ تینوں اشیاء بقدر ۴ تولہ لے کر جوشاندہ تیار کریں۔ اور اس کے ہمراہ سفوف استعمال کرائیں۔ یہ تلی کی عمدہ دوا ہے۔

(۲)۔ تل کھار۔ ارنڈ کھار۔ پھلا نوہ مصفیٰ۔ فلفل دراز جملہ ادویہ مساوی الوزن لے کر سفوف تیار کریں۔ پھر اس میں سب کے برابر ایک سالہ پرانا گڑ ملا کر ڈیڑھ ڈیڑھ ماشہ کی گولیاں تیار کریں۔ اور گرم پانی کے ہمراہ ایک سے دو گولی صبح و شام استعمال کرائیں۔ اس سے تلی کو یقیناً آرام ہو جاتا ہے۔

(۳)۔ پوست درخت سہانجنا بقدر ۳ تولہ جو کوب کر کے جوشاندہ تیار کریں۔ اور اس میں مندرجہ ادویہ کا سفوف ملا کر پلاویں۔ اس سے تلی کو ضرور ہی آرام ہو جاتا ہے:۔

ادویہ سفوف:- اجل پیپر- سپند ہانگ- سیاہ مرچ- فلفل دراز-
جملہ ادویہ مساوی الوزن لے کر سفوف تیار کریں- اس میں سے بقدر
۳ ماشہ اول الذکر جوشاندہ میں استعمال کرائیں- اس سے تلی روگ
نشٹ ہو جاتا ہے +

(۴)- کٹھ- مرچ- سونٹھ- جیرہ- اندرجو- باڑھ- اجمود- فلفل
دراز جملہ ادویہ مساوی الوزن لے کر سفوف تیار کریں- اس میں سے
بقدر ۳ ماشہ تا ۶ ماشہ گرم پانی کے ہمراہ چندروز استعمال کرنے سے
تلی روگ نشٹ ہو جاتا ہے +

(۵)- سمندر کے سیپ کا کشتہ تیار کر کے اس میں سے بقدر
۴ رتی تا ایک ماشہ روزانہ دودھ گائے کے ہمراہ استعمال کرنے
سے چندروز میں تلی شانت ہو جاتی ہے +

(۶)- فلفل دراز کا سفوف بقدر ایک ماشہ تا ۳ ماشہ گائے
کے دودھ کے ہمراہ روزانہ استعمال کرنے سے تلی نشٹ ہو جاتی
ہے +

(۷)- برگ مدار اور نمک برابر وزن لے کر تہ در تہ ہانڈی
میں رکھ کر ہانڈی کا منہ بند کر کے اوپلوں کی آگ میں رکھ کر جلائیں
اور پیس کر محفوظ رکھیں- اس میں سے بقدر ایک ماشہ روزانہ گرم
پانی کے ہمراہ استعمال کرانے سے پلیہہ شانت ہوتی ہے +

(۸)- سجی کھار- جو کھار دونوں کو مساوی الوزن لے کر بقدر
ایک ماشہ روزانہ گرم پانی کے ہمراہ استعمال کرنے سے تلی کو آرام
ہو جاتا ہے +

(۹)- پوست درخت دھڑا- پوست کابلی ہرڑ دونوں کو برابر
وزن لے کر سفوف تیار کریں- اور ۱ تولہ بول گائے یا گرم پانی
کے ہمراہ چندروز تک استعمال کرنے سے تلی کو آرام ہو جاتا ہے +

(۱۰) - ہینگ بریاں۔ ترکٹا۔ جو کھار۔ سفید دھا تمک۔ جملہ ادویہ مساوی الوزن لے کر سفوف بنائیں۔ اس میں سے بقدر ۳ ماشہ تا ۶ ماشہ روزانہ گرم پانی کے ہمراہ استعمال کرائیں۔ اس کے چند روزہ استعمال سے تلی درست ہو جاتی ہے ؞

(۱۱) - ڈھاک کے کھار کا پانی لے کر اس میں فلفل دراز کو بھگو دیں۔ چند روز کے بعد نکال کر سایہ میں خشک کریں۔ مقدار خوراک دو تین فلفل دراز بہمراہ بول گائے یا گرم پانی استعمال کرائیں۔ یہ بھی تلی کی عمدہ دوا ہے ؞

(۱۲) - لیموں کے ۲ تولہ رس میں ایک ماشہ کشتہ سنکھ آمیز کر کے چند روز استعمال کرنے سے تلی کو آرام ہو جاتا ہے ؞

(۱۳) - سمبل کے پھول بقدر ۲ تولہ تا ۴ تولہ پانی میں بھگا کر رات کو رکھا رہنے دیں۔ صبح اس میں بقدر ۶ ماشہ تا ایک تولہ سفوف رائی ملا کر استعمال کرائیں۔ اور کرشمۂ قدرت دیکھیں۔ اس سے تلی کو یقیناً آرام ہو جاتا ہے ؞

(۱۴) - بیخ سرپھوکہ یکتولہ دطبو رسر دالی گھوٹ کر چھاچھ ملا کر پینے سے تلی کو یقیناً آرام ہو جاتا ہے۔ آزمودہ ہے ؞

(۱۵) - سفید دھا تمک کو تھوہر کے دودھ میں پیس کر اس کو برگ مدار پر لیپ کر کے خشک کریں۔ اور ہانڈی میں بند کر کے چولہے پر چڑھا دیں۔ حتیٰ کہ پتے راکھ ہو جاویں۔ پھر سفوف تیار کر کے محفوظ رکھیں۔ اس میں سے بقدر ایک ماشہ روزانہ گائے کی دہی کی چھاچھ کے ہمراہ استعمال کرنے سے تلی روگ نشٹ ہو جاتا ہے ؞

(۱۶) - گھیکوار کے ۵ تولہ رس میں ایک ماشہ سفوف ہلدی ملا کر استعمال کرنے سے بڑھی ہوئی تلی ٹھیک ہو جاتی ہے ؞

(۱۷) مرض تلی کو دور کرنیوالا آیورویدک مشہور معروف (کماری آسو)

سونٹھ - مرچ سیاہ - فلفل دراز - لونگ - دارچینی - تیج پتر - الائچی ناگ کیسر - پوست بیخ چیتہ - پیلا مول - داوڑنگ - بیخ پیپل - چویہ ہاؤبیر - دھنیا - سپاری - کٹکی - ناگرموتھا - ہرڑ - بہیڑہ - آملہ - برادہ دیار - ہلدی - دارہلدی - مروڑپھلی - پرسارنی - بیخ جمالگوٹہ - پوکرمول کھرینٹی - کنگھی - تخم کونچ - بسکھپرہ - گوکھرو - سونف - عقرقرحا - تخم اونٹنگن ہریک ۲ تولہ سب کو کوٹ پیس کر چھان لیں - گل دہاوا ۳۲ تولہ - کشتہ سونا مکھی ۲ تولہ - عمدہ لوہے کا برادہ سوا سیر پختہ - شہد خالص ...... گھیکوار کا رس ۱۶ سیر پختہ سب کو ایک مٹی کے برتن میں جو چکنا ہو بھرکر منہ بند کردیں - اور موسم گرما ہو - تو پندرہ روز تک - موسم سرما ہو تو ایک ماہ تک پڑا رہنے دیں - جب آسو تیار ہو جاوے - تو اس کو بوتلوں میں بھریں - پھر دوبارہ نترا ہوا بوتلوں میں سے نکال کر صاف بوتلوں میں محفوظ رکھیں - بس یہی کماری آسو ہے - مقدار خوراک سوا تولہ سے ۲ - تولہ تک - خوراک کھانے کے ایک گھنٹہ بعد قدرے پانی ملا کر پلادیں - اس کے استعمال سے پرانے سے پرانے جگر اور تلی کے عوارض دور ہو جاتے ہیں - اور طاقت خوب آتی ہے - خون کی کمی پورا کرنے کے لئے ایک نہایت عمدہ چیز ہے نیز ہاضم ہے +

کماری آسو ۲

گھیکوار کا رس ۴ سیر پختہ - پرانا گڑ نصف سیر پختہ - فولاد ۴ تولہ سہاگہ سفید بریاں ۴ تولہ - جوکھار ۴ تولہ - سجی کھار ۴ تولہ - سیاہ نمک ۴ تولہ - سیندھا نمک ۴ تولہ - سانبھر نمک ۴ تولہ - سمندر نمک ۴ تولہ -

نوشادر ۴ تولہ۔ سب کو ایک عمدہ چینی کے جام میں بند کر کے ۸ روز تک دھوپ میں پڑا رہنے دیں۔ بعد ازاں بوتلوں میں بھر لیں۔ اور کام میں لاویں۔ مقدار خوراک ۱ تولہ تا ۲ تولہ کھانا کھانے کے بعد دونوں وقت استعمال کرنے سے جگر اور تلی کی خرابیاں دور ہو جاتی ہیں۔

روہت ارشٹ

روہڑا کی چھال اڑھائی سیر پختہ جو کوب کر کے سوا من پانی پختہ میں جوش دیں۔ چوتھا حصہ باقی رہنے پر خوب مل کر چھان لیں۔ اور اس میں دس سیر پختہ گڑ گھول دیں۔ اور ایک عمدہ چکنے برتن میں ڈال کر مندرجہ ذیل ادویہ کا سفوف آمیز کر کے برتن کا منہ بند کر دیں۔ اور اگر سردیوں کا موسم ہو تو ایک ماہ تک۔ گرمیوں کے موسم میں ۱۵ روز تک پڑا رہنے دیں۔ بعد ازاں کھول کر نترا ہوا ارشٹ چھان کر بوتلوں میں بھر لیں۔ یہی روہت ارشٹ ہے۔

مقدار خوراک سوا تولہ سے ۲۰ تولہ تک دونوں وقت بھوجن کے بعد استعمال کرائیں۔ اور اس دوا میں پیتے وقت تھوڑا سا پانی شامل کر لیا کریں:۔

(نسخہ سفوف) - فلفل دراز۔ پیپلا مول۔ پوست بیخ چترہ۔ سونٹھ۔ دارچینی۔ الائچی خورد۔ تیج پتر۔ ہرڑ۔ بہیڑہ۔ آملہ ہر یک ۴ تولہ۔ گل دہاوا تین پاؤ پختہ یہ سب دوائیں روہڑے جو نتاندے میں گڑ گھل جانے پر ڈالی جاتی ہیں

جلودر۔ پدھ گدودر۔ کشتودر کا علاج

اول ان مریضوں کو سوید کرم کر کے یعنی پسینے نکلوا کر بعد ازاں منضج کر کے خوب تیز مسہل دیں۔ یا حسب ضرورت عمل جراحی سے کام

(۱) - اجوائن - زیرہ سیاہ - سیندھا نمک - چترہ - ہاڑ بیر جملہ ادویہ مساوی الوزن لے کر سفوف تیار کریں - اور اس میں سے بقدر ۳ ماشہ سے ۶ ماشہ گائے کی دہی کی چھاچھ کے ہمراہ استعمال کرنے سے بدھ گدودر روگ نشٹ ہو جاتا ہے۔

(۲) - سفوف فلفل دراز بقدر ۱ ماشہ، شہد ایکتولہ چھاچھ میں ملا کر پینے سے گشتودر کو فائدہ کرتا ہے۔

(۳) - چوکھار - ترکٹا - سیندھا نمک مساوی الوزن لے کر سفوف تیار کریں - اور اس میں سے بقدر ۳ ماشہ تا ۶ ماشہ روزانہ ۲۰ تولہ بول گائے کے ہمراہ استعمال کرنے سے جلودر روگ نشانت ہو جاتا ہے۔

(۴) - جنگلی اُپلوں کی راکھ - پپلا مول - سیندھا نمک - سونچل نمک - بڑ نمک - سانبھر نمک - سمندر نمک - فلفل دراز - چترہ - سونٹھ - تر بدھ - ہرڑ - بہیڑہ - آملہ - ورچ - جوکھار - سجی کھار - ساتلا - بیخ جمال گوٹہ - چوک - بینگ ھانگی سب کو برابر وزن لے کر باریک پیس لیں - پھر بول گائے کے ہمراہ کھرل کر کے چھ ماشہ وزن کی گولیاں تیار کریں - ایک گولی روزانہ بول گائے ۲۰ تولہ کے ہمراہ استعمال کرنے سے جلودر و دیگر اُدر روگ نشٹ ہو جاتے ہیں۔

(۵) - دشمول کی دسوں اشیاء - برادہ دیار - سونٹھ - گلو - بسکھپرہ - پوست ہلیلہ کابلی جملہ ۴ تولہ حسب معمول جوشاندہ تیار کر کے چند روز مریض کو استعمال کرائیں - جلودر و دیگر اقسام اُدر روگ دور ہو جاتے ہیں۔

اُدر روگوں کی سامانیہ چکتسا یعنی

[امراض شکم کا عام علاج]

(۱) - بسکھپرہ - برادہ دیار - گلو - پاڑھ - پوست بیخ بیل گوکھرو - کنڈ یاری کلاں - کنڈیاری خورد - ہلدی - دارہلدی - فلفل دراز - چترہ

برگ بانسہ ان سب کو مساوی الوزن لے کر سفوف تیار کریں مقدار خوراک ۳ ماشہ تا ۶ ماشہ بول گائے کے ہمراہ استعمال کرنے سے ہر قسم کے امراض شکم رفع ہو جاتے ہیں +

(۲)۔ روغن ارنڈ بقدر ۴ تولہ ۲۰ تولہ بول گائے میں ملا کر استعمال کرنے سے ہر قسم کے امراض شکم دور ہو جاتے ہیں +

(۳)۔ روغن مال کنگنی بقدر ۳ ماشہ تا ۶ ماشہ روزانہ گرم پانی یا گرم دودھ کے ہمراہ استعمال کرنے سے جملہ اقسام کے امراض شکم رفع ہو جاتے ہیں +

(۴)۔ ریوند عصارہ بقدر ۱ ماشہ تا ۲ ماشہ گرم پانی کے ہمراہ استعمال کرنے سے سب قسم کے امراض شکم نشٹ ہو جاتے ہیں +

(۵)۔ برادہ دیار۔ ڈھاک۔ بیخ مدار۔ گج پیپل۔ سہانجنا کی چھال اسگندھ ناگوری ان سب کو بول گائے میں خوب پیس کر کاڑھا لیپ کریں۔ اس سے اودر روگ نشٹ ہو جاتے ہیں +

(۶)۔ مردہ سنگ کا سفوف بقدر ۱ ماشہ تا ۲ ماشہ ۴ تولہ ناگرموتھا کا جوشاندہ تیار کر کے اس کے ہمراہ استعمال کرنے سے سب طرح کے اودر روگ نشٹ ہو جاتے ہیں +

(۷)۔ تھوہر کے دودھ میں فلفل دراز کو بھگو دیں۔ خشک ہونے پر اور دودھ ڈالیں۔ اسی طرح سات مرتبہ عمل کریں۔ خشک ہونے پر فلفل دراز کا سفوف تیار کریں۔ اس میں سے بقدر ۴ رتی تا ایک ماشہ روزانہ گرم پانی کے ہمراہ استعمال کرنے سے سب طرح کے اودر روگ نشٹ ہو جاتے ہیں +

(۸)۔ شلاجیت مصفیٰ بقدر ۴ رتی تا ایک ماشہ بول ۱۰ تولہ تا ۲۰ تولہ ملا کر حسب طاقت استعمال کرنے سے اودر روگ دور ہو جاتے ہیں +

(۹) - چوبہ (نہ ملے تو پپلامول) - چترہ دونوں کا سفوف تیار کریں اور اس میں سے ۱ ماشہ تا ۳ ماشہ روزانہ ۲۰ تولہ اونٹ کے بول کے ہمراہ استعمال کرائیں۔ اس سے ہر طرح کے اُدر روگ نشانت ہو جاتے ہیں۔

(۱۰) - اندرجو ۳ ماشہ - سہاگہ سفید بریاں ۳ ماشہ - ہینگ بریاں ۱ ماشہ کشتہ سنکھ ۱ ماشہ - فلفل دراز ۳ ماشہ ان سب کو بول گائے کے ہمراہ سردائی گھوٹ کر اور ۲۰ تولہ بول گائے ملا کر پینے سے ہر طرح کے امراض شکم دور ہو جاتے ہیں۔

(۱۱) - اندرائن - سنکھاہولی - بیخ جمال گوٹہ - تربد سفید - نیل کی چھال - ترپھلہ - ہلدی - واوڑنگ - کمیلہ - جملہ ادویہ مساوی الوزن لے کر سفوف تیار کریں۔ اس میں سے بقدر ۳ ماشہ روزانہ بول گائے کے ہمراہ استعمال کرنے سے جملہ اقسام امراض شکم دفع ہو جاتے ہیں۔

(۱۲) - چوبہ - بیخ جمالگوٹہ - چترہ - واوڑنگ - ترکٹا - مساوی الوزن لے کر سفوف تیار کریں۔ اس میں سے ۳ ماشہ سے ۶ ماشہ بول گائے کے ہمراہ استعمال کرنے سے ہر قسم کے اُدر روگی تندرست ہو جاتے ہیں۔

(۱۳) - سونٹھ - برادہ دیودار - چترہ ہر یک یک تولہ جوکوب کرکے بطریق معمول جوشاندہ تیار کریں۔ اور مریض کو استعمال کرائیں۔ یہ بھی اُدر روگ کی عمدہ اوشدھی ہے۔

(۱۴) - جوکھار - سجی کھار - چترہ - ترکٹا - نیل کی جڑ اور پانچوں نمک مساوی الوزن لے کر سفوف تیار کریں۔ مقدار خوراک ۲ ماشہ تا ۶ ماشہ گائے کے گھی کے ہمراہ استعمال کرانے سے اُدر روگ نشٹ ہوتے ہیں۔

(۱۵) - اندرائن - سنکھاہولی - بیخ جمال گوٹہ - بیخ نیل ہر یک ۱ ماشہ تا ۳ ماشہ گائے کے بول کے ہمراہ بطور سردائی گھوٹ کر استعمال کرنے سے چند روز میں ہی سب طرح کے امراض شکم کو فائدہ ہوتا ہے۔

(۱۴) - ببول کی چھال لیکر خوب کچل ڈالیں۔ پھر اس میں سولہ گنا پانی ملاکر آگ پر پکائیں جب گاڑھا ہو جائے۔ تو آگ پر سے اتار کر خوب مل کر چھان لیں۔ اور دوبارہ آگ پر چڑھا کر اس قدر پکائیں۔ کہ گولیاں بنانے کے قابل ہو جائے۔ پھر آگ پر سے اتار کر جنگلی بیر کے برابر گولیاں تیار کریں۔ ایک دو گولیاں روزانہ گائے کے دہی کے مٹھے کے ہمراہ استعمال کرنے سے ہر طرح کے امراض شکم جڑ تک جلو دور تک آرام ہو جاتا ہے ٭

امراض شکم کیلئے آیورویدشاستر و نسخے

[مستند نسخے]

نارائن چورن } اجوائن۔ ہاؤ بیر۔ دھنیا۔ ترپھلہ (ہرڑ۔ بہیڑہ۔ آملہ) زیرہ سیاہ۔ سونف۔ بن تلسی۔ کچور۔ تخم سویہ۔ دنتی زیرہ سفید۔ مرچ سیاہ۔ سونٹھ۔ فلفل دراز۔ چوک۔ چیتہ۔ کو کھار۔ سجی کھار۔ پوکھر مول۔ کٹھ۔ پانچوں نمک۔ وائے ونگ ہر ایک ایک تولہ۔ بیخ جمالگوٹہ ۳ تولہ۔ اندرائن ۲ تولہ۔ تربد سفید ۲ تولہ۔ ساتلا ۴ تولہ ان سب کو خوب باریک پیس کر چھان لو۔ یہ آیوروید کا ایک مشہور و معروف چورن ہے۔ جو مختلف بدرقوں سے تمام امراض شکم کو رفع دفع کر دیتا ہے۔ مقدار خوراک ۳ ماشہ تا ۴ ماشہ۔ یہ مبارک سفوف اگر مندرجہ ذیل بدرقوں کے ساتھ استعمال کرایا جاوے۔ تو یقیناً فائدہ کرتا ہی ہے۔

(۱) ہر قسم کے اُدر روگوں میں گائے کے مٹھے کے ہمراہ۔ (۲) مرض گلم کی حالت میں بیر کے جوشاندے کے ہمراہ۔ (۳) اگر پھٹے ہوئے دست آتے ہوں۔ تو دہی کے پانی کے ہمراہ۔ (۴) ہر قسم کے وات روگوں میں پرسنا مدرا یا عمدہ قسم کی شراب کے ہمراہ۔ (۵) بواسیر کی حالت میں انار کے پانی کے ساتھ۔ (۶) اجیرن بدہضمی کی حالت میں گرم پانی کے ساتھ۔ (۷) اناہ یا اپھارے کی حالت میں گرم پانی کے

ہمراہ۔ (۸) پیٹ یا مقعد کی سخت درد کی حالت میں لیموں کے پانی یا سماق دانہ کے خیساندے کے ہمراہ (سماق دانہ ۲ تولہ یکپاؤ نیم گرم پانی میں رات کو بھگو دیں۔ صبح مل کر چھان لیں۔ اور اس میں سے حسب ضرورت پانی استعمال میں لائیں۔ یہی خیساندہ ہے)۔

نارائچ گھرت } پارہ مصفیٰ ۱ تولہ۔ گندھک ۲ تولہ۔ سہاگہ سفید بریان ۱ تولہ سیاہ مرچ ۱ تولہ۔ فلفل دراز ۲ تولہ۔ سونٹھ ۲ تولہ۔ مغز جمال گوٹہ مصفیٰ ۹ تولہ۔ اول گندھک و پارے کو خوب کھرل کر کے کاجل کی مانند بنائیں۔ پھر جملہ ادویہ سرمہ سا باریک پیسکر اس میں ملا دیں اور پانی کے ہمراہ اسقدر کھرل کریں۔ کہ گولیاں بنانے کے قابل ہو جائے پھر دو دو رتی وزن کی گولیاں تیار کریں۔ مقدار خوراک ۱ گولی روزانہ چاولوں کے پانی کے ہمراہ استعمال کرنے سے سب طرح کے اودر روگ نشٹ ہو جاتے ہیں۔

اچھا بھیدی رس } سونٹھ ۱ تولہ۔ کالی مرچ ۱ تولہ۔ پارہ مصفیٰ ۱ تولہ گندھک مصفیٰ ۱ تولہ۔ سہاگہ سفید ۱ تولہ۔ مغز جمالگوٹہ مصفیٰ ۳ تولہ۔ اول پارہ و گندھک کو خوب کھرل کر کے کاجل کی مانند بنائیں۔ بعد ازاں جملہ ادویہ باریک پیسکر اس میں ملا دیں۔ اور پانی کے ہمراہ گھوٹ کر دو دو رتی کی گولیاں بنائیں۔ یہ اچھا بھیدی رس حسب خواہش دست لاتا ہے۔ مقدار خوراک ایک یا دو گولی مصری کے شربت کے ہمراہ استعمال کریں۔ جب دست جاری ہو جاویں۔ تو ایک ایک گھونٹ پلا دیں۔ جسقدر شربت کے گھونٹ پئے جائیں گے یہ رس بھی امراض شکم کی عمدہ دوا ہے۔

پیپلی آدی لوہ } پیپلا مول۔ کشتہ ابرک سیاہ۔ ترکٹا۔ تریپھلہ۔ جائفل جاوتری۔ تیج پتر۔ سفید نمک ہر یک یکتولہ۔ کشتہ فولاد ۶ تولہ سب کو کوٹ پیس کر یکجا کریں۔ اور پانی کے ہمراہ کھرل

کرکے دو دو رتی کی گولیاں تیار کریں۔ مقدار خوراک ایک یا دو گولی گرم پانی۔ عرق سونف یا دہی کی چھاچھ کے ہمراہ استعمال کرنے سے سب طرح کے اودر روگ رفع دفع ہو جاتے ہیں ؛

شوتھو داری لوہ }
بسکھپرہ۔ گگو۔ چترہ۔ گل سکری۔ مان کند۔ بیخ سہانجنا کی چھال۔ ہل ہل بوٹی کی جڑھ۔ آک کی جڑھ ہر یک نصف سیر پختہ۔ سب کو جو کوب کرکے ۳۲ سیر پختہ پانی میں جوش دیں۔ جب چوتھا حصہ پانی رہ جائے۔ تو اس کو خوب مل کر چھان لیں۔ پھر کشتہ فولاد نصف سیر پختہ۔ عمدہ گائے کا گھی آدھ سیر۔ شیر مدار ۱۰ تولہ۔ تھوہر کا دودھ ۲۰ تولہ۔ گوگل مصفیٰ ۱۰ تولہ۔ پارہ مصفیٰ ۲ تولہ۔ گندھک مصفیٰ ۴ تولہ دونوں کو کھرل کرکے کاجل کی مانند بنائیں۔ سب چیزیں تیار رکھیں۔ اور مغز جمال گوٹہ مصفیٰ۔ کشتہ تانبا۔ مردہ سنگ۔ پوست بیخ چترہ۔ زمین قند۔ سرکھوکہ۔ تخم ڈھاک۔ ترپھلہ۔ واوڑنگ۔ تربد سفید۔ بیخ جمالگوٹہ۔ بیخ ہل ہل بوٹی بیخ گل سکری۔ بسکھپرہ کی جڑھ۔ ہڑجوڑ بوٹی ہر یک ۲۰ تولہ سب کو خوب باریک پیس کر چھان لو۔ اب اول الذکر آٹھ سیر جوشاندے کا پانی کڑاہی میں ڈال کر آگ پر چڑھائیں۔ اور اس میں پارہ و گندھک کی کجلی اور کشتہ جات ملا دیں۔ نرم نرم آگ پر پکائیں۔ جب گاڑھا ہونے پر آئے۔ تو جملہ اشیا آمیز کریں۔ اور آگ پر سے اتار کر محفوظ رکھیں۔ بس یہی شوتھو داری لوہ ہے۔ مقدار خوراک ۴ رتی تا ۳ ماشہ گرم پانی۔ عرق سونف۔ گرم دودھ یا دہی کے مٹھے کے ہمراہ حالات کے مطابق غور کرکے استعمال کرنے سے سب طرح کے امراض شکم۔ بواسیر۔ گولے کا روگ۔ یرقان سوجن وغیرہ رفع دفع ہو جاتے ہیں ؏

بندو گھرت }۔ شیر مدار ۸ تولہ۔ تھوہر کا دودھ ۴ ۲ تولہ۔ تربد سفید ۴ تولہ

پوست ہرڑ کلاں ۲ تولہ۔ کمیلہ ۲ تولہ۔ بیخ جمال گوٹہ ۲ تولہ۔ دنتی کرانتا ۲ تولہ۔ پوست چترہ ۲ تولہ۔ فلفل دراز ۲ تولہ۔ گودا املتاس ۲ تولہ۔ سنکھا ہولی ۲ تولہ۔ بیخ نیل ۲ تولہ ان ادویہ کو پانی کے ہمراہ بطور سردائی گھوٹ کر نغدہ سا بنائیں۔ پھر ایک سیر پختہ عمدہ گھی گائے اور ۴ سیر پختہ پانی و نغدہ مذکورہ بالا سب کو ایک صاف قلعی دار برتن میں ڈال کر نرم نرم آگ پر پکا دیں۔ جب کل انیا، جل کر صرف گھی باقی رہ جاوے تو آگ پر سے اتار کر گھی کو چھان لیں۔ بس یہی بند و گھرت ہے۔ آیوروید شاستروں نے اس گھرت کی بڑی تعریف کی ہے۔ مقدار خوراک ایک بوند تا ۱۰ بوند گرم پانی کے ہمراہ استعمال کرنے سے جملہ امراض شکم رفع دفع ہوتے ہیں۔ سویدک گرنتھوں میں لکھا ہے کہ اس گھرت کی جتنی بوند استعمال کی جاویں۔ اتنے ہی دست ہوں گے۔

ناراچ گھرت تھوہر کا دودھ۔ بیخ جمال گوٹہ۔ ہرڑ۔ بہیڑہ۔ آملہ۔ وا ونگ۔ بیخ کنڈیاری۔ تربد۔ بیخ چترہ ہر یک یکتولہ۔ پانی کے ہمراہ بطور سردائی پیسکر نغدہ بنائیں۔ پھر سولہ تولہ گھی گائے ۶۴ تولہ پانی اور نغدہ سب کو ملا کر آگ پر پکائیں جب صرف گھی باقی رہ جائے تو چھان کر محفوظ رکھیں۔ مقدار خوراک ۱ تولہ تا ۲ تولہ گرم پانی کے ہمراہ استعمال کرنے سے اودر روگوں کا ناش ہوتا ہے۔

شنکھ دراوک سجی کھار۔ جوکھار۔ کسیس۔ سہاگہ سفید۔ شورہ قلمی۔ سیندھا نمک۔ نوشادر۔ پھٹکڑی سفید۔ جملہ ادویہ برابر وزن لے کر باریک پیس لیں۔ شنکھ کا سفوف سب سے نصف وزن سب کو ایک عدد ہانڈی میں بھر کر اس کے اوپر سرپوش لگا دیں۔ اور نہایت مضبوطی سے بند کر دیں۔ پھر ایک بغل میں چھید نکال کر نلکی لگا دیں اور ہانڈی کو چولہے پر رکھ کر خوب تیز آگ جلائیں۔ نلکی کے ذریعہ بطور عرق شنکھ دراوک ٹپکے گا اسکے نیچے ایک چینی کا پیالہ رکھدیں۔ جب

کال عرق نکل چکے۔ تو آگ جلانا بند کر دیں۔ اور یہ نکھ درا و کو شیشی
میں محفوظ رکھیں۔ مقدار خوراک ۲ تا ۴ قطرہ پانی میں ڈال کر استعمال
کریں۔ اس کے استعمال سے چند روز میں ہی تلی اور جگر کی خرابیاں
دور ہو جاتی ہیں ؎

جلو دراری رس } فلفل دراز۔ کالی مرچ۔ کشتہ تانبا۔ ہلدی برابر
وزن لے کر سفوف تیار کریں۔ اور سب کے
برابر شدہ مغز جمال گوٹہ ملا کر برابر تین روز تک تھوہر کے دودھ
میں کھرل کریں۔ مقدار خوراک ۱ ماشہ سے ۲ ماشہ تک گرم پانی کے
ہمراہ دینے سے جلو در روگ نشٹ ہوتا ہے۔ اس دوا کے استعمال
سے اگر دست بہت زیادہ آئیں۔ اور بند کرنے منظور ہوں۔ تو
دہی کی چھاچھ استعمال کریں۔ دست بند ہو جائیں گے۔ خوراک کھچڑی
یا مونگ کی دال کا پانی ؎

اودراری رس } رس سندور۔ کشتہ صدف مروارید۔ تبلا تھوتھا
مصفیٰ۔ مغز جمال گوٹہ مصفیٰ۔ فلفل دراز۔ گودا املتاس
جملہ ادویہ مساوی الوزن لے کر تھوہر کے دودھ میں دو تین روز کھرل
کر کے ایک ایک ماشہ کی گولیاں تیار کریں۔ مقدار خوراک ۴ رتی سے
ایک ماشہ تک ہمراہ گرم پانی استعمال کرنے سے جلو در خصوصاً
مستورات کا جلو در نشٹ ہو جاتا ہے ؎

مہاونہی رس } منسل مصفیٰ۔ پوست ہرڑ۔ پوست بہیڑہ۔ آملہ۔ ہلدی
ہر یک تین حصہ۔ پارہ مصفیٰ ۴ حصہ۔ گندھک آملہ سار
مصفیٰ ۸ حصہ۔ بیخ جمال گوٹہ۔ سونٹھ۔ سیاہ مرچ۔ فلفل دراز۔ زیرہ
سیاہ ہر یک ۸ حصہ سب کو خوب باریک پیس کر سفوف تیار کریں۔ اور
۷ روز تک جینتی کے پتوں کے رس میں کھرل کریں۔ پھر تھوہر کے دودھ
میں اسیقدر کھرل کریں۔ بعد ازاں بھنگرے کے رس میں ۷ روز کھرل

کریں۔ اس کے بعد چترہ کی جڑھ کے رس میں یا جوشاندے میں اور
سب کے بعد روغن ارنڈ میں سات روز تک کھرل کر کے محفوظ رکھیں
مقدار خوراک ۲ ماشہ تا ۴ ماشہ گرم پانی کے ہمراہ استعمال کرادیں۔
اس کے استعمال سے جب اچھی طرح سہل ہو کر مواد خارج ہو جاوے
تو گائے کے دہی کی چھاچھ کو قدرے گرم کر کے اس میں سیندھا نمک
آمیز کر کے بطور خوراک دیں پینے کے لئے گرم پانی ہی دیں۔ ٹھنڈا
پانی بالکل نہ دیں۔ اس دوا کے استعمال سے ہر قسم کے اُدر روگ
نشٹ ہو جاتے ہیں۔

مخزن آیورویدحصّہ چہارم

باب اِکسٹھ ۶۱

شوتھ روگ (یعنی) مرض سُوجن
اور اُس کا علاج

مشہور نام	سنسکرت نام	طبی نام	انگریزی نام
سُوجن	شوتھ	آماس	......

سُوجن کے اسباب

خوب شکم سیر ہو کر پیدل سفر کرنے سے۔ کثرت سے سبز قسم کی ترکاریاں یا ساگ استعمال کرنے سے۔ زیادہ نمک کھانے سے۔ بخار یا اسہال وغیرہ امراض کے۔ کمزور مریضوں کے زیادہ ترشیات استعمال کرنے سے۔ مٹی کھانے سے ستنکے۔ ڈھول یا ریت کھا لینے سے۔ پانی میں رہنے والے یا پانی کے کنارے رہنے والے جانوروں کا گوشت زیادہ استعمال کرنے سے۔ غذا کے ہضم کے درمیان جماع کرنے سے دودھ۔ مچھلی وغیرہ خلاف اغذیہ استعمال کرنے سے۔ ہاتھی۔ گھوڑے اونٹ وغیرہ کی کثرت سواری سے یا زیادہ تر پیدل سفر کرنے سے

وات۔ پت۔ کف غیر معتدل ہو کر رس۔ رکت۔ ماس وغیرہ دھاتوؤں کو خراب کر دیتے ہیں۔ اور اس سے سارے جسم میں یا ہاتھ۔ پاؤں۔ منہ وغیرہ اعضاء پر سُوجن پیدا ہو جاتی ہے ؛

مرض سُوجن کی سمپراپتی یعنی ظہور

اپنے اسباب سے بگڑی ہوئی وایو خون۔ صفرا اور کف کو بگاڑ کر جسمانی نس و ناڑیوں میں بھر دیتی ہے۔ اور اسی کارن جسم کا مکمل نظام خراب ہو جاتا ہے۔ یعنی نس و ناڑیوں کے رُک جانے سے جلد و گوشت میں سخت سوجن پیدا ہو جاتی ہے۔ یہ مرض عام طور پر ہر سہ اخلاط کی خرابی کے باعث ہی ہوا کرتا ہے ؛

مرض سوجن کی عام علامات

جسم کا بھاری پن۔ دل کی گھبراہٹ و بے چینی۔ سُوجن۔ نس و ناڑیوں کا پتلا ہونا۔ رونگٹے کھڑے ہونا۔ اور جسم کی رنگت کا غیر طبعی ہونا۔ یہ جملہ علامات ہر قسم کی سوجن میں عام ہوتی ہیں ؛

سُوجن کی قسمیں

مرض سوجن خاص اسباب اور نوعیت کے لحاظ سے نو اقسام کا ہوتا ہے۔ چنانچہ :-

(۱) ولتج - (۲) پتج (صفراوی)۔ (۳) کفج (بلغمی)۔ (۴) وات پت سے۔ (۵) وات کف سے - (۶) کف پت سے۔ (۷) سنپات یعنی ہر سہ اخلاط سے۔ (۸) ابھی گھات یعنی چوٹ وغیرہ - (۹)۔ وِشج یعنی زہر سے ؛

مرض سُوجن کا پُورب رُوپ

جب کسی انسان کو مرض سوجن ہونے والا ہوتا ہے۔ تو اوّل اوّل یہ علامات پیدا ہوتی ہیں:۔
آنکھوں میں جلن یا گرمی۔ نسیں و ناڑیاں تن جاتی ہیں۔ اور جس عضو میں سُوجن پیدا ہونے والی ہوتی ہے۔ وہ بھاری معلوم ہونے لگتا ہے۔

وانج شوتھ لکشن یعنی

[وایُو کے سُوجن کی علامات]

وایُو کی سوجن چنچل یعنی متحرک ہوتی ہے۔ ایک مقام پر نہیں رہتی۔ بلکہ چلتی پھرتی رہتی ہے۔ جلد پتلی اور سخت ہو جاتی ہے۔ اور اس کا رنگ سیاہ یا سُرخ ہو جاتا ہے۔ اور قوت لامسہ بالکل کم یا قطعی نہیں رہتی اور اس سوجن والے مریض کو جھن جھن جھن کی سی تکلیف ہوتی رہتی ہے یہ سوجن گاہے بگاہے بلاوجہ خود بخود دور ہو جاتی ہے۔ اور پھر خود بخود ہی بڑھ جاتی ہے۔ رونگٹے کھڑے ہوتے ہیں۔ اس سوجن کو اگر دبا دیں۔ تو نیچے بیٹھ جاتی ہے۔ مگر آہستہ آہستہ اُٹھ آتی ہے۔ اس کا دن میں خوب غلبہ رہتا ہے۔ اور رات کو عموماً کم ہو جاتی ہے ٭

صفراوی سُوجن کی علامات

صفراوی سُوجن چھونے میں نرم بو دار سُرخ یا زرد رنگ کی گرم نہایت جلن والی اور اس میں سخت درد ہوتی ہے۔ اس سوجن کو چھونے سے بھی مریض کو تکلیف معلوم پڑتی ہے۔ جب پکنے لگتی ہے۔ تو اس میں نہایت درد ہوتی ہے۔ دہم۔ بخار۔ جلن۔ پسینے۔ شدت پیاس اور آنکھوں میں سرخی وغیرہ علامات ہوتی ہیں ٭

بلغمی سوجن کی علامات

بلغمی سوجن۔ بھاری ایک مقام پر قائم رہنے والی۔ اور پانڈو رنگ یعنی سفید رنگ کی ہوتی ہے سوجن بہت دنوں میں بڑھتی ہے۔ اور اس کو بہت روز میں آرام ہوتا ہے۔ دبانے سے دب جاتی ہے۔ مگر بہت دیر بعد اٹھتی ہے۔ دن کے وقت کم اور رات کو زیادہ ہوتی ہے۔ غذا سے نفرت۔ مند اگنی۔ منہ سے پانی جانا قے یا ابکائیاں آنا۔ نیند کی زیادتی وغیرہ علامات ہوتی ہیں +

دو خلطوں سے مرکب اور تینوں خلطوں سے مرکب

(سوجن کی علامات)

دونوں خلطوں کے ملنے سے اگر سوجن پیدا ہوئی ہو۔ تو اس میں دونوں خلطوں کی مندرجہ بالا ملی جلی علامات پائی جاتی ہیں۔ اور اگر تینوں خلطوں کے باعث ہو۔ تو تینوں خلطوں کی ملی جلی علامات پائی جاتی ہیں +

چوٹ وغیرہ لگنے سے پیدا ہونیوالی

(سوجن کی علامات)

لکڑی یا پتھر وغیرہ کی چوٹ لگنے سے۔ تیر یا نیزہ وغیرہ کے گھاؤ لگنے سے۔ سرد ہوا یا سمندر کی ہوا لگنے سے بھلانوے کا تیل۔ یا دھواں لگنے سے یا کونچ بھلی کے لگنے سے جو سوجن پیدا ہوتی ہے۔ اس کو ویدک اصطلاح میں اگنتج سوجن کہتے ہیں۔ اس قسم کی سوجن جسم میں چاروں طرف پھیلتی ہے۔ اس میں جلن زیادہ ہوا کرتی ہے۔ اور اس کا رنگ عام طور پر سرخ ہوتا ہے۔ اس سوجن میں اکثر صفراوی سوجن کی علامات پائی جاتی ہیں +

زہر سے پیدا ہونے والی سوجن کی علامات

جسم پر زہریلے جانور کے پھر جانے سے۔ یا اُن کے پیشاب وغیرہ کرنے سے۔ یا آدمی کے دانت وغیرہ سے کاٹنے کے باعث۔ یا ناخن وغیرہ لگنے سے۔ زہریلے جانوروں کے بول و براز کے لگے ہوئے کپڑے پہننے سے۔ زہریلے درختوں کی ہوا سے یا کسی زہریلی چیز میں ملی ہوئی چیز کے جسم پر لگنے سے جو سوجن پیدا ہوتی ہے۔ اس کو آیورویدک اصطلاح میں وِش جنیہ شوتھ یعنی زہریلی سوجن کہتے ہیں۔ وہ سوجن نرم اور متحرک ہوتی ہے۔ اندر کی طرف چلنے والی یا لٹکنے والی ہوتی ہے۔ نیز فوراً پیدا ہو کر جسم پر جلن اور سخت تکلیف پیدا کرتی ہے +

کس مقام پر ٹھہری ہوئی خلط کہاں سوجن پیدا کرتی ہے؟

مقام معدہ میں رہنے والی اخلاط غیر معتدل دل سے اوپر والے حصوں میں سوجن کو پیدا کرتی ہیں۔ جگر میں رہنے والی اخلاط مقام دل اور پکواشیہ کے درمیان سوجن پیدا کرتی ہیں۔ مل آشیہ یعنی بڑی آنت میں رہنے والی خلطیں۔ پکواشیہ سے نچلے حصے میں سوجن پیدا کرتی ہیں۔ اور کل جسم میں پھیلی ہوئی خلطیں سارے جسم میں ہی سوجن پیدا کرتی ہیں +

سوجن کے اُپدرو یعنی

(علامات بد)

قے۔ غذا سے نفرت۔ شدید پیاس۔ بخار۔ اسہال۔ نقاہت۔ وغیرہ علامات پیدا ہونے سے مریض کی حالت نازک سمجھنی چاہیئے +

مشکل العلاج سوجن

جو سوجن جسم کے درمیانی حصے دل اور پکواشیہ کے درمیان

میں پیدا ہوئی ہو۔ یا جو کل جسم پر پیدا ہوئی ہو۔ انفوا سنتیات یعنی تینوں خلطوں کے باعث ہو۔ وہ مشکل العلاج ہوتی ہے۔ اور جو سوجن مرد کے نچلے حصہ میں پیدا ہو کر اوپر کی جانب جاتی ہو۔ وہ نہایت ہی مشکل سے اچھی ہو سکتی ہے۔

سوجن کی لاعلاج علامات

جو سوجن جسم کے نصف حصے پر پیدا ہوتی ہے۔ اس میں انسان کبھی نہیں بچ سکتا۔ نچلے حصے میں پیدا ہوئی ہوئی مرد کی سوجن جیوں جیوں اوپر کی جانب چڑھتی جاتی ہے۔ تیوں تیوں اس کی موت کو قریب تر لاتی ہے۔ بہ الفاظ دیگر مرد کے پاؤں سے شروع ہو کر سوجن اگر اوپر کو چڑھتی جائے۔ تو سمجھ لو یہ کبھی نہیں بچ سکتا۔

مرد کے پاؤں میں پیدا ہو کر سوجن اگر منہ کی طرف جائے اور وہ سوجن بطور خود مرض ہو۔ اسہال۔ سنگرہنی۔ بخار وغیرہ کسی المرض کی عرض نہ ہو۔ تو وہ لا علاج ہوتی ہے۔

عورت کے چہرے سے شروع ہو کر سوجن اگر پاؤں کی طرف جائے۔ اور وہ بطور خود مرض ہو۔ اسہال۔ سنگرہنی بخار وغیرہ مرض کی عرض نہ ہو۔ تو وہ بھی لا علاج ہوتی ہے۔

عضو تناسل پر پیدا ہوئی ہوئی سوجن مرد و عورت دونوں کی لا علاج ہوتی ہے۔ بشرطیکہ وہ بطور خود مرض کسی مرض کا عارضہ نہ ہو۔

مرض سوجن کے متعلق ضروری ہدایات

(۱) - اس مرض کے معالج کو چاہیئے۔ کہ مریض کے بول و براز کا خاص خیال رکھے۔ یعنی رکنے نہ دے۔

(۲) - اگر کسی خاص مرض کے باعث سوجن پیدا ہوئی ہو۔ بہ الفاظ دیگر

کسی مرض کی عرض نہ ہو۔ تو اس مرض کا علاج کرتے ہوئے ساتھ ساتھ سوجن کا بھی علاج کرتے رہیں ۔

(۳) ۔ کھٹائی اور نمک سے مریض کو قطعی پرہیز کرائیں۔ کیونکہ یہ دونوں اشیاء اس مریض کی دشمن ہیں ۔

(۴) ۔ مریض کی طاقت اور اخلاط کا خیال رکھتے ہوئے اخلاط واسباب کے خلاف یعنی بڑھی ہوئی خلطوں کو اعتدال پر لانے اور اسباب مرض کو دور کرنے کی طرف خاص توجہ دیں۔ بڑھی ہوئی مرض کی حالت میں حسب ضرورت قے و اسہال کرائیں ۔

(۵) ۔ واتج شوتھ یعنی وائیو کی سوجن میں اگر سخت قبض کی شکایت رہتی ہو۔ تو وستی کرم یعنی حقنہ کرانا ضروری ہے۔ وات اور پت کی سُوجن میں کڑوی ادویہ سے تیار کیا ہوا گھی استعمال کرانے سے خاص فایدہ ہوتا ہے ۔

(۶) ۔ وائیو کی سوجن میں برابر ایک ماہ تک مریض کو تربد سفید بقدر ضرورت روزانہ استعمال کرانی چاہیئے۔ بقدر ضرورت سے یہ مراد ہے کہ تربد کی مقدار خوراک ۳ ماشہ سے ۷ ماشہ تک ہے۔ حالات کے مطابق اس سے کم یا اتنی ہی روزانہ استعمال کرانی چاہیئے ۔

(۷) ۔ صفراوی سوجن میں اگر شدت پیاس کے ساتھ ہی پاؤں میں سخت جلن ہو۔ تو سرد اشیاء مثل صندل سفید دھنیا کاسنی وغیرہ اشیاء کا پاؤں پر لیپ کرائیں ۔

(۸) ۔ بلغمی سوجن میں املتاس کا استعمال کرانا چاہیئے۔ یا املتاس سے تیار کردہ گھی مفید ہوتا ہے۔ اگر مسامات بند ہوں۔ تو کھاری اشیاء گئو موتر۔ آسو یا ارشٹ وغیرہ استعمال کرانے مفید ثابت ہوتے ہیں۔

( ) ۔ مرکب سوجن میں اخلاط کو ملحوظ رکھ کر دونو خلطوں یا تینوں خلطوں کو اعتدال پر لانیوالی ادویہ استعمال کرنی چاہئیں ۔

سوجن کا خاص علاج

(وایو کی سوجن دور کرنیوالے نسخے)

(۱) - سونٹھ - پیپز نوار (سانٹھی) - پوست بیخ ارنڈ - شالپرنی - پرشنٹ پرنی - گوکھرو - بیل چھال - کنڈیاری کلاں جملہ ادویہ ۲ تولہ لیکر جوکوب کرکے ڈیڑھ پاؤ پختہ پانی میں جوشدیں - چوتھائی حصہ پانی رہے پر اسکو خوب مل کر چھان لیں - اور مریض کو استعمال کرائیں اسی طرح صبح وشام دونوں وقت استعمال کرانے سے وایو کی سوجن چند روز میں ہی رفع دفع ہو جاتی ہے۔

(۲) - اگر قبض کی شکایت ہو - تو گرم دودھ میں حسب ضرورت ارنڈ کا تیل آمیز کرکے پلانا چاہیئے - اس سے قبض دور ہو جاتی ہے۔

(۳) - تربد سفید بقدر ۶ ماشہ تا ۱ تولہ جوکوب کرکے جوشاندہ بناکر استعمال کرنے سے وایو کی سوجن کو تھوڑے دنوں میں آرام ہو جاتا ہے۔

(۴) - شالپرنی - پرشنٹ پرنی - گوکھرو - کنڈیاری خورد - کنڈیاری کلاں - بیل چھال - کنبھاری - پاڈھل - ارنی جملہ ادویہ ۲ تولہ لے کر جوکوب کریں - اور بطریق معمول جوشاندہ تیار کرکے مریض کو چند روز استعمال کرائیں - یہ وایو کی سوجن کے لئے نہایت عمدہ نسخہ ہے۔

(۵) - وایو کی سوجن میں پسینے نکلواکر مالکنی کی مالش بہت فایدہ کرتی ہے۔

صفراوی سوجن کو

(دور کرنے والے نسخے)

(۱) - پوست ہرڑ - پوست بہیڑہ - آملہ خشک ہر سہ مساوی الوزن لے کر سفوف تیار کریں - اور اس میں سے بقدر یکتولہ روزانہ بہ ہمراہ

بول گائے استعمال کرائیں۔ اس کے استعمال سے صفرادی سوجن کو یقیناً آرام ہو جاتا ہے ٭

(۲)۔ ڈیڑھ ماشہ تربد سفید کا سفوف روزانہ بول گائے کے ہمراہ استعمال کرنے سے صفرادی سوجن تھوڑے ہی دنوں میں دور ہو جاتی ہے ٭

(۳)۔ تربد سفید۔ گلو۔ ترپھلہ ہر سہ اشیاء بقدر ۲ تولے کر جو کوٹ کر کے جوشاندہ بنا کر استعمال کرنے سے صفرادی سوجن رفع ہو جاتی ہے ٭

(۴)۔ پٹول پتر۔ ترپھلہ۔ پوست درخت نیم۔ دار ہلدی جملہ ادویہ ۲ تولے کر جو کوب کر کے بطریق معمول جوشاندہ تیار کر کے اس میں ایک ماشہ مصفیٰ گوگل آمیز کر کے استعمال کرنے سے تھوڑے ہی دنوں میں صفرادی سوجن دور ہو جاتی ہے ٭

(۵)۔ صفرادی سوجن کا مریض اگر دودھ پینے کا عادی ہو۔ تو اس کو گلو و ترپھلے کے سفوف کے ہمراہ دودھ پلانا چاہیے ٭

بلغمی سوجن کو دور کرنیوالے نسخے

(۱)۔ فلفل دراز۔ مصری۔ پرانی کھلی۔ پوستہ درخت سہانجنہ۔ السی مساوی الوزن لے کر گائے کے بول میں پیسکر لیپ کرنے سے بلغمی سوجن دور ہو جاتی ہے ٭

(۲)۔ کلتھی اور سونٹھ دونوں کو حسب ضرورت لے کر بول گائے میں پیس کر جسم پر سینچنے یا لیپ کرنے سے بلغمی سوجن دور ہو جاتی ہے ٭

(۳)۔ تخم شونیز اور اگر بکھری دونوں کو بول گائے میں پیس کر جسم پر لیپ کرنے سے بلغمی سوجن دور ہو جاتی ہے ٭

(۴)۔ مور کے گوشت کا شوربہ سرسوں کے تیل میں ملا کر حسب

ضرورت استعمال کرانے سے بلغمی سوجن دور ہو جاتی ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں۔

(۵) - بیز لواہ (سانٹھی)، سونٹھ - ترید سفید - گلو - گوداامتاس، پوست ہرڑ - برادہ دیار جملہ ادویہ ایکتولہ سے ۲ تولہ لے کر بول گائے کے ہمراہ پیس کر ٹکڑی سی بنائیں۔ اور اس کو بول گائے کے ہمراہ استعمال کریں۔ اس کے استعمال سے بلغمی سوجن بہت دور ہو جاتی ہے۔

(۶) - ترکنا - ترید سفید - کٹھ تلخ - کتنہ فولاد مساوی الوزن لے کر خوب باریک پیس لیں۔ اور تریپھلہ کے جوشاندہ کے ہمراہ استعمال کرنے سے بلغمی سوجن دور ہو جاتی ہے۔

(۷) - سفوف ہرڑ بقدر ا تولہ ۱۰ تولہ بول گائے کے ہمراہ چند روز استعمال کرنے سے بلغمی سوجن رفع دفع ہو جاتی ہے۔

(۸) - واوڑنگ - تیس - برادہ دیار - سونٹھ - اندرجو - ورنج - پوست بیخ چترہ جملہ ادویہ مساوی الوزن لے کر سفوف تیار کریں۔ اور اس میں سے بقدر ایک تولہ روزانہ گرم پانی کے ہمراہ استعمال کرنے سے بلغمی سوجن تھوڑے ہی دنوں میں رفع دفع ہو جاتی ہے۔

(۹) - فلفل دراز کا سفوف بنا کر اس میں تھوہر کا دودھ ڈال کر برابر سات روز تک کھرل کریں۔ اور ۲ تا ۴ رتی کی گولیاں تیار کریں۔ دو گولیاں روزانہ گرم پانی کے ہمراہ استعمال کرنے سے بلغمی سوجن رفع ہو جاتی ہے۔

(۱۰) - بیز لواہ ترید سفید - سونٹھ - گلو - پوست ہرڑ کلاں - برادہ دیار جملہ ادویہ ۲ تولے لے کر بطریق معمول جوشاندہ تیار کر کے اس میں ۵ تولہ گئو موتر اور ڈیڑھ ماشہ مصفی گوگل آمیز کر کے استعمال کرنے سے تھوڑے ہی عرصے میں بلغمی سوجن دور ہو جاتی ہے۔

پنر نواہ آدی اولیہ

پنرنواہ (ساٹھی)۔ گلو۔ برادہ دیار اور دشمول کی دسوں اشیاء ہر یک نصف سیر لے کر کچل ڈالیں۔ اور سولہ سیر پختہ پانی میں جوش دیں۔ جب چار سیر پختہ پانی رہ جائے۔ تو اس کو خوب مل کر چھان لیں۔ اس میں ادرک کا پانی یک سیر پختہ۔ پرانا گڑ پانچ سیر پختہ ملا کر نرم نرم آگ پر پکائیں۔ جب گاڑھا ہو جائے۔ تو اس میں مندرجہ ذیل اشیاء شامل کریں:۔

سونٹھ۔ مرچ سیاہ۔ فلفل دراز۔ پیلا مول۔ الائچی خورد۔ دارچینی تیج پتر ہر یک یکتولہ سفوف بنا کر اوپر والی دوائی میں آمیز کریں۔ اور آگ پر سے اتار کر ٹھنڈا کر کے ۱۶ تولہ شہد آمیز کریں۔ بس پنرنواہ آدی اولیہ تیار ہے۔ مقدار خوراک ۶ ماشہ سے ایک تولہ تک حسب طاقت برداشت روزانہ استعمال کرائیں۔ اس کے استعمال سے بلغمی سوجن کھانسی۔ دم کشی اور غذا سے بے رغبتی وغیرہ تمام عوارض دفع ہو جاتے ہیں:۔

زود اثر سوجن کو دور کرنیوالے نسخے

(۱)۔ فلفل دراز۔ زیرہ سیاہ۔ گج پیپل۔ کنڈیاری خورد۔ سونٹھ۔ چترہ ہلدی۔ پیلا مول۔ پاڈھ۔ ناگرموتھا جملہ ادویہ مساوی الوزن لے کر سفوف تیار کریں۔ اس میں سے بقدر تین ماشہ روزانہ گرم پانی کے ہمراہ استعمال کریں۔ اس کے استعمال سے تینوں خلطوں کے بگڑنے سے پیدا ہونے والی سوجن دور ہو جاتی ہے:۔

(۲)۔ چرائتہ ۳ ماشہ۔ سونٹھ ۳ ماشہ دونوں کو پیس کر تھوڑا پانی ملا کر ٹکیہ سی بنائیں۔ اور گرم پانی کے ہمراہ استعمال کرائیں۔ یہ بھی تردنج سوجن کی عمدہ دوائی ہے:۔

(۳)۔ ادرک کا رس بقدر ۲ تولہ تا ۴ تولہ روزانہ استعمال کرنے سے تدریج سوجن دور ہو جاتی ہے۔ اس کے استعمال کے بعد دودھ کے ہمراہ روٹی کھانی چاہیئے۔

(۴)۔ شلاجیت مصفی بقدر ایک ماشہ تریپھلہ کے جوشاندہ کے ہمراہ چند روز استعمال کرنے سے تدریج سوجن دور ہو جاتی ہے۔

(۵)۔ بیل کے پتوں کا رس نکال کر ۲ تولہ رس روزانہ استعمال کرنے سے چند روز میں تدریج سوجن رفع دفع ہو جاتی ہے۔

(۶)۔ گج پیپل۔ ہلدی۔ پاٹھا۔ کنڈیاری۔ سونٹھ۔ ناگرموتھا۔ مرچ سیاہ۔ فلفل دراز۔ زیرہ۔ چترہ۔ کٹکی جملہ ادویہ مساوی الوزن لے کر سفوف تیار کریں۔ اور اس میں سے بقدر تین ماشہ صبح و شام روزانہ گرم پانی کے ہمراہ استعمال کرنے سے تدریج سوجن کا قلع قمع ہو جاتا ہے۔

(۷)۔ پوست بیخ سہانجنہ۔ کھلی۔ موم۔ فلفل دراز۔ السی ان سب کو مساوی الوزن لے کر پانی میں پیس کر جسم پر لیپ کرنے سے تدریج سوجن رفع دفع ہو جاتی ہے۔

ابھی گھانچ دیا ہم آگنتک سوجن

(کو دور کرنیوالے نسخے)

(۱)۔ تل اور سیاہ مٹی پانی میں پیس کر بھلاوے سے پیدا شدہ سوجن پر لیپ کرنے سے دور ہو جاتی ہے۔

(۲)۔ بھینس کے دہی میں سے نکالے ہوئے مکھن کو لگانے سے بھی بھلاوہ کی سوجن دور ہو جاتی ہے۔

(۳)۔ ملٹھی۔ تل دونوں دودھ گائے میں پیس کر اس میں گھی ملا کر لیپ کرنے سے بھلاوے سے پیدا ہوئی ہوئی سوجن دور ہو جاتی ہے۔

(۴)۔ مغز اخروٹ کو گائے کے دودھ میں پیس کر لیپ کرنے سے بھلانوے سے پیدا شدہ سوجن دور ہو جاتی ہے۔ آزمودہ ہے۔

(۵)۔ تل کے پودوں کے نیچے والی مٹی کا سیاہ رنگ دونوں کو گائے کے دودھ میں پیسکر لیپ کرنے سے بھلانوہ سے پیدا شدہ سوجن دور ہو جاتی ہے۔

(۶)۔ سال کے پتوں کا سفوف بقدر ۳ ماشہ تا ۶ ماشہ پانی کے ہمراہ استعمال کرنے سے بھلانوے کی سوجن دور ہو جاتی ہے۔

ہر قسم کی سوجن کا عام علاج

[مجرب و سہل الحصول نسخے]

(۱)۔ بھینس کا مکھن اور بھینس کا دودھ دونوں کو آمیز کرکے لیپ کرنے سے ہر طرح کی سوجن دور ہو جاتی ہے۔

(۲)۔ ہرڑ۔ ہلدی۔ بھارنگی۔ گلو۔ چترہ۔ دارچینی۔ بسکھپرہ۔ برادہ دیار۔ سونٹھ جملہ ادویہ دو دو تولہ لے کر جوکوب کرکے ڈیڑھ پاؤ پختہ پانی میں جوشدیں۔ جب چوتھائی حصہ پانی باقی رہ جائے تو مریض کو پلادیں۔ اسطرح چند روز استعمال کرنے سے ہر قسم کی سوجن خصوصاً ہاتھ پاؤں۔ منہ و پیٹ کی سوجن دور ہو جاتی ہے۔

(۳)۔ بسکھپرہ اور برادہ دیار ان دونوں اشیاء کے کاڑھے میں دودھ پکا کر پلانے سے مریض کو بہت فائدہ ہوتا ہے۔

(۴)۔ بسکھپرہ۔ مولی۔ گلو۔ سونٹھ۔ چترہ ان ادویہ کے جوشاندے کے ساتھ پکایا ہوا دودھ یا جو آش مریض کو پلانے سے مرض سوجن کا ناش ہو جاتا ہے۔

(۵)۔ بیخ چال گوڈہ۔ تربد سفید۔ سونٹھ۔ مرچ سیاہ۔ فلفل دراز۔ چترہ ان کے جوشاندے کے ہمراہ دودھ پکا کر پلانے سے مریض

سوجن کو بہت فایدہ ہوتا ہے ۰

(۶) - مدار کے پتے - بسکھپرہ - پوست درخت نیم ان کا جوشاندہ تیار کر کے سوجن والے مریض کے جسم پر چھینٹے لگانے سے سوجن دور ہو جاتی ہے ۰

(۷) - گئو موتر یعنی بول گائے کو گرم کر کے مقام سوجن پر سینچنے سے سوجن رفع ہو جاتی ہے ۰

(۸) - بسکھپرہ - برادہ دیار - سہانجنہ کی چھال - سرسوں ان سب کو لیموں کے رس میں پیس کر قدرے گرم کر کے لیپ کرنے سے سوجن کا ناش ہو جاتا ہے ۰

(۹) - سونٹھ کا سفوف بقدر ۳ ماشہ ایک تولہ گڑ میں آمیز کر کے روزانہ ایک دو مرتبہ کھا کر اوپر سے بسکھپرہ کا تازہ رس بقدر ۵ تولہ پینے سے چندہی روز میں ہر قسم کی سوجن اس طرح ناش ہو جاتی ہے - جسطرح ہوا کے زور سے بادل ناش ہو جاتے ہیں ۰

(۱۰) - سونٹھ - فلفل دراز دونوں کا سفوف بقدر ۳ ماشہ تا ۱ تولہ گڑ میں ملا کر استعمال کرنے سے سوجن یقیناً دور ہو جاتی ہے ۰

(۱۱) - پوست بیخ ارنڈ - پوست بیخ مدار - پوست بیخ کرنجوہ - بسکھپرہ پیز لو اہ مساوی الوزن لے کر جوشاندہ بنا دیں - اور مریض کے جسم پر چھینٹے لگا دیں - یا اس سے مریض کا جسم دھویا کریں - یہ بھی سوجن کے لئے عمدہ نسخہ ہے ۰

(۱۲) - پوست بیخ بیل - سونٹھ - مرچ سیاہ - فلفل دراز - چترہ - جملہ ادویہ دو تولہ سے چار تولہ لے کر جو کوب کر کے جوشاندہ تیار کریں پھر اس جوشاندے میں دودھ بقدر نصف سیر پختہ پکا دیں - جب صرف دودھ رہ جاوے یہ دودھ مریض کو پلا دیں - اس سے سوجن دور ہو جاتی ہے ۰

(۱۳) - گوگل مصفیٰ بقدر ۲ ماشہ تا ۵ ماشہ روزانہ گئوموتر کے ہمراہ استعمال کرنے سے ہر قسم کی سوجن دور ہو جاتی ہے۔ خصوصاً وات کی سوجن ضرور دور ہو جاتی ہے ۔

(۱۴) - صرف گئوموتر بقدر ۱۰ تولہ روزانہ استعمال کرنے سے ہر قسم کی سوجن کو آرام ہو جاتا ہے ۔

(۱۵) - بسکھپرہ - سونٹھ مساوی الوزن لے کر سفوف تیار کریں اس میں سے بقدر ۲ ماشہ روزانہ بول گائے کے ہمراہ استعمال کرنے سے ہر قسم کی سوجن رفع دفع ہو جاتی ہے ۔

ہر قسم کی سوجن دور کرنیوالے آیورویدک

[مجرب و مستند نسخے]

گڑآدی چورن } گڑ بارہ تولہ سونٹھ بارہ تولہ - فلفل دراز ۲ تولہ منڈور مصفیٰ کشتہ شدہ ۴ تولہ - تل ۴ تولہ سب کو اچھی طرح پیس کر محفوظ رکھیں - اور ۱ ماشہ تا ۴ ماشہ روزانہ صبح و شام پانی یا بول گائے کے ہمراہ استعمال کرنے سے ہر قسم کی سوجن دور ہو جاتی ہے ۔

پنرنواآدی چورن } بسکھپرہ دار ہلدی - گلو - پاڈھ - سونٹھ - گوکھرو ہلدی - دار ہلدی - کنڈیاری خورد - کنڈیاری کلاں - فلفل دراز - چترہ - انیس جملہ ادویہ مساوی الوزن لیکر سفوف تیار کریں - پھر اس میں بقدر تین ماشہ سفوف روزانہ بول گائے کے ہمراہ صبح و شام دونوں وقت استعمال کرائیں - یہ بھی ہر قسم کی سوجن کو دور کرنے کے لئے عمدہ و مجرب نسخہ ہے ۔

شونٹھ اری چورن } مولی خشک - چرچٹہ - ترکٹا - تربھلہ - بیخ جماگوٹہ واوڑنگ - چترہ - ناگرموتھا - جملہ ادویہ برابر

وزن لے کر سفوف تیار کریں۔ اس میں سے بقدر ۳ ماشہ سفوف روزانہ بول گائے کے ہمراہ صبح و شام دونوں وقت استعمال کرنے سے ہر قسم کی سوجن دور ہو جاتی ہے۔

پنرنواہ اشٹک کواتھ } سفید پھول کا بسکھپرہ۔ پوست درخت نیم، پٹول پتر۔ سونٹھ۔ گلو ستتی۔ برادہ دیار، پوست ہرڑ جملہ ادویہ دو تولہ تا ۴ تولہ جوکوب کر کے نصف سیر پختہ پانی میں جوشاندہ تیار کریں جب چوتھا حصہ پانی رہ جاوے۔ آگ پر سے اتار کر مل کر چھان لیں۔ اور مریض کو استعمال کرائیں۔ یہ ہر قسم کی سوجن کے لئے آیوروید شاستروں کی مشہور و معروف رام بان دوا ہے مستقل مزاجی سے اس کا استعمال کرنے سے ہر قسم کی خوفناک سے خوفناک ورم دفع ہو جاتی ہے۔ مجرب ہے۔

کھنڈا ریکشکام } جوکھار۔ سجی کھار۔ پانچوں قسم کا نمک۔ کشتہ فولاد کشتہ منڈور۔ پوست ہرڑ۔ بہیڑہ۔ آملہ۔ سونٹھ۔ مرچ سیاہ فلفل دراز۔ پیپلا مول۔ وائیوڑنگ۔ ناگر موتھا۔ اجوائن۔ برادہ دیار پوست درخت بیل۔ اندرجو۔ پوست بیخ چترہ۔ پاڑھہ۔ ملیٹھی۔ اتیس تخم ڈھاک۔ ہینگ ان سب کا سفوف ایک ایک تولہ۔ مولی کا پانی چالیس سیر پختہ سب ادویہ کے سفوف اور مولی کے پانی کو ایک کڑاہی میں ڈال کر نرم نرم آگ پر پکاویں۔ جب گولی باندھنے کے قابل ہو جاوے۔ تو ایک ایک تولہ کی گولیاں بنا دیں۔ نصف گولی یا سالم گولی روزانہ مریض کو گائے کے بول کے ہمراہ استعمال کرا دیں۔ اس کے استعمال سے ہر قسم کی سوجن کو آرام ہو جاتا ہے۔

کنکادی لوہ } کٹکی۔ سونٹھ۔ مرچ سیاہ۔ فلفل دراز۔ مغز چالگوزہ مصفی وائیوڑنگ۔ پوست ہرڑ۔ پوست بہیڑہ۔ آملہ۔ چترہ برادہ دیار۔ تربد سفید۔ بیخ بیل جملہ ادویہ مساوی الوزن لیکر سفوف

تیار کریں۔ اور سفوف سے دوچند کشتہ فولاد لے کر اس میں آمیز کریں
اور محفوظ رکھیں۔ اس میں سے بقدر ۴ رتی تا ۲ ماشہ ہر روز گائے کے
دودھ کے ساتھ استعمال کرنے سے ہر قسم کی سوجن کو آرام ہو جاتا ہے۔

پنچ امرت رس پارہ مصفیٰ، گندھک مصفیٰ ہر یک یک تولہ۔ سہاگہ بریاں
۳ تولہ۔ سیاہ مرچ ۳ ماشہ۔ سونٹھ ۳ تولہ اول پارہ
گندھک کو خوب کھرل کر کے کاجل کی مانند تیار کریں۔ اور بعد ازاں
سب ادویہ اس میں آمیز کر کے بول گائے کے ہمراہ پیس کر ایک
ایک رتی کی گولیاں تیار کریں۔ ایک گولی صبح ایک شام کو دو تولہ آب
ادرک کے ہمراہ استعمال کرنے سے ہر قسم کی سوجن دور ہو جاتی ہے۔

تکر منڈور کم عمدہ مصفیٰ بھانگ ۲ تولہ۔ کشتہ منڈور ۲ تولہ۔ بانس
کی جڑھ ایک تولہ۔ اگر سیاہ ۱ تولہ۔ پوست درخت
نیم ۱ تولہ۔ سمندر جھاگ ۱ تولہ۔ تیج پتر ۶ ماشہ۔ سیاہ مرچ ۶ ماشہ۔ لونگ
۶ ماشہ۔ الائچی ۶ ماشہ۔ تخم سوئے ۶ ماشہ۔ سونف ۶ ماشہ۔ گلو ۶ ماشہ
ملٹھی ۶ ماشہ۔ جائفل ۶ ماشہ۔ سونٹھ ۶ ماشہ۔ سیندھا نمک ۶ ماشہ۔ سب
کو سفوف بنا لیویں۔ اور برابر سات روز تک بکھیرہ کے رس میں کھرل
کر کے جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنائیں۔ ایک گولی روزانہ گائے کے
دہی کے میٹھے یعنی گاڑھی چھاچھ کے ہمراہ استعمال کرنے سے ہر قسم
کی سوجن کو یقیناً آرام ہو جاتا ہے۔

کنس ہریتکی لیہ دشمول کی دسوں چیزیں ۴ سیر پختہ۔ عمدہ ہرڑ ۴ سیر پختہ۔
اول دشمول کی چیزوں کو جوکوٹ کر کے ایک بڑی دیگ میں
ڈال دیں۔ اور اس میں چونسٹھ سیر پختہ پانی ڈال کر نرم نرم آگ پر پکا دیں
جب چوتھائی حصہ پانی باقی رہ جاوے۔ تو آگ پر سے اتار کر خوب مل
کر چھان لیں۔ پھر اس جوشاندے کے پانی میں چار سیر پختہ ہرڑ کو ابال
لیں۔ جب ہرڑیں خوب نرم ہو جاویں۔ تو آگ پر سے اتار کر ہرڑوں کو

نکال لیں۔ اور مربہ بنانے والوں کی مانند ہرڑوں میں لوہے کی باریک سلاخ سے چھید کر لیں۔ بعد ازاں جو شاندے کے پانی میں۔ اسیر پختہ دو تین سال کا پرانا گڑ ملا کر چاشنی تیار کریں۔ جب پختہ چاشنی تیار ہو جاوے تو اس میں ہرڑیں ڈال دیویں۔ اور مندرجہ ذیل ترشا بھی ملا دیں:۔

سونٹھ۔ مرچ سیاہ۔ فلفل دراز۔ دارچینی۔ الائچی بیج پتر ہر یک دس تولہ۔ جوکھار ایکتولہ سب کا سفوف بنا کر مندرجہ بالا چاشنی میں ملا دیں۔ اور ٹھنڈا ہونے پر چونسٹھ تولے شہد بھی آمیز کر دیں۔ ہر روز صبح کے وقت ایک ہرڑ اور ایکتولہ لعوق یعنی وہ چاشنی سی کھا کر اوپر سے گرم پانی پلاویں۔ اس کے استعمال سے ہر قسم کی سوجن۔ بڑھی ہوئی تلی۔ جگر و ہر قسم کے امراض شکم رفع ہو جاتے ہیں۔ مجرب المجرب ہے۔

دُگدھ وٹی ؎ میٹھا تیلیا مصفیٰ ۳ ماشہ۔ افیون خالص ۳ ماشہ۔ کشتہ فولاد ۱۰ ماشہ۔ کشتہ ابرک سیاہ سوا تولہ جملہ ادویہ عمدہ کھرل میں ڈال کر دودھ گائے کے ہمراہ کھرل کر کے دو دو رتی وزن کی گولیاں تیار کریں۔ مقدار خوراک ایک گولی صبح ایک شام کو دودھ کے ہمراہ استعمال کرائیں۔ غذا صرف دودھ چاول۔ نمک بالکل بند کر دیں ہر قسم کی سوجن کے لئے رام بان اوشدھی ہے۔ مجرب المجرب ہے۔

چترک آدی گھرت ؎ چترہ۔ دھنیا۔ اجوائن۔ پاڈھ۔ اجمود۔ نزکسا۔ بیل بید۔ گل کنول۔ انار دانہ۔ جوکھار۔ پیلا مول چویہ (اگر نہ ملے تو اس کے بدلے میں پیلا مول) ہر یک دو تولہ ان سب کو پانی کے ہمراہ سل پر پیس لیں۔ اور نغدہ سا بنائیں۔ گھی گائے ۴ سیر۔ پانی سولہ سیر پختہ اور مندرجہ بالا نغدہ ایک عمدہ قلعی دار برتن میں ڈال کر نرم نرم آنچ پر پکا دیں۔ جب صرف گھی باقی رہ جاوے تو آگ پر سے اتار کر چھان لیں۔ اور گھی کو محفوظ رکھیں۔ اس میں سے بقدر ٦ ماشہ تا ایکتولہ روزانہ استعمال کرنے سے ہر قسم کی سوجن اور

امراض بلکہ رفع دفع ہو جاتی ہیں۔ اس کے استعمال کرنے والوں کو اونٹنی کا دودھ خوب استعمال کرانا چاہیئے ؞

شنک مولی تیل } سوکھی ہوئی مولی۔ پنرنواہ۔ برادہ دیارہ۔ راسنا۔ سونٹھ ہریک ۵ تولہ ان کو پانی کے ہمراہ پیس کر لگدہ تیار کریں۔ اور سوا سیر تلوں کا تیل ۵ سیر پانی سب کو ایک قلعی دار برتن میں ڈال کر نرم نرم آگ پر پکائیں حتےٰ کہ صرف تیل رہ جائے۔ تو آگ پر سے اتار کر تیل کو چھان لیں۔ اس کی جسم پر مالش کرنے سے ہر قسم کی سوجن دور ہو جاتی ہے ؞

پنرنواہ آدی تیل } سونٹھ۔ مرچ سیاہ۔ فلفل دراز۔ ہرڑ۔ بہیڑہ۔ آملہ۔ کاکڑاسنگی۔ دھنیا۔ کائپھل۔ کچور۔ دار ہلدی۔ پھول پرینگو۔ پدماکھ۔ تخم سنبھالو۔ کٹھ تلخ۔ پنرنواہ۔ اجوائن دیسی۔ زیرہ سیاہ۔ الائچی۔ دارچینی۔ تیج پتر۔ لودھ۔ ناگ کیسر۔ ورتیج۔ پیپلا مول۔ چترہ۔ چویہ۔ رینلے (پیپلا مول)۔ تخم سوئے۔ منک بالا۔ مجیٹھ۔ راسنا۔ جوانسہ ہریک ۲ تولہ سب کو پانی کے ہمراہ سل پر یا کونڈی میں پیس لیں اور لگدہ سا بنائیں۔ پنرنواہ یعنی بسکھپرہ ساڑھے بارہ سیر پختہ چونسٹھ سیر پختہ پانی میں جوش دیں۔ جب چوتھا حصہ پانی رہ جائے۔ تو خوب مل کر چھان لیں۔ بعد ازاں اول الذکر لگدہ۔ پنرنواہ کا جوشاندہ۔ اور ۴ سیر پختہ تلوں کا تیل ایک عمدہ قلعی دار برتن میں ڈال کر نرم نرم آگ پر پکاویں۔ جب صرف تیل رہ جائے۔ جوشاندہ وغیرہ بالکل خشک ہو جائے۔ تو اسی تیل کو حفاظت سے چھان کر محفوظ رکھیں۔ اس تیل کی مالش کرنے سے ہر قسم کی سوجن رفع دفع ہو جاتی ہے ؞

پنرنوا آدی ارشٹ } عمدہ سفید پھول کا بسکھپرہ ۸ سیر پختہ لے کر چونسٹھ سیر پختہ پانی میں پکاویں۔ جب چوتھا حصہ پانی رہ جائے۔ تو اس کو خوب مل کر چھان لیں۔ پھر اس میں مندرجہ ذیل اشیاء

شامل کر کے بطریق معمول ارشٹ تیار کریں :-

پرانا گڑ زیادہ سے زیادہ ۲ سالہ پرانا ۸ سیر پختہ - گل دہاوا تین پاؤ پختہ - بیر تواہ - سونٹھ - مرچ سیاہ - فلفل دراز - اجوائن - اجمود - ہرڑ - بہیڑہ - آملہ ہر یک ۵ تولہ - دارچینی - الائچی - تیج پتر - جائفل - لونگ - جاوتری ہر یک ٠۲ تولہ - سب کو کوٹ کر بیر تواہ یعنی بسکھپرے کے جوشاندے میں ملا دیں - اور ایک عمدہ چکنے برتن میں اس طرح بھر دیں - کہ برتن کا ¼ حصہ خالی رہے - پھر اس برتن کا منہ بند کر کے اگر موسم گرما ہو تو پندرہ روز - اور اگر موسم سرما ہو - تو ایک ماہ کے بعد برتن کا منہ کھول کر تیار ہوا ارشٹ چھان کر بوتلوں میں بھر لیں - اور اس میں سے بقدر ½ تولہ تا ٠۲ تولہ روزانہ دونوں وقت کھانا کھانے کے بعد مریض کو استعمال کرائیں - اور کرشمۂ قدرت دیکھیں مرض سوجن کے لئے یہ ایک رام بان اوشدھی ہے - مجرب المجرب ہے۔

مخزنِ آیورویدحصہ چہارم

باب باسٹھ ۶۲

مرض انتر ورِدھی فوطے بڑھنا

یا

آنت اُترنا

مشہور نام	ویدک نام	طبی نام	انگریزی نام
آنت اترنا	انتر وردھی	فتق	ہرنیا

یہ مرض اخلاط وغیرہ کے لحاظ سے سات اقسام کا ہوتا ہے۔ شلاً وات۔ پت۔ کف۔ خون۔ میدہ (چربی)۔ موتر (پیشاب) اور آنت اترنا یہ سات قسمیں ہیں۔

اپنے اسباب سے غیر معتدل ہوا ہوا وایُو فوطوں میں جاکر فوطوں کی نس وناڑیوں کو روک دیتی ہے۔ جس سے فوطوں کی جھلی بڑھ جاتی ہے یا بالفاظ دیگر وایُو اپنے خاص اسباب سے بگڑ کر فوطوں میں جاتی ہے۔ اور وہاں جاکر صفرا وغیرہ کو بگاڑ کر فوطوں کو بڑھا دیتی ہے۔ اور ان میں درد ہوتی ہے۔ اس مرض کا نام تھالی وردھی یعنی فوطوں کا بڑھنا ہی ہے۔

وات وِردھی کی علامات

اگر وردھی یعنی بڑھے ہوئے فوطے چیونے سے ہوا سے بھری مشک

کی مانند خشک اور بلا وجہ ہی درد کرنے لگیں۔ تو اس کو وات وردھی یعنی وایُو کے باعث بڑھے ہوئے فوطے کہتے ہیں؂

پت وردھی یعنی صفراوی فوطے بڑھنے کی علامات

جو وردھی روگ پکے ہوئے گولر کے پھلوں کی مانند سرخ ہو۔ جس میں صفراوی علامات پائی جائیں۔ سخت قسم کی جلن ہو۔ اور فوطے پک جائیں۔ اس کو پت کی انڈ وردھی یعنی صفراوی فوطے بڑھنے کا مرض سمجھنا چاہیئے؂

کف یعنی بلغمی وردھی کی علامات

اگر فوطے بھاری وسرد ہوں۔ نیز ملائم وچکنے ہوں۔ اور جن میں کھجلی ہوتی ہو۔ اور جو سخت ہو گئے ہوں۔ اور درد بالکل کم ہوتا ہو۔ اس کو بلغمی فوطے بڑھنا کہتے ہیں؂

خون کی وردھی کی علامات

اگر خون کی خرابی کے باعث فوطے بڑھے ہوں۔ تو ان میں مندرجہ ذیل علامات ہوتی ہیں:۔

سیاہ یا سرخ رنگ کے پھوڑے و پھنسیاں ہو جائیں۔ اور باقی علامات سب صفراوی وردھی کے مطابق ہوں۔ اس کو خونی وردھی کہتے ہیں؂

مید وردھی یعنی چربی کے فوطے بڑھنے کی علامات۔

اگر چربی کی زیادتی یا بداعتدالی سے فوطے بڑھ جاویں۔ تو مندرجہ ذیل علامات ہوتی ہیں:۔

فوطے چھونے سے نرم اور بڑے بڑے ہو جاویں۔ تاڑ کے پھل کی مانند نیلے اور گول ہوں۔ اور باقی تمام علامات بلغمی وردھی کی طرح پائی جائیں

اس کو میدورد ھی کہتے ہیں *

موتر وردھی یعنی بول کے باعث فوطے بڑھنے کی علامات

آئے ہوئے پیشاب کو بہت دیر تک روکنے سے موتر وردھی ہوجاتی ہے موتر وردھی والا مریض جب چلتا ہے۔ تو اس کے فوطوں کی تھیلی بیں سے بھری ہوئی مشک کی طرح آواز آتی ہے۔ اور چھونے میں نرم معلوم ہوتی ہے۔ اور اس میں عسر البول کی مانند درد ہوتی ہے *

انتر وردھی دیا) آنت اترنے سے

[فوطے بڑھنے کی علامات]

وایو کو بڑھانے والی اشیاء کے کثرت استعمال سے یا وات بڑھانے والے کاروبار سے۔ ٹھنڈے پانی میں گھسکر زیادہ عرصہ تک نہانے سے۔ بول و براز کو روکنے سے۔ بلا حاجت ہوتے خواہ مخواہ پاخانہ و پیشاب کرنے کی کوشش کرنے سے۔ بہت بھاری بوجھ اٹھانے سے زیادہ پیدل سفر کرنے سے۔ یا ٹیڑھے ترچھے ہوکر چلنے سے۔ اپنے سے طاقتور کے ہمراہ کشتی یا ہاتھا پائی کرنے سے۔ سخت تیر و کمان چلانے وغیرہ وغیرہ اسباب سے وایو بگڑ کر اپنی جگہ سے فوطوں کی جانب جاتی ہے۔ اور چھوٹی آنتوں میں بھر کر ان کو نیچے کی جانب لے جاتی ہے۔ اور فوطوں کی تھیلیاں پھول جاتی ہیں۔ اس کو ویدک اصطلاح میں انتر وردھی اور طب یونانی میں فتق و انگریزی میں ہرنیا کہتے ہیں *

علاج میں لاپرواہی کا نتیجہ

اگر اس مرض کا علاج جلد نہ کیا جائے۔ یہ فوطوں میں جا کر پیٹ میں اپھارہ۔ سخت درد اور بول و براز وغیرہ کو بند کرکے انڈ وردھی یعنی فوطوں

کو بڑھا دیتی ہے۔ اور ان میں درد ہونے لگتا ہے فوطوں کی تھیلیوں کو دبانے سے یا دبے وایو کی آواز معلوم دیتی ہے۔ اور ہوا اوپر کی جانب جاتی ہوئی معلوم دیتی ہے۔ اور پھر تھیلیوں میں آکر ان کو پھلا دیتی ہے۔ دبا دینے سے درد بھی پیٹ میں گھس جاتی ہے۔ اور چھوڑ دینے سے پھر فوطوں کی تھیلیوں کو پھلا دیتی ہے۔ یہ مرض یعنی انتر وردھی یا آنت اترنا اور دیگر گرنتھ کاروں نے نہایت مشکل العلاج یا بالکل لا علاج ہی بیان کیا ہے۔

لاعلاج علامات

جس انتر وردھی کے مرض کی ہوئی آنتوں کے کچھ حصے بلغم اور وایو کی دبا دینے کے باعث فوطوں کی تھیلیوں میں اتر آئیں۔ اور جس میں وایو کی وردھی کی سی علامات پائی جائیں۔ وہ انتر وردھی بالکل لا علاج ہوتی ہے۔

ضروری ہدایات

(۱)۔ ہر قسم کی مرض وردھی یعنی فوطے بڑھ جانے میں مرض کے پیدا ہوتے ہی فوراً علاج کرنا چاہیئے۔ ورنہ علاج میں دیری کے باعث مرض سخت مشکل العلاج ہو جاتا ہے۔

(۲)۔ انڈ وردھی والے مریضوں کو بول براز وغیرہ حاجات ضروریہ کو کبھی نہیں روکنا چاہیئے۔ اور ہاتھی۔ گھوڑے۔ اونٹ وغیرہ کی سواری کرنا۔ ورزش۔ کشتی یا سخت محنت کے کاموں کو کرنا۔ بوجھ اٹھانا۔ زیادہ پیدل چلنا۔ ثقیل اغذیہ کھانا۔ فاقہ کشی یا بدہضمی کی حالت میں کھانا وغیرہ منع ہے۔ اور چاول۔ دہی۔ ماش۔ کیلا۔ میٹھے و سرد اشربات۔ دن میں سونا۔ سرد پانی میں نہانا۔ تیل کی مالش وغیرہ سے بھی بچنا چاہیئے۔

(۳)۔ انڈ وردھی والے مریض کے لئے مندرجہ ذیل اشیاء فائدہ مند

ہوتی ہیں۔
کریلے۔ بیگوڑے۔ زمین قند۔ آلو۔ مسیفی۔ لہسن۔ پیاز۔ جو۔ گیہوں۔ مونگ۔ ارہر۔ دودھ۔ گھی۔ تیل۔ گرم کرکے ٹھنڈا کیا ہوا پانی۔ ہمیشہ لنگوٹ باندھے رہنا۔ نیز ہر قسم کی کڑوی اور قبض کشا اشیاء فایدہ مند ہوتی ہیں۔

(۴)۔ ہر قسم کے انڈ وردھی اور اس میں گرم دودھ میں ارنڈ کا تیل ملا کر استعمال کرانا نہایت فایدہ کرتا ہے۔ یکپا و پختہ دودھ گائے میں ۲ تولہ تک ارنڈ کا تیل پیا جا سکتا ہے۔ یا حسب ضرورت اس سے کم و بیش بھی کر سکتے ہیں۔

(۵)۔ بول سے پیدا ہونے والی انڈ وردھی کی حالت میں عمل جراحی سے خاص فایدہ ہوتا ہے۔

فتق یعنی فوطوں کے بڑھنے کا علاج

(۱)۔ یکپاو پختہ گائے کے گرم دودھ میں ۲ تولہ روغن ارنڈ آمیز کرکے ایک ماہ تک استعمال کرنے سے وایو کی انڈ وردھی کو یقیناً فایدہ ہوتا ہے۔ وایو سے پیدا شدہ فتق کا علاج

(۲)۔ گوگل مصفیٰ ۶ ماشہ۔ تیل ارنڈ ایک تولہ۔ بول گائے ۱۰ تولہ تینوں اشیاء کو ملا کر چند روز استعمال کرنے سے وات وردھی دور ہو جاتی ہے۔

(۳)۔ وایو کی انتر وردھی کا بیمار اگر طاقتور ہو۔ تو اس کو ہر روز ارنڈی کا تیل اور نیم گرم پانی سے حقنہ کرائیں۔ اس سے نہایت فایدہ ہوتا ہے۔ نیز نارائن تیل کا استعمال بھی مفید ہوتا ہے۔ اس کا نسخہ مخزن آیورویدک حصہ سوئم میں وات روگوں کے باب میں درج ہے۔

صفراوی فتق کا علاج

(مفید نسخے)

(۱)۔ جونکیں لگا کر خون خارج کرنے سے صفراوی فتق کو فا...

آرام ہوتا ہے۔
(۲) - صندل سرخ - ملہٹھی - گل کنول - خس - نیلوفر مساوی الوزن
لے کر دودھ میں پیس کر لیپ کرنے سے صفراوی فتق کو آرام ہو جاتا ہے
(۳) - برگد - پیپل - گولر - بیت اور پاکھر ان پانچوں درختوں کو
آیورویدک اصطلاح میں "پنچ کشیری ورکش" کہتے ہیں - انکی چھال
کو پانی میں پیس کر اور گھی میں نیم بریاں کر کے لیپ کرنے سے صفراوی
انتر ودھی کو فائدہ ہوتا ہے - ان ہی درختوں کی چھال کا جوشاندہ
تیار کر کے ٹھنڈا ہونے پر اس جوشاندے سے فوطوں کو دھونے یا
سینچنے سے صفراوی فتق دور ہو جاتا ہے۔

بلغمی فتق کا علاج

[مفید نسخے]

(۱) - برادہ دیار ۲ تولہ - ڈیڑھ پاؤ پختہ پانی میں جوشاندہ تیار
کریں جو تہائی حصہ پانی رہنے پر اس میں دس تولہ بول گائے ملا کر
استعمال کرنے سے بلغمی فتق رفع ہو جاتا ہے۔
(۲) - پوست ہرڑ - پوست بہیڑہ - آملہ ہر سہ اشیاء ۴ تولہ لے کر
بطریق معمول جوشاندہ تیار کریں - اور اس میں ۱۰ تولہ بول گائے ملا کر
استعمال کرنے سے بلغمی فتق یقیناً رفع دفع ہو جاتا ہے۔
(۳) - سونٹھ - کٹھ تلخ - ورچ ہر سہ ادویہ کو بول گائے میں پیس
کر گرم کر کے فوطوں پر لیپ کرنے سے بلغمی فتق رفع ہو جاتا ہے۔
(۴) - ورچ اور سرسوں دونوں اشیاء کو گرم پانی یا بول گائے
میں پیس کر فوطوں پر لیپ کرنے سے بلغمی فتق رفع ہو جاتا ہے۔
(۵) - پوست درخت سہانجنا گھی میں پیس کر گرم کر کے لیپ کرنے
سے بلغمی فتق کو ضرور فائدہ ہوتا ہے۔

(۶) - دھوپ - اگر - ورچ - سونٹھ - کٹھ تلخ - برادہ دیاران کو برابر وزن لے کر بول گائے یا کانجی میں گرم کر کے لیپ کرنے سے بلغمی فتق کو آرام ہو جایا کرتا ہے۔

(۷) - ہرڑ کلاں بول گائے میں جوشا کر نرم کریں۔ اور بعد ازاں اس کو سرسوں کے تیل میں بریاں کر کے چند روز استعمال کریں۔ یہ بھی بلغمی فتق کی عمدہ دوا ہے۔

(۸) - پوست ہرڑ - پوست بہیڑہ - آملہ - سونٹھ - مرچ سیاہ - فلفل دراز چیلہ ادوبہ دو دو تولے لے کر جو کوب کریں۔ اور ڈیڑھ پاؤ پانی میں جوش دیں۔ جب چوتھا حصہ رہ جائے۔ تو اس کو خوب مل کر چھان لیں۔ اور اس میں ۴ رتی جوکھار - ۴ رتی سیندھا نمک ملا کر استعمال کرائیں۔ اس کے استعمال سے چند دن میں ہی بلغمی فتق دور ہو جاتا ہے۔

خون سے پیدا شدہ فتق کا علاج

(۱) - پوست ہرڑ - پوست بہیڑہ - آملہ ہر یک ۵ ماشہ - ترید سفید ۳ ماشہ سب کو جو کوب کر کے ڈیڑھ پاؤ پختہ پانی میں جوش دیں۔ نصف پاؤ پانی رہنے پر اس میں شہد اور کھانڈ آمیز کر کے استعمال کرائیں۔ اس کے چند روزہ استعمال سے خونی فتق رفع ہو جاتا ہے۔

(۲) - خونی فتق کے مریض کو فوطوں پر بار بار جونکیں لگانا نہایت فایدہ کرتا ہے۔

چربی سے پیدا شدہ فتق کا علاج

(۱) - چربی سے پیدا شدہ فتق کی حالت میں اول فوطوں کو گرم کئے ہوئے نمک سے سینک کر کے پسینے نکالیں۔ بعد ازاں مندرجہ ذیل نسخہ کو کام میں لا دیں۔

( ) - تلسی - بن تلسی - سنبھالو - سیاہ تلسی - کسوندی - ہیوا - کہ مینیا - راسنا - کھمبنی - گوما - واوڑنگ - مکو - سیاہ مرچ - موسا کرنی ان دواؤں کا ..... سے چند دن ...

یا سب ملا کر بقدر ۲ تولہ لیں۔ اور اس کا جوشاندہ تیار کر کے مریض کو روزانہ پلانے سے میدج وردھی یعنی چربی سے پیدا شدہ فتق دور ہو جاتا ہے۔ اور انہی دواؤں کا روزانہ لیپ کرنا از بس مفید ہے۔

بول سے پیدا شدہ فتق کا علاج

بول سے پیدا شدہ مرض فتق کے مریض کے فوطوں کو بھپارہ دینا نہایت فائیدہ مند ہوتا ہے۔ اور وائو کی وردھی کے بیان میں جس قدر نسخے درج کر آئے ہیں۔ وہ سب اس فتق کے لئے مفید ہوتے ہیں۔

ہر قسم کے فتق کیلئے

[آیورویدک مستند نسخے]

وردھی باد ھکا وٹیکا (۱) پارہ مصفیٰ۔ گندھک مصفیٰ۔ کشتہ فولاد۔ کشتہ قلعی۔ کشتہ تانبا۔ ہرتال ورقیہ مصفیٰ۔ کشتہ سنکھ۔ کشتہ نیلا تھوتھا۔ کشتہ کوڑی زرد۔ سونٹھ مرچ سیاہ۔ فلفل دراز۔ پوست ہرڑ۔ پوست بہیڑہ۔ آملہ۔ پیلا مول۔ تخم بدھارا۔ کچور پاڈھ۔ وڈنگ۔ الائچی۔ برادہ دیار۔ پانچوں نمک جملہ ادویہ مساوی الوزن۔ اول پارہ و گندھک کی کجلی تیار کریں۔ بعد ازاں تمام ادویہ کو باریک پیس کر سرمہ سا کریں۔ اور کجلی میں ملا دیں۔ اور ہرڑ کے جوشاندے کے ہمراہ تین چار روز تک کھرل کر کے ۴ رتی سے ایک ماشہ تک کی گولیاں تیار کریں۔ روزانہ ایک گولی پانی کے ہمراہ استعمال کرنے سے ہر قسم کے فتق کو آرام ہو جاتا ہے۔ نہایت مفید اور مجرب المجرب ہے۔

۲۔ وردھی باد ھکا وٹی پارہ مصفیٰ ۲ ماشہ۔ گندھک مصفیٰ ۲ ماشہ۔ پوست ہرڑ ۳ ماشہ۔ پوست بہیڑہ ۳ ماشہ۔ آملہ ۳ ماشہ۔ پوست بیخ چترہ ۴ ماشہ۔ گوگل مصفیٰ ۵ ماشہ اول پارہ و گندھک کو کھرل کریں۔ بعد ازاں دیگر ادویہ میں گرا میں تابل کر کے ارنڈ کا تیل ڈال کر کھرل کریں۔ اور ایک ماشہ سے

۲ ماشہ تک کی گولیاں بنا دیں۔ ان گولیوں میں سے ایک گولی صبح ایک شام کو گرم دودھ یا گرم پانی کے ہمراہ استعمال کرنے سے ہر قسم کے فتق کو یقیناً آرام ہو جاتا ہے۔

دیگر } شدھ پارہ ۲ ماشہ۔ شدھ گندھک ۲ ماشہ۔ ترپھلہ ۳ ماشہ۔ چترہ کی جڑ ۴ ماشہ۔ شدھ گوگل ۵ ماشہ۔ اوّل پارہ و گندھک کی خوب کھرل کرکے کجلی بنائیں۔ پھر دیگر ادویہ باریک پیس کر اس میں آمیز کریں۔ بعد ازاں گوگل ملا کر تھوڑا تھوڑا ارنڈی کا تیل دے کر اسقدر گھوٹیں۔ کہ گولی باندھنے کے قابل ہو جاوے۔ ایک ماشہ سے تین ماشہ گرم پانی کے ہمراہ استعمال کرنے سے انڈ وردھی کو یقیناً فائدہ ہوتا ہے۔

سیندھوآدی گھرت } دو تولہ گھی۔ دریائی گھونگے کی غلاظت نکال کر اس میں بھر دیں۔ ۲ اور ۶ ماشہ سیندھا نمک گھی کے اوپر ڈال دیں۔ کیر وٹی کرکے حفاظت سے برابر سات روز دھوپ میں پڑا رہنے دیں بعد ازاں کپر وٹی اتار کر حفاظت سے گھی نکال لیں۔ اور انڈ وردھی پر اس کی مالش کریں۔ یہ گھی انڈ وردھی کے لئے نہایت عمدہ چیز ہے۔

شت پشپ آدی گھرت } سونف۔ گلو۔ برادہ دیار۔ صندل سرخ۔ ہلدی دار ہلدی۔ سفید زیرہ۔ زیرہ سیاہ۔ دنتی۔ ناگ کیسر پوست ہرڑ۔ پوست بہیڑہ۔ آملہ۔ گوگل مصفیٰ۔ دارچینی۔ بالچھڑ۔ کٹھ۔ تلخ۔ تیج پتر الائچی کلاں۔ راسنا۔ کاکڑا سنگی۔ پوست بیخ چترہ۔ واوڑنگ۔ چھڑ چھڑیلا۔ سنگی سینڈھا نمک۔ تگر۔ کوڑے کی چھال۔ اتیس ہر ایک دو تولے کر پانی کے ساتھ پیس لیں۔ اور نغدہ سا بنائیں۔ گائے کا عمدہ گھی چار سیر۔ دو سیر برگ بانسہ کو سولہ سیر سختہ پانی میں جوشائیں۔ جب چار سیر پانی رہ جاوے یہ بھی اسی گھی میں شامل کر دیں۔ اور اسی طرح بیخ ارنڈ کا و گل منڈی و پوست نیم و کنڈیاری خورد کا چار چار سیر جوشاندہ نیز دودھ گائے چار سیر آمیز کرکے مندرجہ بالا نغدہ بھی اسی میں شامل کرکے نرم نرم آگ پر پکائیں۔ حتےٰ اکہ کل جوشاندہ جل

جائے۔ اور صرف گھی باقی رہ جائے۔ تو آگ پر سے اتار کر گھی کو احتیاط سے چھان لیں۔ مقدار خوراک ۶ ماشہ سے ۲ تولہ تک روزانہ گائے کے نیم گرم دودھ میں آمیز کر کے استعمال کرنے سے انڈوردھی وغیرہ جملہ فوطوں کے امراض کو فائدہ ہوتا ہے۔ یہ نسخہ آیوروید کے مشہور گرنتھ بنگ سین کا ہے۔

گندھروہستہ تیل پوست بیخ ارنڈ پانچ سیر۔ سونٹھ چار سیر۔ جَو چار سیر ان تینوں اشیاء کو کوٹ کر چونسٹھ سیر پانی میں پکائیں حتّےٰ کہ پانی سولہ سیر باقی رہ جاوے۔ آگ پر سے اُتار کر خوب مل کر چھان لیں۔ سولہ سیر ہی گائے کا عمدہ دودھ۔ روغن ارنڈ ایک سیر۔ پوست بیخ ارنڈ کا نغدہ یک پاؤ پختہ۔ ادرک کا نغدہ پندرہ تولہ جملہ اشیاء ایک قلعی دار برتن میں ڈال کر نرم نرم آگ پر پکائیں۔ جب دودھ و جوشاندہ جل جائے۔ اور صرف تیل باقی رہ جاوے۔ آگ پر سے اتار کر تیل کو چھان لیں۔ مقدار خوراک ایک تولہ سے دو تولہ ہمراہ نیم گرم دودھ گائے کے استعمال کراویں۔ یہ تیل انڈوردھی کی رام بان اوشدھی ہے۔

مخزن آیورویدحصہ چہارم

باب ۶۳

کنٹھ مالا دیا، خنازیر

انگریزی نام	طبی نام	ویدک نام	مشہور نام
سکرافولا	خنازیر	گل گنڈ یا گنڈ مالا	ہجیراں یا کنٹھ مالا

طب آیوروید میں جس مرض کو عام طور پر خنازیر کے نام سے پکارتے ہیں اسی نام سے بیان کیا گیا ہے۔ ویدک اصطلاح میں اس مرض کو گل گنڈ گنڈ مالا۔ گل گرنتھی وغیرہ ناموں سے بیان کیا گیا ہے۔ عام طور پر یہ مرض گلے اور اس کے نواح میں ہی پیدا ہوتا ہے۔ خصوصاً اس کو اگر گلے کا مرض بھی کہیں۔ تو بیجا نہ ہوگا۔ کیونکہ یہ مرض عام طور پر گانٹھوں کی شکل میں پیدا ہوتا ہے۔ اور اسی لحاظ سے ویدک گرنتھ کاروں نے اسکو گل گنڈ۔ گل گرنتھی۔ کنٹھ مالا وغیرہ ناموں سے بیان کیا ہے۔ طب یونانی میں اس کو خنازیر کے نام سے بیان کیا گیا ہے۔ اور بعض علماء کا خیال ہے کہ یہ مرض چونکہ عام طور پر خنزیر (سؤر) کو ہوتا ہے۔ اور انسانوں میں بھی اسی سے آیا ہے۔ اس لحاظ سے اس کا نام خنازیر رکھا گیا۔ یہ مرض انسانوں کے اندر خنزیر سے آیا ہے یا نہیں اس کے متعلق ہمیں کوئی بحث کرنا منظور نہیں بلکہ ہم یہاں پر صرف اسقدر بتلا دینا چاہتے ہیں۔ کہ ویدک زمانہ میں جبکہ گوشت خوری بالکل ممنوع قرار دی گئی تھی۔ اس زمانہ کی ویدک تصانیف

ہیں اس کا ذکر صاف طور پایا جاتا ہے۔ اس لئے ہم یونانی علماء کی اس دلیل کے قائل نہیں ہو سکتے کہ یہ مرض خنزیر کے باعث ہی پیدا ہوتا ہے۔ بلکہ جس طرح دیگر امراض اخلاط کے غیر معتدل ہونے سے پیدا ہوتے ہیں اسی طرح کنٹھ مالا اور اس کی تمام قسمیں پیدا ہوتی ہیں۔

گل گنڈ کی علامات

گلے یا ٹھوڈی کے مقام پر بڑی یا چھوٹی سخت اور غیر متحرک فوطے کی مانند پیدا ہو کر جو سوجن لٹکتی ہے۔ اسی کا نام ویدک اصطلاح میں گل گنڈ ہے۔

سمپراپتی یا ظہور مرض

وات۔ کف اور میدیعنی چربی مقام گلے میں غیر معتدل ہو کر اور گلے کی منیا نامی ناڑی کے سہارے جو گانٹھوں کی قسم کی سوجن پیدا ہوتی ہیں اسی کو گل گنڈ کے نام سے پکارتے ہیں۔ یہ مرض اخلاط کے لحاظ سے تین قسم کا ہوتا ہے۔ یعنی وات کا۔ کف کا اور مید کا۔ چنانچہ:۔

واتج گل گنڈ کی علامات

جس گل گنڈ میں سوئی چبھونے کی سی درد ہو۔ اور جس میں سیاہ رنگ کی نسیں دکھائی دیں۔ جس کی رنگت سیاہ یا سرخ ہو۔ اور جو چھونے سے کھردرا معلوم پڑے۔ اس کو واتج گل گنڈ کہتے ہیں۔ یہ گل گنڈ بہت عرصہ میں بڑھا کرتا ہے۔ اور پکتا بہت کم ہے۔ تا ذونادر ہی پکتا ہے۔ مریض منہ کا ذائقہ خراب رہتا ہے۔ اور گلا و تالو خشک رہتا ہے۔

کفج گل گنڈ کی علامات

کف سے پیدا ہونے والا گل گنڈ بالکل جلد کے رنگ کا ہی ہوتا ہے

اور بغیر متحرک و بھاری ہوتا ہے۔ اس میں تھوڑی درد رہتی ہے۔ اور
بہت دیر میں پکتا ہے۔ پکتے وقت درد قدرے زیادہ ہو جاتی ہے۔ اور ساتھ
کھجلی بھی ہوتی ہے۔ چھونے میں سرد اور بڑا ہوتا ہے۔ مریض کے منہ کا ذائقہ
میٹھا اور چکنا ہوتا ہے۔ گلے اور تالو میں کف بھرا رہتا ہے۔

میدج یعنی چربی کے باعث پیدا ہوا ہوئے
(گل گنڈ کی علامات)

مید یعنی چربی سے پیدا ہونے والے گل گنڈ کا رنگ زردی یا کل سفید
ہوتا ہے۔ اور یہ چھونے میں نرم ہوتا ہے۔ اس میں درد نہیں ہوتی۔ بلکہ
کھجلی ہوتی ہے۔ اور لوکی (کدو) یا تونبی کی طرح لٹکتا ہے۔ جڑھ کی طرف
سے پتلا اور اوپر کی جانب سے موٹا ہوتا ہے۔ یہ جسم کے بڑھنے کے ساتھ ہی
بڑھتا اور جسم کے گھٹنے کے ساتھ گھٹتا ہے۔ مریض کے منہ کا ذائقہ تیل کی مانند
چکنا ہوتا ہے۔ اور گلے میں سے ہر وقت گھر گھر کی آواز آتی رہتی ہے۔

گل گنڈ کی لاعلاج علامات

مریض مشکل سے سانس لیتا ہے۔ سارا جسم نرم ہو جاتا ہے۔ غذا سے قطعی
نفرت ہو جاتی ہے۔ اور نہایت کمزور ہو جاتا ہے۔ اور گلے سے آواز بالکل نہیں
نکلتی۔ مرض ایک سال سے زیادہ عرصہ کا ہو تو ایسے حالات میں طبیب کو
چاہیے۔ کہ سوچ سمجھ کر علاج میں ہاتھ ڈالے۔ کیونکہ ان حالات میں مرض
گل گنڈ اکثر لاعلاج ہو جاتا ہے۔

گل گنڈ کا علاج
عام سہل الحصول نسخے

(۱)۔ سمندر پھل۔ تخم سہانجنا۔ نسا پری۔ پرشٹ پرنی۔ کنڈیاری خورد۔

کنڈیاری کلاں۔ گوکھرو۔ ارنی۔ پاڈھل۔ بل چھال۔ شیوناک جملہ ادویہ برابر وزن لے کر خوب باریک پیس کر سفوف تیار کریں۔ اور اس کو حسب ضرورت بول کاڑھے میں بطور لیپ گھوٹ کر قدرے گرم کر کے گل گنڈ کے مقام پر لگا دیں۔ واضح گل گنڈ کے لئے نہایت عمدہ چیز ہے۔

(۲)۔ برادہ دیار اور اندرائن پھل کا گودا دونوں کو گھوٹ کر لیپ کرنے سے کفج گل گنڈ دور ہوتا ہے۔

(۳)۔ فلفل دراز کے سفوف میں تھوہر کا دودھ ملا کر لیپ کرنے سے میدج گل گنڈ دور ہوتا ہے۔

(۴)۔ چونا۔ لوہے کا میل۔ بیخ جمالگوٹہ۔ رسونت جملہ ادویہ برابر بول کاڑھے میں گھوٹ کر لیپ کرنے سے میدج یعنی چربی سے پیدا ہونیوالا گل گنڈ رفع ہو جاتا ہے۔

(۵)۔ سرسوں۔ تخم سہانجنا۔ تخم سن۔ السی کے بیج۔ جو۔ تخم مولی برابر وزن لے کر سفوف تیار کریں۔ اور بوقت ضرورت ترش چھاچھ میں گھوٹ کر لیپ کریں۔ اس کے استعمال سے ہر قسم کا گل گنڈ دور ہو جاتا ہے۔ سینکڑوں مرتبہ کا آزمودہ ہے۔

(۶)۔ ہستی کرن اور ڈھاک کی جڑھ کا چھلکا دونوں کو چاولوں کے پانی میں پیس کر لیپ کرنے سے ہر قسم کے گل گنڈ کو آرام ہو جاتا ہے۔

(۷)۔ کڑوی تونبی میں شراب بھر کر پندرہ روز بند کر کے رکھ چھوڑیں بعد ازاں شراب کو نکال کر اس میں سے سوا تولہ سے اڑھائی تولہ تک روزانہ استعمال کرنے سے ہر قسم کے گل گنڈ کو آرام ہو جاتا ہے۔

(۸)۔ گلو۔ جٹا ماسی۔ نیم چھال۔ تن۔ فلفل دراز۔ کھریٹی (توتڑی) کنگھی ہر یک ۲ تولہ سب کو پانی کے ساتھ پیس کر نغدہ سا بنائیں۔ اور اس نغدہ سے چار گنا عمدہ تلوں کا تیل اور تیل سے چوگنا پانی ملا کر ایک عمدہ قلعی دار برتن میں ڈال کر نرم نرم آگ پر پکاویں۔ جب صرف تیل رہ جاوے

تو اس کو تیار کر چاہئیں۔ مقدار خوراک جوان آدمی کے لئے ایک تولہ روزانہ ملا کر اوپرے گرم پانی پلادیں۔ اس کے استعمال سے گل گنڈ یقیناً رفع دفع ہو جاتا ہے؀

(۹)۔ سرخ رنگ ارنڈ کی جڑھ کا چھلکا چاولوں کے پانی میں پیس کر لیپ کرنے سے ہر قسم کے گل گنڈ کو آرام ہو جاتا ہے؀

(۱۰)۔ کائفل کو باریک پیس کر گائے کے بول میں آمیز کر کے لیپ کرنے سے ہر قسم کے گل گنڈ کو آرام ہو جایا کرتا ہے؀

(۱۱)۔ پوست بیخ برنا بقدر ۲ تولہ لے کر جوکوب کر کے ڈیڑھ پاؤ پختہ پانی میں بھگا دیں۔ جو چوتھا حصہ پانی بقایا رہے بہ خوب مل کر چھان لیں۔ اور اس میں ۱ تولہ خالص شہد ملا کر چند روز استعمال کرنے سے گل گنڈ رفع ہو جاتا ہے؀

(۱۲)۔ پوست کچنار ۲ ماشہ۔ سونٹھ ۲ ماشہ دونوں کو بطور سردائی گھوٹ کر چند روز استعمال کرنے سے ہر قسم کے گل گنڈ دور ہو جاتے ہیں؀

(۱۳)۔ پوست بیخ املتاس کو چاولوں کے پانی میں پیس کر مقام گل گنڈ پر لیپ کرنے سے یقیناً آرام ہو جاتا ہے؀

گل گنڈ کیلئے آیورویدک کے

(مستند نسخے)

کانچنار گوگل} پوست درخت کچنار لصف سیر پختہ۔ پوست ہرڑ ۸ تولہ۔ پوست بہیڑہ ۸ تولہ۔ آملہ ۸ تولہ۔ سونٹھ ۴ تولہ۔ فلفل دراز ۴ تولہ۔ سیاہ مرچ ۴ تولہ۔ پوست درخت برنا ۴ تولہ۔ الائچی خورد ۱ تولہ دارچینی ۱ تولہ۔ تیج پتر ۱ تولہ سب ادویہ کو علیحدہ علیحدہ باریک پیس کر سفوف تیار کریں۔ اور اس سارے سفوف کے برابر وزن مصفیٰ گوگل لے کر سب کو ملا کر اسقدر کوٹیں۔ کہ گولی بنانے کے لائق ہو جاوے۔ بمقدار خوراک

ا ماشہ سے ۴ ماشہ تک ہمراہ جوشاندہ گل منڈی یا جوشاندہ پوست کچنار روزانہ استعمال کرائیں۔ اور اوّل الذکر لیپ کے نسخوں میں کوئی نسخہ بطور لیپ استعمال کرائیں۔ گل گنڈ۔ گنڈ مالا وغیرہ کی جملہ اقسام کے لئے یہ آیوردید کا تیر بہدف نسخہ ہے۔ ہمارا سینکڑوں مرتبہ کا آزمودہ ہے ؀

امرت آدی تیل گلو۔ پوست درخت نیم۔ کڑا کی چھال۔ ہنسرک کی چھال فلفل دراز۔ کھرینٹی۔ کنگھی۔ برادہ دیار ہر یک ۱ تولہ سب کو پانی کے ہمراہ پیس کر نغدہ سا تیار کریں۔ تلوں کا عمدہ تیل ۴ سیر پختہ پانی سولہ سیر پختہ اور اوّل الذکر نغدہ سب چیزوں کو ایک قلعی دار برتن میں ڈال کر نرم نرم آگ پر پکاویں۔ جب صرف تیل باقی رہ جاوے تو ستار کر چھان لیں۔ مقدار خوراک ۶ ماشہ سے ایکتولہ تک روزانہ استعمال کرکے اوپر سے گرم پانی یا کچنار کی چھال کا جوشاندہ پلاویں۔ یہ تیل گل گنڈ کی جملہ اقسام کے لئے نہایت اعلیٰ چیز ہے ؀

تونبی تیل وباوڑنگ۔ جوکھار۔ نمک سیندھا۔ ورتج سداسنا۔ پوست بیخ چترہ۔ فلفل دراز۔ سونٹھ۔ مرچ سیاہ۔ ہینگ ہر یک ۱۰ تولہ سب کو پانی کے ہمراہ پیس کر نغدہ سا بنائیں۔ سرسوں کا تیل ۴ سیر کڑوی تونبی کا رس ۱۶ سیر پختہ سب کو ایک عمدہ قلعی دار برتن میں ڈال کر نرم نرم آگ پر پکاویں۔ جب صرف تیل بقایا رہ جائے۔ تو ستار کر چھان لیں اس تیل کو دن میں دو تین مرتبہ بطور نسوار استعمال کرانے سے ہر قسم کے گل گنڈ روگ کو آرام ہو جاتا ہے ؀

ہنسر آدی تیل جٹا ماسی۔ درتج۔ گلو۔ پوست ہرڑ۔ پوست بہیڑہ۔ آملہ فلفل دراز۔ چترہ۔ برادہ دیار ہر یک ۱۰ تولہ سب کو پانی کے ہمراہ پیس کر نغدہ سا بنائیں۔ پھر چار سیر عمدہ تلوں کا تیل اور سولہ سیر پختہ جل کھنگرے کا رس جملہ اشیاء بمعہ تیل ایک عمدہ قلعی دار برتن میں ڈال کر نرم نرم آگ پر پکاویں۔ جب صرف تیل باقی رہ جاوے

تو آگ پر سے اتار کر نتار کر چھان لیں۔ اس تیل کو حسب ضرورت لے کر تھوڑا سا ملا کر مقام گل گنڈ پر لیپ کرنے سے ہر قسم کے گل گنڈ کو آرام ہو جاتا ہے۔ اس کی نسوار بھی دی جا سکتی ہے۔

شاکھوٹ آدی تیل } ملٹھی۔ کُٹھ تلخ۔ صندل سفید۔ پھول پرینگو۔ ناگرموتھا پوست درخت نیم ہر یک ۱۰ تولہ پانی کے ہمراہ پیس کر لُگدہ سا بنائیں۔ ۴ سیر پختہ عمدہ تلوں کا تیل اور سولہ سیر پختہ سہوڑے کی چھال کا رس سب کو ایک قلعی دار برتن میں ڈال نرم نرم آگ پر پکاویں جب صرف تیل باقی رہ جائے۔ تو نتار کر چھان لیں۔ اسمیں سے ۶ ماشہ سے ایک تولہ تک روزانہ پلانے سے ہر قسم کا گل گنڈ ناش ہو جاتا ہے۔

اس تیل کو مقام گل گنڈ پر بھی لگا سکتے ہیں۔ نیز اس کی نسوار بھی مفید ہوتی ہے۔

گنڈمالا اور اپچی کی علامات

گلے میں بغلوں میں۔ گردن میں۔ پیڑو اور رانوں کے جوڑوں میں نیز آنتوں میں میدیعنی چربی اور بلغم کے باعث بیر یا آملے کے برابر گانٹھیں پیدا ہو جاتی ہیں۔ اور یہ تعداد میں بہت ہوتی ہیں۔ انہیں گانٹھوں کو آیورویدک اصطلاح میں گنڈمالا یعنی گانٹھوں کی مالا اور اپچی کہتے ہیں۔ گنڈمالا کی ایک قسم کا نام ہی اپچی ہے۔ یہ گانٹھیں اکثر پک جاتی ہیں۔ اور ان میں سے مواد بہنے لگتا ہے کئی ایک گانٹھیں خود بخود بیٹھ جاتی ہیں۔ اور اُن کی جگہ نئی پیدا ہو جاتی ہیں۔

لاعلاج و باعلاج علامات

جس گنڈمالا اپچی میں بخار۔ کھانسی۔ دائمی زکام و نزلہ پسلیوں کا درد ہو اور قے بھی آتی ہوں۔ وہ ویدک شاستروں میں اسادھیہ یعنی لاعلاج بیان کی ہے بہ الفاظ دیگر ان عوارض بد کے پیدا ہو جانے سے مریض تندرست نہیں ہو سکتا لیکن جس مریض کو یہ عوارض نہ پیدا ہوئے ہوں۔ وہ باعلاج ہے۔ اور علاج

کرنے سے بچ سکتا ہے۔

گنڈمالا اور اپچی کیلئے

(عام سہل الحصول نسخے)

(۱)۔ سرسوں۔ برگ نیم۔ بھلانوہ ہر سہ اشیاء مساوی الوزن لے کر کسی مٹی کے سکورے میں بند کر کے آگ میں رکھدیں۔ جب یہ جل کر سیاہ راکھ ہو جائیں تو سفوف بنا کر محفوظ رکھیں۔ اس سفوف کو حسب ضرورت بول گاؤ میں پیس کر لیپ کرنے سے گنڈمالا اور اپچی رفع دفع ہو جاتے ہیں۔

(۲)۔ پیپل کی چھال۔ جل بیت۔ گائے کا دانت تینوں چیزوں کو جلا کر راکھ بنائیں۔ اور اس راکھ کو سور کی چربی میں پیس کر لیپ کرنے سے گنڈمالا اور اپچی رفع ہو جاتے ہیں۔

(۳)۔ لاجونتی کے پتوں کا رس ۲ تولہ روزانہ استعمال کرنے سے گنڈمالا۔ گل گنڈ اور اپچی روگ ناش ہو جاتا ہے۔ مگر متواتر کئی ہفتے استعمال کرنا چاہیئے۔

(۴)۔ صندل سفید۔ کٹکی۔ دریج۔ پوست ہرڑ۔ پیپل کی راکھ ہر یک ۵ تولہ سولہ گنا پانی میں جوش دیں۔ جب پانی چوتھا حصہ رہ جائے۔ اس کو خوب مل کر چھان لیں۔ اس میں چار گنا عمدہ تلوں کا تیل ملا کر آگ پر چڑھا دیں۔ جب صرف تیل رہ جائے۔ تو اس کو اتار کر چھان لیں۔ ماشہ سے ایکتولہ روزانہ استعمال کرنے سے اپچی روگ جڑھ سے دور ہو جاتا ہے۔

(۵)۔ پوست بیخ برنا ۲ تولہ ڈیڑھ پاؤ پختہ پانی میں جوش دیں جب چوتھا حصہ پانی رہ جائے۔ تو خوب مل کر چھان لیں۔ اس میں ایکتولہ گھی اور ۲ تولہ شہد ملا کر استعمال کرا دیں۔ اس کے چند ہفتے استعمال کرنے سے پرانے سے پرانا گنڈمالا اپچی روگ دور ہو جاتا ہے۔

(۶)۔ پوست درخت کچنار بقدر ایکتولہ بطور سردائی گھوٹ کر متواتر

کئی ہفتے استعمال کرنے سے گنڈ مالا روگ جاتا رہتا ہے۔

(۷) - تیر مدار۔ گڈہل کے پھول۔ نیل کنجد۔ ہنگلنڈے کا کھار اور پانی سب برابر وزن لے کر یکجان کر کے گنڈ مالا اور گل گنڈ وغیرہ لیپ کرنے سے صرف ایک ہفتہ میں کلی آرام ہو جاتا ہے۔

(۸) - چھچھوندر کا گوشت ایک سیر آٹھ سیر پختہ پانی میں پکاویں۔ جب پانی نصف حصہ رہ جائے۔ تو اس کو خوب مل کر چھان لیں۔ چھچھوندر کا گوشت ۲۰ تولہ۔ عمدہ تلوں کا تیل ایک سیر اور اوّل الذکر جوشاندہ سب کو ایک قلعی دار برتن میں ڈال کر نرم نرم آگ پر پکاویں جب صرف تیل باقی رہ جاوے۔ تو نتار کر چھان لیں۔ اس تیل کی مالش کرنے سے گل گنڈ گنڈمالا اور اپچی وغیرہ دور ہو جاتے ہیں۔

(۹) - کچنار کی چھال دو تولہ ڈیڑھ پاؤ پختہ پانی میں جوش دیں جب چوتھا حصہ رہ جائے خوب مل کر چھان لیں۔ اور اس میں نقد ڈیڑھ ماشہ سفوف سونٹھ ملا کر استعمال کراویں۔ اس کے چند ہفتے استعمال کرنے سے گل گنڈ و گنڈ مالا روگ ناش ہو جاتا ہے۔

(۱۰) - پوست درخت سہانجنا۔ برادہ دیار دونوں کو بول کاٹے میں پیس کر لیپ کرنے سے ہر قسم کی گنڈ مالا کو آرام ہو جاتا ہے۔

(۱۱) - سرسوں۔ جو۔ تخم سہانجنا۔ تخم مولی۔ تخم سن۔ تخم السی حملہ ادویہ برابر وزن لے کر سفوف تیار کریں۔ اور بوقت ضرورت اس میں دہی کی ترش چھاچھ ملا کر گھوٹ لیں۔ اور مقام گنڈ مالا پر لیپ کریں۔ اس لیپ کے استعمال کرنے سے ہر قسم کی گنڈ مالا رفع دفع ہو جاتی ہے۔ سینکڑوں مرتبہ کا آزمودہ ہے۔

(۱۲) - بیخ منڈی کے چھلکے کو پانی میں پیس کر چند روز نسوار لینے سے گل گنڈ روگ ناش ہو جاتا ہے۔

( ) - کڑوی تونبی کے رس کی نسوار لینے سے بھی گل گنڈ اور گنڈ مالا

دور ہو جاتی ہے۔

(۱۴)۔ سفوف فلفل دراز بقدر ۳ ماشہ تا ۶ ماشہ ۲ تولہ شہد میں ملا کر چند روز استعمال کرنے سے گل گنڈ روگ نشٹ ہو جاتا ہے۔

(۱۵)۔ جنگلی کپاس کی جڑھ کا چھلکا دو تولہ چاولوں کے پانی میں پیس کر ٹکیہ بنا کر گھی میں بھون لیں۔ اور ایک ٹکیہ روزانہ شہد کے ہمراہ استعمال کریں۔ اس کے چند روزہ استعمال سے گنڈ مالا روگ دفع ہو جاتا ہے۔

(۱۶)۔ پتھکنڈا کی جڑھ کو بطور مالا کے منکوں کے کاٹ کر اس کی مالا بنائیں۔ اور مریض کے گلے میں پہنا دیں۔ اس مالا کو ایک ہفتہ بعد بدل دیں۔ چند ہفتے یہی عمل کرنے سے گل گنڈ دور ہو جاتا ہے۔

(۱۷)۔ سنکھیا سفید نہایت باریک پیس کر تین پچیس سونے کے تعویذوں میں ڈال کر منہ بند کر کے مریض کے گلے میں بندھوائیں۔ اس عمل سے بھی گل گنڈ روگ دور ہو جاتا ہے۔

(۱۸)۔ کنکھجورا بقدر یکتولہ باریک پیس کر ۱۵ تولہ قند سیاہ کہنہ میں پچیس سالہ میں ملا کر بقدر دانہ نخود گولیاں بنائیں۔ اور ایک گولی روزانہ پانی کے ہمراہ استعمال کرائیں۔ اس کے استعمال سے بھی گل گنڈ روگ ناش ہو جاتا ہے۔

گنڈ مالا اور اپچی روگ کیلئے

(ویدک مستند نسخے)

گنجادی تیل ایک سیر پختہ کنگھی یعنی کنگھی سفید کی جڑھ اور ایک پاؤ پختہ گھنگچی سفید دونوں کو باریک پیس کر آٹھ سیر پختہ پانی میں پکا دیں جب چوتھا حصہ پانی رہ جائے۔ تو اس کو مل کر چھان لیں۔ اس میں نصف سیر پختہ عمدہ سرسوں کا تیل ملا کر نرم نرم آگ پر پکائیں جب صرف تیل باقی رہ جائے۔ تو اتار کر چھان لیں۔ اس تیل کو گنڈ مالا پر لگانے سے یقیناً آرام ہو جاتا ہے۔

چندن آدی تیل صندل سرخ۔ کتھی۔ وزنج۔ پوست سرڈ جملہ ادویہ برابر وزن لے کر پانی کے ہمراہ پیس کر نغندہ سا بنائیں۔ اگر نغندہ یک سیر ہو۔ تو چار سیر پختہ عمدہ تلوں کا تیل لے کر اس سے چوگنا پانی اور اول الذکر نغندہ ملا کر نرم نرم آگ پر پکائیں۔ جب صرف تیل رہ جاوے۔ تو اس کو نتار کر چھان لیں۔ اس تیل کو روزانہ بقدر ۶ ماشہ تا ایکتولہ استعمال کرنے سے گل گنڈ کو آرام ہو جاتا ہے۔

نرگنڈی تیل سبز نرگنڈی کا رس ۴ سیر پختہ۔ کلہاری کی جڑھ کا نغندہ ایک پاؤ پختہ۔ تلوں کا تیل یک سیر پختہ سب کو یکجا آگ پر پکائیں۔ جب صرف تیل رہ جائے۔ تو اس کو نتار کر چھان لیں۔ اس تیل کی صرف نسوار لینے سے گل گنڈ و گنڈ مالا کو آرام ہو جاتا ہے۔ آزمودہ ہے۔

چکر مردادی سندور تیل چکوڑی کی جڑھ کا چھلکا آدھ سیر پختہ پانی میں پیس کر نغدہ بنائیں۔ اور سبز جل بھنگرے کا رس ۱۶ سیر پختہ۔ سرسوں کا تیل چار سیر پختہ سب کو ملا کر نرم نرم آگ پر پکائیں جب صرف تیل رہ جائے۔ تو اس کو آگ پر سے اتار کر اس میں نصف سیر پختہ عمدہ سندور ڈال کر سب کو یکجان کر لیں۔ اس کو گل گنڈ گنڈ مالا اور اپچی پر لگانے سے یقیناً آرام ہو جاتا ہے۔

گنجادی تیل سفید گھنگھچی کی جڑھ ۵ تولہ۔ پوست بیخ کنبر ۵ تولہ۔ تخم بدھارا ۵ تولہ۔ شیر مدار ۵ تولہ۔ سرسوں ۵ تولہ۔ بول گائے پانچ سیر پختہ اول الذکر اشیاء کو بول گائے کے ہمراہ پیس کر نغندہ سا بنائیں۔ بعد ازاں سوا سیر پختہ عمدہ سرسوں کا تیل لے کر سب کو ایک قلعی دار برتن میں ڈال کر نرم نرم آگ پر پکاویں۔ جب صرف تیل رہ جائے تو دوبارہ سہ بارہ حتے کہ دس بار اول الذکر نئی نئی چیزیں لے کر اسی تیل کو ان کے ہمراہ پکاویں۔ آخیر میں نتار کر

چھان لیں۔ یہ گنجادی تیل ہر قسم کی گل گنڈ گنڈ مالا اپچی وغیرہ روگوں کو دور کرنے کے رام بان ہے۔ اس کو با قاعدہ مقام گنڈ مالا پر لگانے سے برانے سے برانا روگ ناش ہو جاتا ہے ٭

کانچنار گوگل کی ویدک شاستر کا کانچنار گوگل جس کا نسخہ گل گنڈ کے بیان میں درج ہے۔ اس مرض کے دفعیہ کے لئے ہمارا سینکڑوں مرتبہ کا آزمودہ ہے ٭

ہر ایک طبیب کو اس مبارک دوا کو اپنے مطب میں تیار رکھنا چاہیئے ٭

مخزن آیوروید حصہ چہارم

باب ۶۴ چونسٹھ

گرنتھی اور اربد روگ

(یعنی)

گانٹھوں اور رسولی کا بیان

جسم میں وات۔ پت۔ کف وغیرہ خلطیں نہایت بگڑ کر گوشت۔ چربی اور خون کو خراب کر کے جسم کے مقامات میں اونچی گول گانٹھیں پیدا کرتے ہیں۔ ان ہی گانٹھوں کو ویدک اصطلاح میں گرنتھی روگ کہتے ہیں۔ اور اسی کا نام ڈاکٹری میں گلینڈز ہے۔

واتج گرنتھی کی علامات

جو گانٹھیں کھنچتی اور بڑھتی معلوم ہوں۔ جن میں کاٹنے۔ توڑنے اور پھاڑنے کی سی درد ہو۔ رنگت سیاہ۔ چھونے میں نرم اور مشک کی مانند بھری ہوئی معلوم ہوں۔ ان کو واتج گرنتھی کہتے ہیں۔

صفراوی گرنتھی کی علامات

صفراوی گانٹھوں میں جلن اور چوسنے کی مانند درد ہوتا ہے جسم پر

گانٹھیں پک کر پھوٹتی ہیں۔ تو ان میں سے نہایت گندہ و متعفن مواد و خون نکلتا ہے۔

بلغمی گرنتھی کی علامات

بلغمی گانٹھیں قد میں بڑی اور چھونے پر سخت و سرد معلوم دیتی ہیں ان میں خفیف درد ہوتا ہے۔ کھجلی بہت ہوتی ہے۔ یہ بہت دیر میں پکتی اور پھوٹتی ہیں۔ ان کا رنگ بالکل جسم کے رنگ سے ملتا ہے۔

میدج یعنی چربی کی گرنتھی کی علامات

یہ گانٹھیں جسم کے بڑھنے کے ساتھ ساتھ بڑھتی اور گھٹنے کے ساتھ گھٹتی ہیں۔ یہ چھونے میں چکنی اور سخت ہوتی ہیں۔ یہ بھی دیر میں پکتی اور پھوٹتی ہیں۔ پھوٹنے پر ان میں سے کھلی و گھی کی مانند مواد نکلتا ہے۔

شراج گرنتھی یعنی نسوں کی گانٹھوں کی علامات

کمزور و نحیف آدمی اگر سخت محنت کا کام کرتا رہے۔ تو اس کی نسوں میں وایو غیر معتدل ہو کر نسوں و ناڑیوں کو سکیڑ کر ان کی گول گول گانٹھیں بنا دیتا ہے۔

لاعلاج و باعلاج علامات

گرنتھی روگ میں اگر درد ہوتا رہے۔ اور ساتھ گانٹھیں متحرک ہوں تو یہ نہایت مشکل العلاج ہوتا ہے۔ اور اگر یہی گانٹھیں غیر متحرک ہوں ان میں درد نہ ہوتا ہو۔ اور دل و دماغ وغیرہ مرم ستھانوں میں پیدا ہوئی ہوں تو یہ اسادھیہ یعنی لاعلاج ہوتی ہیں۔

اربد یعنی مرض رسولی کے اسباب

جسم کے کسی حصہ میں وات پت کف وغیرہ خلطیں غیر معتدل ہو کر

گوشت اور خون کو خراب کر کے نرم نرم اور گول گانٹھیں پیدا کرتی ہیں یہ گانٹھیں نہایت آہستہ آہستہ بڑھتی پکتی اور پھوٹتی ہیں۔ آیورویدک اصطلاح میں اس مرض کو اربد اور عام بول چال میں رسولی کہتے ہیں۔ عام طور پر یہ مرض زیادہ گوشت خوری کا نتیجہ ہوتا ہے *

رکت اربد یعنی خونی رسولی کی علامات

وات آدی دوش اپنے اپنے اسباب سے بگڑ کر مشتعل ہو کر شریانوں اور وریدوں کے خون کو بگاڑ کر گوشت کی گانٹھ سی پیدا کرتے ہیں۔ یہ گانٹھ آہستہ آہستہ پکتا اور اس میں سے تھوڑا تھوڑا مواد نکلا کرتا ہے اس رسولی میں گوشت کے چھوٹے چھوٹے انگور ہوتے ہیں۔ اور ان میں سے تھوڑا تھوڑا خون بھی نکلتا رہتا ہے۔ ویدک اصطلاح میں اس کا نام رکت اربد یعنی خون کی رسولی ہے *

مانس اربد یعنی گوشت کی رسولی کی علامات

گھونسے وغیرہ کی چوٹ سے جسم کے کسی حصہ میں جو گوشت اور خون اکٹھا ہو کر سوجن پیدا ہو جاتی ہے۔ اس کو مانس اربد کہتے ہیں۔ اسمیں درد وغیرہ نہیں ہوتی۔ یہ جسم کے رنگ کی ہوتی ہے۔ اور پکتی بھی نہیں نیز ایک ہی مقام پر پتھر کی مانند سخت اور غیر متحرک ہوتی ہے۔ زیادہ گوشت خوری کے باعث بھی یہ روگ پیدا ہو جاتا ہے۔ اور اس حالت میں یہ اسادھیہ یعنی بالکل لاعلاج ہوتا ہے *

ادھو اربد

ایک رسولی پیدا ہوئی ہو۔ اسپر دوسری رسولی پیدا ہو جاوے اس کو ادھو اربد کہتے ہیں *

دور اربد

ایک ہی مقام پر یکدم۔ دو رسولیاں پیدا ہو جائیں۔ یا ایک کے پیدا ہونے کے بعد دوسری رسولی پیدا ہو جائے۔ اس کو ویدک اصطلاح میں دوردارُبد کہتے ہیں ÷

ارُبد روگ کیوں نہیں پکتا؟

مرض ارُبد شاذ ہی پکتا ہے۔ اس کا باعث یہ ہے۔ کہ اربد روگ میں کف اور مید کی زیادتی ہوتی ہے۔ کف اور مید چونکہ طبعاً سرد تر ہوتے ہیں۔ لہذا ارُبد کو نہیں پکنے دیتے۔ کسی سوجن وغیرہ کے پکنے کے لئے حرارت لازمی ہے۔ جو کہ کف اور مید میں نہیں ہوتی ÷

معالجین کیلئے ہدایات

(۱)۔ ہر قسم کی گانٹھ کے لئے اوّل اوّل سوجن کو دور کرنے والی ادویہ استعمال کرنی چاہئیں ÷

(۲)۔ مریض کی طاقت وقوت کا ہر طرح سے خیال رکھنا لازمی ہے کیونکہ قوت کا خیال رکھنے سے مرض زور نہیں پکڑتی ÷

(۳)۔ مرض گرنتھی یعنی گانٹھ میں سویدکرم یعنی پسینہ دلانا بھی بہت فائدہ کرتا ہے ÷

(۴)۔ اگر گانٹھیں پک جائیں تو عمل جراحی سے مواد وغیرہ نکلوا دینا چاہیئے ÷

(۵)۔ صفراوی گانٹھوں میں یا خونی گانٹھوں میں اوّل اوّل جونکیں لگا دینا نہایت فائدہ ہوتا ہے ÷

(۶)۔ جو گانٹھیں مقام دل ودماغ کے علاوہ دیگر مقامات پر پیدا ہوئی ہوں۔ اور ابھی پکی نہ ہوں۔ ان پر پچھنے لگا کر داغ دینے سے بڑا فائدہ ہوتا ہے ÷

(۷)۔ صرف شراح گرنتھوں کو چھوڑ کر باقی تمام قسم کی گرنتھوں کا علاج نہایت احتیاط سے کرنا چاہیئے۔ شراح گرنتھی یعنی نسوں کی گانٹھیں اس قدر خطرناک نہیں ہوتیں جسقدر کہ دیگر اقسام کی ہوتی ہیں ٭

(۸)۔ ارُبد یعنی رسولی پر بھی اول پچھنے لگا کر وردھی روگ کی مانند داغ دینا فائدہ مند ہوتا ہے نیز کھشار کرم یعنی تیز کھاروں سے بھی اس کو جلد جا سکتا ہے ٭

(۹)۔ رسولی کے مواد کو نہایت احتیاط سے خارج کرنا چاہیئے کیونکہ رسولی کا تھوڑے سے تھوڑا رہا ہوا دھبی دوبارہ رسولی پیدا کر دیتا ہے ٭

(۱۰)۔ جو گانٹھیں ادویہ سے اچھی نہ ہوتی ہوں۔ ان پر عمل جراحی کرانا نہایت ضروری ہے ٭

گرنتھی یعنی گانٹھ اور رسولی کا علاج

(عام اور سہل الحصول نسخے)

(۱)۔ سجی کھار۔ سولی کھار۔ کشتہ سنکھ برابر وزن لے کر بول گائے کے ہمراہ پیس کر لیپ کرنے سے ہر قسم کی گانٹھیں اور رسولیاں نشٹ ہو جاتی ہیں ٭

(۲)۔ ہلدی۔ لودھ۔ پتنگ۔ رباورچی خانہ کی چھت کا دھواں۔ منسل سب کو مساوی الوزن لے کر خوب پیس لیں۔ اور بوقت ضرورت شہد میں ملا کر رسولی اور گانٹھوں پر لیپ کریں۔ یہ بھی عجیب الاثر نسخہ ہے ٭

(۳)۔ مولی کی راکھ۔ ہلدی کی راکھ۔ کشتہ سنکھ مساوی الوزن لیکر بول گائے کے ہمراہ پیس لیں۔ اور مقام گانٹھ یا رسولی پر لیپ کریں۔ اس سے یقیناً رسولی و گانٹھ دور ہو جاتی ہے ٭

(۴)۔ بڑھ کا دودھ۔ کٹھ تلخ۔ سانبھر نمک۔ ان کو پیسکر بطور لیپ استعمال کرنے سے رسولی و گانٹھ رفع دفع ہو جاتی ہے ٭

(۵)۔ تخم سہانجنا۔ تخم مولی۔ سرسوں۔ تخم تلسی۔ اندرجو مساوی الوزن

لے کر بھینس کے دہی کے مٹھے میں پیس لیں۔ اور مقام گانٹھ و رسولی پر لیپ کریں۔ یہ بھی گانٹھوں اور رسولیوں کے لئے عمدہ نسخہ ہے ۔

(۶) ۔ سفوف ہرڑ منقا میں ملا کر گرم پانی کے ہمراہ استعمال کرنے سے گانٹھ اور رسولی دور ہو جاتی ہے ۔

(۷) ۔ پوست درخت جامن ۔ پوست درخت بیت ۔ پوست درخت ارجن برابر وزن لیکر پانی یا بول گائے میں پیسکر لیپ کرنے سے گانٹھ اور رسولی دور ہو جاتی ہے ۔

(۸) ۔ جمالگوٹہ کی جڑھ ۔ پوست بیخ چترہ ۔ تھوہر کا دودھ ۔ مدار کا دودھ بھلانوہ اور گڑ سب کو ملا کر لیپ تیار کریں ۔ اور بڑھی سے بڑھی ہوئی گانٹھ پر لیپ کریں ۔ اس لیپ کے لگانے سے گانٹھ پک کر پھوٹ جاتی ہے ۔ اور گندہ مواد خارج ہو جاتا ہے ۔

(۹) ۔ ارُبد یعنی رسولی کو گولر کے پتوں سے خوب رگڑ کر مندرجہ ذیل لیپ کرنے سے رسولی یقیناً رفع ہو جاتی ہے ۔

نسخہ لیپ ۔ رال ۔ پھول پرینگو ۔ صندل سرخ ۔ لودھ ۔ رسونت ۔ ملٹھی برابر وزن لے کر پیس لیں ۔ اور شہد میں آمیز کر کے لیپ کریں ۔

(۱۰) ۔ تخم سہانجنا ۔ تخم مولی ۔ تخم تلسی ۔ سرسوں ۔ پوست بیخ کینبر ۔ جو ۔ مساوی الوزن لے کر دہی کی مٹھے میں پیسکر لیپ کرنے سے رسولی رفع دفع ہو جاتی ہے ۔

(۱۱) ۔ نمک یا شیشہ کو گرم کر کے سینک کرنے سے بھی رسولی دور ہو جاتی ہے ۔

(۱۲) ۔ گندھک ۔ مینسل ۔ سونٹھ ۔ واوڑنگ ۔ جو کی راکھ جملہ ادویہ مساوی الوزن لیکر کیکڑے کے خون میں آمیز کر کے لیپ کرنے سے رسولی کو یقیناً آرام ہو جاتا ہے ۔

(۱۳) ۔ اگر رسولی پر رسولی پیدا ہو جائے ۔ تو بڑھ کا دودھ ۔ سانبھر نمک اور کیٹھ ان کو ملا کر لیپ کریں ۔ اس سے رسولی بیٹھ جاتی ہے ۔

مخزن آیورویدحصہ چہارم

باب پینسٹھ ۶۵

شلیپد (فیل پا)

مشہور نام	ویدک نام	طبی نام	انگریزی نام
ہاتھی پاؤں	شلیپد	فیل پا	....

جن علاقوں میں کثرت سے بارش ہوتی ہے۔ اور جگہ جگہ بارش کا پانی کھڑا رہتا ہے۔ نیز اکثر سردی رہتی ہے۔ ان علاقوں میں فیل پا کا مرض عام ہوتا ہے۔

فیل پا کی عام علامات

پیڑو یا جانگھوں میں پیدا ہو کر جو سوجن پاؤں میں چلی جاتی ہے۔ اور ساتھ ہی بخار پیدا کرتی ہے۔ اس کو ویدک اصطلاح میں شلیپد یعنی فیل پا کہتے ہیں۔ کئی ایک ویدک عالموں کا خیال ہے۔ کہ یہ مرض ہاتھوں۔ کانوں آنکھوں۔ عضو تناسل۔ ہونٹھ اور ناک پر بھی ہو جاتا ہے۔ اخلاط کے لحاظ سے یہ مرض چار اقسام کا ہوتا ہے۔

واتج شلیپد یعنی بادی کے فیل پا کی علامات

پاؤں پر سیاہ رنگ کی سوجن پیدا ہو کر ٹانگ تک چلی جاتی ہے۔ اور اسمیں

سخت درد ہوتی ہے۔ جلد پھٹ جاتی ہے۔ اور بخار چڑھا رہتا ہے۔

صفراوی فیل پا کی علامات

صفراوی فیل پا کی سوجن میں سخت درد و جلن ہوتی ہے۔ رنگت زردی مائل اور بخار چڑھا رہتا ہے۔

بلغمی فیل پا کی علامات

بلغمی فیل پا کی سوجن چکنی۔ سفید۔ بھاری اور سخت ہوتی ہے۔

تینوں خلطوں سے پیدا شدہ فیل پا کی علامات

سانپ کی وری (رباہمی) کی مانند اونچی نیچی اور کانٹے دار سوجن ہوتی ہے

لا علاج علامات

تردوشج یعنی تینوں خلطوں سے پیدا شدہ فیل پا اور جس کو پیدا ہوئے ایک سال سے زیادہ عرصہ ہو گیا۔ وہ فیل پا لا علاج ہوتا ہے۔ معالج کو چاہیئے۔ کہ ایسے فیل پا والے کے علاج میں ہاتھ نہ ڈالے۔ کیونکہ اس کو آرام نہیں ہو سکتا۔

سب قسم کے فیل پا روگ میں خلط بلغم کی زیادتی ہوتی ہے۔ کیونکہ بلغم کے سوائے بھاری پن اور موٹاپا نہیں ہو سکتا۔ جو فیل پا بلغم کو پیدا کرنے والے خورد و نوش سے پیدا ہوا ہو۔ اور ساتھ ہی مریض کا مزاج بھی بلغمی ہو۔ جس فیل پا میں سے ہر وقت گندہ پانی یا مواد بہتا رہے۔ جو نہایت لمبا اور بڑھا ہوا ہو۔ جس میں ہر سہ اخلاط کی خرابی پائی جائے۔ اور ہر وقت کھجلی ہوتی رہے۔ اس قسم کا فیل پا بالکل لا علاج ہوتا ہے۔

مرض فیل پا کیلئے عام سہل الحصول نسخے

اول معالج کو چاہیئے۔ کہ حالات کے مطابق مندرجہ عملیات میں سے کسی ایک کو کام میں لائے۔

سوید کرم یعنی پسینہ نکلوانا۔ لنگھن یعنی فاقہ کرانا۔ سخت قسم کا جلاب دینا۔ خون نکلوانا۔ دافع بلغم ادویہ استعمال کرنا وغیرہ عملیات مرض فیل پا کے دفعیہ کے لئے نہایت ضروری ہیں۔

(۱)۔ سونٹھ۔ بنرتواہ (ساٹھی یا اٹ سٹ)۔ رائی مساوی الوزن لے کر بول گائے کے ہمراہ پیس کر لیپ کرنے سے فیل پا کو آرام ہو جاتا ہے۔

(۲)۔ دھتورے کی جڑھ۔ سنبھالوں کی جڑھ۔ پوست بیخ ارنڈ۔ پوست بیخ سہانجنا۔ تخم رائی مساوی الوزن لے کر پانی کے ہمراہ پیس کر گرم کر کے لیپ کرنے سے فیل پا نشٹ ہو جاتا ہے۔

(۳)۔ پوست بیخ تاڑ کو تاڑہ کے پھلوں کے رس میں پیس کر پرانے سے ہمانا فیل پا نشٹ ہو جاتا ہے۔

(۴)۔ سہیوی کی جڑھ کو تاڑ کے پھلوں کے رس میں پیس کر لیپ کرنے سے فیل پا رفع ہو جاتا ہے۔

(۵)۔ نخوبر کے پتوں کا رس ۲ تولہ قدرے نمک ملا کر استعمال کرنے سے فیل پا روگ دور ہو جاتا ہے۔

(۶)۔ سفوف ہلدی ۱ تولہ۔ پرانا گڑ ۲ تولہ دونوں ملا کر کانجی کے ہمراہ روز کھانے سے ایک سال کا پیدا شدہ فیل پا روگ دور ہو جاتا ہے۔

(۷)۔ بنرتواہ۔ پوست ہرڑ۔ پوست بہیڑہ۔ آملہ۔ فلفل دراز جملہ ادویہ مساوی الوزن لے کر سفوف تیار کریں۔ اس میں ایک تولہ سفوف ۲ تولہ شہد میں آمیز کر کے روزانہ استعمال کرنے سے فیل پا روگ دور

ہو جاتا ہے۔

(۸) - سفوف ہرڑ ۲ تولہ - روغن ارنڈ ۲ تولہ دونوں کو ملا کر پاؤ بھر گائے کے بول کے ہمراہ روزانہ استعمال کرنے سے چند روز میں فیل پا رفع دفع ہو جاتا ہے۔

(۹) - کسوندی کی جڑھ بقدر ایک تولہ تا ۲ تولہ پانی کے ہمراہ پیس کر گھی میں بریاں کر کے چند روز استعمال کرنے سے فیل پا روگ نشٹ ہو جاتا ہے۔

(۱۰) - ہرڑ خورد - گلو ہر یک ۲ ماشہ - دونوں کو بول گائے کے ہمراہ بطور سردائی گھوٹ کر ۱۰ تولہ بول گائے ملا کر استعمال کرنے سے فیل پا روگ نشٹ ہو جاتا ہے۔

(۱۱) - چھوٹی ہرڑوں کو ارنڈ کے تیل میں بریاں کر کے سفوف بنائیں اس میں سے بقدر ۲ ماشہ سفوف روزانہ ۱۰ تولہ بول گائے کے ہمراہ استعمال کرنے سے فیل پا روگ نشٹ ہو جاتا ہے۔

(۱۲) - سونٹھ - سرسوں - پنرنواہ تینوں چیزوں کو بول گائے میں پیس کر گرم کر کے لیپ کرنے سے فیل پا دور ہو جاتا ہے۔

(۱۳) - سونٹھ - سرسوں - تخم سہانجنا - برادہ دیار سب کو گئو موتر میں پیس کر گرم کر کے لیپ کرنے سے فیل پا دور ہو جاتا ہے۔

(۱۴) - سات عدد ناگر پان گرم پانی کے ہمراہ بطور سردائی پیس کر چند روز کھلانے سے فیل پا رفع دفع ہو جاتا ہے۔

(۱۵) - سرسوں کا تیل بقدر ۲ تولہ روزانہ پینے سے چند روز میں فیل پا دور ہو جاتا ہے۔

(۱۶) - سفید آک کی جڑھ کا چھلکا کانجی یا سرکہ میں پیس کر لیپ کرنے سے فیل دور ہو جاتا ہے۔

(۱۷) - مجیٹھ - ملٹھی - راسنا - پنرنواہ سب کو برابر وزن لے

کر کانجی میں پیس کر لیپ کرنے سے بھی فیل پا دور ہو جاتا ہے ؛

(۱۸) - پوست بیخ دھتورہ - پوست بیخ سہانجنا - تخم سہانجنا - پنرنواہ سفید سرسوں ان سب کو پانی میں پیس کر لیپ کرنے سے فیل پا دور ہو جاتا ہے ؛

(۱۹) - پوست بیخ چیترہ - سونٹھ - برادہ دیار - پوست بیخ بداران کو گئو موتر میں پیس کر لیپ کرنے سے فیل پا دور ہو جاتا ہے ؛

فیل پا کیلئے آیورویدک مستند و مجرب نسخے

پپلیادی چورن } فلفل دراز - پوست ہرڑ - پوست بہیڑہ - آملہ - برادہ دیار - سونٹھ - پنرنواہ ہر یک آٹھ تولے - تخم بدھارا چھپن تولے سب کو باریک پیسکر چھان لیں - مقدار خوراک ۳ ماشہ تا ۶ ماشہ گرم پانی کے ہمراہ روزانہ استعمال کرنے سے فیل پا روگ دفع دور ہو جاتا ہے ؛

شلیپد گج کیسری } سونٹھ - مرچ سیاہ - فلفل دراز - سٹھا تیلیہ مصفیٰ اجوائن - پارہ مصفیٰ - گندھک مصفیٰ - پوست بیخ چیترہ - شدھ منسل - سہاگہ بریاں - مغز جمال گوٹہ جملہ ادویہ مساوی الوزن لے کر اول پارہ و گندھک کو خوب کھرل کرکے کاجل کی مانند بنا لو بعدازاں جملہ اشیاء سرمہ سا باریک پیسکر اس میں شامل کرکے بھنگرے کے رس میں گوکھرو کے رس میں - ادرک کے رس میں اور لیموں کے رس میں ایک ایک دن گھوٹ کر بقدر دو رتی وزن کی گولیاں تیار کریں - مقدار خوراک ایک گولی روزانہ گرم پانی کے ہمراہ استعمال کرنے سے چند روز میں ہی فیل پا رفع دفع ہو جاتا ہے ؛

نتیا نندرس } پارہ مصفیٰ - گندھک مصفیٰ - کشتہ تانبا - کشتہ کانسی - کشتہ قلعی - کشتہ ہرتال ورقیہ - نیلا تھوتھا مصفیٰ - کشتہ سنکھ

کشتہ کوڑی زرد۔ سونٹھ۔ مرچ سیاہ۔ فلفل دراز۔ پوست ہرڑ۔ پوست بہیڑہ آملہ۔ کشتہ فولاد۔ واوڑنگ۔ نمک سیندھا۔ نمک سانبھر۔ سیاہ نمک نوشادر۔ سمندر نمک۔ چویہ (نہ ملے تو پیپلا مول)۔ پیپلا مول۔ ہاؤبیر۔ ودھارا۔ کچور۔ برادہ دیار۔ الائچی خورد۔ بدھارا۔ تربد سفید۔ پوست بیخ چترہ۔ بیخ جمال گوٹہ جملہ ادویہ مساوی الوزن۔ اول پارہ وگندھک کو خوب کھرل کرکے کاجل کی مانند بنائیں۔ بعدازاں جملہ ادویہ سرمہ سا باریک پیس کر اس میں ملادیں۔ اور ہرڑ کے جوشاندے کے ہمراہ برابر سات روز تک کھرل کرکے بہ رتی سے ایکماشہ تک کی گولیاں تیار کریں۔ مقدار خوراک ایک گولی سے دو گولی تک روزانہ تازہ پانی کے ہمراہ استعمال کرنے سے فیل پا یقیناً رفع دفع ہو جاتا ہے۔

وڑنگ آدی تیل } واوڑنگ بیخ ندار۔ سیاہ مرچ۔ سونٹھ۔ پوست بیخ چترہ۔ برادہ دیار۔ ایلوا۔ نمک سیندھا۔ نمک سانبھر نمک سیاہ۔ نوشادر۔ سمندر نمک ہریک ۱۰ تولہ سب کو پانی کے ہمراہ پیس کر نغدہ سا بنائیں۔ ۴ سیر پختہ عمدہ تلوں کا تیل۔ سولہ سیر پختہ پانی لے کر سب کو ایک قلعی دار برتن میں ڈال کر نرم نرم آگ پر پکاویں جب صرف تیل باقی رہ جائے۔ تو اتار کر چھان لیں۔ اس میں سے بقدر ایک تولہ روزانہ گرم پانی کے ہمراہ پیئے اور فیل پا کے مقام پر مالش کرنے سے مرض فیل پا دور ہو جاتا ہے۔

مدن آدی لیپ } مین پھل۔ نیلہ کنول۔ سمندر نمک تینوں اشیاء کو خوب باریک پیس کر بھینس کے مٹھے میں ملا کر لیپ کرنے سے صفراوی فیل پا کو آرام ہو جایا کرتا ہے۔

سوریشور گھرت } شالپرنی۔ پرشنت پرنی۔ کنڈیاری خورد۔ کنڈیاری کلاں۔ گوکھرو۔ بیل کی چھال۔ ارنی۔ پاڈھل تیوناک ہریک ۲۰ تولہ۔ سولہ سیر پختہ پانی میں جوش دیں۔ جب ۴ سیر پختہ

پانی رہ جائے۔ تو اس کو خوب مل کر چھان لیں۔ کانجی ۴ سیر۔ دہی کا پانی ۴ سیر۔ گھی گائے خالص ۴ سیر

سیاہ تلسی۔ برادہ دیار۔ پوست ہرڑ۔ پوست بہیڑہ۔ آملہ۔ سیاہ مرچ۔ سونٹھ فلفل دراز۔ سیندھا نمک۔ سونچل نمک۔ نوشادر۔ واوڑنگ۔ پوست بیخ چترہ چویہ (نہ ملے تو پپلامول)۔ پپلامول۔ گوگل مصفیٰ۔ ہاؤبیر۔ ورچ۔ جوکھار۔ پاڈھ۔ کچور۔ الائچی خورد۔ بدھارا ہر یک ۲ تولہ سب کو پانی میں پیس کر نغدہ سا بنالیں۔ جملہ اشیاء کو بمعہ گھی و جوشاندہ ایک قلعی دار برتن میں ڈال کر نرم نرم آگ پر پکاویں۔ جب صرف گھی باقی رہ جائے۔ تو آگ پر سے اتار کر نتار کر چھان لیں۔ مقدار خوراک ۶ ماشہ سے ۲ تولہ تک گرم پانی کے ہمراہ روزانہ استعمال کرنے سے ہر قسم کا شلیپد یعنی فیل پا و گل گنڈ۔ گنڈ مالا۔ گرنتھی اور رسولی وغیرہ امراض رفع دفع ہو جاتی ہیں ؞

گئوموتر ہریتکی عمدہ ہرڑوں کو ارنڈ کے تیل میں بھون کر بقدر ۶ ماشہ تا ایکتولہ روزانہ ۱۰ تولہ گئوموتر کے ہمراہ استعمال کرنے سے فیل پا کو یقیناً آرام ہو جاتا ہے ؞

مخزن آیورویدحصّہ چہارم

باب ۶۶ چھیاسٹھ

وِدردھی روگ کا بیان

دراصل وِدردھی روگ ایک قسم کے پھوڑے کا ہی نام ہے جو کر گولر پھل کی مانند جسم کے کسی بھی حصہ میں پیدا ہو جاتا ہے۔ اس میں درد جلن ہوتی ہے۔ اور یہ پک کر پھوٹ جاتا ہے۔ وِدردھی جسم کے اندر یعنی پیٹ و آنتوں میں بھی پیدا ہو جاتی ہے۔ جسم کے بیرونی حصوں میں پیدا ہونیوالی وِدردھی ۶ قسم کی ہوتی ہے۔ اور اندرونی حصوں میں پیدا ہونے والی دس اقسام کی۔

مرض وِدردھی کے اسباب

وات۔ پت۔ کف وغیرہ خلطیں اپنے اپنے اسباب سے بڑھ کر غیرمعتدل ہو کر جلد۔ خون۔ گوشت اور چربی کو خراب کر دیتی ہیں تب جسم کے کسی حصہ میں آہستہ آہستہ سخت قسم کی سوجن پیدا ہو جاتی ہے۔ یہ سوجن گول یا پھیلی ہوئی ہوتی ہے۔ اور اس میں سخت درد ہوتی ہے۔

وِدردھی کی دو قسمیں

دراصل وِدردھی دو قسم کی ہوتی ہے۔ (۱) انتر وِدردھی۔ اور (۲)

واہیہ وِدردھی۔ جو سوجن جسم کے اندرونی حصہ میں پیدا ہو کر پھوڑے کی شکل اختیار کر لیتی ہے۔ اس کو آیورویدک اصطلاح میں انتر وِدردھی کہتے ہیں۔ اور جو جسم کے بیرونی حصوں میں پیدا ہوتی ہے۔ اس کو واہیہ وِدردھی کہتے ہیں۔

واہیہ یعنی بیرونی وِدردھی کی قسمیں

(۱) وات وِدردھی۔ (۲) پت وِدردھی۔ (۳) کف وِدردھی۔ (۴) سنپاتج وِدردھی یعنی تینوں خلطوں کے بگڑنے سے پیدا ہونیوالی وِدردھی۔ (۵) رکتج وِدردھی یعنی خون کی خرابی سے پیدا ہونے والی وِدردھی۔ (۶) آگنتک وِدردھی یعنی کسی بیرونی چوٹ وغیرہ حادثہ سے پیدا ہونیوالی وِدردھی۔

واتج وِدردھی کی علامات

وات کے غیر معتدل ہونے سے پیدا ہونے والی وِدردھی رنگت میں سیاہ یا سرخ ہوتی ہے۔ یہ کبھی گھٹ جاتی ہے۔ اور کبھی بڑھ جاتی ہے۔ اس میں سخت درد ہوتی ہے۔

صفراوی وِدردھی کی علامات

صفراوی وِدردھی کی رنگت پکے ہوئے گولر کے پھل کی مانند ہوتی ہے۔ اس میں درد۔ جلن اور بخار ہوتا ہے۔ یہ پیدا بھی جلد ہوتی اور پک بھی جلدی ہی جاتی ہے۔

بلغمی وِدردھی کی علامات

بلغمی وِدردھی بالکل مٹی کے سکورے کی مانند بڑی ہوتی ہے۔ اسکی رنگت سفید ہوتی ہے۔ چھونے میں چکنی و سرد ہوتی ہے۔ اس میں درد بالکل کم ہوتی ہے۔ اور یہ پکتی بھی بہت عرصہ میں ہے۔

تینوں خلطوں کے باعث پیدا ہونیوالی وِدردھی کی علامات

ہرسہ خلطوں کے بگڑنے سے پیدا ہونے والی وِدردھی میں کئی طرح کی درد کے دورے ہوتے ہیں۔ اور اس میں سے مختلف اقسام کا مواد خارج ہوتا ہے۔ اس کی شکل عجیب قسم کی ہوتی ہے۔ یعنی اوپر سے پتلی اور بیچ میں موٹی یہ وِدردھی کبھی گھٹتی اور کبھی بڑھتی ہے۔ اور رہ رہ کر پکتی ہے۔ اور یہ بالکل لاعلاج ہوتی ہے۔

خونی وِدردھی کی علامات

اس وِدردھی کی رنگت سیاہ ہوتی ہے۔ اور اس پر سیاہ رنگ کی بہت سی پھنسیاں ہوتی ہیں۔ اس میں سخت جلن و درد ہوتی ہے۔ اور ساتھ ہی بخار بھی ہوتا ہے۔ اس میں قریب قریب صفراوی وِدردھی کی ہی علامات پائی جاتی ہیں۔

آگنتک وِدردھی یعنی بیرونی چوٹ وغیرہ سے پیدا ہونیوالی (وِدردھی کی علامات)

وات۔ پت۔ کف وغیرہ خلطیں علیحدہ علیحدہ یا اکٹھے ہی غیرمعتدل ہو کر جسم کے اندرونی حصے میں گولے اور سانپ کی بامبی کی مانند سوجن کو پیدا کرتے ہیں۔ ویدک اصطلاح میں اسی کا نام انتر وِدردھی ہے۔

انتر وِدردھی عام طور پر جسم کے اندر اِن مقامات میں پیدا ہوا کرتی ہے۔ (۱) مقعد یعنی جائے پاخانہ۔ (۲) مثانہ یا پیڑو۔ (۳) مقام ناف (۴) کوکھ یعنی پیٹ کی دائیں یا بائیں جانب۔ (۵) پٹھوں میں۔ (۶) گردوں میں۔ (۷) تلی میں۔ (۸) جگر میں۔ (۹) دل میں۔ (۱۰) معدہ کے قریب۔ چونکہ اندرونی وِدردھی جسم کے اِن دس مقامات میں ہوتی

اسی لحاظ سے یہ دس قسم کی ہوتی ہے ؎

انتر وددرھیوں کی علامات

اگرچہ اخلاط کے لحاظ سے اندرونی وددرھیوں کی بھی بیرونی وددرھیوں جیسی ہی علامات ہوتی ہیں۔ مگر تاہم خاص مقامات کے لحاظ سے خاص علامات بھی ہوتی ہیں۔ چنانچہ :-

(۱) گدا یعنی مقعد میں وددرھی کے پیدا ہونے سے باد مخالف یعنی پاد رُک جاتا ہے ؎

(۲)۔ پیڑو یا مثانہ میں وددرھی کے پیدا ہونے پر بڑی ہی تکلیف سے ذرا ذرا پیشاب اترتا ہے ؎

(۳)۔ مقام ناف میں وددرھی کے پیدا ہونے سے پیٹ میں سخت درد و گڑگڑاہٹ ہوتی ہے۔ اور ہچکی آنے لگتی ہے ؎

(۴)۔ کوکھ میں وددرھی کے پیدا ہونے سے ریاحی تکالیف ہوتی ہیں ؎

(۵)۔ پٹھوں میں وددرھی کے پیدا ہونے سے پیٹھ و کمر جکڑ جاتی ہے ؎

(۶)۔ گردے میں وددرھی کے پیدا ہونے سے پسلیاں سکڑ جاتی ہیں ؎

(۷)۔ تلی میں وددرھی کے پیدا ہونے سے سانس رُک رُک کر آتا ہے ؎

(۸)۔ دل میں وددرھی کے پیدا ہونے سے تمام اعضاء جکڑ جاتے ہیں۔ اور کھانسی آنے لگتی ہے ؎

(۹)۔ جگر میں وددرھی کے پیدا ہونے سے ضیق النفس اور ہچکی کی تکلیف پیدا ہو جاتی ہے ؎

(۱۰)۔ کلوم ستھان یعنی پیاس لگنے والی جگہ میں وددرھی کے پیدا ہونے سے پیاس شدت سے لگتی ہے ؎

اندرونی وددرھیوں کا مواد نکلنے کے رستے

(۱)۔ مقام ناف سے اوپر پیدا شدہ وددرھیوں کے پک جانے

پر اُن کا مواد منہ کے راستے خارج ہوا کرتا ہے۔

(۲)۔ ناف کے نچلے حصہ میں پیدا شدہ وردرھیوں کے پک جانے پر ان کا مواد گُدا یعنی مقعد کے راستے خارج ہوا کرتا ہے۔

(۳)۔ مقام ناف میں پیدا شدہ وردرھی کا مواد منہ اور مقعد دونوں راستوں سے خارج ہوا کرتا ہے۔

ویدک مُنیوں نے اپنے طویل تجربات کی بنا پر اس امر کا فیصلہ دیا ہے۔ کہ جن وردرھیوں کا مواد مقعد کے راستہ خارج ہوتا ہے۔ وہ توسادھیہ یعنی قابلِ علاج ہوتی ہیں۔ اور جن کا مواد منہ کے راستہ خارج ہوتا ہے۔ وہ اسادھیہ یعنی لا علاج ہوتی ہیں۔ بہ الفاظ دیگر مقام ناف سے نچلے حصوں میں پیدا ہونے والی وردرھی قابلِ علاج ہوتی ہے۔ اور اس کا مریض تندرست ہوتا ہے۔ لیکن مقام ناف سے اوپر والے حصوں میں پیدا ہونیوالی وردرھی اسادھیہ یعنی لا علاج ہوتی ہیں۔ اور اس کا مریض جانبر نہیں ہوسکتا۔

ستن وردرھی یعنی تھنوںمیں پیدا ہونیوالی وردرھی (کی علامات)

وایو کے غیر معتدل ہونے سے تھنوں کے مقام کی شریانوں میں حاملہ وزچہ عورتوں کے تھنوں پر سخت قسم کی سوجن پیدا ہوجاتی ہے اسی سوجن کو ویدک اصطلاح میں ستن وردرھی کہتے ہیں۔ یہ وردرھی خاص طور پر زچہ یا حاملہ عورتوں کو ہی ہوتی ہے۔ اور اس کی علامات عام طور پر واہیہ یعنی بیرونی وردرھیوں کی مانند ہی ہوتی ہیں۔

قابلِ علاج ولاعلاج علامات

مقام دل۔ پیڑو اور ناف ان جگہوں کے علاوہ اور مقامات میں

پیدا شدہ وددھی اگر باہر کی جانب پھٹ جائے۔ تو شاذونادر مریض بچ سکتا ہے۔ مگر دل ناف اور پیڑو کے مقامات میں پیدا شدہ وددھی اگر باہر کی جانب پھوٹے۔ تو مریض ہرگز ہرگز نہیں بچ سکتا۔ تینوں خلطوں سے پیدا شدہ وددھی کے علاوہ پانچوں اقسام کی وددھیاں سادھیہ یعنی قابلِ علاج ہوتی ہیں۔ اور ان کا مریض بچ سکتا ہے +

جس وددھی کے مریض کا پیٹ پھول جائے۔ پیشاب بالکل بند ہو جائے۔ اور ساتھ ہی قیئیں آتی ہوں۔ شول ہو۔ شدت پیاس کے مارے تنگ ہو۔ اور ضیق النفس ہو وغیرہ علامات بد ہوں۔ ایسا مریض لقمۂ اجل جاننا چاہیے۔ مقامِ دل وغیرہ اعضاء رئیسہ میں پیدا شدہ وددھی خواہ چھوٹی ہو۔ خواہ بڑی۔ عام طور پر مشکل العلاج ہوتی ہے +

جو وددھی مقام دل۔ پیڑو اور ناف میں پیدا ہوئی ہو۔ اور جس میں سے اجراءِ خون زیادہ ہوتا ہو۔ وہ بھی اسادھیہ یعنی لاعلاج ہوتی ہے +

گلم اور وددھی میں فرق

گلم یعنی گولا چونکہ وات آدی خلطوں میں ہی رہتا ہے۔ اس لئے وہ کبھی نہیں پکتا۔ بخلاف اس کے وددھی چونکہ ماس (گوشت) اور خون میں خلطوں کی خرابی کے باعث پیدا ہوتی ہے۔ اسلئے وہ پک جاتی ہے +

وددھی روگ کے عام اور سہل الحصول نسخے

اوّل اوّل ہر قسم کی وددھیوں پر جونکیں لگوانا نہایت فائدہ مند ہوتا ہے۔ صفراوی وددھی کے علاوہ جملہ اقسام کی وددھی پر سوید کرم یعنی پسینہ نکلوانا مفید ثابت ہوتا ہے +

وات کی وددھی کیلئے نسخے

وام سرخ ارنڈ کی جڑھ کا چھلکا لے کر اس کو پانی میں پیسکر گھی میں پکا

لیں۔ پھر اس کا مقام ودردھی پر گرم گرم لیپ کریں۔ اس کو دات وددھی شانت ہو جاتی ہے۔

(۲)۔ جو۔ گیہوں اور مونگ برابر وزن لے کر خوب باریک پیس لیں اور گھی میں آمیز کر کے کچی ودردھی پر لیپ کریں۔ اس سے کچی ودردھی فوراً بیٹھ جاتی ہے۔

(۳)۔ جو۔ پوست بیخ سہانجنا۔ گیہوں اور مونگ مساوی الوزن لے کر خوب باریک پیسیں۔ اور اس میں گھی ملا کر مقام ودردھی پر سینک دیں اس سے پسینے آکر ودردھی کو آرام ہو جاتا ہے۔ یا اس کا گرم کر کے لیپ کریں۔

(۴)۔ پوست بیخ سہانجنا کو بول گائے میں پیس کر گرم کر کے اس کا لیپ کرنے یا اس کا سینک کر کے پسینہ نکلوانے سے وات ودردھی شانت ہو جاتی ہے۔

(۵)۔ پنر نواہ۔ برادہ دیار۔ بیلگری۔ رتنا پیرتی۔ پرشنٹ پرنی۔ سکنڈ یاری خورد۔ کنٹڈیاری کلاں۔ گوکھرو۔ ارنی۔ باڈھل۔ شیونا ک جملہ ۲ تولہ تا چار تولہ جوکوب کر کے ڈیڑھ پاؤ یختہ پانی میں جوشندیں اور چوتھا حصہ رہنے پر اس میں ۲ تولہ ارنڈ کا تیل ملا کر چند روز استعمال کرنے سے وات ودردھی دور ہو جاتی ہے۔

صفراوی ودردھی کیلئے نسخے

(۱)۔ عشبہ مغربی۔ خس۔ ملٹھی مساوی الوزن لے کر دودھ گائے میں خوب پیس کر مصری ملا کر ودردھی پر لیپ کرنے سے صفراوی ودردھی دور ہو جاتی ہے۔

(۲)۔ ملٹھی۔ خس۔ صندل سفید تینوں چیزوں کو حسب ضرورت لے کر دودھ میں پیس کر لیپ کرنے سے صفراوی ودردھی شانت ہو جاتی ہے۔

(۳)۔ سَو مرتبہ مکھن کو دھو کر مقام ودردھی پر لگانے سے صفراوی ودردھی دور ہو جاتی ہے۔

(۴)۔ پوست ہرڑ۔ پوست بہیڑہ۔ آملہ جملہ ادویہ ۲ تولہ تا ۴ تولہ لے کر ڈیڑھ پاؤ پختہ پانی میں جوش دیں۔ چوتھا حصہ رہنے پر مل کر چھان لیں۔ اس میں بقدر ۶ ماشہ سفوف ترید سفید آمیز کر کے استعمال کرنے سے صفرا دی وردھی نشٹ ہو جاتی ہے ٭

(۵)۔ گائے کے دودھ میں سے نکالے ہوئے مکھن کا لیپ کرنے سے صفراوی وردھی دور ہو جاتی ہے ٭

(۶)۔ ترید سفید۔ پوست ہرڑ دونوں ساوی الوزن لے کر سفوف بنائیں۔ اور سہ چند شہد ملا کر بطور معجون تیار کریں۔ اس میں سے بقدر ۶ ماشہ روزانہ استعمال کرنے سے صفراوی وردھی ناش ہو جاتی ہے ٭

(۷)۔ بید کی چھال۔ گولر کی چھال۔ بڑھ کی چھال۔ پیپل کی چھال ارجن کی چھال سب کو دودھ میں پیس کر لیپ کرنے سے صفراوی وردھی رفع دفع ہو جاتی ہے ٭

بلغمی وردھی کیلئے نسخے

(۱)۔ پرانی اینٹ۔ لوہ چون۔ خشک گوبر۔ گیہوں کی بھوسی اور شونٹھی سب کو بول گائے میں پیس کر گرم گرم لیپ کرنے سے بلغمی وردھی نشٹ ہو جاتی ہے ٭

(۲)۔ دشمول کے کاڑھے میں ارنڈ کا تیل ملا کر گرم کر کے مقام وردھی پر سینچنے سے بلغمی وردھی دور ہو جاتی ہے ٭

(۳)۔ پوست ہرڑ۔ پوست بہیڑہ۔ آملہ۔ پوست درخت برنا۔ پوست سہانجنا و دشمول کی دسوں چیزیں جملہ ۲ تولہ تا ۴ تولہ بطریق معمول جوشاندہ تیار کر کے اسمیں بول گائے ملا کر پینے سے بلغمی وردھی رفع دفع ہو جاتی ہے ٭

خون سے پیدا ہونیوالی وردھی اور آگنتک (حادثاتی) وردھی

کا علاج صفراوی وردھی کی مانند ہی کرنا چاہیئے ۔

ہر قسم کی اندرونی وردھی کیلئے نسخے

(۱) - ہرڑ اور سہانجنا کی چھال کا رس بقدر ۲ تولہ تا ۴ تولہ روزانہ پینے سے اندرونی وردھی رفع ہو جاتی ہے ۔

(۲) - کچھ عرصہ روزانہ بقدر ۲ تولہ روغن ارنڈ گائے کے گرم دودھ میں ملا کر استعمال کرنے سے اندرونی وردھی رفع ہو جاتی ہے ۔

(۳) - سیاہ زیرہ - تخم پھٹکنڈا - اندرائن کا گودا بقدر ۲ تولے کر پانی کے ہمراہ بطور سردائی استعمال کرنے سے اندرونی وردھی رفع ہو جاتی ہے ۔

(۴) - بیخ سہانجنا کی چھال کو بطور سردائی گھوٹ کر اسمیں شہد ملا کر پینے سے اندرونی وردھی رفع ہو جاتی ہے - مجرب ہے ۔

(۵) - بیخ لواہ سفید کی جڑھ - پوست بیخ برنا بقدر ۲ تولہ جوکوب کر کے ڈیڑھ پاؤ نیم پختہ پانی میں جوش دیں - اور اسمیں شہد ملا کر استعمال کرائیں اس سے اندرونی کچی وردھی دور ہو جاتی ہے ۔

(۶) - پوست بیخ سہانجنا ۲ ماشہ - ہینگ بریاں ۴ رتی - سیاہ نمک ۱ ماشہ پیس کر چند روز گرم پانی کے ہمراہ استعمال کرنے سے اندرونی وردھی دور ہو جاتی ہے ۔

(۷) - ہینگ - سیندھا - کبیس - تندھ شلاجیت مساوی الوزن لیکر سفوف بنائیں - اور پوست بیخ برنا بقدر ۲ تولہ کا کاڑھا کر کے اسکے ہمراہ ۳ ماشہ سفوف روزانہ استعمال کرنے سے اندرونی وردھی خواہ کیسی ہی بڑھی ہوئی کیوں نہ ہو دور ہو جاتی ہے ۔

( ) - پوست ہرڑ - پوست بیخ سہانجنا - گل دہاوا - سیندھا نمک ان کا سفوف بنا کر گائے کے خالص گھی میں چرب کر کے سہ چند شہد ملا کر بطور

معجون تیار کریں۔ اور اس میں سے بقدر ۳ ماشہ تا ۶ ماشہ روزانہ گرم پانی کے ہمراہ استعمال کرنے سے اندرونی وِدردھی یقیناً رفع دفع ہو جاتی ہے۔

ہر قسم کی وِدردھیوں کو پکانے اور پھوڑنے کیلئے چند نسخے

(۱) ۔ پوست بیخ جمال گوٹہ۔ چترہ۔ گائے کا دانت۔ پوست درخت کرنجوہ۔ پوست درخت کنیر مساوی الوزن لے کر کانجی میں پیس کر گرم کر کے پکی ہوئی وِدردھی پر لگانے سے وِدردھی فوراً پھوٹ جاتی ہے۔ اور اس میں سے گندہ مواد خارج ہو جاتا ہے۔

(۲) ۔ تخم سن۔ تخم مولی۔ تخم سہانجنا۔ تل۔ سرسوں۔ تخم سرسوں۔ تخم السی جو۔ گیہوں سب چیزیں یا جو میسّر آسکیں ان کو باریک پیس کر بطور پلٹس تیار کر کے مقام وِدردھی پر لگانے سے وِدردھی پک جاتی ہے۔

(۳) ۔ پوست درخت کرنجوہ۔ بھلاوہ۔ پوست بیخ جمال گوٹہ۔ پوست بیخ چترہ۔ پوست بیخ کنیر۔ جنگلی کبوتر کی بیٹ۔ ان کو مساوی الوزن لے کر بول گائے میں یا پانی میں پیس کر گرم کر کے لیپ کرنے سے وِدردھی پک کر جلد ہی پھوٹ جاتی ہے۔

(۴) ۔ وِدردھی کے پھوٹ جانے پر نیم کے پتوں کے جوشاندہ یا بیرول کے پتوں کے جوشاندہ یا برگد کے پتوں کے جوشاندے سے زخم کو صاف کرنا چاہیئے۔

ہر قسم کی وِدردھیوں کیلئے آیورویدک کے مستند نسخے

پرینگوادی تیل { پھول پرینگو۔ گل دھاوا۔ لودھ۔ کائپھل۔ ہلدی۔ دار ہلدی جملہ ادویہ مساوی لے کر پانی کے ہمراہ پیس کر نغدہ سا بنائیں۔ نغدے سے چار گنا تلوں کا تیل اور تیل سے چوگنا اوّل الذکر ادویہ کا جوشاندہ لے کر سب کو ایک قلعی دار برتن میں ڈال کر نرم

نرم آگ پر پکاویں۔ جب صرف تیل باقی رہ جائے۔ تو نتار کر چھان لیں اس تیل کو وردھی کے زخموں پر لگانے سے زخم فوراً اچھے ہو جاتے ہیں۔

ورن آم گدی گھرت } برنا کی چھال۔ نیم کی چھال۔ بینگس کی جڑھ کی چھال سہانجنا کی چھال۔ جینتی۔ میڈھا سنگی۔ بڑ کی چھال (مروڑ پھلی)۔ کنڈیاری خورد۔ ارنی۔ کنڈیاری کلاں۔ اکسن فلفل دراز۔ پوستِ بیخ چترہ۔ سناور۔ بیلگری۔ کاکڑا سنگی۔ دوب کی جڑھ جملہ ادویہ مساوی الوزن لے کر پانی کے ہمراہ پیس کر لغدہ سا بنائیں۔ لغدے سے چوگنا گائے کا گھی اور گھی سے چوگنا گائے کا دودھ سب کو قلعی دار برتن میں ڈال کر نرم نرم آگ پر پکا دیں جب صرف گھی رہ جائے تو نتار کر چھان لیں۔ مقدار خوراک ۶ ماشہ تا ۱ تولہ گائے کے گرم دودھ میں ملا کر پینے سے ہر قسم کی وردھی۔ سر درد۔ پیٹ درد وغیرہ کو آرام ہو جاتا ہے۔

کرنج آدی گھرت } برگ کرنجوہ۔ برگ نیم۔ برگ پردل۔ برگ چنبیلی ہلدی۔ دار ہلدی۔ موم خالص۔ ملٹھی۔ کٹکی۔ پھول پرینگو۔ دوب کی جڑھ۔ جل بید جملہ ادویہ مساوی الوزن لے کر پلتی میں پیس کر لغدہ سا بنائیں۔ اس لغدہ سے چوگنا عمدہ اور خالص گائے کا گھی اور گھی سے چوگنا پانی سب کو ایک قلعی دار برتن میں ڈال کر نرم نرم آگ پر پکاویں۔ جب صرف گھی باقی رہ جائے۔ تو اس کو نتار کر چھان لیں۔ اس گھی کو وردھی کے زخموں پر لگانے سے زخم فوراً دور ہو جاتے ہیں۔

مخزن آیوروید حصہ چہارم

باب ستاسٹھ

برن یعنی پھوڑوں کا بیان

پوُرب روپ

جسکو عام بول چال میں پھوڑہ کہتے ہیں۔ اسی کا نام ویدک اصطلاح میں برن ہے۔ جسم کے کسی حصہ میں اول سوجن پیدا ہوتی ہے۔ اور وہی سوجن بڑھکر پھوٹ جاتی ہے۔ پھوٹنے سے بیشتر جو سوجن ہوتی ہے۔ وہی برن کا پوربا روپ یعنی علامات ماقبل ہے ۔

برن یعنی پھوڑوں کا بیان

(۱) واتج۔ (۲) پتج (صفراوی)۔ (۳) کفج (بلغمی)۔ (۴) سنّیاتج (تینوں خلطوں سے پیدا شدہ)۔ (۵) رکتج (خونی)۔ (۶) آگنتک (کسی بیرونی چوٹ وغیرہ کسی حادثہ سے پیدا شدہ) ان چھیوں قسموں کے پھوڑوں کی علامات اوّل الذکر سوتھ روگ کی مانند ہی ہیں۔ چونکہ پھوڑہ بیشتر کچا ہوتا ہے۔ اور بعد میں پکتا ہے۔ لہذا کچے پھوڑے کی علامات کا بیان کرتے ہیں

برن یعنی پھوڑے کے پکنے کی علامات

واتج برن آہستہ آہستہ پکتا ہے۔ کفج یعنی بلغمی پھوڑہ بہت دیر میں پکتا

ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے۔ بلغم چونکہ طبعاً سرد تر ہوتا ہے۔ اور پکنے کے لئے حرارت یعنی گرمی لازمی ہوتی ہے۔ اس لئے بلغمی پھوڑہ بہت دیر میں پکتا ہے۔ صفرادی۔ خونی اور آگ تنگ (حاد ننانی) پھوڑہ بہت جلد پک جاتا ہے۔ پھوڑہ عام طور پر اوّل اوّل جسم کی جلد کے رنگ کا ہی ہوتا ہے۔ اور پکنے سے پیشتر قدرے گرم اور سخت ہوتا ہے۔ اور اس میں درد بھی کم ہوتی ہے ؛

پچیہ مان یعنی پکتے وقت پھوڑے کی علامات

جس وقت پھوڑہ پکتا ہے۔ اسوقت اس میں آگ سے جلانے کی سی جلن یا نشتر سے چیرنے کی مانند درد نیز سوئی چبھانے کی سی درد ہوتی ہے۔ اور رنگت جسم کے رنگ سے مختلف ہو جاتی ہے۔ اور ہوا سے بھرے ہوئے چمڑے کے گولے یا مشک کی مانند ہو جاتا ہے۔ اس وقت مریض کو بچھو کے کاٹنے کی طرح درد ہوتی ہے۔ اور وہ سخت بے چینی کا اظہار کرتا ہے۔ نیند نہیں آتی۔ نہ بیٹھ سکتا ہے۔ اور نہ ہی سو سکتا ہی غرضیکہ از حد بےچین ہوتا ہے۔ بخار شدت پیاس اور غذا سے نفرت ہوتی ہے

پکے ہوئے پھوڑے کی علامات

پھوڑے کے پک جانے پر مندرجہ ذیل علامات ظاہر ہوتی ہیں:- جلن اور درد میں کمی ہو جاتی ہے۔ پھوڑے کی جگہ کچھ سرخ ہو جاتی ہے۔ سوجن میں کمی ہو جاتی ہے۔ سوجن میں سکڑا ؤ پیدا ہو جاتا نیز جلد قدرے پھٹی سی معلوم دیتی ہے۔ معمولی سوئی چبھونے کی سی درد رہ جاتی ہے۔ پھوڑے کے مقام پر کھجلی ہوتی ہے۔ بخار وغیرہ علامات میں یا تو کمی ہو جاتی ہے۔ یا بخار وغیرہ علامات قطعاً دور ہو جاتی ہیں۔ انگلی سے دبانے پر پھوڑے کے مقام پر گڑھا پڑنے لگتا ہے۔ بھوک لگنے لگتی ہے؛

پکنے کیوقت پھوڑے میں تینوں خلطوں کا تعلق

چونکہ وات کے بغیر درد نہیں ہوتا۔ اور صفرا یا حرارت کے بغیر کوئی چیز پک نہیں سکتی۔ اور کف کے بغیر مواد نہیں بن سکتا۔ اس لئے پھوڑے کے پکتے وقت تینوں خلطوں کا ہونا لازمی ہے ٭

پکے ہوئے پھوڑے میں سے مواد نہ نکالنے کا نتیجہ

جسطرح سوکھی ہوئی گھاس میں پڑی ہوئی آگ کی چنگاری گھاس کو آن کی آن میں خاک کر دیتی ہے۔ اسی طرح پکے ہوئے پھوڑے کا گندہ مواد اگر بروقت خارج نہ کیا جائے۔ تو وہ زہریلا مواد خون میں مل کر جسم کو تباہ و برباد کر دیتا ہے۔ ویدک شاستروں میں لکھا ہے۔ کہ جو معالج پکے ہوئے پھوڑے کو بروقت عمل جراحی سے صاف نہیں کرتا۔ یا جو کچے پھوڑے کو چیر ڈالتا ہے۔ وہ چور اور ڈاکو ہے۔ معالج یا طبیب کہلانے کے لائق نہیں ٭

واتج پھوڑے کی علامات

واتج پھوڑہ یعنی وایو کے باعث پیدا شدہ پھوڑہ چھونے میں سخت ہوتا ہے۔ اس میں سے مواد بہت کم نکلا کرتا ہے۔ مگر درد بہت زیادہ ہوتی ہے۔ وہ پھڑکتا ہے۔ اور اس کی رنگت سرخی مائل سیاہ ہوتی ہے ٭

کفج یعنی بلغمی پھوڑے کی علامات

بلغمی پھوڑہ بھاری۔ چکنا اور پلپلا ہوتا ہے۔ نیز یہ غیر متحرک ہوتا ہے۔ اور اس میں درد بالکل کم ہوا کرتی ہے۔ اور بہت عرصہ میں پکتا ہے ٭

صفراوی پھوڑے کی علامات

صفراوی پھوڑے کی حالت میں جلن۔شدت پیاس۔بخار۔وہ بہت جلد پک کر پھوٹ جاتا ہے۔اور مواد میں سے بدبو آتی ہے ٭

خونی پھوڑے کی علامات

یہ پھوڑہ خون کی خرابی سے پیدا ہوتا ہے۔اور سرخ ہوتا ہے۔اس میں جلن وغیرہ تکالیف بالکل صفراوی پھوڑے کی مانند ہوتی ہیں ٭

خراب قسم کے پھوڑے کی علامات

خراب قسم کا پھوڑہ وہ ہوتا ہے۔جس میں سے نہایت بدبو دار مواد اور گندہ خون نکلتا ہو۔یہ پھوڑہ بہت عرصہ تک رہتا اور سخت تکلیف دہ ہوتا ہے۔اس کو ویدک اصطلاح میں ڈشٹ برن کہتے ہیں ٭

جلد صحتیاب ہونیوالے پھوڑے کی علامات

جو پھوڑہ زبان کے نچلے حصہ کی مانند ملائم اور صاف و چکنا ہو جس میں درد کم ہوتی ہو۔اور درد جلن وغیرہ عوارض نہیں ہوتے رنیز جس میں سے مواد فاسد نہیں بہتا۔وہ پھوڑہ جلد اچھا ہو جاتا ہے۔اس کو ویدک اصطلاح میں شدھ برن کہتے ہیں ٭

جلد بھرنے والے پھوڑے کی علامات

جس پھوڑے کی رنگت کبوتر کی مانند ہو۔جس میں سے مواد نہ نکلے جو بغیر منخرک ہو۔اور جس میں قدرے سے چمکنے دکھائی دیں۔وہ پھوڑا جلد بھر جاتا ہے ٭

لا علاج و باعلاج علامات

جو پھوڑہ اعضاء رئیسہ کے علاوہ جسم کے دیگر حصوں میں صرف جلد و گوشت میں پیدا ہو۔ آدمی با ہوش اور سمجھدار ہو۔ اور پھوڑا نیا ہی ہو۔ موسم سرما یا بہار میں پیدا ہوا ہو۔ وہ پھوڑہ آیورویدک عالموں نے سکھ سادھیہ یعنی آسان العلاج کہا ہے۔ جس پھوڑے میں آسان العلاج پھوڑے کی سی چند علامات ہوتی ہیں۔ اور باقی عوارض بھی ہوتے ہیں۔ وہ مشکل العلاج ہوتا ہے۔ اور جس میں آسان العلاج علامات قطعی نہیں ہوتیں۔ وہ بالکل لا علاج ہوتا ہے۔

کوڑھ کے مریض۔ زہر کھائے ہوئے آدمی۔ مدقوق یا مسلول ندیا بطیس کے مریض کو جو پھوڑہ پیدا ہوتا ہے۔ وہ نہایت مشکل العلاج ہوتا ہے۔

جس پھوڑے میں سے چربی۔ مجا اور دماغی چربی کی مانند مواد بہتا ہو وہ اگر تو آگنتک یعنی چوٹ وغیرہ سے پیدا ہوا ہو۔ تب سادھیہ یعنی باعلاج ہوتا ہے۔ اور اگر وایو وغیرہ اخلاط کے باعث پیدا ہوا ہو۔ تو قطعی لا علاج ہوا کرتا ہے۔

جس پھوڑے میں سے شراب۔ اگر۔ گھی۔ گل کنول۔ چنبا پھول اور صندل کی سی خوشبو آتی ہو۔ ایسا پھوڑا انسان کو ضرور مار ڈالتا ہے۔ ویدک شاستروں میں لکھا ہے۔ کہ اس قسم کی خوشبو والے پھوڑے پیدا ہی مارنے کے لئے ہوتے ہیں۔

جو پھوڑے اعضاء رئیسہ کے مقام پر پیدا ہوئے ہوں۔ اور انہیں سخت درد ہوتی ہو۔ اور جن پھوڑوں کے بیرونی طرف سخت جلن اور اندرونی طرف ٹھنڈک ہو۔ یا اس کے برخلاف بیرونی جانب سخت ٹھنڈک اور اندر جلن ہو۔ وہ پھوڑے بھی انسان کو مار ڈالتے ہیں۔ یعنی قابل علاج نہیں ہوتے۔

جس پھوڑے والے مریض کا جسم بالکل نحیف ہو گیا ہو۔ ضیق النفس کھانسی اور غذا سے نفرت ہو۔ ایسا مریض بھی جانبر نہیں ہو سکتا۔

جو پھوڑے دل۔ دماغ وغیرہ اعضاء رئیسہ کے مقام پر پیدا ہوئے ہوں۔ اور ان میں سے مواد بہت نکلتا ہو۔ اور جو عمدہ سے عمدہ علاج کرنے پر بھی اچھے نہ ہوتے ہوں۔ وہ انسان کی جان لینے والے ہی ہوتے ہیں۔ ایسے مریضوں کا علاج نہیں کرنا چاہیئے۔

پھوڑوں کا علاج

سشرت بھگوان نے پھوڑوں کے علاج کے لیئے ساٹھ طریق بیان کیئے ہیں۔ مگر ان میں سے بہت ایسے ہیں۔ جو کہ اسوقت قابل عمل نہیں۔ لہذا ہم یہاں مختصراً خاص خاص قابل عمل طریقوں کو درج کرتے ہیں۔ چنانچہ وہ حسب ذیل ہیں :-

(۱) لیپ کرنا۔ (۲) ادویہ کے جوشاندوں سے سینچنا یا تریڑا دینا۔ (۳) سینک کرنا۔ (۴) خون نکلوانا۔ (۵) پلٹس وغیرہ کے ذریعہ پکانا۔ (۶) پھوڑنا۔ (۷) مواد خارج کرنا۔ (۸) خاص ادویہ کے جوشاندوں سے زخموں کو صاف کرنا۔ (۹) زخم کو خشک کرنے والی ادویہ استعمال کرنا۔ (۱۰) زخم کے داغ کو دور کرکے جلد کی رنگت پر لانا۔ (۱۱) درد وجلن وغیرہ دور کرنے والی ادویہ استعمال کرنا۔

پھوڑوں کی سوجن دور کرنے والے نسخے

ابتدائی عمل پھوڑوں کی سوجن کو دور کرنے کا ہی ہوتا ہے۔ ویدک شاستروں میں لکھا ہے۔ کہ جس طرح جلتے ہوئے مکان میں پانی ڈالنے سے آگ بجھ جاتی ہے۔ اسی طرح پھوڑوں کی سوجن پر لیپ استعمال کرنے سے سوجن وجلن وغیرہ دور ہو جاتی ہے۔ لہذا اوّل اوّل اس قسم کی

ی ادویہ کا لیپ کرنا ضروری ہے۔ جو کہ سوجن کو دور کریں ۰

(۱)۔ بجورے لیموں کی جڑھ کا چھلکا۔ بالچھڑ۔ برادہ دیار۔ سونٹھ راسنا جملہ ادویہ مساوی الوزن لے کر خوب باریک پیس لیں۔ اور گھی میں چرب کر کے وایو سے پیدا شدہ پھوڑے کی سوجن پر لیپ کریں اس سے واتج پھوڑے کی سوجن دور ہو جاتی ہے ۰

(۲)۔ سہوہر کی چھال کو کانجی میں پیس کر گھی آمیز کر کے لیپ کرنے سے واتج پھوڑے کی سوجن دور ہو جاتی ہے ۰

(۳)۔ نرسل کی جڑھ۔ ملٹھی۔ صندل سفید۔ پدماکھ۔ خس خشک۔ بالا۔ گل کنول ان سب کو دودھ کے ہمراہ پیس کر لیپ کرنے سے صفراوی پھوڑے کی سوجن و جلن کو آرام ہوتا ہے ۰

(۴)۔ بڑھ۔ گولر۔ پاکھر۔ بید۔ بیل۔ صندل سفید۔ صندل سرخ۔ مجیٹھ۔ ملٹھی۔ زمین قند۔ گیرو ان سب کو باریک پیس کر سو مرتبہ دُھلے ہوئے مکھن میں آمیز کر کے صفراوی پھوڑے کی سوجن پر لیپ کرنے سے سوجن۔ جلن اور درد دور ہو جاتی ہے ۰

(۵)۔ بیڑھا سنگی۔ بن تلسی۔ مجیٹھ۔ برادہ دیار۔ تربد سیاہ۔ اسگندھ ناگوری ان سب کو پانی میں پیس کر گرم کر کے لیپ کرنے سے بلغمی پھوڑے کی سوجن دور ہو جاتی ہے ۰

(۶)۔ فلفل دراز۔ پرانی کھل۔ پوست بیخ سہانجنا۔ دشمول کی دوائیں سونٹھ ان کو بول گائے میں پیس کر گرم کر کے لیپ کرنے سے بلغمی پھوڑے کی سوجن رفع ہو جاتی ہے ۰

(۷)۔ پنرنواہ۔ برادہ دیار۔ دشمول کی دسوں دوائیں بیکر بول گائے میں پیسکر لیپ کرنیسے کف کے پھوڑے کی سوجن دور ہو جاتی ہے ۰

(۸)۔ بڑھ۔ گولر۔ پاکھر۔ بید ان کی چھال کو دودھ میں پیس کر گھی ملا کر لیپ کرنے سے صفراوی پھوڑے کی سوجن و جلن دور ہو جاتی ہے ۰

پھوڑوں کی سوجن پر تڑے

ویدک شاستروں میں لکھا ہے کہ جس طرح جلتی ہوئی آگ پر پانی ڈالنے سے آگ شانت ہو جاتی ہے۔ اسی طرح ادویہ کے جوشاندہ سے پھوڑوں کو سینچنے سے پھوڑے کی سوجن و درد نیز جلن وغیرہ شانت ہو جاتے ہیں۔

ہر قسم کے وات ناشک تیل۔ جوشاندے۔ گوشت کا شوربہ گھی وغیرہ اشیاء سے وات کے پھوڑے کو سینچنا چاہیئے۔ اور سرد تر ادویہ گنے رس۔ دودھ۔ گھی۔ گنے کا رس غرضیکہ جملہ دافع صفرا اشیاء سے صفراوی پھوڑوں کو سینچنا چاہیئے۔ اور گرم۔ خشک۔ کھاری اشیاء کے جوشاندے سے بلغمی پھوڑوں کو سینچنا چاہیئے۔

سوید کرم یعنی پسینہ آور عمل

اگر سوجن میں سخت درد ہو۔ نہایت بڑی اور سخت ہو۔ تو اسپر پسینہ آور ادویہ سے سوید کرم کرنا چاہیئے۔ کچی اور پکی ہوئی دونوں قسم کی سوجن پر سوید کرم کر سکتے ہیں۔ کیونکہ پسینہ آور عمل سے کچی سوجن فوراً وہیں دب جاتی ہے۔ اور پکنے والی جلد پک جاتی ہے سنیہہ کرم یعنی چکنائی لگانا اور سوید کرم یعنی پسینہ آور عمل واتج پھوڑوں پر ہی کرنا مفید ہوتا ہے۔

(۱)۔ سہانجنا کی چھال۔ فلفل دراز۔ بیندھا نمک۔ سونٹھ۔ تخم سن۔ تخم کپاس۔ تخم السی۔ تخم کالنغی۔ تل۔ جو۔ سرسوں۔ تخم سیاہ تلسی تخم مولی۔ تخم سوئے ان سب اشیاء کو یا جتنی میسر آسکیں لے کر کوٹ کر کسی کھٹائی سرکہ یا کانجی میں لغدہ سا بنا کر گرم کر کے پھوڑے کو سینک دیں۔ جس سے پھوڑے کے مقام سے پسینہ خارج ہو کر سوجن دب

جائے۔ یہ سوید کرم واتج سوجن کو دور کرنے کے لئے نہایت اعلیٰ ہے۔

د)۔ پنرنواہ۔ برادہ دیار۔ سونٹھ۔ پوست بیخ سہانجنا۔ سرسوں ان کو ہموں کے رس۔ سرکہ یا کانجی میں پیس کر گرم کرکے مقام سوجن پر لیپ کرنے سے واتج سوجن دور ہو جاتی ہے۔ اس لیپ کا نام پنرنواہ آدی لیپ ہے۔

رکت موکھشن یعنی خون نکلوانا

نئے پیدا ہوئے پھوڑے کی سوجن میں اگر سخت جلن و درد ہو۔ نیز نہایت بھینی ہو۔ تو ویدک شاستروں کا فرمان ہے۔ کہ ایسے پھوڑوں میں سے فوراً خون نکلوا دینا چاہیئے۔ اور خون نکلوانے کے لئے سب سے عمدہ سینگی لگانا۔ جونکیں لگانا یا پچھنے لگا کر خون نکلوانے کے عمدہ عملیات ہیں۔ سب طرح کی تکلیف دور ہو سکتی ہے۔

پکانا یا پاچن کرم کرنا

جو سوجن لیپ وغیرہ سے رفع نہ ہو۔ اسے پکانے کا عمل کرنا چاہیئے چنانچہ پکانے والی مندرجہ ذیل اشیاء کام میں لاویں:۔

تخم سن۔ تخم مولی۔ تخم سہانجنا۔ تل۔ سرسوں۔ السی۔ جو کا آٹا۔ کشمش کھوپا۔ غرضیکہ جملہ گرم اشیاء اس کام کے لئے فائدہ مند ہوتی ہیں۔ ان سب چیزوں کو یا چند ایک کو لے کر خوب باریک پیس کر بطور پلٹس تیار کرکے مقام پھوڑے پر باندھنے سے پھوڑہ خود پک جاتا ہے۔

گیہوں کے آٹے میں السی و سہاگہ سفید آمیز کرکے پلٹس تیار کرکے باندھنے سے بھی پھوڑا بہت جلد پک جاتا ہے۔

بھیدن کرم یعنی پھوڑنے کا عمل

جن پھوڑوں کے اندر پیپ پڑ گئی ہو۔ اور جن کا منہ نہ بنا ہو۔ ناسور

کی قسم کے ہوں۔ ایسے پھوڑوں کو بذریعہ عمل جراحی یا ادویہ سے فوراً پھوڑنا چاہیئے۔

بوڑھوں۔ بچوں۔ کمزوروں اور ڈرپوک آدمی و عورتوں کا پھوڑہ پھوڑنا ہو۔ تو بجائے عمل جراحی کے ادویہ کے ذریعہ پھوڑنا چاہیئے۔ کیونکہ ایسے لوگوں کا عمل جراحی سے دل بیٹھ جانے کا خطرہ ہوتا ہے۔

(۱)۔ کرنجوہ۔ بھلانوہ۔ مغز جمال گوٹہ۔ پوست بیخ چیتہ۔ پوست درخت کنیر۔ کبوتر کی بیٹھ۔ گدھ کی بیٹھ ان چیزوں کو پانی میں پیس کر گاڑھا گاڑھا لیپ کرنے سے پھوڑہ فوراً پھوٹ جاتا ہے۔

(۲)۔ پھٹکنڈا کھار۔ سجی کھار۔ جوکھار۔ سہاگہ کھار ان کھاروں کا لیپ کرنے سے بھی پھوڑہ بہت جلد پھوٹ جاتا ہے۔

(۳)۔ ہاتھی دانت کے برادے کو پانی میں پیس کر سوجن یا بدھ پر لیپ کرنے سے بدھ فوراً شانت ہو جاتی ہے۔

پیڑن کرم یا دبا کر مواد نکالنا

چکنی انبار کی جڑھ کی چھال کو پیس کر لیپ کرنے سے سوجن دب جاتی ہے۔ جو۔ گیہوں۔ اُرد وغیرہ اناج کے آٹے کو قدرے پانی میں گھول کر پوری سی بنا کر پھوڑے پر لگانے سے پھوڑہ دب جاتا ہے۔

شودھن کرم یا عمل صفائی

جس پھوڑے میں سے پیپ وغیرہ خارج ہو جائے۔ تو اس کے بعد عمل صفائی کا نام ہی ویدک اصطلاح میں شودھن کرم ہے۔ چنانچہ نیم کے پتوں یا پردل کے پتوں کے جوشاندے سے پھوڑے کو دھونا نہایت فائدہ مند ہوتا ہے۔ نیز اس سے صفائی خوب ہوتی ہے۔

دا یو کے پھوڑے کو دشمول کے جوشاندے کے ہمراہ صاف

کرنا چاہیئے۔ صفراوی پھوڑوں کو نیم پرول، بڑھ وغیرہ درختوں کے پتوں کے جوشاندے سے دھونا چاہیئے۔ اور بلغمی پھوڑوں کو املتاس وغیرہ کے پتوں کے کاڑھے سے دھونا چاہیئے۔

پوست درخت بیل۔ پوست درخت برگد۔ پوست درخت گولر پوست پلکھن۔ بید ان چیزوں کے جوشاندے سے ہر قسم کے پھوڑوں کو دھونے سے اچھی صفائی ہوتی ہے۔ اور ساتھ ہی پھوڑوں کی سوجن و دیگر تکالیف دور ہو جاتی ہیں۔

تل سیندھا نمک۔ ملٹھی۔ برگ نیم۔ ہلدی۔ دار ہلدی اور تربد ان چیزوں کے پانی میں پیس کر زخم پر لگانے سے زخم بالکل صاف ہو جاتا ہے۔

(۱)۔ صرف ساردا کی جڑھ کو پیس کر لیپ کرنے سے پھوڑے صاف ہو جاتے ہیں۔

(۲)۔ برگ نیم۔ تل۔ جمال گوٹہ کی جڑھ۔ تربد۔ سیندھا نمک اور شہد خالص ان کا لیپ کرنے سے پھوڑہ صاف ہو جاتا ہے۔ اور ساتھ ہی زخم بھی بھر جاتا ہے۔

(۳)۔ نیم کے پتے پیس کر زخم پر لگانے سے زخم رستا اور ساتھ ہی بھر جاتا ہے۔

(۴)۔ نیم کے پتوں کو پانی میں پیس کر نغدہ سا بنائیں۔ اور اس نغدے کو پھوڑے کے منہ میں بھر دیں۔ اس سے جوڑوں و خاص نرم مقامات کے پھوڑے صاف ہو کر بھر جاتے ہیں۔

(۵)۔ تلوں کو پانی میں پیس کر لگانے سے پھوڑہ صاف ہوتا نیز بھر جاتا ہے۔

(۶)۔ پوست بڑ۔ تربد۔ بیخ جمال گوٹہ۔ کلہاری۔ دونا۔ شہد سیندھا نمک۔ برگ نیم۔ گگی۔ دار ہلدی۔ ملٹھی ان چیزوں کو پانی میں پیس

کر لگانے سے ہر قسم کے پھوڑے صاف ہو جاتے ہیں۔ اور ساتھ ہی بھر جاتے ہیں ٭

روپن کریا یعنی پھوڑوں کے بھرنے کا عمل

جن ادویہ یا عملیات سے مواد وغیرہ سے صاف شدہ پھوڑوں کو بھرا جائے۔ اس کو ویدک اصطلاح میں "روپن کریا" کہتے ہیں ٭

(۱)۔ تلوں کو پانی میں بھیگ نغدہ سا بنائیں۔ اور اس میں شہد آمیز کر کے زخم پر لگانے سے زخم بہت جلد بھر جاتا ہے ٭

(۲)۔ شہد اور شراب ملا کر لیپ کرنے سے زخم فوراً بھر جاتا ہے ٭

(۳)۔ اسگندھ ناگوری۔ کٹکی۔ لودھ۔ کائیفل۔ ملٹھی۔ مجیٹھ۔ گل دھاوا۔ ان سب کو مساوی الوزن لے کر پانی کے ہمراہ پیس لیں۔ اور زخموں پر لگا دیں۔ اس سے زخم فوراً بھر جاتا ہے۔ مجرب ہے ٭

(۴)۔ سیاہ تلسی کے پتے پیس کر لیپ کرنے سے بھی زخم جلد ہی بھر جاتا ہے ٭

(۵)۔ ارجن چھال۔ گولر چھال۔ پیپل چھال۔ جامن کی چھال۔ کائیفل لودھ ان سب کو پیس کر کپڑ چھان کر کے زخموں پر چھڑکنے سے زخم بہت جلد بھر جاتے ہیں ٭

(۶)۔ پھول پرینگو۔ گل دھاوا۔ ملٹھی۔ لاکھ ان کا سفوف بنا کر زخموں پر چھڑکنے سے زخم جلد ہی بھر جاتے ہیں ٭

(۷)۔ آرد جو۔ آرد ملٹھی دونوں برابر وزن لے کر قدرے گھی اور تلوں کا تیل ملا کر قدرے گرم کر کے زخموں پر لگانے سے جلن اور درد شانت ہو جاتی ہے ٭

(۸)۔ برگ کرنجوہ۔ برگ نیم۔ برگ سنبھالو ان کو پیس کر زخموں پر لگانے سے زخموں میں پڑے ہوئے کرم ناش ہو جاتے ہیں ٭

(۹) - لہسن کو پانی میں پیس کر زخموں پر لگانے سے کیڑے نشٹ ہو جاتے ہیں ۔

(۱۰) - برگ نیم - ہینگ دونوں کو پیس کر زخموں پر لگانے سے زخموں کے کیڑے سب دفع ہو جاتے ہیں ۔

(۱۱) - برگ نیم - ہینگ - درتج - سیندھا نمک - گھی - سرسوں ان کو ملا کر دہُونی دینے سے زخموں کے کیڑے - کھجلی اور درد دور ہو جاتے ہیں ۔

(۱۲) - کڑوے پرول نیم کی اندرونی چھال - بچے سار - آنولہ - ہرڑ - بہیڑہ ان کا جوشاندہ بنا کر چھان لیں - اور اس میں گوگل ملا کر استعمال کرنے سے زخم بہت جلد اچھے ہو جاتے ہیں ۔

سدیو برن آگنتک یعنی

(حادثاتی زخموں کا بیان)

مختلف اقسام کے اوزاروں مثلاً چھری - بھالا - چاقو وغیرہ تیز دہار والے اوزاروں کے لگ جانے سے مختلف اقسام کے زخم ہو جاتے ہیں - ان زخموں کو آیورویدک اصطلاح میں "سدیو برن" کہتے ہیں - اور اقسام کے لحاظ سے چھ ناموں سے پکارے جاتے ہیں :-

(۱) چھنّن - (۲) بھنّن - (۳) وِدّھ - (۴) کشت - (۵) پچت - (۶) دھرشٹ ۔

چھنّن برن کی علامات جو زخم ترچھا - سیدھا یا لمبا ہو - اور جس میں جسم کا کوئی ایک انگ (عضو) کٹ کر گر جائے یا نہ بھی گرے - اس کو ویدک اصطلاح میں چھنّن کہتے ہیں ۔

بھنّن برن کی علامات برچھی - بھالے - تیر - تلوار یا سینگ وغیرہ سے پیٹ کے کسی حصہ - معدہ - آنتوں وغیرہ میں

زخم آجائے - اور اس میں سے کچھ خون بھی نکلنے لگے - اس کو ویدک اصطلاح میں بھن کہتے ہیں ٭

وِدھ برن کی علامات } سوئے کو چھوڑ کر جسم کے کسی حصہ میں سوئی یا کانٹے وغیرہ تیز اور نوکیلی چیز کے گڑ جانے سے جسم کا وہ حصہ اونچا ہو جاتا ہے - اور سوئی وغیرہ نکال لینے کے بعد جو زخم ہو جاتا ہے - اس کو ودھ کہتے ہیں ٭

کشت برن کی علامات } جو گھاؤ نہ تو بہت بڑا ہو - اور نہ ہی بالکل چھوٹا ہو - اور ٹیڑھا ترچھا ہو - اس کو کشت کہتے ہیں ٭

پچت برن کی علامات } جسم کا کوئی حصہ زیادہ بوجھ پڑنے سے پچ جائے - اور وہاں زخم ہو جائے اس کو ویدک اصطلاح میں پچت زخم کہتے ہیں ٭

دھرشٹ برن کی علامات } کسی چیز کے جسم کے کسی حصہ پر گھسنے سے یا چوٹ وغیرہ سے چمڑہ چھل جائے - اور چھلی ہوئی جگہ سے آگ کی مانند گرم خون خارج ہو - اس کو ویدک اصطلاح میں دھرشٹ کہتے ہیں ٭

سدیو برن یعنی حادثاتی زخموں کا علاج

معالج کو چاہیئے - کہ آگنتک یعنی حادثاتی زخموں کا علاج خون کو تسکین دینے والی ادویہ سے کرے - کسی ہتھیار کے لگنے سے فوراً پیدا ہوئے ہوئے زخم کے مریض کی طاقت وغیرہ کا لحاظ کر کے کردمن ویرچن یعنی قے اور جلاب وغیرہ مناسب عمل کرا دیں حسب ضرورت خون نکلوائیں - اور عمدہ مقوی اغذیہ کھانے کو دیں ٭

اگر جسم کا کوئی حصہ چھن بھن یا ودھ ہو جائے - تو اس وقت

ایسے زخموں سے خون کے کثرت سے نکلنے کے باعث جسم میں خشکی
بہت بڑھ جاتی ہے۔ اور وایُو بڑھ جاتا ہے۔ اس حالت میں مریض کو
دودھ۔ گھی کا خوب استعمال کرانا چاہیئے۔ اور زخموں پر حسب ضرورت
وات ناشک ادویہ سے سوید کرم یا ادویہ کے جوشاندے سے سینچن
کرم یا لیپ وغیرہ کریں۔ مگر یہ خیال رہے۔ کہ حادثاتی زخموں پر
یہ عمل صرف سات دنوں تک ہی کرنا چاہیئے۔ بعدازاں عام جسمانی
پھوڑوں کی مانند علاج معالجہ کرنا چاہیئے ❊

چھن بھن اور ودھ زخم کے مقام کو فوراً ہی ریشم سے باندھ
دینا چاہیئے۔ اس عمل سے مریض کو آرام ہوتا ہے۔ یا اجوائن اور نمک
میں کر اس کی دو تین پوٹلیاں بنائیں۔ اور ان کو گرم کر کے اس سے
سینک دینا چاہیئے (دیا)

چوٹ کے مقام پر اکٹھے ہوئے ہوئے خون کو سینگی لگا کر نکلوا دیں
اگر چوٹ لگنے پر خون نکلے۔ اور سخت درد ہوتی ہو۔ تو سفوف
ملٹھی کو گرم گھی میں ملا کر زخم پر لگانے سے زخم کو آرام ہوتا ہے ❊
اگر چوٹ لگ کر خون معدہ میں چلا جائے۔ اور وہاں رُک
جائے۔ تو فوراً قے آور دوائی دیکر قے کرا دینی چاہیئے ❊
اگر چوٹ لگ کر خون انتڑیوں میں جا کر رُک جائے۔ تو جلاب
آور دوائی دے کر فوراً جلاب کرانا فائدہ مند ہوتا ہے ❊

(۱)۔ طباشیر نقرہ۔ بیخ ارنڈ کا چھلکا۔ گوکھرو۔ پاکھان بھید
جملہ دو تولہ جو کوب کر کے ڈیڑھ پاؤ پختہ پانی میں جوش دیں۔ اور
آدھ پاؤ پانی رہنے پر اس میں ایک ماشہ ہینگ اور ۱ ماشہ نمک
ملا کر پینے سے معدہ میں رُکا ہوا خون فوراً قے کے ذریعہ نکل جاتا ہے ❊
(۲)۔ تلوار وغیرہ کے زخم میں فوراً ہی کنگھی کی جڑ کا رس
بھر دینے سے زخم بھر جاتا ہے۔ اور تکلیف وغیرہ دور ہو جاتی ہے ❊

(۳)۔ ہتھیار وغیرہ لگنے پر جو زخم ہو جائے۔ اسپر ٹھنڈے پانی کی پٹی کرنی چاہیئے۔ اس سے خون نکلنا بند ہو جاتا ہے۔

(۴)۔ پھکنڈے کے رس یا دوب کا رس ٹپکنے سے بھی تلوار کے زخم کا خون بند ہو جاتا ہے۔

(۵)۔ سو مرتبہ دھوئے ہوئے گائے کے مکھن میں کافور ملا کر تلوار وغیرہ کے زخم پر لگانے سے خون بند ہو جاتا ہے۔ اور زخم نہیں پکتا اور درد وغیرہ بھی رفع ہو جاتی ہے۔ یاد رہے کہ یہ گھی صرف ایسے زخموں پر لگانا چاہیئے۔ جو کہ ابھی پکے نہ ہوں۔

(۶)۔ کتے کی زبان کو خشک کر کے سفوف بنائیں۔ اور اس کو زخموں پر چھیڑکیں اس سے بہت پرانا زخم بھی فوراً بھر جاتا ہے۔

(۷)۔ انسان سر کی کھوپڑی کی ہڈی پانی میں پیس کر زخم پر لیپ کرنے سے سخت سے سخت زخم جو کہ سینکڑوں دواؤں سے بھی نہ بھرا ہو بھر جاتا ہے۔

ہر قسم کے پھوڑوں و زخموں کیلئے (آیورویدک مستند نسخے)

جاتی آدی گھرت چنبیلی کے پتے۔ نیم کے پتے۔ پرول کے پتے۔ کٹکی دار ہلدی۔ عنشیہ۔ مجیٹھ۔ پوست ہرڑ۔ موم۔ نیلا تھوتھا بریاں۔ ملٹھی۔ مغز کرنجوہ جملہ ادویہ مساوی الوزن لے کر پانی کے ہمراہ پیس کر نغدہ سا بنائیں۔ اگر یہ نغدہ ایک پاؤ پختہ ہو۔ تو گھی ایک سیر اور پانی چار سیر سب کو عمدہ قلعی دار برتن میں ڈال کر نرم نرم آگ پر پکا دیں۔ جب صرف گھی رہ جائے۔ تو اتار کر چھان لیں۔ بوقت ضرورت زخموں پر لگا دیں۔ اس سے ہر طرح کے زخم رفع دفع ہو جاتے ہیں۔ خصوصاً ایسے زخم جن میں سے ہر وقت مواد نکلتا رہتا ہو۔ چھوٹے منہ والے ہوں۔ یا نرم مقامات پر پیدا ہوئے ہوں۔

جاتی آدی تیل برگ چنبیلی - برگ پرول تلخ - برگ نیم - برگ کرنجوہ - ملٹھی - ہلدی - دارہلدی - ملٹھی - مغز کرنجوہ - پوست ہرڑ - فلفل دراز - نیل کنول - لودھ پٹھانی - پدماکھ - مجیٹھ - کٹھ - موم - نیلا تھوتھا ہر یک یکتولہ سب کو پانی کے ہمراہ پیس کر نغدہ سا بنائیں - اس نغدے سے چوگنا عمدہ تلوں کا تیل - اور تیل سے چوگنا پانی سب کو ایک عمدہ قلعی دار برتن میں ڈال کر نرم نرم آگ پر پکائیں جب صرف تیل رہ جائے - تو اس کو اتار کر چھان لیں - اس تیل کے لگانے سے زہریلے پھوڑے - زہریلے جانوروں کے کاٹنے سے پیدا شدہ زخم - ناخنوں کا زخم - دانت کا زخم وغیرہ فوراً رفع دفع ہو جاتے ہیں - مجرب ہے ◦

وپریت مل تیل سرپھوکہ - کلہاری - پوست بیخ چترہ - ہینگ - لہسن - تخم سنبھالو - آمیں - کٹھ - سندور - میٹھا تیلیا ہر یک یکتولہ پانی کے ہمراہ پیس کر نغدہ سا بنائیں - اور نغدے سے چوگنا سرسوں کا تیل و تیل سے چوگنا پانی لے کر سب کو ایک عمدہ قلعی دار برتن میں ڈالیں - اور نرم نرم آگ پر پکا دیں - جب صرف تیل رہ جائے - تو اتار کر چھان لیں - اس تیل کے لگانے سے ہر قسم کے زخم دور ہو جاتے ہیں ◦

دُروآدی تیل کمیلہ - دار ہلدی ہر یک ۱ تولہ دونوں کو پانی میں پیس کر نغدہ سا بنائیں - اس نغدے سے چوگنا تلوں کا تیل اور تیل سے چوگنا دوب گھاس کا رس - سب کو ایک قلعی دار برتن میں ڈال کر نرم نرم آگ پر پکا دیں جب صرف تیل باقی رہ جاوے - تو اتار کر چھان لیں - اس تیل کے لگانے سے زخم بہت جلد بھر جاتے ہیں ◦

نمبآدی گھرت کٹکی - موم - ہلدی - ملٹھی - برگ کرنجوہ - برگ پرول تلخ - برگ نیم - برگ چنبیلی مساوی الوزن لیکر نغدہ

سا بنا لو - اس نغدے سے چوگنا گھی اور گھی سے چوگنا پانی سب کو ایک قلعی دار برتن میں ڈال کر نرم نرم آگ پر پکاویں - جب صرف گھی باقی رہ جائے - تو اتار کر اور چھان کر محفوظ رکھیں - اس گھی کو زخموں پر لگانے سے ہر قسم کے زخموں کو آرام ہو جاتا ہے ◆

برن راکھشی تیل } پارہ - گندھک - ہرتال ورقیہ - سندور - مینسل لہسن - میٹھا تیلیا - برادہ تانبا ہر یک ۲ تولہ روغن سرسوں یکپاؤ پختہ - اول پارے و گندھک کی کجلی بنائیں - پھر تانبے کو چھوڑ کر ہرتال ورقیہ وغیرہ پانچوں اشیاء کو پیسیں - اب ایک تانبے کے برتن میں تیل و جملہ اشیاء ڈال کر برابر سات روز تک تیز دھوپ میں رکھیں - اور بعد ازاں اتار کر شیشی میں محفوظ رکھیں - اور زخموں پر لگا دیں - اس کے استعمال سے بلغمی زخم بہت جلد اچھے ہوتے ہیں ◆

امرت آدی گوگل } گلو - تخم پروال - پوست ہرڑ - پوست بہیڑہ - آملہ سونٹھ - مرچ سیاہ - فلفل دراز - واوڑنگ - سب کو مساوی الوزن لے کر نہایت باریک پیسیں - اور اس سفوف کے برابر عمدہ مصفی گوگل لیں - اول گوگل کو خوب کوٹیں جب نرم ہو جائے تو تھوڑا تھوڑا سفوف آمیز کر کے کوٹیں حتیٰ کہ کل سفوف مل جائے اور گوگل گولیاں بنانے کے لائق ہو جائے - اسمیں سے نصف ۳ ماشہ روزانہ گرم پانی کے ہمراہ استعمال کرنے سے ہر قسم کے زخموں کو آرام ہو جاتا ہے ◆

ٹوٹل تیل } کھرینٹی کی جڑھ کا پوست - بھنگنڈے کی جڑھ کا پوست دونوں برابر وزن لے کر پانی کے ہمراہ پیس لیں - جب نغدہ سا ہو جاوے - تو اسی نغدے سے چار گنا تیل اور تیل سے چوگنا پانی سب کو ایک قلعی دار برتن میں ڈال کر نرم نرم آگ پر پکا دیں جب صرف تیل رہ جائے - تو اتار کر چھان لیں - اس تیل کو ہر قسم کے

زخموں پر لگانے سے زخم بہت جلد بھر جاتے ہیں ۔

اگنی دگدھ برن چکتسا

(یعنے)

[آگ سے جلنے سے پیدا شدہ زخموں کا علاج]

آگ چکنی اور خشک اشیاء کے ذریعہ جسم کو جلاتی ہے۔ آگ پر گرم کئے ہوئے گھی۔ تیل وغیرہ لطیف اشیاء جسم پر پڑنے سے مسامات کے راستہ فوراً ہی جلد کے اندر گھسکر جلد کو جلا دیتے ہیں۔ اور جسم کو بڑی بھاری تکلیف ہوتی ہے اگنی دگدھ برن یعنی آگ سے جلنے پر پیدا ہوئے ہوئے زخم ویدک شاستر کاروں نے چار اقسام کے بیان کئے ہیں۔ چنانچہ:-

(۱) پلشٹو۔ (۲) درگدھ۔ (۳) سمیک دگدھ۔ (۴) اتی دگدھ ۔

(۱)۔ آگ سے جلنے پر اگر جلد کا رنگ تبدیل ہو گیا ہو۔ اور وہاں نہایت تیز جلن ہوتی ہو۔ اور زخم اوپر کی جانب نہ اٹھے۔ اس کو ویدک اصطلاح میں پلشٹو کہتے ہیں ۔

(۲)۔ اگر آگ سے جلنے پر نہایت زبردست پھپھولے پڑ جائیں۔ چوسنے کی مانند درد و جلن ہو۔ جلد کی رنگت سرخ ہو جائے۔ اور زخم بہت ہی عرصہ میں اچھا ہو۔ اس کو ویدک اصطلاح میں دُر دگدھ کہتے ہیں ۔

(۳)۔ اگر آگ سے جلنے پر جلد اوپر کو نہ اُٹھے۔ اور رنگت تاڑ کے پھلوں کی مانند ہو۔ اس کو ویدک اصطلاح میں سمیک دگدھ کہتے ہیں ۔

(۴)۔ اگر آگ سے جلنے پر اس مقام کا گوشت چل کر لٹک پڑے جسم پھٹ جائے۔ تمام اعضاء میں درد ہو۔ اور ساتھ بخار چڑھ جائے سخت جلن اور شدت پیاس ہو۔ اور بے ہوشی و غشی ہو۔ اس کو ویدک اصطلاح میں اتی دگدھ کہتے ہیں ۔

آگ کے جلے ہوئے کا علاج

(۱) - پلسٹو دگدھ کی حالت میں جلے ہوئے مقام کو آگ سے یا گرم اشیاء سے سینکنا چاہیئے۔ اس سے منجمد شدہ خون پھیل جاتا ہے۔ اور اور وایو کو ادھر ادھر حرکت کرنے کا موقع ملتا ہے۔ اور خون کے پھیلنے سے اوشما یعنی گرمی خارج ہو جاتی ہے۔ اور فوراً آرام ہو جاتا ہے بخلاف اس کے اگر پلسٹو دگدھ پر سرد پانی ڈالا جائے۔ تو وہاں خون بالکل منجمد ہو جائے گا۔ اور گرمی اندر کی اندر ہی رہ جائے گی۔ تیز وایو بھی رک جائے گی۔ جس مریض کو سخت تکلیف ہوگی۔ لہذا پلسٹو دگدھ کی حالت میں کبھی بھول کر بھی ٹھنڈے پانی کا استعمال نہیں کرنا چاہیئے۔

(۲) - درد گدھ پر سرد و گرم دونوں قسم کا علاج کرنا چاہیئے اول سرد اور بعد میں گرم علاج فائدہ مند ہوتا ہے۔ لیکن اس بات کو یاد رکھیں کہ درد گدھ پر اگر گھی لگانا ہو۔ تو وہ سرد ہی لگانا چاہیئے۔ اور ادویہ وغیرہ لیپ بھی سرد ہی کرنا چاہیئے۔

(۳) - سمیک دگدھ کے زخموں پر طباشیر۔ پاکھر۔ سرخ صندل گیرو زرد۔ گلو ان سب کو مساوی الوزن لے کر خوب باریک پیس کر گھی ملا کر لگانا نہایت فائدہ مند ہوتا ہے۔

(۴) - اتی دگدھ کے سڑے اور لٹکے ہوئے گوشت کو عمل جراحی سے الگ کر کے سرد ادویہ سے علاج کرنا چاہیئے۔

(۵) - کو بیرتیخی تن کی لکڑی کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر کے ایک مٹکے میں بھر کر اس کا منہ بند کر کے آگ میں رکھ دیں۔ جب لکڑی جل کر کوئلے ہو جائے۔ تو اس کو ٹھنڈا کر کے پیس لیں۔ اور اس میں گھی آمیز کر کے جلے ہوئے زخموں پر لگانے سے بہت جلد آرام ہوتا ہے۔

(۶) - پیپل کی خشک چھال کا سفوف بنا کر جلے ہوئے مقام پر چھڑکنے

سے زخموں کو بہت جلد آرام ہو جاتا ہے۔

(۷)۔ کیچوے کا تیل پتال جنتر کے ذریعہ نکال کر جلے ہوئے زخموں پر لگانے سے ہر قسم کے زخموں کو آرام ہو جاتا ہے۔

(۸)۔ سمبل کی جڑھ کو پانی میں پیس کر جلے ہوئے زخموں پر لگانے سے زخم بہت جلد اچھے ہو جاتے ہیں۔

(۹)۔ ایلوا پانی میں حل کرکے جلے ہوئے زخموں پر لگانے سے بہت جلد آرام ہو جاتا ہے۔

(۱۰)۔ جَو کی راکھ یا جوکھار تیل سرسوں میں ملا کر لیپ کرنے سے جلے ہوئے زخم رفع ہو جاتے ہیں۔

(۱۱)۔ پرانی تھوہر کو جلا کر راکھ بنائیں۔ اور اس کو پانی میں حل کرکے تیل سے جلے ہوئے زخموں پر لگا دیں۔ اس سے تیل کے زخم بہت جلد دور ہو جاتے ہیں۔

(۱۲)۔ بیلگری۔ ہرڑ۔ بہیڑہ۔ آملہ۔ لسوڑھے کی چھال۔ دارہلدی جملہ ادویہ مساوی الوزن لے کر حسب دستور جوشاندہ تیار کریں۔ اور اس میں قدرے گوبوچین ملا کر آنکھوں کے ہر طرح کے زخموں پر لگا دیں۔ اس سے آنکھوں کے زخم رفع ہو جاتے ہیں۔ خواہ وہ جلنے سے پیدا ہوئے ہوں۔ یا آک اور تھوہر کے دودھ سے زخم ہوگئے ہوں۔

(۱۳)۔ موم۔ ملٹھی۔ لودھ۔ رال۔ مجیٹھ۔ صندل سفید سمروڑپھلی مساوی الوزن لے کر پانی کے ہمراہ پیس لیں۔ اور اس کا نغدہ سا بنائیں۔ اس نغدے سے چوگنا گھی گائے۔ اور گھی سے چوگنا پانی ایک عمدہ قلعی دار برتن میں ڈال کر نرم نرم آگ پر پکائیں۔ جب صرف گھی رہ جلے۔ تو نتار کر چھان لیں۔ اس گھی کو ہر قسم کے جلے ہوئے زخموں پر لگائیں۔ اس سے ہر قسم کے زخم دور ہو جاتے ہیں۔

(۱۴)۔ پرول کے پتوں کو پیس کر نغدہ سا بنا لو۔ اور پرول کے

تینوں کا ہی جوشاندہ تیار کرلو۔ اور نغدے سے چوگنا تیل و تیل سے چوگنا جوشاندہ ایک قلعی دار برتن میں ڈال کر آگ پر پکائیں۔ جب صرف تیل باقی رہ جائے۔ تو تیار کر چھان لیں۔ اس تیل کو جلے ہوئے زخموں پر لگائیں اس کے لگانے سے ہر قسم کے زخم رفع دفع ہو جاتے ہیں۔

(۱۵) - کمیلہ - واوڑنگ - تج - دارہلدی ساوی الوزن لیکر پانی کے ہمراہ پیسکر نغدہ سا بنائیں۔ اس نغدے سے چوگنا تلوں کا تیل۔ اور تیل سے چوگنا پانی ایک قلعی دار برتن میں ڈال کر آگ پر پکائیں جب صرف تیل رہ جائے۔ تو اس کو تیار کر چھان لیں۔ اس تیل سے جلے ہوئے زخموں پر لگانے سے ہر قسم کے زخم رفع ہو جاتے ہیں۔

(۱۶) - پرانی پھٹکڑی یا پرانا چونا پانی میں گھول کر اس میں دہی ملا کر آگ کے جلے ہوئے پھپھولوں اور زخموں پر لگانے سے فوراً آرام ہو جایا کرتا ہے۔

(۱۷) - جَو لیکر جلا لیں۔ اور راکھ کو پیس کر السی کے تیل میں ملا کر جلے ہوئے زخموں پر لیپ کرنے سے زخم اچھے ہو جاتے ہیں۔

گھر کی عام چیزوں سے آگ سے جلے ہوئے زخموں کا علاج

(۱) - آلو کو خوب پیسکر جلے ہوئے مقام پر لیپ کرنے سے فوراً آرام ہو جاتا ہے۔ مگر یاد رہے۔ کہ جلی ہوئی جگہ پر خوب گاڑھا لیپ کریں۔ کہ اس جگہ کو ہوا نہ لگ سکے۔

(۲) - جلی ہوئی جگہ پر شہد کا لیپ کرنے سے جلن و درد فوراً بند ہو جاتے ہیں۔

(۳) - ایک تولہ سوڈا ۲ تولہ پانی میں گھول کر لیپ کرنے سے آگ سے جلی ہوئی جگہ کو فوراً آرام ہو جاتا ہے۔ مجرب ہے۔

(۴) - ناریل کا تیل جلی ہوئی جگہ پر لگانے سے فوراً آرام ہو جایا کرتا ہے۔

(۵) - ناریل کے تیل میں چونے کا پانی ملا کر حل کریں۔ اور جلے ہوئے زخموں پر لگا دیں۔ اس سے زخم اچھے ہو جاتے ہیں۔ اور جلن اور درد بھی دور ہو جاتے ہیں ÷

(۶) - تارپین کے تیل میں کپڑا تر کر کے جلے ہوئے مقام پر لگانے سے فوراً آرام ہو جاتا ہے ÷

(۷) - ببول کے گوند کو پانی میں پیس کر جلی ہوئی جگہ پر لیپ کرنے سے جلن و درد فوراً دور ہو جاتے ہیں۔ اور زخم بھی دور ہو جاتا ہے

(۸) - کیچوے کی مٹی کو تیل میں پیس کر جلے ہوئے مقام پر لگانے سے جلن اور درد کو فوراً آرام ہو جاتا ہے ÷

(۹) - اگر جسم کا بہت سا حصہ جل جائے۔ تو اپر گیہوں کا میدہ بچھا کر اوپر روئی رکھکر باندھ دیں۔ اس سے بیرونی ہوا داخل نہیں ہوتی اور جلن و درد بھی دور ہو جاتی ہے ÷

(۱۰) - اگر جسم کا بہت سا حصہ جل جائے۔ اور جلن و درد بہت ہوتی ہو۔ تو سخت گرم پانی کے ٹب میں بٹھلا کر غسل کرا دیں۔ اس سے درد و جلن کو فوراً آرام ہو جاتا ہے ÷

(۱۱) - اگر چھوٹے بچے کا جسم بہت جگہ سے جل جائے۔ اور اُس وقت کوئی چیز میسر نہ آ سکے۔ تو اس وقت صرف سرسوں یا تلوں کے تیل میں روئی تر کر کے جلے ہوئے مقامات پر رکھیں۔ اگر بچے کے جسم پر پھپھولے پڑ گئے ہوں۔ تو ان کو سوئی سے چھیڑ کر پانی نکال دیں۔ اور اس جگہ پر کتھ وجست کو مکھن میں ملا کر لگا دیں۔ اس سے زخم اچھے ہو جاتے ہیں ÷

(۱۲) - کتھ ا تولہ۔ کافور ۲ ماشہ۔ سندور ۲ ماشہ تینوں چیزوں کو سو مرتبہ دھوئے ہوئے ۵ تولہ مکھن میں ملا کر آگ سے جلے ہوئے زخموں پر لگانے سے بہت جلد آرام ہو جاتا ہے ÷

گنبھیر دگدھ کا علاج

جس وقت جلے ہوئے مقام کی جلد خراب ہوجاتی ہے۔ تو اس میں جگہ جگہ اوپر کی جانب ابھرے ہوئے دلاغ سے پڑجاتے ہیں۔ اور داغ کے ارد گرد چھوٹے چھوٹے پھپھولے یا پھنسیاں سی ہوجاتی ہیں۔ ان پھنسیوں میں سے گندہ مواد بہتا ہے۔ اس وقت انکو گنبھیر دگدھ کہتے ہیں۔

اول گنبھیر دگدھ کے مقام کے پھپھولوں کو نہایت احتیاط سے پھوڑکر اچھی طرح مواد وغیرہ صاف کریں۔

(۲)۔ چونے کا نترا ہوا پانی اور ناریل کا تیل برابر لیکر خوب ملالو۔ اور گنبھیر دگدھ کے زخموں پر لگادیں۔ اس کے لگانے سے گنبھیر دگدھ فوراً اچھے ہو جاتے ہیں۔

(۳)۔ روغن تارپین ۱ حصہ۔ روغن السی ۹ حصہ۔ دونوں کو ملاکر جلے ہوئے زخموں پر لگاؤ۔ اور اوپر نرم نرم کیلے کا پتہ رکھ کر اس کو اوپر سے ...... باندھ دیں۔ اس سے گنبھیر دگدھ زخم اچھے ہوجاتے ہیں۔

(۴)۔ املی کی لکڑی کو جلا کر کوئلے بنا لو۔ ان کوئلوں کو پیس کر کپڑچھان کریں۔ پھر اس میں ناریل کا تیل ملا کر جلے ہوئے زخموں پر لگادیں۔ اس سے گنبھیر دگدھ زخم اچھے ہوجاتے ہیں۔

(۵)۔ کیلے کا گدا خوب پیسکر جلے ہوئے مقام پر باندھ دیں۔ اس سے بھی زخم کو آرام ہوجاتا ہے۔

جلے ہوئے زخموں کی صفائی ایک حصہ سہاگہ سفید ۱۹ حصہ پانی میں گھول کر جلے ہوئے زخموں کو دھونا چاہیئے۔ اس سے زخم بالکل صاف ہوجاتے ہیں۔

سانگھاتک دگدھ کا علاج

جسم کا کوئی حصہ جب بہت دیر تک آگ میں جلتا رہتا ہے۔ تو اسکو سانگھاتک دگدھ کہتے ہیں۔ اکثر ایسے واقعات ننھے بچوں اور پردہ دار مستورات کو پیش آیا کرتے ہیں۔

(۱) اگر کسی کے کپڑوں کو آگ لگ جائے۔ تو اس کے کپڑوں کو فوراً جسم سے الگ کرنا چاہیئے۔ اگر کسی وجہ سے تیز آگ کے باعث کپڑے نہ اتر سکتے ہوں۔ تو اسوقت کمبل۔ دری۔ کھیس یا دوہتی وغیرہ بھاری کپڑوں میں اس کو اچھی طرح لپیٹ دیں۔ اس سے آگ بجھ جائے گی۔ اور آدمی بچ جائے گا۔ لیکن اگر اسوقت کمبل وغیرہ بھاری کپڑے میسر نہ آسکیں۔ تو باریک راکھ۔ مٹی۔ دھول وغیرہ بہت وزن میں اکٹھی کر کے اسپر ڈالیں جس کے کپڑوں کو آگ لگی ہوئی ہو۔ اس کو ادھر ادھر بھاگنے نہ دو۔ کیونکہ اس طرح بھاگنے سے آگ تیز ہو جاتی ہے۔ اگر مکان کھلا ہو۔ اور ہوا تیز چلتی ہو۔ تو کمرے کے دروازے فوراً بند کر دو۔ جب کپڑوں کی آگ بجھ جائے۔ تو جلے ہوئے آدمی کو ایک نہایت نرم بستر پر لٹا کر نہایت احتیاط سے اس کے کپڑوں کو اتار لیں۔ ایسا نہ ہو کہ اس کے پھپھولے پھوٹ جائیں۔ اگر کسی جگہ پر کپڑا چمٹ گیا ہو۔ تو اس جگہ سے کپڑے کو کھینچ کر نہ اتارو۔ بلکہ اس جگہ سے کپڑے کو قینچی سے کتر کر وہیں چمٹا رہنے دو۔ اگر پاؤں میں جرابیں اور ہاتھوں میں دستانے پڑے ہوں۔ تو ان کو تیل میں بھگو کر اتارو۔ جب سب کپڑے اتار لیئے جائیں۔ تو جلے ہوئے مریض کے جسم کو کسی لحاف وغیرہ سے ڈھانپ دیں۔ تاکہ اس کے جسم کی حرارت باہر نہ خارج ہو سکے۔ اسوقت مریض کو تھوڑا تھوڑا گرم دودھ یا گرم چائے وغیرہ حسب حالات پلاتے رہنا چاہیئے۔ تاکہ کہیں اس کو غش نہ آ جائے۔ جلے ہوئے مریض کو ٹھنڈے پانی و دیگر سرد اشیا

سے بچانا نہایت ضروری ہے۔ خواہ وہ ان کے کتنا ہی واؤ ویلا کیوں
نہ کرتا ہو۔ جب مریض کو قدرے تسکین ہو۔ تو اول الذکر اسی کے تیل
و چونے کے پانی کو خوب ملا کر زخموں پر لگائیں۔ اور آہستہ آہستہ جسم کے
تمام حصوں پر لگا دیں۔ پھر تیسرے روز مریض کے زخموں کو ایک حصہ
سہاگہ و بیس حصہ پانی ملے ہوئے سے دہونا نہایت ضروری ہے۔ مگر یاد
رہے۔ کہ تمام زخموں کو ایکدم نہیں دھونا چاہیئے۔ کیونکہ اس سے مریض
کو سردی لگنے کا اندیشہ ہے۔ علاوہ ازیں مریض کی درد و جلن کو دور
کرنے والی کئی ادویہ جن کا اسی باب میں بیان کر چکے ہیں حسب ضرورت
کام میں لاویں +

ہر قسم کے زخموں کو دور کرنیوالے عام اور سہل الحصول نسخے

(۱)۔ نیم کی لکڑی کو صندل کی طرح پتھر پر گھس کر زخموں پر لگانے سے
ہر قسم کے زخم رفع ہو جاتے ہیں ۔۔

(۲)۔ میتھی کو باریک پیس کر حسب طریق سے پلٹس تیار کر کے پھوڑے
پر باندھنے سے سوجن و درد دونوں کو آرام ہوتا ہے ۔۔

(۳)۔ سمبل کی جڑھ کے اندرونی حصے کو کوٹ کر اس میں سے رس
نکال لیں۔ اور اس رس کو پھوڑے پر لگا دیں۔ اس سے درد و جلن فوراً
شانت ہو جاتی ہے +

(۴)۔ کایفل کا جوشاندہ بنا کر اس سے پھوڑے کو دہونے سے پھوڑہ
صاف ہو جاتا ہے +

(۵)۔ مروڑ پھلی کو پانی میں پیس کر زخموں پر لگانے سے زخموں کو
آرام ہو جاتا ہے ۔۔

(۶)۔ اگر پھوڑے میں سے گندہ مواد بہنا نہ بند ہوتا ہو۔ تو نیم کے
پتوں کو سل پر پیس کر اسمیں شہد آمیز کر کے خوب حل کریں۔ اور ایسے زخموں

پر لگا دیں۔ اس سے گندہ مواد بننا اور بہنا بند ہو جائے گا ٭

(۷) - برگ نیم۔ تیل اور شہد ان کو خوب پیس کر زخم پر لیپ کرنے سے زخم صاف بھی ہو جاتا ہے۔ اور بھر بھی جاتا ہے ٭

(۸) - برگ نیم۔ برگ سنبھالو۔ برگ کرنجوہ ان کو خوب پیس کر گندے زخموں پر لگانے سے زخموں کے کیڑے رفع ہو جاتے ہیں۔ اور زخم صاف ہو جاتا ہے ٭

(۹) - جس پھوڑے میں نہایت سخت جلن ہوتی ہو۔ اس پر برگ نیم کو پانی میں پیس کر لگا دو۔ اس سے جلن فوراً بند ہو جاتی ہے ٭

(۱۰) - ۵ تولہ نیم کے پتوں کو ۵ تولہ گھی میں ڈال کر آگ پر اسقدر جلا دیں۔ کہ پتے جل کر سیاہ ہو جاویں۔ پھر آگ پر سے اتار کر اس کو مل کر کے مرہم سی بنا لیں۔ یہ پرانے سے پرانے اور کسی دوائی سے نہ ہٹنے والے زخموں کو اس مبارک دوا سے آرام ہو جاتا ہے۔ ہماری ہزارہا مرتبہ کی آزمودہ ہے ٭

(۱۱) - رس کپورا تولہ۔ سہاگہ سفید بریاں ۵ تولہ خوب باریک پیسکر ۵ تولہ سرسوں کے تیل میں آمیز کرکے بچوں کے ان چھالوں دیپھولوں پر لگاویں۔ جو کہ موسم گرما میں یکایک نکل آیا کرتے ہیں۔ اس سے فوراً آرام ہو جایا کرتا ہے۔ سینکڑوں مرتبہ کی آزمودہ ہے ٭

(۱۲) - کاک جنگلی کے پتے جلا کر گھی یا تیل میں ملا کر ہر قسم کے زخموں پر لگانے سے زخم یقیناً رفع دفع ہو جاتے ہیں ٭

(۱۳) - پیاز کو پیس کر ٹکیہ سی بنا لیں۔ اور اس کو گھی میں بھون کر ایسے زخموں پر باندھیں۔ جن میں سخت درد ہوتا ہو۔ اس سے درد فوراً دور ہو جاتا ہے ٭

(۱۴) - سیاہ اگر کو پانی میں پیسکر ایسے زخموں پر لگا دیں۔ جن میں سخت جلن ہوتی ہو ٭

(۱۵) - عتبہ کو پانی میں پیکر زخموں پر لگانے سے گندے زخم صاف اور اچھے ہو جاتے ہیں ؛

(۱۶) - کیلے کے تخم کو پانی میں گھسکر پھوڑے پر لگانے سے جلن سرخی اور درد رفع ہو جاتی ہے۔

(۱۷) - کنیر کے خشک پتوں کا نہایت باریک سفوف بنائیں۔ اور اسکو زخموں پر چھڑکیں۔ اس سے زخم فوراً خشک ہو جاتے ہیں ؛

(۱۸) - سنگ جراحت یا سیلکھڑی کا سفوف زخموں پر چھڑکنے سے زخم خشک ہو جاتے ہیں ؛

(۱۹) - گدھے کا گوشت معہ چمڑے کے جلا کر راکھ بنائیں۔ اور اس کو زخموں پر چھڑکیں۔ اس کے چھڑکنے سے زخم فوراً خشک ہو جاتے ہیں ؛

(۲۰) - سرس کی خشک چھال کو خوب باریک سفوف بنائیں۔ اور زخموں پر چھڑکیں۔ اس سے زخم بہت جلد خشک ہو جاتا ہے۔ اور بھر جاتا ہے ؛

(۲۱) - کچھوے کی کھوپڑی آگ میں جلا کر راکھ بنائیں۔ اول زخموں پر تیل لگائیں۔ اور بعد ازاں اس راکھ کو اوپر چھڑکیں۔ اس سے صرف تین دن میں سخت سے سخت زخم بھر جاتا ہے۔ اور خشک ہو جاتا ہے ؛

(۲۲) - پھٹکڑی بریان کا سفوف گندے زخموں پر چھڑکنے سے زخموں کی غلاظت رفع ہو جاتی ہے اور تکلیف وغیرہ بھی نہیں ہوتی ؛

(۲۳) - اسگندھ ناگوری کا سفوف زخموں پر چھڑکنے سے زخم بہت جلد بھر جاتے ہیں ؛

(۲۴) - گھیا توری کے سبز پتے پیس کر زخموں پر باندھنے سے زخم بہت جلد اچھے ہو جاتے ہیں ؛

(۲۵) - ہلدی کا سفوف زخموں پر چھڑکنے سے زخم فوراً خشک ہو

جاتا ہے ٭

(۲۶) - ماجو کو جلا کر اس کی راکھ زخموں پر چھڑکنے سے زخم بہت جلد بھر جاتے ہیں ٭

(۲۷) - کندر گوند پیس کر زخموں پر چھڑکنے سے زخموں کو بہت جلد آرام ہو جاتا ہے ٭

( ) - بڑھ کے پتے اور کنول کے پتے دونوں کو جلا کر راکھ بنائیں اور اسمیں تیل ملا کر زخم پر لگانے سے زخم بہت جلد سوکھ جاتا ہے ٭

زخم میں بہتے ہوئے خونکو بند کرنیکیلئے چند عمل

(۱) - ہلدی کا باریک سفوف بہتے ہوئے خون کو بند کر دیتا ہے ٭

(۲) - سہاگہ سفید بریاں زخم پر چھڑکنے سے بہتے ہوئے خون کو بند کر دیتا ہے ٭

(۳) - گھوڑے کی خشک لید باریک پیس کر زخم پر باندھنے سے بہتا ہوا خون بند ہو جاتا ہے ٭

(۴) - مازو کی راکھ بنا کر اس کو زخموں پر چھڑکنے سے بھی خون بہت جلد بند ہو جاتا ہے ٭

(۵) - مونگ کا بہت باریک آٹا بنا کر زخم پر چھڑکنے سے خون بند ہو جاتا ہے ٭

(۶) - روئی جلا کر راکھ کر لیں۔ اور راکھ کو زخم پر لگا دیں اس سے خون فوراً بند ہو جاتا ہے ٭

ہر قسم کے پھوڑوں کیلئے چند مرہم کے نسخے

(۱) - رال ۳۰ ماشہ - شنگرف رومی ۱ ماشہ - مردہ سنگ ۱ ماشہ - سنز کونج ۳۰ ماشہ - سرسوں کا تیل ۳۰ تولہ - برگ نیم سبز کو پیس کر بنائی

ہولی ٹکیہ ایکتولہ - اول تیل کو آگ پر چڑھا کر نیم کی ٹکیہ اسمیں چھوڑ دیں۔ جب جل جاوے۔ تو اس تیل میں حل کر دیں۔ تو آگ پر سے اتار کر اول الذکر اشیاء کا خوب باریک سفوف بنا کر اسمیں ملا دیں۔ یہ مرہم ہر قسم کے گھاؤ و زخموں کو بھرنے کے لئے لاثانی چیز ہے۔

(۲) - رال سفید ۲ ماشہ - گھی ۲۰ ماشہ - موم ۵ ماشہ - اول گھی کو خوب گرم کر کے موم کو اسمیں چھوڑ دیں۔ جب موم پگھل جائے تو اس میں رال کا سفوف ملا دیں۔ بس مرہم تیار ہے۔ یہ مرہم پاؤں کی بوائی وغیرہ زخموں پر لگانے سے بہت جلد آرام آتا ہے۔

(۳) - رال ۶ ماشہ سہرجی ۶ ماشہ - توتیا سبز (نیلا تھوتھا) ۲ رتی ان کو خوب کھرل کر کے ان میں اسقدر تلوں کا تیل ملا دیں۔ کہ خوب گاڑھی مرہم سی بن جائے۔ اس کو ہر طرح کے زخموں پر لگانے سے زخم رفع ہو جاتے ہیں۔

(۴) - کتھ سفید ۶ ماشہ - گندھک آملہ سار ۶ ماشہ - گندہ بہروزہ ا تولہ پھٹکڑی سفید ۶ ماشہ - رسکپور ۳ ماشہ - گیرو ۶ ماشہ - سرد چینی ۶ ماشہ - سندور ۶ ماشہ ان سب کو خوب باریک پیسکر کپڑ چھان کر لیں۔ ۲ دو ۵ تولہ گھی کو خوب گرم کر کے اس میں اڑھائی تولہ عمدہ خالص موم ملا دیں پھر آگ پر سے اتار کر اول الذکر ادویہ کا سفوف اس میں خوب ملا دیں اس مرہم کے استعمال سے ہر قسم کے پھوڑے و پھنسیاں پکتے اور گندے زخم رفع ہو جاتے ہیں۔

(۵) - موم ایکتولہ - کتھ سفید ا تولہ - رال ا تولہ - کافور ۴ ماشہ تلوں کا عمدہ تیل ۵ تولہ - اول تیل اور موم کو آگ پر رکھکر یکجان کر لیں۔ بعد ازاں سب اشیاء اسمیں ملا کر مرہم بنا لیں۔ اس مرہم سے خراب سے خراب حتیٰ کہ آتشک تک کے زخموں کو آرام ہو جاتا ہے۔

(۶) - پھٹکڑی سفید بریاں ۲ ماشہ - سندور ۲ ماشہ مردہ سنگ

۴ ماشہ۔ نیلا تھوتھا ۲ رتی۔ موم ۲۰ ماشہ۔ گھی ۲۰ تولہ۔ اول گھی کو گرم کرکے اسمیں موم ڈالیں۔ جب موم پگھل جائے۔ تو آگ پر سے اتار کر اول الذکر اشیاء کا سفوف ملا دیں۔ اس مرہم کے استعمال سے ہر قسم کے پھوڑے و پھنسیاں دور ہو جاتے ہیں*

(۷)۔ پرانی روئی کو جلا کر راکھ بنالیں۔ یہ راکھ ۱۰ تولہ۔ موم ۵ تولہ۔ خراسانی ونتج ۵ تولہ۔ گائے کا گھی ۸۰ تولہ۔ نیلا تھوتھا ۲ رتی۔ اول گھی کو گرم کرکے اس میں موم ڈال دیویں۔ جب پگھل جائے تو بقیہ اشیاء حل کر دیں۔ یہ مرہم ہر قسم کے پھوڑے و زخموں کو دور کرنے میں لاثانی ہے*

(۸)۔ کافور ۳۰ ماشہ۔ موم ۲۰ ماشہ۔ تلوں کا تیل ۲۰ ماشہ۔ سفیدہ کاشغری ۴۰ ماشہ۔ اول تیل کو گرم کرکے اس میں موم ملا دیں۔ جب موم پگھل جائے۔ تو بقیہ اشیاء اس میں ملا دیں۔ اس مرہم کے استعمال سے ہر قسم کے پھوڑے رفع دفع ہو جاتے ہیں*

(۹)۔ نیلا تھوتھا ۱ ماشہ۔ مردہ سنگ ۲ ماشہ۔ کتھ سفید ۴ ماشہ۔ رال ۸ ماشہ۔ کمیلہ ۱۰ ماشہ۔ موم ۱۱ ماشہ۔ گائے کا گھی ۲ ۳ تولہ۔ اول گائے کے گھی کو پانی میں سو مرتبہ دھو ڈالیں۔ بعد ازاں موم کو آگ پر پگھلا کر اس میں ملا دیں۔ پھر اول الذکر تمام چیزوں کا سفوف بنا کر اسمیں خوب ملا دیں۔ حتےٰ کہ یکجان ہو جائے۔ اس مرہم کے استعمال سے ہر قسم کے پھوڑے و زخم اچھے ہو جاتے ہیں*

(۱۰)۔ برگ کرنجوہ ۲۰ ماشہ۔ برگ نیم دونوں کو خوب باریک پیس کر ٹکیہ بنائیں۔ اور ۲۰ تولہ تلوں کے تیل میں ٹکیہ چھوڑ کر آگ پر رکھیں حتےٰ کہ دونوں ٹکیہ جل کر سیاہ ہو جاویں۔ پھر ان کو تیل میں خوب حل کر دیں۔ اور اس مرہم میں ۱ ماشہ نیلا تھوتھا بریاں کا سفوف بھی ملا دیں*

(۱۱) - تلوں کا تیل ۱۰ تولہ - بھلانوہ ۷ عدد - تلوں کے تیل کو آگ پر رکھکر اسمیں بھلانوے چھوڑدیں - جب بھلانوے جل جاویں - تو آگ پر سے اتار کر تیل کو چھان لیں - اور ۸ ماشہ سنگ جراحت کا باریک سفوف کر کے اس میں ملادیں - اس تیل کو مرغ کے پر یا کبوتر کے پر سے زخموں پر احتیاط سے لگادیں - اس مبارک تیل کے لگانے سے گندے سے گندے زخم اچھے ہو جاتے ہیں +

(۱۲) - ۳۰ تولہ مغز کونچ کو پانی میں پیس کر ٹکیہ بنائیں - اور ۱۰ تولہ تلوں کے تیل میں ڈال کر آگ پر پکائیں - جب ٹکیہ جل کر سیاہ ہو جائے - تو آگ پر سے اتار کر تیل کو چھان لیں - اس تیل کو زخموں پر لگانے سے ہر قسم کے زخم اچھے ہو جاتے ہیں +

(۱۳) - کشتہ سفیدہ ۵ تولہ - رال ۵ تولہ - پھٹکڑی سفید ۱ سوا تولہ نیلا تھوتھا سوا تولہ - تلوں کا تیل ۵ تولہ - پانی ۵ تولہ - اول الذکر اشیاء کو خوب باریک پیس کر سفوف بنائیں - بعد ازاں تیل و پانی کو ملا کر انگلی سے اس قدر ملائیں - کہ وہ مٹھے کی مانند سفید اور گاڑھا ہو جائے - پھر اول الذکر اشیاء کا سفوف اسمیں ملا کر دو چار منٹ آگ پر رکھیں - اور یکجان کریں - بس مرہم تیار ہے - اس مرہم کے ہوتے ہوئے دیگر کسی بھی مرہم کی ضرورت نہیں رہتی - خواہ کسی قسم کا زخم کیوں نہ ہو - یہ گندے مواد کو صاف کر کے چند ہی دنوں میں ٹھیک کر دیتی ہے - ہزاروں مرتبہ کی تجربہ ہے +

مخزن آیورویدحصّہ چہارم

۶۸ ارسٹھ باب

ناڑی برن (یعنی) ناسور کا بیان

ناسور کے اسباب اگر کوئی آدمی غلطی سے پکے ہوئے پھوڑے کو کچا سمجھ کر عمل جراحی سے اس کا مواد نہیں نکلواتا۔ اور خلاف اغذیہ کھاتا ہے۔ اس کے پھوڑے کا وہ پکا ہوا بڑھا ہوا گندہ مواد خون میں بلکہ جسم کے تمام نس و ناڑیوں میں سرایت کر جاتا ہے۔ اور بعد ازاں جسم کے کسی حصہ سے آہستہ آہستہ بہنے لگتا ہے۔ اس قسم کے زخم کو وید کی اصطلاح میں ناڑی برن یعنی ناسور کہتے ہیں ۔

ناسور کی قسمیں (۱) واتج۔ (۲) پتج (صفراوی)۔ (۳) کفج (بلغمی) (۴) سنپاتج تینوں خلطوں سے پیدا ہونے والا (۵) شلیج یعنی کسی ہتھیار یا کانٹے وغیرہ کے لگ جانے سے پیدا ہو جانیوالا ناسور

واتج ناسور کی علامات یہ ناسور اوپر سے خشک۔ بہت چھوٹے منہ والا۔ اسمیں درد ہوتی ہے۔ اور جھاگدار مواد بہتا ہے۔ واتج ناسور اکثر رات کو زیادہ بہتا ہے ۔

صفراوی ناسور کی علامات اس میں سے زرد اور گرم مواد نکلتا ہے مریض کو پیاس لگتی ہے۔ اور ساتھ ہی

بخار بھی ہوتا ہے۔

بلغمی ناسور کی علامات اس میں سے گاڑھی اور چکنی پیپ نکلا کرتی ہے۔ یہ ناسور سخت ہوتا ہے۔ اور اسمیں کھجلی ہوتی ہے۔ بلغمی ناسور میں سے اکثر رات کے وقت زیادہ مواد بہتا ہے۔

تینوں خلطوں سے پیدا شدہ ناسور کی علامات جلن۔ بخار۔ ضیق النفس اور غشی ہوتی ہے۔ اور اسمیں اوّل الذکر تینوں خلطوں کی علامات پائی جاتی ہیں۔ یہ ناسور نہایت خطرناک ہوتا ہے۔

شلیج ناسور کی علامات کسی پھوڑے میں کانٹا وغیرہ لگ جائے۔ اور وہ کانٹا اسی میں رہ جائے۔ تو اس پھوڑے کا فوراً ہی ناسور بن جاتا ہے۔ اس ناسور میں سے جھاگدار گرم اور خون ملا ہوا مواد بہتا ہے۔ اور متواتر درد ہوتی رہتی ہے۔

لاعلاج و باعلاج علامتیں

عام طور پر ہر قسم کے ناسور مشکل العلاج ہوتے ہیں۔ مگر تردد شلیج بالکل لاعلاج ہوتا ہے۔

ہر قسم کے ناسور کیلئے عام سہل الحصول نسخے

(۱)۔ تھوہر کا دودھ۔ مدار کا دودھ۔ دارہلدی کا باریک سفوف ان تینوں کی بتی سی بنا کر ناسور میں رکھنے سے ناسور دور ہو جاتا ہے۔

(۲)۔ شہد و سیندھا نمک کی بتی سی بنا کر ناسور میں رکھنے سے ہر قسم کے ناسور دور ہو جاتے ہیں۔

(۳)۔ سندور ۲ تولہ پانی میں پیسکر ٹکیہ بنائیں۔ اس ٹکیہ سے چوگنا سرسوں کا خالص تیل اور تیل سے چوگنا کیچور کا رس یا کیچور کا جوشاندہ سب کو یکجا قلعی دار برتن میں ڈال کر پکائیں جب صرف تیل رہ جائے۔ تو

اتار کر محفوظ رکھیں۔ اس تیل کو ہر قسم کے ناسور پر استعمال کرنے سے ناسور دور ہو جاتے ہیں ؂

(۴)۔ املتاس۔ ہلدی۔ ترید سفید۔ گائے کے بول کے ہمراہ پیس کر اور شہد میں ملا کر بتی بنا کر ناسور میں رکھنے سے چند روز میں ہی ناسور دور ہو جاتا ہے۔

(۵)۔ برگ چنبیلی۔ برگ مدار۔ املتاس۔ مغز کرنجوہ۔ مغز جمال گوٹہ سیندھا نمک۔ سیاہ نمک۔ جوکھار۔ جمیع جملہ ادویہ مساوی الوزن لے کر خوب باریک پیس لیں۔ اور تھوہر کے دودھ میں بتی سی بنا کر ناسور میں رکھیں۔ اس بتی کے استعمال سے ناسور رفع ہو جاتا ہے ؂

(۶)۔ بہیڑہ۔ آم کی گٹھلی۔ برگد کے نرم نرم انکور۔ تخم سنبھالو۔ سنا کھا ہولی کے تخم۔ سؤر کا پاخانہ ان سب کو مساوی الوزن لے کر جلا ڈالیں۔ اور سیاہی سی بنالیں۔ اس سیاہی کو تیل میں ملا کر لگانے سے ناسور یقیناً رفع دفع ہو جاتا ہے ؂

(۷)۔ سجی کھار۔ سیندھا نمک۔ بیخ جمال گوٹہ۔ تیل کی جڑھ۔ تخم تیل سب کو مساوی الوزن لے کر پانی کے ہمراہ پیس کر نغدہ سا بنائیں۔ اس نغدے سے چار گنا تلوں کا تیل۔ اور تیل سے چوگنا بول گائے سب کو ایک برتن میں ڈال کر آگ پر پکاویں۔ جب صرف تیل رہ جائے تو اس کو اتار کر چھان لیں۔ اس تیل کو ناسور پر استعمال کرنے سے ناسور یقیناً رفع ہو جاتا ہے ؂

(۸)۔ گوگل عمدہ مصفیٰ۔ پوست ہرڑ۔ پوست بہیڑہ۔ آملہ۔ منرخ سیاہ سونٹھ۔ فلفل دراز جملہ ادویہ مساوی الوزن لے کر خوب باریک پیس لیں اور گھی میں چرب کر کے تین تین ماشہ کی گولیاں بنائیں۔ ان گولیوں کے روزانہ پانی کے ہمراہ استعمال کرنے سے خراب ناسور رفع ہو جاتا ہے ؂

(۹)۔ املتاس۔ ہلدی۔ مجیٹھ مساوی الوزن لے کر خوب باریک پیس کر شہد میں بتی سی بنائیں۔ اور ناسور میں بھر دیں۔ اس بتی سے ہر قسم کے ناسور کو آرام ہو جاتا ہے ؂

(۱۰) - بیر سیاوشان - برگ نیم - برگ مہندی انکا رس یا جوشاندہ جو گنے تیل میں پکائیں - اس تیل کے استعمال سے ہر قسم کے ناسور کو آرام ہو جاتا ہے ؛

(۱۱) - پرانا کمبل جلا کر راکھ کریں - اور اسمیں سولھواں حصہ نیلا تھوتھا بریاں پیکر ملا دو - اسکو مقام ناسور پر چھڑکنے سے ناسور دور ہو جاتا ہے ؛

(۱۲) - سانپ کی کینچلی کو حفاظت سے جلا کر راکھ کر لیں - اور برگد کے دودھ میں ملا کر اسمیں روئی کا پھاہا لت کر کے ناسور میں رکھیں - اور دس روز تک ایک ہی پھاہا لگا رہنے دیں - اس ایک ہی پھاہے سے ناسور دور ہو جاتا ہے ؛

(۱۳) - تلوں کا تیل ۲۰ تولہ آگ پر رکھکر اس میں ایک چھپکلی ڈال کر جلا لیں - پھر اس میں گائے کے سم کی راکھ ۱ تولہ آمیز کریں - ایک تولہ جلے ہوئے چمڑے کی راکھ ملا کر یکجان کریں - اس کے چند قطرے ناسور میں بھرنے سے تھوڑے ہی دنوں میں ناسور دور ہو جاتا ہے ؛

(۱۴) - چڑیا کی بیٹھ باریک پیس کر ناسور پر لیپ کرنے سے ناسور کو آرام ہو جاتا ہے ؛

(۱۵) - مکڑی کا جالا شراب میں بھگو کر ناسور پر رکھنے سے ناسور دور ہو جاتا ہے ؛

(۱۶) - کریر کی کونپل اماشہ مردہ سنگ ارتی - برگد کا دودھ ایک بوند قدرے پانی میں پیس کر ناسور پر لیپ کر کے ایک دو بوند برگد کا دودھ اوپر ٹپکا دیں - اس سے ناسور رفع ہو جاتا ہے ؛

(۱۷) - کنڈیاری خورد کے پھلوں کا رس کوٹ کر پانی نکالیں - اور اسمیں پھاہا تر کر کے ناسور پر رکھیں - اس سے بھی ناسور دور ہو جاتا ہے ؛

مخزن آیورویدحصّہ چہارم

باب ۶۹ اُنہتر

بھگن یعنی ہڈی وغیرہ ٹوٹ جانیکا بیان

کسی اونچے درخت یا مکان وغیرہ سے گرنے یا کسی وزن دار چیز کے نیچے دب جانے سے۔ سانپ وغیرہ زہریلے جانور کے ڈسنے سے۔ زہر وغیرہ کھانے سے۔ آگ سے جلنے سے جب کوئی ہڈی ٹوٹ جاتی ہے۔ تو اس کو ویدک اصطلاح میں بھگن روگ کہتے ہیں۔ بھگن روگ دو طرح کا ہوتا ہے۔ (۱) کانڈ بھگن۔ (۲) سندھی بھگن۔ چنانچہ ان کی علامات نیچے درج کرتے ہیں۔

کانڈ بھگن کی عام علامات

کسی چوٹ وغیرہ سے ہڈی کے مڑ جانے کو ویدک اصطلاح میں کانڈ بھگن کہتے ہیں۔ اسحالت میں مریض کو اٹھنے بیٹھنے میں سخت تکلیف ہوتی ہے بھگن یعنی ٹوٹی ہوئی جگہ کو دبانے سے آواز ہوتی ہے۔ اور اس مقام پر سخت درد ہوتی ہے۔ اور اس جگہ کو ہاتھ سے چھوا نہیں جا سکتا۔ کیونکہ چھونے سے درد بہت ہوتا ہے

سندھی بھگن کی علامات

ٹوٹے ہوئے مقام کو پسارتے یا سکوڑتے وقت یا اس کو ادھر ادھر

پھرا ہے نے سے نہایت درد ہوتی ہے۔ اسمیں چاروں طرف سوجن اور رات کے وقت زیادہ درد ہوتی ہے۔ اگر اس مقام کو ذرا کپڑا بھی چھو جائے تو مریض کی جان پر آبنتی ہے۔

خاص ہدایات

(۱)۔ اوائل عمر میں بھگن روگ ہو جائے یعنی ہڈی وغیرہ ٹوٹ جائے۔ تو سادھیہ یعنی با علاج ہوتا ہے۔ اور موسم سرما یا بسنت میں ہوا ہوا بھگن بھی سادھیہ ہوتا ہے۔

(۲)۔ اوائل عمر میں ٹوٹی ہوئی ہڈی ایک ماہ میں۔ اور درمیانی عمر میں ٹوٹی ہوئی دو ماہ میں اور ادھیڑ عمر میں ٹوٹی ہوئی تین مہینوں میں جڑ کر مضبوط ہو جاتی ہے۔

(۳)۔ ٹوٹی ہوئی ہڈی کا مقام پک نہ جائے۔ اس کا بہت خیال چاہیئے۔ اگر بھگن کا مقام کہیں پک جائے۔ تو شریانوں اور وریدوں کو خراب کر دیتا ہے۔ اور نہایت مشکل سے اچھا ہوتا ہے۔

(۴)۔ اگر کسی مکان وغیرہ سے گر جانے پر چوٹ لگنے سے وہ حصہ جسم سوج جائے۔ مگر زخم نہ ہو۔ تو وہاں ٹھنڈے پانی سے سینچنا چاہیئے یا سرد لیپ کرنا چاہیئے۔

(۵)۔ اگر ہڈی ٹوٹ جانے کے مقام پر زخم بھی ہو گیا ہو۔ تو اس جگہ وشہد ہدیے گرم پانی یا جوشاندے سے دھونا چاہیئے۔

(۶)۔ جس شخص کو سندھی بھگن یا کانڈ بھگن ہو۔ اس کو چاہیئے کہ زیادہ نمکین۔ چرپرے۔ کھاری۔ تیز اور ترش اشیاء سے پرہیز رکھے نیز جماع اور دن کو سونا و رات کو زیادہ جاگنا وغیرہ افعال سے پرہیز کرے۔ دھوپ میں نہیں بیٹھے۔ اور خشک اناج بالکل نہ کھائے۔ گوشت کا شوربہ۔ گھی۔ دودھ۔ مکھن۔ ملائی وغیرہ چکنی اور مقوی اشیاء

استعمال کرنے

(۷)۔ جب اعضاء کو پسارتے۔ پھیلاتے اور سکوڑتے بالکل درد نہ ہوتی ہو اور کوئی حصہ جسم کا چھوٹا نہ رہ جائے۔ اور سوجن وغیرہ بالکل دور ہو جائے۔ اٹھتے۔ بیٹھتے۔ چلنے پھرتے وقت ذرا بھی درد یا تکلیف نہ ہو۔ تو سمجھ لو۔ کہ بھگن روگ بالکل ٹھیک ہو گیا ہے ⁂

بھگن یعنی ہڈی ٹوٹ جانیکا علاج

(لگانے اور باندھنے کی دوائیں)

(۱)۔ اگر کسی مقام کی ہڈی ٹوٹ گئی ہو۔ تو اول وہاں پر ٹھنڈے پانی سے سینچنا چاہیئے۔ بعد ازاں گاڑھی چیزوں کا لیپ کریں۔ اور نرم نرم گھاس یا روئی وغیرہ رکھکر اس مقام کو احتیاط سے باندھ دیں۔ یا گولر۔ ارجن۔ بید۔ بانس۔ کدمب وغیرہ درختوں میں سے کسی ایک کی چھال کو یا نرم نرم گھاس مقام بھگن پر رکھکر پٹی باندھ دیں۔ اگر موسم سرما ہو تو سات دن کے بعد پٹی کھولنی چاہیئے۔ اور گرمیوں کے دنوں میں صرف تین روز کے بعد پٹی کھول کر نئی پٹی باندھنی چاہیئے۔ اور عام حالتوں میں چار پانچ روز کے بعد پٹی کھول کر باندھیں۔ یا حالات کے مطابق کم و بیش ⁂

(۲)۔ برگد۔ گولر۔ پاکھر۔ ملٹھی۔ ارجن۔ آمڑا۔ آم۔ جامن۔ پیال۔ مہوا۔ کنگنی۔ بید۔ تیج پتر۔ بیر۔ لودھ۔ بھلانوہ۔ ڈھاک اور بیڈھا سنگی۔ ان سب کو ویدک اصطلاح میں نیوگرودھادی گن کہتے ہیں۔ یہ سب چیزیں ہر قسم کے پھوڑوں۔ زخموں اور ہڈی وغیرہ ٹوٹ جانے کے لئے نہایت فائدہ مند ہوتی ہیں ⁂

(۳)۔ ہڈی کے ہل جانے یا جڑ جانے پر پٹی کھول کر مجیٹھ اور ملٹھی دونو چیزوں کو کانجی یا سرکہ میں پیسکر اس مقام پر لیپ کریں۔ یا ۱۰۰ مرتبہ کا دھویا ہوا گھی اس مقام پر لگا دیں۔ یا اس گھی میں سرخ چاولوں کی پیچ

کر لیپ کریں۔ اس سے سوجن و درد وغیرہ رفع دفع ہو جاتی ہے۔

(۵)۔ تخم املی اور نمک دونوں کو پیس کر ٹوٹی ہوئی ہڈی کے مقام پر لگانے سے سرخی۔ درد اور سوجن وغیرہ فوراً دور ہو جاتی ہے۔

(۶)۔ بیخ پرشٹ پرنی کا سفوف بقدر ۲ ماشہ تا ۶ ماشہ گوشت کے شوربے کے ہمراہ متواتر اکیس روز تک استعمال کرنے سے ٹوٹی ہوئی ہڈی جڑ جاتی ہے۔

(۷)۔ سلاجیت شدھ ۲ رتی سے ایکماشہ تک روزانہ گائے کے دودھ کے ہمراہ استعمال کرنے سے ٹوٹی ہوئی ہڈی جڑ جاتی ہے۔

(۸)۔ گل ہارسنگار کا سفوف بنا کر گھی میں چرب کر کے روزانہ ۳ ماشہ شیر گائے کے ہمراہ استعمال کرنے سے ٹوٹی ہوئی ہڈی جڑ جاتی ہے۔

(۹)۔ ببول کی لاکھ یعنی گوند۔ پوست درخت ارجن۔ گیہوں کا نشاستہ مساوی الوزن لے کر سفوف بنا لیں۔ اور گھی آمیز کر کے بقدر ۶ ماشہ روزانہ نیم گرم دودھ گائے کے ہمراہ استعمال کریں۔ یہ بھی ٹوٹی ہوئی ہڈی کو درست کرنے کے لئے بہت عمدہ نسخہ ہے۔

(۱۰) **آبھا گوگل** ← ببول کی پھلی۔ پوست ہرڑ۔ پوست بہیڑہ۔ آملہ۔ فلفل دراز۔ مرچ سیاہ۔ سونٹھ جملہ ادویہ مساوی الوزن لیکر سفوف بنائیں۔ اور سارے سفوف کے برابر شدھ گوگل لے کر اول گوگل کو گھی لگا لگا کر اسقدر کوٹیں۔ کہ بالکل نرم ہو جائے۔ پھر تھوڑا تھوڑا سفوف ملا کر کوٹیں حتیٰ کہ کل سفوف ملجائے۔ اور گوگل نرم رہے اسمیں سے ۳ ماشہ تا ۶ ماشہ روزانہ حسب طاقت برداشت استعمال کرنے سے ٹوٹی ہوئی ہڈی جڑ جاتی ہے۔

(۱۱) **لاکشادی گوگل** ← لاکھ۔ پوست درخت ارجن۔ اسگندھ ناگوری۔ گوگل مصفیٰ اکنگھی جملہ ادویہ مساوی الوزن لے کر خوب کوٹیں۔ اسمیں سے ۶ ماشہ تا ایک تولہ روزانہ نیم گرم شیر گائے کے ہمراہ استعمال کرنے سے ٹوٹی ہوئی ہڈی جڑ جاتی ہے۔

(۱۲) - برگِ بیل اکیس عدد خوب پیسکر گڑ میں ملا دیں۔ اور اس کی گولیاں تیار کریں۔ ان گولیوں میں سے تین عدد روزانہ نیم گرم دودھ کے ہمراہ استعمال کرنے سے ٹوٹی ہوئی ہڈی جڑ جاتی ہے۔

(۱۳) - بارہ ٹنگے کا سینگ پانی میں گھسکر پینے سے ہڈی کی چوٹوں کو آرام ہو جاتا ہے۔

(۱۴) - بینگن خام شکر ملا کر کھائیں۔ اور اوپر سے تھوڑی سی سونف کی جڑھ بطور سردائی گھوٹ کر پئیں۔ یہ دوا بھی ہڈی کی چوٹوں کو رفع دفع کر دیتی ہے۔

(۱۵) - کھڑیا مٹی ۱۰ تولہ پانی میں گھول دیں جب مٹی نیچے بیٹھ جائے اور پانی نتر جائے۔ تو اس پانی کو پی لیں۔ یہی عمل چند روز تک کرنے سے ہڈی کی چوٹ کو آرام آ جاتا ہے۔

(۱۶) - کھانڈ ۶ ماشہ۔ نمک سیندھا کا سفوف ۱ ماشہ دونوں کو ملا کر گرم پانی کے ہمراہ استعمال کرنے سے ہڈی کی چوٹ وغیرہ سے ہونیوالی درد دور ہو جاتی ہے۔

(۱۷) - گیہوں کو جلا کر سفوف بنائیں۔ اور گڑ میں ملا کر بقدر ایک تولہ تا ڈیڑھ تولہ روزانہ گرما گرم دودھ کے ہمراہ کھانے سے ٹوٹی ہوئی ہڈی جڑ جاتی ہے۔ اور درد وغیرہ بالکل بند ہو جاتی ہے۔

(۱۸) - پھٹکڑی سفید ا تولہ چار تولہ گھی میں اسقدر بریان کریں۔ کہ پھٹکڑی برتن میں جم جائے۔ پھر گھی کو نتار کر اس میں مناسب مقدار میدہ و کھانڈ وغیرہ اشیاء ملا کر باقاعدہ حلوہ تیار کریں۔ اس حلوے کو چند روز تک استعمال کرنیسے درد دور ہو جاتی ہے۔ اور ہڈی جڑ جاتی ہے۔ اور برتن کے نیچے جمی ہوئی پھٹکڑی اس مقام پر باندھیں جہاں سے کہ ہڈی ٹوٹ گئی ہو۔

(۱۹) - برگ سہانجنا۔ تلوں کا تیل دونوں کو برابر وزن لے کر خوب پیس لیں۔ اور ٹوٹی ہوئی ہڈی کے مقام پر باندھیں۔ اس سے درد دور ہو جاتی

ہے۔ اور ٹوٹی ہوئی ہڈی کو آرام ہو جاتا ہے۔

(۲۰)۔ مغز تخم ارنڈ۔ سیاہ تل دونوں ہموزن لے کر پیس ڈالیں۔ اور اسمیں تلوں کا تیل حسب ضرورت ڈال کر گرم کرکے لیپ کرتے سے درد دور ہو جاتی ہے۔ اور ٹوٹی ہوئی ہڈی جڑ جاتی ہے۔

(۲۱)۔ ناریل کی گری کو خوب کوٹ کر اسمیں چوگنا سفوف ہلدی آمیز کرکے اس کی پوٹلی بنائیں۔ اور پوٹلی کو گرم کرکے گھنٹہ ڈیڑھ گھنٹہ ٹوٹے ہوئے مقام پر سینک کرنے سے درد شانت ہو جائے گی۔ اور ہڈی جڑ جائے گی۔

(۲۲)۔ سفوف ہلدی۔ میدہ گیہوں۔ سک میدہ کا سفوف ہر یک ۱۰ تولہ۔ لوٹا نجی ۲ تولہ۔ تلوں کا تیل ۲۰ تولہ۔ اول تیل کو آگ پر چڑھائیں۔ جب تیل خوب گرم ہو جائے۔ تو اسمیں لوٹا نجی کا سفوف ڈالدیں۔ پھر اس میں میدہ ڈال کر اس کو بریاں کریں۔ پھر میدہ سک کا سفوف ڈالیں۔ بعد ازاں ہلدی کا سفوف ڈال کر قدرے ملا دیں۔ اور پکائیں۔ جب پانی جل جائے۔ اور لیئی سی ہو جاوے اس گرما گرم لیئی سے چوٹ کے مقام پر سینک کریں۔ اور جب تھوڑی گرم رہے۔ تو مقام چوٹ پر باندھ دیں۔

(۲۳)۔ کسی مقام پر موچ آگئی ہو۔ تو اول مقام کو گرم پانی سے دھو ڈالیں بعد ازاں انڈوں کی زردی اور گیرو ملا کر قدرے گرم کرکے موچ کے مقام پر لگانے سے یقیناً آرام ہو جاتا ہے۔

( )۔ شنگرف رومی ۱ حصہ۔ پھٹکڑی سفید دو حصہ دونوں کو پیس کر ایک آہنی توے پر ڈال کر اسقدر پکائیں۔ کہ ٹکیہ بن جائے۔ جب ٹکیہ ایک طرف سے پک جائے۔ تو دوسری جانب الٹا دیں۔ تاکہ وہ بھی پک جائے بعد ازاں اس کو ٹھنڈا کرکے نہایت باریک پیسکر شیشی میں محفوظ رکھیں مقدار خوراک ا رتی سے ۲ رتی تک روزانہ گرما گرم دودھ کے ہمراہ استعمال کرنے سے ہڈی کی چوٹ کا درد بہت جلد شانت ہو جاتا ہے۔

مخزن آیورویدحصّہ چہارم

بابؑ ستّر

بھگندر کا بیان

مشہور نام	ویدک نام	طبی نام	ڈاکٹری نام
بھگندر	بھگندر	.	.

مقعد کے لبوں پر یا اس کے قرب میں ایک قسم کا پھوڑا ہو کر پھوٹ جاتا ہے۔ اور اس میں سے تھوڑی پیپ نکلتی رہتی ہے۔ اس کو آیورویدک اصطلاح میں بھگندر پھوڑا کہتے ہیں۔ ویدک گرنتھ کاروں کے اس کے متعلق کئی خیالات ہیں۔ کوئی اس کو مقعد کے لبوں پر ہونا مانتا ہے۔ اور اس کو مقعد سے دو انگل کے فاصلہ پر ہونا مانتا ہے۔ غرضیکہ کوئی گدا کے عین اوپر اور کوئی گدا سے دو انگل کے فاصلہ پر اور کوئی گدا کے ٹھیک لبوں پر ہونا مانتے ہیں۔ مگر گدا سے علیحدہ جگہ پر کوئی نہیں مانتا۔

بھگندر کا پوروب روپ یعنی، علامات ماقبل

جس انسان کو بھگندر کا مرض پیدا ہونیوالا ہوتا ہے۔ اس کی کمر و ہڈیوں میں سوئی چبھونے کی سی درد۔ جلن۔ کھجلی وغیرہ تکالیف ہوتی ہیں۔ ان حالات کو دیکھ کر ایک معالج ہونیوالے بھگندر کا اعلان کر سکتا ہے۔

خلطوں کے لحاظ سے بھگندر روگ کو ویدک شاستروں نے پانچ قسم کا بیان فرمایا ہے۔ چنانچہ :-

(۱) واتج شت پونگ۔ (۲) پتج اوشٹر گریو۔ (۳) کفج پر سٹراوی۔ (۴) تر دوشج شمبوکاورت۔ (۵) شلیج اُنمارگی ÷

واتج شت پونک بھگندر کی علامات خشک وکسیلی اشیاء کے کثرت سے استعمال کرنے سے جب وایو بگڑ کر مقام مقعد میں جاتا ہے۔ تو وہاں ایک قسم کی پھنسی سی پیدا ہو جاتی ہے۔ اگر اس کے علاج میں لاپرواہی کی جاوے۔ تو وہ پھنسی پک کر نہایت تکلیف دیتی ہے اور جب وہ پھنسی پھوٹ جاتی ہے۔ تو اس میں سے سرخ رنگ کی جھاگدار پیپ بہنے لگتی ہے۔ بعد ازاں اسمیں کئی ایک باریک باریک سوراخ ہو جاتے ہیں اور ان سوراخوں میں بول وبراز بھی نکلا کرتا ہے۔ اس واتج بھگندر میں چونکہ سینکڑوں کی تعداد میں باریک باریک سوراخ ہو جاتے ہیں۔ لہٰذا اس کا نام شت پونک بھگندر یعنی سینکڑوں سوراخوں والا بھگندر ہے ÷

پتج اوشٹر گریو بھگندر کی علامات نہایت گرم وتیز اشیاء کے کثرت استعمال کرنے سے صفرا بگڑ کر مقام مقعد میں جاتا ہے۔ تو اس مقام پر سرخ رنگ کی پھنسی پیدا ہو جاتی ہے۔ اور وہ پھنسی بہت جلد پک کر پھوٹ جاتی ہے۔ اور اس میں سے نہایت گرم و بدبودار پیپ نکلا کرتی ہے۔ چونکہ اس بھگندر کی شکل دیکھنے میں اونٹ کی گردن جیسی ہوتی ہے۔ لہٰذا اس کا نام اوشٹر گریو بھگندر ہے ÷

کفج پر سٹراوی بھگندر کی علامات بلغم کے غیر معتدل ہونے سے مقام مقعد پر سفید رنگ کی پھنسی پیدا ہو جاتی ہے اس میں بہت کھجلی ہوتی ہے۔ اور جب یہ پھنسی پک کر پھوٹ جاتی ہے۔ تو اس میں سے گاڑھی گاڑھی سفید رنگ کی پیپ بہتی ہے۔ اسمیں درد بہت کم ہوتی ہے۔ چونکہ اس میں سے پیپ ہر وقت بہتی رہتی ہے۔ اسی لحاظ سے

اس کا نام پری سراوی یعنی ہمیشہ بہنے والی رکھا ہے ٭

تردوشج شمبوکا ورت کی علامات — تینوں خلطوں کے مقام مقعد پر غیر معتدل ہونے سے مختلف اقسام کے رنگ والی اور مختلف اقسام کی درد والی جس میں سے مختلف اقسام کی پیپ خارج ہوتی ہے۔ گائے کے نقش جیسی پھنسی یا پھوڑا پیدا ہو جاتا ہے۔ چونکہ اس کا منہ و شکل و شباہت بالکل سنکھ کی طرح ہوتی ہے۔ اسی لئے اس کا نام شمبوورت رکھا ہے۔ سنسکرت زبان میں شمبو نام ہے سنکھ کا۔ اور آورت کہتے ہیں چکر کو۔ پس اس لحاظ سے اس بھگندر کو شمبوکا ورت کہتے ہیں ٭

شلیج او نمارگی بھگندر کی علامات — مقعد پر کوئی کانٹا یا اوزار لگنے سے یا ناخن سے خارش کرنے سے ایک قسم کا پھوڑا پیدا ہو جاتا ہے۔ وہ خوب بڑھتا اور پھوٹتا ہے۔ اس کے علاج میں اگر کوتاہی کی جاوے۔ تو اس میں کیڑے پڑ جاتے ہیں۔ اور وہ کیڑے جلد و گوشت میں گھس کر مقام گدا پر کئی طرح کے پھوڑے پیدا کر دیتے ہیں اس بھگندر کو شلیج اونمارگی کہتے ہیں ٭

لاعلاج و باعلاج بھگندر

بھگندر روگ کی جملہ اقسام کو آیورویدک شاستروں میں خوفناک اور نہایت مشکل العلاج بیان کیا ہے۔ مگر شمبوکا ورت اور شلیج تو بالکل ہی لاعلاج ہیں۔ جس..... مریض کے بھگندر میں سے بول و براز۔ منی اور باد مخالف وغیرہ نکلا کریں۔ ایسا مریض بالکل لاعلاج ہوتا ہے ٭

ہدایات ضروری

(۱)۔ بھگندر پھوڑے کو پکنے سے پیشتر ہی اس کا علاج کرنا نہایت ضروری ہے۔ ورنہ وہ سخت مشکل العلاج ہو جاتا ہے۔ معالج کا فرض

ہے۔ کہ بھگندر کی گانٹھ یا پھنسی کو کسی حالت میں پکنے نہ دے۔ اس قسم کی دواؤں کا استعمال کرنا چاہیئے۔ کہ جس سے وہ پیدا ہوتے ہی جھٹ وہاں ہی بیٹھ جائے۔ پھنسی کے پیدا ہوتے ہی اس مقام پر جونکیں لگوا کر خون نکال دینا ہی سب سے اعلیٰ علاج ہے ٭

(۲)۔ ومن۔ وریچن یعنی قے وسہل خون نکلوانا۔ ادویہ کے جو شاندے سے پھوڑے کو سینچنا یا مختلف اقسام کے لیپ کرنا چاہیئے ان عملیات سے پھوڑا پکنے نہیں پاوے گا ٭

(۳)۔ وردھی وغیرہ کے بٹھلانے کے لئے جو ادویہ بیان کی ہیں وہ سب بھگندر کے استعمال کر سکتے ہیں ٭

(۴)۔ اگر پھوڑے یا گانٹھ کے بیٹھنے کی کوئی امید نہ ہو۔ تو اس کا علاج برن شوتھ روگ میں بیان شدہ ادویہ سے کرنا چاہیئے جب پھوڑا پک جائے۔ تو بعد میں عمل جراحی سے اس کا مواد فاسد نکال دیں اور زخم پر ناسور کے علاج میں بیان شدہ کوئی مناسب مرہم تیل وغیرہ لگاویں ٭

(۵)۔ بھگندر پھوڑے کا زخم مندمل ہو جانے پر بھی مریض کو ایک سال تک متواتر حفاظت اور احتیاط سے رہنا چاہیئے۔ گرم و تیز اشیاء کو استعمال نہ کرے۔ اور ورزش و مجامعت سے پرہیز کرے۔ نیز ثقیل اغذیہ نہ کھائے ٭

بھگندر کا علاج

(۱)۔ اول اول جبکہ بھگندر پھوڑا ابھی پکا نہ ہو۔ تو سونٹھ۔ گلو پنرنواہ (سانٹھی اِٹ سٹ) برگد کے پتے پانی کے بیچ دیر تک پڑی ہوئی اینٹ ان سب کو پیس کر لیپ کریں۔ اس سے بھگندر وہیں بیٹھ جایا کرتا ہے ٭

(۲)۔ پنرنواہ۔ سونٹھ۔ ملٹھی۔ گلو۔ بیری کے پتے سب برابر وزن

لے کر خوب باریک پیس کر گرم کر کے لیپ کرنے سے بھگندر کی گانٹھ بیٹھ جاتی ہے ٭

(۳) - افیون خالص ۶ ماشہ - ایلوا ۶ ماشہ - منقی ۲ ماشہ - ان کو پانی کے ہمراہ پیسکر ٹکیہ سی بنائیں - اور بھگندر کی گانٹھ پر باندھیں - اس سے بھی گانٹھ بیٹھ جایا کرتی ہے ٭

(۴) - سیاہ تل - ورنج - لودھ - گھر کا دھواں - برگ نیم - ہلدی - دار ہلدی - پوست ہرڑ مساوی الوزن لے کر پانی کے ہمراہ پیسکر لیپ کرنے سے بھگندر کا زخم بھر جاتا ہے ٭

(۵) - ترپھلہ کے جوشاندے سے بھگندر کے زخم کو روزانہ دھونا چاہیئے - اور ترپھلہ کے جوشاندے میں بلی کی ہڈی گھس کر بھگندر کے زخم پر لگانے سے بھگندر کو یقیناً آرام ہو جاتا ہے ٭

(۶) - تھوہر کا دودھ - مدار کا دودھ - دار ہلدی کا سفوف ان تینوں کو بجا پیسکر بتی سی بنائیں - اور بھگندر کے زخم میں بھر دیں - اس سے بھگندر کا زخم - سوجن اور درد دور ہو جاتے ہیں ٭

(۷) - کٹھ تلخ - تل - فلفل دراز - سیندھا نمک - داتوں - ترید - نیلا تھوتھا - پوست ہرڑ - پوست بہیڑہ - آملہ - ہلدی ان کو مساوی الوزن لے کر باریک پیس لیں - اور شہد میں ملا کر بھگندر پر لیپ کریں - اس سے بھگندر کا زخم یقیناً ٹھیک ہو جاتا ہے ٭

(۸) - گدھے کے خون میں ارجن کی چھال کا سفوف گرم کر کے لیپ کرنے سے بھی بھگندر نشٹ ہو جاتا ہے ٭

(۹) - برگ بانسہ کی ٹکیہ بنا کر اسپر سیندھا نمک چھڑک کر بھگندر پر باندھنے سے زخم اچھا ہو جاتا ہے ٭

(۱۰) - ہرڑ کا چھلکا ۱ تولہ - بہیڑہ کا چھلکا ۱ تولہ - آملہ ۱ تولہ - گوگل مصفی ۵ تولہ - فلفل دراز ۱ تولہ ان کو خوب کوٹ کر گولیاں تیار کریں -

مقدار خوراک ۱ ماشہ تا ۳ ماشہ گرم پانی کے ہمراہ استعمال کرنے سے بھگندر روگ کا ناش ہو جاتا ہے ۔

(۱۱) - برگ چنبلی - برگ برگد - گلو - سونٹھ - سیندھا نمک انکو گاڑھی چھاچھ میں پیسکر لیپ کرنے سے بھی بھگندر کو آرام ہو جاتا ہے ۔

(۱۲) - ترید - تل سیاہ - جمال گوٹہ کے مغز - مجیٹھ - سیندھا نمک مساوی الوزن لے کر باریک پیس لیں - اور گھی و شہد میں ملا کر لیپ کرنے سے بھگندر رفع ہو جاتا ہے ۔

(۱۳) - پوست ہرڑ - پوست بہیڑہ - آملہ - گوگل - واوڑنگ جملہ ۲ تولہ حسب دستور جوشاندہ بنا کر استعمال کرنے سے بھگندر روگ شانت ہو جاتا ہے - یہ جوشاندہ پینے سے اگر پیاس زیادہ معلوم ہو - تو کتھ ۱ تولہ پیسکر ۲ تولہ پانی میں ڈالدیں - اور اس نترے ہوئے پانی کو پلائیں - اس سے جہاں پیاس بند ہو جاتی ہے - بھگندر کو بھی خاص فائدہ ہوتا ہے ۔

(۱۴) - تل سیاہ - مال کنگنی - کٹھ - کلہاری - تخم سوئے - ترید - جمالگوٹہ کی جڑ ھ ان کے جوشاندے سے بھگندر کے زخم کو دھونے سے بہت جلد آرام ہوتا ہے ۔

(۱۵) - واوڑنگ - کتھ - ہرڑ - بہیڑہ آملہ - فلفل دراز برابر وزن لے کر باریک سفوف بنائیں - اور گھی میں چرب کر کے شہد ملا کر بطور معجون تیار کریں - اس میں سے بقدر ۳ ماشہ تا ۶ ماشہ روزانہ گرم پانی کے ہمراہ استعمال کرنے سے بھگندر نشٹ ہو جاتا ہے ۔

(۱۶) - پرانا گڑ - نیلا تھوتھا - گندہ بہروزہ - سرشف برابر وزن لے کر پانی میں پیسکر بھگندر پر لیپ کرنے سے بھگندر نشٹ ہو جاتا ہے ۔

(۱۷) - مردہ سنگ ۳ ماشہ - کتھ ۳ ماشہ دونوں کو پانی میں پیسکر پندرہ عدد گولیاں بنائیں - اتوار کے روز دکھن کی جانب منہ کر کے بیٹھ جاویں - اور ایک ناک سے چھو کر پیٹھ کی جانب پھینک دیں پھر

بنا کر خوب گھی آمیز کر کے پکا دیں۔ اس سے بھگندر روگ کو یقیناً آرام ہو جاتا ہے۔ یہی دوا آتشک و سوزاک میں بھی فایدہ کرتی ہے ۔

لیپ بند تیل پوست بیخ چیترہ۔ آک کا دودھ۔ تربد سفید۔ پاڈھ۔ کٹھ تلخ۔ سفید کنیر کا چھلکا۔ تھوہر۔ وریج۔ کلہاری۔ ہڑتال ورقیہ۔ سجی کہار۔ مال کنگنی جملہ ادویہ مساوی الوزن لے کر پانی کے ہمراہ پیس کر نغدہ سا بنائیں۔ اس نغدے سے چوگنا تلوں کا تیل۔ اور تیل سے چوگنا پانی سب کو ایک قلعی دار برتن میں ڈال کر نرم نرم آگ پر پکائیں جب صرف تیل رہ جائے۔ تو اسکو نتار کر چھان کر محفوظ رکھیں۔ اسکو بھگندر پر لگانے سے بھگندر کا زخم بہت جلد بھر جاتا ہے ۔

نشادی تیل ہلدی۔ آک کا دودھ۔ سیندھا نمک۔ گولر کا چھلکا۔ کنیر کا چھلکا۔ گوگل اندرجو سب کو مساوی الوزن لے کر پانی کے ہمراہ پیس کر نغدہ سا بنائیں۔ نغدے سے دوگنا تلوں کا تیل۔ اور تیل سے چوگنا پانی سب کو ایک برتن میں ڈال کر نرم نرم آگ پر پکا دیں جب صرف تیل رہ جائے۔ تو نتار کر چھان لیں اس تیل کو بھگندر کے زخم پر لگانے سے بہت جلد آرام ہو جاتا ہے ۔

کروبرادی تیل سفید کنیر کا چھلکا ہلدی۔ جمال گوٹہ کی جڑھ۔ کلہاری۔ سیندھا نمک پوست بیخ چیترہ۔ سجورہ تھوہر۔ اندرجو مساوی الوزن لے کر پانی کے ہمراہ پیس کر نغدہ سا بنائیں۔ اس نغدے سے چوگنا تیل۔ اور تیل سے چوگنا پانی سب کو ایک برتن میں ڈال کر نرم نرم آگ پر پکا دیں جب صرف تیل رہ جائے۔ تو نتار کر چھان لیں۔ اس تیل کو زخم پر لگانے سے بھگندر کا زخم بہت جلد اچھا ہو جاتا ہے ۔

نورکارشک گوگل پوست ہرڑ ۱ تولہ۔ پوست بہیڑہ ۱ تولہ۔ آملہ ۱ تولہ۔ فلفل دراز ۱ تولہ۔ شدھ گوگل ۵ تولے۔ اوّل ادویہ کا سفوف بنائیں۔ اور پھر گوگل کو گھی کے ہمراہ اسقدر کوٹیں۔ کہ بالکل نرم ہو جائے۔ پھر اسمیں تھوڑا تھوڑا سفوف ملا کر کوٹتے جائیں۔ حتےٰ کہ کل سفوف مل کر گولی باندھنے کے لائق ہو جائے تین تین ماشہ کی گولیاں تیار کریں۔ ایک گولی صبح اور ایک گولی شام کو تازہ پانی کے ہمراہ کھائیں۔ بھگندر روگ کو آرام ہو جاتا ہے ۔

واری تانڈورس پارہ مصفیٰ ۱ حصہ۔ گندہک مصفیٰ ۲ حصہ دونوں برابر تین روز تک پیس کر کاجل کی مانند بنائیں پھر ایک روز تک گھیکوار کے رس میں کھرل کریں۔ اور گولا سا بنائیں۔ اس پارہ و گندہک کے برابر تانبے کے باریک ورق اس گولے پر چڑھا دیں۔ اور اس گولے کو ایک ہانڈی میں رکھ کر اسپر ایک سکورہ رکھدیں۔ اور راکھ بھر کر چولے پر چڑھا کر ایک پہر یعنی تین گھنٹے خوب تیز آگ جلائیں۔ ٹھنڈا ہونے پر نکال کر کھرل میں ڈالیں۔ اور برابر تین روز تک نمبو کے رس میں کھرل کریں۔ اور گجپٹ کی آگ میں پھونک دیں۔ اور یہی عمل سات مرتبہ کرنے سے رس تیار ہو جاتا ہے۔ مقدار خوراک ۱ رتی شہد و گھی میں ملا کر استعمال کریں۔

بھگندر روگ کے لئے یہ بہت عمدہ دوائی ہے۔ اس دوائی کے کھانیوالوں کو سرد تر اشیا خوب کھانی چاہئیں۔

بھگندر ہر رس پارہ مصفیٰ ایک حصہ۔ گندہک مصفیٰ ۲ حصہ دونوں کو خوب کھرل کر کے کاجل کی مانند بنائیں۔ پھر برابر تین روز تک گھیکوار کے رس میں کھرل کریں۔ اور اس میں کشتہ تانبا ۲ حصہ۔ کشتہ فولاد ۲ حصہ ملا کر ٹکیہ بنائیں۔ اور ٹکیہ کو خشک کر کے ایک ہانڈی میں اس ٹکیہ کے اوپر ایک چھوٹا سا سکورہ رکھیں۔ اور سکورے کے اوپر راکھ ڈالکر دو پہر تک خوب تیز آگ جلائیں۔ اس کے بعد ٹھنڈا ہونے پر نکال کر اوّل الذکر طریق پر سات مرتبہ نمبو کے رس میں کھرل کر کے آگ دیں۔ دوائی تیار ہے۔ اس میں سے ایک رتی۔ گھی اور شہد میں ملا کر استعمال کرنے سے بھگندر روگ نشٹ ہو جاتا ہے۔

مخزن آیورویدحصّہ چہارم

باب اکہتر ۷۱

کوڑھ کا بیان

مشہور نام	ویدک نام	طبی نام	ڈاکٹری نام
کوڑھ	کشٹھ	جذام	لیپرسی

کوڑھ کے اسباب

دُودھ و مچھلی کا گوشت - یا دیگر اقسام گوشت وغیرہ خلاف اشیاء ایک ہی وقت استعمال کرنا - دہی اور دودھ کا ایک ساتھ کھانا - رقیق - چکنی و بھاری چیزوں کا کثرت سے استعمال - قے روکنا - بول و براز روکنا - خوب پیٹ بھر کر کھانے کے بعد ورزش کرنا - یا مدت تک دھوپ میں بیٹھنا - آگ سینکنا - سردی و گرمی کے موسم فاقہ اور خوراک کو غیر مناسب طریقوں پر برتنا - پسینے آنے پر فوراً ہی نہا لینا - ورزش یا سخت محنت کا کام کرنے پر فوراً نہا لینا - نیز خوفزدہ ہونے پر فوراً نہا لینا - بدہضمی کی حالت میں کھانے - یا پہلی غذا ابھی ہضم نہیں ہوئی کہ اوپر اور کھا لینے سے - ومن - ویرپچن وغیرہ ویدک پانچ کرموں کے بگڑ جانے سے - نیا اناج - دہی - مچھلی - ترش و کھاری وغیرہ اشیاء کے کثرت استعمال سے - اُرد - مولی - مٹھائیاں - تل وغیرہ اشیاء کے بہت زیادہ کھانے سے - دودھ اور گڑ آمیز کر کے بہت عرصہ تک پینے سے - دودھ ابھی ہضم نہ ہونے

پر جماع کرنے سے۔ دن میں زیادہ اور بیقاعدہ سونے سے۔ بزرگوں اور استاد وغیرہ محسن اشخاص کی بے عزتی کرنے یا ان کا دل دکھانے وغیرہ وغیرہ اسباب سے مرض کوڑھ پیدا ہوتا ہے۔

کوڑھ کی سمپراپتی یا ظہور

اوّل الذکر اسباب سے وات پت کف یعنی صفرا سودا اور بلغم غیر معتدل ہو کر یا بگڑ کر جسم کے رس۔ خون اور گوشت۔ چربی وغیرہ دہاتوؤں کو بگاڑ دیتے ہیں تو مرض کوڑھ کی پیدائش ہوتی ہے۔ سودا۔ صفرا اور بلغم ان تینوں کو وید کشاستراتی نے دوش کہا ہے۔ اور رس۔ رکت (خون)۔ چربی۔ گوشت وغیرہ چیزیں دوشیہ کہلاتی ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے۔ کہ دوش پہلے دشٹ یعنی خراب ہو کر ان دھاتوؤں کو دوشٹ یعنی گندہ یا خراب کر دیتے ہیں۔

کوڑھ کی قسمیں

سات مہا کشٹھ۔ ویدک شاستروں میں کل تعداد میں اٹھارہ اقسام کے کوڑھ بیان کئے ہیں۔ جن میں سے سات مہا کشٹھ یعنی بڑے کوڑھ ہیں۔ اور باقی گیارہ کشٹھ یعنی چھوٹے ہیں۔ سات مہا کشٹھوں یعنی بڑے کوڑھوں کے نام حسب ذیل ہیں:۔

(۱) کپال کشٹھ۔ (۲) اودمبر کشٹھ۔ (۳) منڈل کشٹھ۔ (۴) سدھم کشٹھ (۵) کاکن کشٹھ۔ (۶) پنڈریک کشٹھ۔ (۷) رکشش جہوک۔

یہ ساتوں کوڑھ ساتوں دھاتوؤں میں ہوتے ہیں سشرت میں سدھم کوڑھ کو بڑے کوڑھوں میں شمار نہیں کیا گیا۔ مگر چرک منی نے سدھم کو بھی بڑے کوڑھوں میں ہی شمار کیا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے۔ کہ یہ بھی دھاتوؤں میں ہی ہوتا ہے۔

گیارہ کھشدر کوڑھوں کے نام

(۱) ایک کشٹھ۔ (۲) گج چرم۔ (۳) چرم دل۔ (۴) وچرچکا۔ (۵) وپادکا۔

(۶) پاما۔ (۷) بچھو۔ (۸) دورو یعنی داد۔ (۹) وِس پھوٹک۔ (۱۰) کیٹھ۔ (۱۱)
آلسک۔ (۱۲) تستارو۔ چھوٹے کوڑھوں کی گیارہ قسمیں بیان کرتے ہوئے بھی
ہم نے یہاں شمار میں بارہ دکھائے ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے۔ کہ وچرچکا نامی
کوڑھ جب پاؤں میں ہوتا ہے۔ تو محض مقام کے بھید سے اسی کو وپادکا نام سے
پکارتے ہیں۔ دراصل کھشدر کوڑھ گیارہ قسم کے ہی ہوتے ہیں سنسکرت نے
داد کو بڑے کوڑھوں میں شمار کیا ہے۔ لیکن چرک نے چھوٹے کوڑھوں میں۔
چونکہ ہم مخزن آیوروید کو شروع سے چرک کے مطابق لکھ رہے
ہیں۔ لہذا ہم نے بھی اسی کی پیروی کی ہے ÷

ہر قسم کے کوڑھوں کی ابتدائی علامات

پُورب روپ

جسم کے جس حصہ پر مرض کوڑھ ہونے والا ہوتا ہے۔ وہ حصہ نہایت
چکنا یا کھُردرا ہو جاتا ہے۔ وہاں پر پسینہ بہت زیادہ آتا ہے۔ یا قطعی نہیں آتا
اس جگہ کا رنگ بالکل تبدیل ہو جاتا ہے۔ داد یا کھجلی ہو جاتی ہے۔ قوت لامسہ
یعنی چھونے کی طاقت بالکل نہیں رہتی۔ یا بہت کم ہو جاتی ہے۔ سوئی چبھونے کی
مانند درد ہوتی ہے یا دوڑے۔ دھپڑ یا چکتے سے پڑ جاتے ہیں۔ زخم ہو جاتے
ہیں۔ اور ان میں بہت درد ہوتی ہے۔ پھوڑے۔ پھنسیاں پیدا ہو جاتے ہیں
اور بہت دنوں تک رہتے ہیں۔ زخموں کے بھرنے پر جلد پر خشکی چھا جاتی ہے
معمولی اسباب سے ہی زخم بہت خراب ہو جاتے ہیں۔ رونگٹے کھڑے ہوتے ہیں
خون کا رنگ سیاہ ہو جاتا ہے۔ اور بلا محنت کئے ہی تھکان محسوس ہوتی ہے۔
وغیرہ وغیرہ علامات مرض کوڑھ پیدا ہونے سے بیشتر ظاہر ہوتی ہیں۔ بہ الفاظ
دیگر یہ کوڑھ کی ابتدائی علامات ہیں ÷

کس خلط کے غلبہ سے کونسا کوڑھ پیدا ہوتا ہے؟

(۱) کپال کشٹھ وات کے غلبہ سے ہوتا ہے۔ (۲) اودمبر۔ منڈل اور

وچرچکا یہ تینوں کوڑھ صفرا کے غلبہ سے ہوتے ہیں۔ (۳) رکھش چھوک کوڑھ وات اور کف کے غلبہ سے ہوتا ہے۔ (۴) گج چرم۔ ایک کشٹھ۔ کنٹھ۔ سدھم السک اور وپادکا یہ سب وایو اور کف کے غلبہ سے ہوتے ہیں۔ (۵) ددرو تستار و پنڈریک۔ وسپھوٹک۔ پاما اور چرم دل کوڑھ صفرا اور بلغم کے غلبہ سے ہوتے ہیں۔ (۶) کاکن کشٹھ تینوں خلطوں کے غلبہ سے پیدا ہوتا ہے۔

کوڑھوں کی علامات

کپال کوڑھ کی علامات: کپال نامی کوڑھ کھوپڑی کی مانند ہوتا ہے۔ اس کا رنگ قدرے سیاہ۔ خشک۔ کھردرا اور پتلی چمڑی والا ہوتا ہے۔ اس میں نوچنے یا سوئی گاڑنے کی مانند درد ہوتی ہے۔ یہ کوڑھ وشم اور مشکل العلاج ہوتا ہے۔ چونکہ یہ کوڑھ سر کی کھوپڑی یا ٹھیکرے کی مانند ہوتا ہے۔ اسی لحاظ سے اس کا نام کپال کشٹھ ہے (کپال سنسکرت زبان میں کھوپڑی یا ٹھیکرے کو کہتے ہیں)۔

اُودمبر کوڑھ کی علامات: یہ کوڑھ بالکل گولر کے پھل کے مشابہ ہوتا ہے۔ یہ جس مقام پر ہوتا ہے۔ اس مقام کے روم زرد رنگ کے ہو جاتے ہیں۔ اس میں جلن درد و سرخی ہوتی ہے۔ سنسکرت زبان میں اُودمبر گولر کو کہتے ہیں۔ یہ کوڑھ چونکہ گولر پھل کی مانند ہوتا ہے۔ اسی رعایت سے اس کا نام اُودمبر کشٹھ ہے۔

منڈل کوڑھ کی علامات: منڈل کوڑھ قدرے سفید و لال رنگ کا ہوتا ہے۔ اس کے گول گول دائرے ہوتے ہیں۔ اور ان میں سے پسینہ آتا ہے۔ یہ کوڑھ بھی مشکل العلاج ہوتا ہے۔ سنسکرت زبان میں گول دائرے کو منڈل کہتے ہیں۔ چونکہ اس کوڑھ کے بھی گول دائرے ہوتے ہیں۔ اسی لحاظ سے اس کا نام منڈل کشٹھ ہے۔

سدھم کوڑھ کی علامات:۔ یہ کوڑھ بالکل لوکی کدو کے پھول کی مانند سفید ہوتا

ہے۔ اس میں قدرے سرخی بھی ہوتی ہے۔ یہ بالکل پتلا ہوتا ہے۔ اس کو گھسنے یا کھجلانے سے سفید رنگ کی دھول سی نکلا کرتی ہے۔ یہ کوڑھ اکثر جہانی کے مقام پر ہوتا ہے۔ مگر بعض اوقات پیٹھ۔ بازو اور جسم کے دیگر حصوں پر بھی ہو جاتا ہے ⁂

کاکن کوڑھ کی علامات یہ کوڑھ بالکل جرمٹی یعنی سرخ رتیوں کی مانند بیچ میں سیاہ اور گرداگرد سرخ ہوتا ہے۔ یہ پک جاتا ہے۔ اور اسمیں سخت درد ہوتی ہے۔ اسمیں تینوں خلطوں کی علامات پائی جاتی ہیں ⁂

پنڈریک کوڑھ کی علامات یہ کوڑھ سفید گل کنول کی طرح کناروں پر سرخی اور بیچ میں سفید ہوتا ہے۔ یہ جلد سے اونچا ہوتا ہے۔ اسمیں خلط بلغم کا غلبہ رہتا ہے ⁂

رکھش جہوک کوڑھ کی علامات یہ کوڑھ کھردرا کناروں پر سرخ اور بیچ میں سیاہی مائل سرخ ہوتا ہے۔ اسمیں درد بہت ہوتی ہے۔ اس کی شکل ریچھ کی زبان کے مشابہ ہوتی ہے۔ سنسکرت زبان میں رکھش ریچھ کو کہتے ہیں اور جہوا کہتے ہیں زبان کو۔ چونکہ یہ بالکل ریچھ کی زبان کے مشابہ ہوتا ہے۔ اسی رعایت سے اس کا نام رکھش جہوک ہے ⁂

ایک کوڑھ کی علامات یہ کوڑھ بڑے بڑے دائروں میں ہوتا ہے اس میں سے پسینہ بالکل نہیں نکلتا۔ اور مچھلی کے چمڑے کی مانند یا سیاہ ابرک کی طرح کا ہوتا ہے۔ یہ کوڑھ چونکہ چھوٹے کوڑھوں میں خاص ہوتا ہے۔ اسی لحاظ سے اس کو ایک کشٹھ کہتے ہیں ⁂

گج چرم کوڑھ کی علامات یہ کوڑھ بالکل ہاتھی کے چمڑے کی مانند موٹا سخت خشک اور سیاہ رنگ کا ہوتا ہے۔ سنسکرت زبان میں گج نام ہے ہاتھی کا۔ چونکہ یہ کوڑھ ہاتھی کے چمڑے کے مشابہ ہوتا ہے۔ اسی رعایت سے اس کا نام گج چرم رکھا گیا ہے ⁂

چرم دل کوڑھ کی علامات - یہ کوڑھ سرخ رنگ کا ہوتا ہے۔ اس میں سخت

درد و جلن ہوتی ہے۔ نیز بہت چھوٹے پھنسیاں ہوتی ہیں۔ جلد پھٹ جاتی ہے۔ اور ذرا کپڑا چھونے سے بھی تکلیف ہوتی ہے۔ اس کو ویدک اصطلاح میں چرم دل کوڑھ کہتے ہیں ۔

وچرچکا کوڑھ کی علامات } اسمیں کھجلی ہوتی ہے۔ اور بہت سی پھنسیاں ہوتی ہیں۔ پھنسیوں میں سے ہر وقت گندہ مواد بہتا رہتا ہے۔ اس کو وچرچکا کہتے ہیں ۔

وپادکا کوڑھ کی علامات } ہاتھ اور پاؤں پھٹ جاتے ہیں۔ اور ان میں سخت درد ہوتی ہے۔ ویدک اصطلاح میں اس کوڑھ کا نام وپادکا ہے ۔

پاما کوڑھ کی علامات } جس کو عام زبان میں کھجلی کہتے ہیں۔ اسی کا نام ویدک اصطلاح میں پاما ہے ۔

جسم کے مختلف حصوں میں خصوصاً ہاتھوں اور انگلیوں میں بہت سی پھنسیاں ہوتی ہیں۔ انمیں جلن۔ درد و سخت کھجلی ہوتی ہے۔ اور گندہ مواد نکلتا ہے۔ یہ مواد جہاں جا لگتا ہے۔ وہیں اور پھنسیاں نکل آتی ہیں ۔

کچھو کوڑھ کی علامات } اگر متذکرہ بالا کھجلی کی پھنسیاں بڑی بڑی ہو جائیں۔ اور ان میں سخت درد و جلن ہو۔ یہ خصوصاً کمر کولہے اور ہاتھوں میں ہوتا ہے۔ اس کی شکل کچھو کے مشابہ ہوتی ہے۔ اسی لئے اس کا نام بھی کچھو کشٹ ہے ۔

ددرو یعنی داد کی علامات } جسکو عام لوگ داد کہتے ہیں۔ اسی کا نام ویدک اصطلاح میں ددرو ہے۔ یہ جسم کے مختلف مقامات خصوصاً گردن و بغلوں میں ہوتا ہے۔ یہ گول گول دائرہ ہیں۔ جلد سے قدرے اونچا سرخی مائل و نہایت باریک باریک پھنسیوں کی شکل میں پیدا ہوتا ہے۔ اس میں کھجلی بہت ہوا کرتی ہے ۔

وسپھوٹک کوڑھ کی علامات۔ سیاہی مائل سرخ رنگ کے پتلے پتلے جو چھوٹے

ہوتے ہیں۔ ان کو وسپھوٹک کوڑھ کہتے ہیں +

ک بٹھ کوڑھ کی علامات یہ کوڑھ سیاہ رنگ کا خشک پھوڑوں کی مانند چھوٹے ہیں کھردرا اور خشک ہوتا ہے

السک کوڑھ کی علامات اس میں سرخ رنگ کی بڑی بڑی پھنسیاں ہوتی ہیں۔ اور اسمیں سخت کھجلی ہوا کرتی ہے +

نستاور کوڑھ کی علامات اس کا رنگ سرخ و سیاہ ہوتا ہے۔ اور بڑے بڑے پھوڑے نکلتے ہیں۔ جن میں سخت درد و جلن ہوتی ہے +

ساتوں دھاتوؤں میں رہنے والے کوڑھوں کی علامات

پیشتر کئی مرتبہ بیان کر چکے ہیں۔ کہ رس (کیلوس)۔ رکت (خون)۔ مانس (گوشت) میدھ (چربی)۔ استھی (ہڈی)۔ مجا (مغز)۔ شکر (منی) ان ساتوں چیزوں کو ویدک اصطلاح میں دھاتو کہتے ہیں۔ چونکہ یہ ساتوں اشیاء قیام جسم کے لئے لازمی ہیں۔ بہ الفاظ دیگر ان ہی ساتوں چیزوں کے سہارے جسم قائم ہے۔ یا ان ہی نے جسم کو دھارن کیا ہوا ہے۔ اسی رعایت سے ان کا نام دھاتو ہے۔ جب کوئی مرض ان میں چلا جاتا ہے۔ تو اس کو ویدک اصطلاح میں دھاتو گت روگ کہتے ہیں +

رس گت کوڑھ کی علامات جب مرض کوڑھ رس یعنی کیلوس میں چلا جاتا ہے۔ تو اسکو رس گت کوڑھ کہتے ہیں اس کی مندرجہ ذیل علامات ہوتی ہیں:۔

اعضا کی رنگت میں تبدیلی و خشکی پیدا ہو جاتی ہے۔ جلد کی قوت لامسہ زائل ہو جاتی ہے۔ رونگٹے کھڑے ہوتے ہیں۔ اور پسینہ بہت زیادہ آتا ہے +

رودھر گت کوڑھ کی علامات جب کوڑھ خون میں چلا جاتا ہے۔ تو اسکو رودھر گت کوڑھ کہتے ہیں۔ اور اسکی مندرجہ ذیل علامات ہوتی ہیں:۔

کھجلی بہت زیادہ ہوتی ہے۔ اور کثرت سے پیپ یعنی سواد خارج ہوتا ہے

مانس گت کوڑھ کی علامات جب کوڑھ گوشت میں چلا جاتا ہے۔ تو اسکو مانس گت کوڑھ کہتے ہیں۔ اور اس کی مندرجہ ذیل علامات ہوتی ہیں:۔

جسم کا گوشت خوب موٹا دکھائی دیتا ہے۔ منہ خشک ہوتا ہے۔ اور جلد سخت ہو جاتی ہے۔ پھوڑے پھنسیاں کثرت سے نکلتے ہیں۔ اور ان میں سوئی چبھنے کی مانند درد ہوتی ہے۔ پھوڑے بڑے بڑے ہوتے ہیں۔ اور وہ ایک ہی مقام پر بہت دیر قایم رہتے ہیں۔

میدگت کوڑھ کی علامات جب کوڑھ چربی میں چلا جاتا ہے۔ تو اسکو میدگت کوڑھ کہتے ہیں۔ اور اس کی علامات مندرجہ ذیل ہوتی ہیں:۔

انسان لنگڑا دلولا ہو جاتا ہے۔ چلنے پھرنے کی طاقت نہیں رہتی۔ اعضا ٹوٹ جاتے ہیں۔ یعنی گر جاتے ہیں۔ اور زخم بہت جلد پھیل جاتے ہیں۔ خون و گوشت میں گئے ہوئے کوڑھ کی جو علامات بیان کر چکے ہیں۔ وہ سب بھی اس میں پائی جاتی ہیں۔

استھی اور مجّا گت کوڑھ کی علامات جب کوڑھ ہڈی اور مغز میں چلا جاتا ہے۔ تو اسکو استھی مجّا گت کوڑھ کہتے ہیں۔ اور اس کی علامات مندرجہ ذیل ہوتی ہیں:۔

ناک بیٹھ جاتا ہے۔ آنکھیں نہایت سرخ رہتی ہیں۔ زخموں میں کیڑے پڑ جاتے ہیں۔ اور گلا بیٹھ جاتا ہے۔

شکرگت کوڑھ کی علامات جب کوڑھ منی میں چلا جاتا ہے۔ تو اسکو شکرگت کوڑھ کہتے ہیں۔ اور اس کی مندرجہ ذیل علامات ہوتی ہیں:۔ جن مرد و عورتوں کے ویرج یعنی منی میں کوڑھ چلا جاتا ہے ان کی اولاد بھی کوڑھی ہی پیدا ہوتی ہے۔ اور مذکرہ بالا تمام کوڑھوں کی علامات اس میں پائی جاتی ہیں۔

کوڑھوں میں خلطوں کے غلبہ کی علامات

وائیو کے غلبہ والا کوڑھ کھردرا خشک اور سیاہی مائل سرخ ہوتا ہے۔ صفرا کے غلبہ والا کوڑھ بدبودار ہوتا ہے۔ اس میں درد و جلن بہت ہوتی ہے۔ اور اس میں سے مواد کثرت سے بہتا ہے۔ بلغم غلبہ والا کوڑھ چکنا۔ سفید۔ موٹا ہوتا ہے۔ اس میں کھجلی بہت ہوتی ہے۔ اور یہ ہر وقت تر رہتا ہے۔

جس کوڑھ میں مندرجہ بالا بیان کی ہوئی علامات میں سے دو ملی ہوئی علامات پائی جائیں۔ اس کو دودوشج اور جس میں تینوں علامات پائی جائیں۔ اس کو تردوشج کہتے ہیں۔

لاعلاج اور باعلاج علامات

رس۔ خون اور گوشت میں گیا ہوا کوڑھ جسمیں وائیو اور کف کا غلبہ ہو۔ وہ سادھیہ یعنی باعلاج ہے۔ بہ الفاظ دیگر علاج کرنے سے دور ہوسکتا ہے۔

میدیعنی چربی میں گیا ہوا اور دو خلطوں کے غلبہ والا کوڑھ یاپیہ (علاج کرنے سے آرام اور چھوڑ دینے سے پھر ویسا ہی ہو جائے) اسکو یاپیہ کہتے ہیں۔

مجّا یعنی مغز و ہڈی میں گیا ہوا کوڑھ اور جسمیں تینوں خلطوں کا غلبہ پایا جائے وہ بالکل اسادھیہ یعنی لاعلاج ہے۔ اسی طرح مجّا اور منی میں گیا ہوا کوڑھ نیز جس میں کرم پڑ جاتے ہوں۔ وہ بھی لاعلاج ہوتا ہے۔

جس کوڑھ کے مریض کے جسم میں سے ہر وقت مواد رستا رہتا ہو۔ آنکھیں ہر وقت لال رہتی ہوں۔ سور بھنگ یعنی آواز بیٹھ گئی ہو۔ اور ومن وریچن وغیرہ پنچ کرم سے بھی جسکو کوئی فائدہ نہ ہوتا ہو۔ ایسا مریض کبھی اچھا نہیں ہوسکتا۔ کیونکہ یہ کوڑھ کے ارشٹ یعنی علامات بد ہیں۔

شوتر کشٹھ یعنی پھلبہری کی علامات

پھلبہری بھی ایک طرح کا کوڑھ ہی ہے۔ کیونکہ اس میں کوڑھ کی مانند ہی جلد

خراب ہو جاتی ہے۔ جو اسباب اوپر کوڑھ کی پیدائش کے بیان کر چکے ہیں۔ وہی اسباب پھلبہری کے بھی ہوتے ہیں۔ پھلبہری کی دو قسمیں ہوتی ہیں۔ (۱) کلاس۔ (۲) اُردن۔ جب پھلبہری خون کے اثر سے ہوتی ہے۔ تب اس کو کلاس کہتے ہیں۔ اور جب گوشت کے بگاڑ سے ہوتی ہے۔ تو اس کو اُردن کہتے ہیں۔

کوڑھ اور پھلبہری میں فرق

کوڑھ اکثر بہتا ہے۔ مگر پھلبہری میں سے مواد وغیرہ نہیں نکلتا۔ کوڑھ تینوں خلطوں کے باعث پیدا ہوتا ہے۔ لیکن پھلبہری صرف ایک ہی خلط کے باعث ہوتی ہے۔ کوڑھ رس وغیرہ ساتوں دھاتوؤں میں رہتا ہے۔ مگر پھلبہری صرف گوشت۔ خون اور چربی میں رہتی ہے۔ بس یہی کوڑھ اور پھلبہری میں فرق ہوتا ہے۔

اخلاط کے فرق سے علامات میں فرق چرک میں لکھا ہے۔ کہ وات سے پیدا ہونیوالی پھلبہری کسی قدر سرخی مائل سفید ہوتی ہے۔ اور اس کا اثر خون میں ہوتا ہے۔ صفرا سے پیدا ہونیوالی پھلبہری درمیان میں سفید اور کناروں پر سرخ ہوتی ہے۔ اور اس کا اثر گوشت پر ہوتا ہے۔ بلغم سے پیدا ہونے والی پھلبہری بالکل سفید رنگ کی ہوتی ہے۔ اور اس کا اثر چربی میں ہوتا ہے۔

لاعلاج اور باعلاج پھلبہری

جو پھلبہری ابھی نئی ہی پیدا ہوئی ہو۔ جس کے بال سفید نہ ہو گئے ہوں۔ سوئی چبھونے پر جس میں سے خون نکلے۔ اور آگ سے جلنے کے باعث نہ ہوئی ہو۔ وہ سادھیہ یعنی باعلاج ہوتی ہے۔ بہ الفاظ دیگر علاج کرنے سے اچھی ہو سکتی ہے۔

بہت دیر کی پیدا ہوئی پھلبہری جس میں سے سوئی چبھونے پر خون کی بجائے پانی یا سفید رطوبت سی خارج ہوتی ہو۔ وہ بالکل اسادھیہ یعنی لاعلاج ہوتی ہے۔ علاوہ ازیں جس حصۂ جسم پر بال نہ اُگتے ہوں۔ ایسی جگہ پیدا ہوئی پھلبہری نیز اعضائے تناسل۔ اندام نہانی۔ ہاتھ اور پاؤں کے تلوں اور ہونٹوں پر پیدا ہوئی

ہوئی پھلجہڑی بھی اسادھیہ ہوتی ہے۔ خواہ وہ نئی ہو یا پرانی ۔

کوڑھ روگ چھوت سے بھی پیدا ہو جاتا ہے

مرض کوڑھ چھوت سے ایک آدمی سے دوسرے آدمی کو بھی ہو سکتا ہے چنانچہ کہا ہے۔ کہ مرد سے عورت کو اور عورت سے مرد کو جماع کرنے سے۔ ایک ہی بستر پر سونے سے ایک دوسرے سانس ملنے سے ایک ہی برتن میں کھانا کھانے سے۔ کوڑھی کے پہنے ہوئے کپڑے پہننے سے۔ اس کی پہنی ہوئی مالا وغیرہ پہننے سے۔ کوڑھی کے لگائے ہوئے صندل میں صندل لگانے سے تندرست آدمی کو بھی مرض کوڑھ ہو جاتا ہے ۔

مرض کوڑھ کے علاج کے متعلق چند ضروری ہدایات

(۱)۔ کوڑھ کے پورب روپ یعنی ابتدائی علامات ظاہر ہوتے ہی بہترین سے بہترین علاج کرنا چاہیئے ۔

کیونکہ جب یہ پورب روپ سے روپ کی شکل اختیار کر لیتا ہے۔ بہ الفاظ دیگر مکمل طور پر جسم پر تسلط جما لیتا ہے۔ اس وقت اس کا علاج نہ صرف یہ کہ نہایت مشکل ہی ہوتا ہے۔ بلکہ اسوقت یہ اکثر لا علاج ہو جاتا ہے ۔

(۲)۔ مرض کوڑھ نہایت ہی متعدی ہوتا ہے۔ لہذا کوڑھی کے پہنے ہوئے پارچات۔ اس کے سانس سے۔ دبستر پر بیٹھنے سے۔ اور اس کے ہمراہ کھانے سے یا اس کے ساتھ جماع وغیرہ فعل کرنے سے ہر ایک تندرست مرد و عورت کو بچنا چاہیئے۔ اور کوڑھی کو بالکل علیحدہ مکان میں رکھ کر یا جذام خانہ میں رکھکر علاج کرنا چاہیئے۔ اور معالج کو بھی خوب احتیاط سے رہنا چاہیئے ۔

(۳)۔ جس کوڑھی کے وات کا غلبہ ہو۔ اس کو گھی پلانا چاہیئے۔ اور جس کے غلبہ بلغم ہو۔ اس کو خوب قے آور ادویہ سے قیئیں کرانی چاہئیں۔ اور غلبہ صفرا والے کوڑھی کو خوب جلاب دے کر خون نکلوانا یعنی فصد کرانا چاہیئے۔ گھی کا

استعمال غلبہ صفر والے کے لیئے بھی نہایت فائیدہ مند ہوتا ہے ۔

(۴)۔ عام طور پر مرض کوڑھ کا علاج سینہہ گرم کرکے یعنی گھی وغیرہ چکنائی استعمال کرکے بعد میں فصد کھول کر کرنا ہی فائیدہ مند ہوتا ہے ۔

(۵)۔ کوڑھی کا فصد کھولنے کے بعد چونکہ جسم میں خشکی کا غلبہ ہو جاتا ہے۔ لہذا فصد کے بعد گھی وغیرہ مناسب چکنائی کا استعمال کرنا نہایت ضروری ہوتا ہے۔ نیز رسائن ادویہ کا استعمال بھی کرنا فائیدہ رساں ہوتا ہے ۔

مرض کوڑھ کا علاج

(آیورویدشاستروں کے مستند نسخے)

لگھو منجشٹھ آدی کواتھ } مجیٹھ۔ پوست ہرڑ۔ پوست بہیڑہ۔ آملہ۔ کٹکی۔ ورنج۔ برادہ دیار۔ ہلدی۔ گھٹھ۔ پوست درخت نیم۔ جملہ ادویہ ۲ تولہ تا ۴ تولہ جوکوب کرکے بطریق معمول جوشاندہ بنا کر استعمال کرنے سے ہر قسم کے کوڑھ کو آرام ہوسکتا ہے ۔

برہت منجشٹھ آدی کواتھ } مجیٹھ۔ کڑاچھال۔ گلو۔ ناگرموتھا۔ ورنج۔ سونٹھ۔ ہلدی۔ دار ہلدی۔ کنڈیاری۔ برگ نیم۔ پرول۔ کٹکی۔ بھارنگی۔ واوڑنگ۔ پوست بیخ چیترہ۔ برادہ دیار۔ بھنگرہ۔ فلفل دراز۔ ترایمان (نہ ملے تو بنفشہ)۔ پاڈھ۔ ستاور۔ خیر چھال۔ پوست ہرڑ۔ پوست بہیڑہ۔ آملہ۔ چرائتہ۔ پوست درخت بجاین۔ وچھے سار۔ گودا املتاس۔ بھول برنگو۔ تخم باپچی۔ صندل سرخ۔ برنا کی چھال۔ جمال گوٹہ کی جڑھ۔ شاہترہ۔ تھوہر۔ عشبہ۔ اتیس تلخ۔ دھوانسہ۔ مشک بالا۔ بیخ اندراین۔ جملہ ادویہ ۲ تولہ تا ۴ تولہ لے کر جوکوب کریں۔ اور بطریق معمول جوشاندہ تیار کرکے مریض کوڑھ کو استعمال کرائیں۔ اس کے استعمال سے ہر قسم کا کوڑھ۔ داد۔ کھجلی۔ آتشک وغیرہ خونی امراض رفع دفع ہو جاتی ہیں۔ مجرب المجرب ہے ۔

پنچ تکت گھرت:۔ نیم چھال۔ پرول۔ کنڈیاری۔ گلو۔ برگ بانسہ ہر یک ۵ تولہ

لے کر جوکوب کر کے دو سیر پختہ پانی میں جوشاندہ تیار کریں۔ جب پانی نصف سیر پختہ رہ جائے۔ تو آگ پر سے اتار کر خوب مل کر چھان لیں۔ اسمیں نصف سیر پختہ گھی اور نصف سیر ترپھلہ کو پانی کے ہمراہ پیسکر تیار کیا ہوا نغدہ بجا قلعی دار برتن میں ڈال کر نرم نرم آگ پر پکا دیں۔ جب صرف گھی باقی رہ جاوے۔ تو اس کو اتار کر چھان لیں۔ اس میں سے ۱ تولہ تا ۲ تولہ روزانہ استعمال کرنیسے اٹھارہ اقسام کا کوڑھ یقیناً رفع دفع ہو جاتا ہے۔ موجد کا تو دعویٰ ہے کہ اس کے استعمال سے تمام اقسام کی وات کی پت اور کف کی بیماریاں بھی دور ہو سکتی ہیں۔

پنچ تکت گھرت گوگل نیم کی چھال۔ گلو۔ بانسہ کی چھال۔ پٹول پتر۔ کنڈیلی ہر ایک دس تولہ۔ شدھ گوگل ۵ تولہ سب کو سولہ سیر پختہ پانی میں جوشائیں جب پانی چوتھا حصہ رہ جائے۔ تو آگ پر سے اتار کر خوب مل کر چھان لیں۔ پاڈھ۔ واوڈنگ۔ برادہ دیار۔ گج پیپل۔ جوکھار۔ سجی کھار۔ سونٹھ ہلدی۔ تخم سوئے۔ چویہ (نہ ملے تو پیلا مول)۔ کٹھ تلخ۔ سیاہ مرچ۔ اندرجو۔ زیرہ سفید۔ کٹکی۔ چیتر۔ بھلانوہ مصفیٰ۔ ونج۔ پیپلا مول۔ مجیٹھ۔ اتیس۔ پوست ہرڑ پوست بہیڑہ۔ آملہ۔ اجمود ہر یک ۶ ماشہ پانی کے ہمراہ پیس کر نغدہ سا بنا لو۔ یک سیر پختہ عمدہ خالص گھی گلکے اور جملہ اشیا کو بجا ایک عمدہ قلعی دار برتن میں ڈال کر نرم نرم آگ پر پکائیں۔ جب صرف گھی باقی رہ جائے۔ تو آگ پر سے اتار کر چھان لیں۔ مقدار خوراک ۶ ماشہ صبح۔ ۶ ماشہ شام کو۔ اس کے استعمال سے ہر قسم کا کوڑھ۔ بھگندر۔ ناسور و دیگر خونی امراض دور ہو جاتی ہیں۔

امرت بھلاتکی بھلانوہ مصفیٰ ۲ سیر پختہ۔ آٹھ سیر پختہ پانی میں جوشدیں جب پانی دو سیر پختہ رہ جائے۔ تو چھان لیں۔ اس جوشاندے میں دو سیر پختہ گھی آمیز کر کے پکائیں جب جوشاندہ جل جائے۔ تو اس گھی میں ایک سیر پختہ عمدہ کھانڈ ملا دیں۔ اور سات روز تک پڑا رہنے دیں۔ اس کے بعد اس میں سے بقدر ۳ ماشہ تا ۶ ماشہ روزانہ استعمال کرنے سے کوڑھ

روگ دور ہو کر طاقت و توانائی پیدا ہوتی ہے ٭

سوم راجی گھرت } عمدہ تخم بانچی ۱۶ تولہ - پوست درخت خیر ۲ اتولہ پرول کی جڑھ ا تولہ - پوست ہرڑ ا تولہ - پوست بہیڑہ ا تولہ

آملہ ا تولہ - نرائیمان ا تولہ - دھوانسہ ا تولہ - کنگنی ا تولہ ان سب اشیاء کو پانی کے ہمراہ پیسکر اس میں ۸ تولہ عمدہ گوگل ملا کر نغدہ سا بنائیں - اس نغدہ سے چوگنا خالص گھی گائے - اور گھی سے چوگنا پانی کسی عمدہ قلعی دار برتن میں ڈال کر نرم نرم آگ پر پکا دیں - اس گھی کے استعمال سے ہر قسم کا کوڑھ رفع دفع ہو جاتا ہے - خصوصاً پھلبہری کے لئے تو یہ دوا رام بان ہے مقدار خوراک ۶ ماشہ تا ۲ تولہ روزانہ حسب طاقت برداشت ٭

پنج نمبکا اولیہ } نیم کے پانچوں انگ ہر یک ۲ تولہ لے کر خوب باریک پیس لیں - اور کھرل میں ڈال کر بھنگرے کے رس سے برابر سات روز تک کھرل کریں .... پوست ہرڑ - پوست بہیڑہ آملہ - سونٹھ - مرچ سیاہ - فلفل دراز - برہمی - گوکھرو - بھلانوہ مصفیٰ - چیتہ - واوڑنگ - باراہی قند - لوہ چون - ہلدی - دار ہلدی - بانچی - گوداملتاس مصری کٹھ - اندرجو - پاڑھہ - جملہ ادویہ ایک ایک تولہ سب کو باریک پیس کر کپڑچھان کر کے اس کو بھی کھرل میں ڈال کر جوشاندہ نیم - جوشاندہ خیر مالکھے سار برابر سات سات بھاونا دیویں - اور سایہ میں خشک کریں - بعد ازاں بھنگرے کے رس میں برابر سات روز تک کھرل کریں - اور اول الذکر میں ملا دیں - بعد ازاں اس کو پنچ تکت گھرت (جس کا نسخہ اسی باب میں درج ہے) میں چرب کر کے سہ چند شہد ملا کر بطور معجون یا لعوق تیار کریں - مقدار خوراک ۶ ماشہ تا ا تولہ - اول مریض کوڑھی کو خوب وَمن و ریچن وغیرہ دیگر صفائی کریں - اور بعد ازاں اس کا استعمال کرائیں - یہ لاثانی دوا ہر قسم کے کوڑھ - گل گنڈ - گنڈمالا وغیرہ ہر قسم کی خونی و بلغمی مشکل العلاج امراض کو رفع دفع کر دیتی ہے ٭

ایک ونشتی گوگل } پوست بیخ چیترہ - پوست ہرڑ - پوست بہیڑہ - آملہ - سونٹھ - مرچ سیاہ - فلفل دراز - زیرہ سیاہ - کلونجی - ورتج - سیندھا نمک - اتیس - کٹھ تلخ - چریہ دنہ (نہ ملے تو پیلا مول) الائچی - جوانسہ - واوڑنگ - اجمود - ناگرموتھا - برادہ دیارہ جملہ ادویہ مساوی الوزن لے کر نہایت باریک پیس لیں - اس کے بعد چودن کے برابر گوگل مصفی لے کر اول گوگھی لگا لگا کر خوب کوٹیں جب بالکل نرم ہو جائے - تو اسمیں تھوڑا تھوڑا سفوف ملا کر کوٹیں - حتے اکہ کل سفوف ملکر بھی گولیاں بنانے کے لائق رہے - پھر اس کی دو دو ماشہ کی گولیاں بنائیں - مقدار خوراک ا گولی تا ۲ گولی روزانہ گرم پانی یا دودھ گائے کے ہمراہ استعمال کرنے سے اٹھارہ ہی اقسام کا کوڑھ رفع دفع ہو جاتا ہے ٭

گلت کُنٹ اری رس } پارہ مصفی ا - گندھک مصفی ا - کشتہ تانبا مصفی ا - کشتہ لوہا مصفی ا - پوست بیخ چیترہ - سلاجیت - اتیس - وِڑنگ ہر یک یک حصہ - کشتہ ابرک سیاہ ۴ حصہ - مغز تخم کرنجوہ ۴ حصہ سب کو خوب باریک پیس کر قدرے گھی و شہد آمیز کر کے ۲ رتی تا ۴ رتی کی گولیاں تیار کریں - ان گولیوں کے استعمال سے ہر قسم کا کوڑھ روگ رفع دفع ہو جاتا ہے ٭

تالکیشور رس } آملہ - سہاگہ بریاں - ہڑتال ورقیہ ہر یک ۱۰ تولہ ان کو خوب باریک پیسکر آملہ اور پٹھکنڈے کے رس میں متواتر سات سات روز تک کھرل کر کے دو دو رتی کی گولیاں بنائیں - اس کے استعمال سے بھی کوڑھ اور کوڑھ کی تمام اقسام رفع ہو جاتی ہیں ٭

برہم رس } رس سندور ا حصہ - گندھک مصفی ا - پوست بیخ چیترہ - تخم باپچی - تخم ڈھاک ہر یک بارہ حصہ - پرانا گڑ ۲۰ حصہ سب کو خوب باریک پیس کر گھی و شہد آمیز کر کے آٹھ ماشہ تک کی گولیاں بنائیں - یہ بھی کوڑھ کے لئے عمدہ نسخہ ہے ٭

چنبدر اتن رس } پارہ - کشتہ ابرک سیاہ - پوست بیخ چیترہ ہر یک ایک حصہ - گندھک مصفی ۴ حصہ سب کو باریک پیس کر ٹھنڈ ... سے دو دو حصہ

میں پیس کر ایک ایک ماشہ کی گولیاں تیار کریں۔ اوّل مریض کشٹھ کو خوب جلاب دستے وغیرہ کرا کے صاف کریں۔ بعدازاں اس مبارک دوا کو استعمال کرائیں۔ اس کے استعمال کرنے سے ہر قسم کا کوڑھ دور ہو جاتا ہے ؛

کشٹھ کالانل رس } گندھک مصفیٰ۔ پارہ مصفیٰ۔ کشتہ تانبا۔ کشتہ فولاد۔ فلفل دراز۔ جملہ ادویہ مساوی الوزن لے کر باریک پیس لیں۔ بعدازاں نیم کے پنچ انگ کے جوشاندہ میں سات روز تک۔ ترپھلہ کے جوشاندہ میں سات روز تک۔ اور املتاس کے جوشاندے میں سات دن تک خوب کھرل کر کے سہ رتی وزن کی گولیاں تیار کریں۔ یہ رس ہر قسم کے کوڑھ اور دیگر خونی امراض کے دفعیہ کے لئے نہایت فائدہ مند ہے ؛

چندر کانت رس } کشتہ فولاد بارہ ۱۲ تولے۔ شدھ پارہ ۴ تولہ۔ شدھ گندھک ۸ تولہ۔ سونٹھ ۴ تولہ۔ مرچ سیاہ ۴ تولہ۔ فلفل دراز ۴ تولہ پوست ہرڑ ۴ تولہ۔ پوست بہیڑہ ۴ تولہ۔ آملہ ۴ تولہ سب کو خوب باریک پیس کر پوست بیخ چترہ کے جوشاندے۔ سنبھالو کے رس۔ ادرک کے رس میں کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر دھوپ میں خشک کریں۔ بعدازاں ایک عمدہ سکوزہ گلی میں ڈال کر خوب بند کر کے دھان کی بھوسی میں آگ دیں۔ جب خود بخود ٹھنڈا ہو جائے تو نکال کر دوائی کو باپچی کے تیل میں متواتر سات روز تک کھرل کر کے محفوظ رکھیں مقدار خوراک ۱ ماشہ تا ۲ ماشہ۔ اس کے استعمال سے ہر قسم کا کوڑھ یقیناً رفع دفع ہو جاتا ہے ؛

مانکیہ رس } عمدہ مصفیٰ ہڑتال ورقیہ ۴ تولہ۔ گندھک مصفیٰ ۱۴ تولہ۔ منسل مصفیٰ ۲ تولہ۔ پارہ مصفیٰ۔ کشتہ شیشہ مصفیٰ۔ کشتہ تانبا مصفیٰ۔ کشتہ ابرک سیاہ۔ کشتہ فولاد ہر یک ایک تولہ سب کو خوب باریک پیس لیں۔ اور بعدازاں نیم کے جوشاندے میں برابر تین روز تک کھرل کریں پھر اسمیں مندرجہ ذیل اشیاء کا سفوف تیار کر کے ڈال دیں :-

گلو۔ مشک بالا۔ مغز تخم کونچ۔ تخم سہانجنا۔ کپور کچری۔ زیرہ سفید۔ تخم

سنبھالو۔ پوست کنیر ہر یک ۴ ماشہ سب کا سفوف بنا کر اول الذکر کھرل شدہ رس میں ملادیں۔ بعد ازاں ایک عمدہ ہانڈی میں ڈال کر اس ہانڈی کے برابر ایک ہانڈی کے لب اس کے ساتھ ملا کر خوب مضبوطی سے کپر وٹی کر دیں۔ اور بھٹی پر رکھ کر خوب تیز آنچ جلائیں جب تک ہانڈی کی نیچے والی پیندی آگ کی مانند سرخ نہ ہو جائے اسوقت تک خوب تیز آگ جلاتے رہیں۔ بعد ازاں آگ کو بند کر کے ٹھنڈا ہونے پرادشدھی کو احتیاط سے نکال لیں۔ اور عمدہ لوہے کے کھرل میں لوہے کے ہی ڈنڈے سے پیس کر شیشی یا بل میں محفوظ رکھیں۔ مقدار خوراک ۲ رتی شہد و گھی کے ہمراہ استعمال کرائیں۔ اس کے استعمال کرنے سے ہر قسم کے کوڑھ کو یقیناً آرام ہو جاتا ہے۔ یہ مبارک دوا شروع کرانے سے پیشتر مریض کو خوب جلاب وغیرہ دے کر صفائی کر لینی چاہیئے۔

کشٹھ کٹھار رس — رس سندور۔ گندھک مصفیٰ ا۔ کشتہ فولاد۔ کشتہ تانبا۔ گوگل مصفیٰ پوست ہرڑ۔ پوست بہیڑہ۔ آملہ۔ بجائن کی چھال۔ پوست بیخ چترہ۔ شلاجیت ہر یک ۱ حصہ۔ مغز کرنجوہ کا سفوف ۴ حصہ۔ کشتہ ابرک سیاہ ۴ حصہ ان سب کو باریک پیس کر گھی میں چرب کر کے شہد آمیز کر کے عمدہ چکنے برتن میں محفوظ رکھیں۔ مقدار خوراک ۴ رتی سے ۲ ماشہ تک استعمال کرنے سے ہر قسم کا کوڑھ دور ہو سکتا ہے۔

رس تالیشور رس — کھنگچی۔ کشتہ سنکھ۔ مغز کرنجوہ۔ ہلدی۔ بھلانوہ مصفیٰ ا۔ کلہاری گھیکوار کا رس۔ پنرنواہ۔ آک کا دودھ۔ گندھک مصفیٰ ا پارہ مصفیٰ ا۔ واوڑنگ۔ سیاہ مرچ۔ شہد جملہ ادویہ مساوی الوزن لے کر آدھ گز گلے کے مونہہ میں پکائیں۔ جب خوب گاڑھا ہو جائے۔ تو محفوظ رکھیں۔ مقدار خوراک ۲ رتی سے ایک ماشہ تک روزانہ استعمال کرنے سے ہر قسم کا کوڑھ رفع دفع ہو جاتا ہے۔

راج تالیشور رس — کشتہ شیشہ ۴ ماشہ۔ گندھک مصفیٰ ا تولہ۔ ہڑتال مصفیٰ ۸ ماشہ ان سب کو ۱۶ گنا گائے کے بول میں نرم نرم آگ

پر پکائیں۔ بعدازاں جنبھری ممبو کے رس۔ گھیکوار کے رس اور تھوہر کی جڑھ کے رس میں برابر دو دو روز کھرل کر کے ۲ رتی تا ۴ رتی کی گولیاں بنائیں۔ ایک گولی تا دو گولی حسب طاقت استعمال کرنے سے ہر قسم کا کوڑھ دور ہو جاتا ہے۔

کُشٹھ ہری تالیشور رس } ہڑتال ورقیہ مصفیٰ ۱۲ حصہ۔ گندھک مصفیٰ ۱۲ حصہ پارہ مصفیٰ سات حصہ۔ کشتہ ابرک سیاہ ۷ حصہ ان سب کو خوب باریک پیس کر تھوہر کے دودھ۔ کنیر کے رس۔ انکول کی جڑھ کے رس۔ اور کٹھومر کے رس میں ایک ایک بھاونا دے کر گولا بنائیں۔ پھر اس گولے کو خشک کر کے ایک تانبے کے سکورے میں بند کر کے بیس سیر اپلوں کی آگ دیں۔ ٹھنڈا ہونے پر احتیاط سے دوائی کو نکال کر کھرل کر کے شیشی میں محفوظ رکھیں۔ مقدار خوراک ۲ رتی سے ۴ رتی تک کٹھومر کے رس میں ملا کر استعمال کرنے سے اٹھارہ ہی اقسام کے کوڑھ دور ہو جاتے ہیں۔

راج راجیشور رس } پارہ مصفیٰ۔ گندھک مصفیٰ۔ کشتہ تانبا۔ ہڑتال ورقیہ۔ جملہ ادویہ مساوی الوزن لے کر دھوپ میں رکھ کر برابر ایک دن بھنگرہ کے رس کے ہمراہ کھرل کریں۔ پوست ہرڑ۔ پوست بہیڑہ۔ آملہ۔ کتھ۔ گلو۔ بابچی ہر ایک پارے کے برابر لے کر نہایت باریک سفوف بنائیں۔ اول الذکر کھرل شدہ دوائی میں ملا دیں۔ مقدار خوراک ۲ رتی گھی و شہد میں آمیز کر کے استعمال کرنے سے داد۔ کُشٹھ اور منڈل نامی کوڑھ رفع دفع ہو جاتا ہے۔

پاری بھدر رس } رس سندور۔ آملہ۔ نیم کے پھل ہر سہ مساوی الوزن لے کر خیر کی چھال کے جوشاندے میں کھرل کر کے ۴ رتی وزن کی گولیاں بنائیں۔ ایک گولی تا ۲ گولی روزانہ استعمال کرنے سے داد وغیرہ کھشدر کشٹھ نشٹ ہو جاتے ہیں۔

لنکیشور رس } رس سندور۔ کشتہ ابرک۔ کشتہ تانبا۔ گندھک مصفیٰ۔ ہڑتال ورقیہ شلاجیت۔ اول بیدان سب کو برابر وزن لے کر گھی و شہد میں برابر تین روز تک کھرل کریں۔ اور دو دو رتی کی گولیاں بنا کر استعمال کریں۔ اوپر سے

ترپھلہ کا جوشاندہ پلاویں۔ اس کے استعمال سے بھی ہر قسم کے مرض کوڑھ کو آرام ہو جاتا ہے ؎

بھوت بھیرو رس ہڑتال ورقیہ مصفیٰ پندرہ حصہ۔ گندھک مصفیٰ چھ حصہ عمدہ نئی املی پندرہ حصہ۔ کیتھ ۱۰ دس حصہ ان کو خوب باریک پیس کر تھوہر کے دودھ اور آک کے دودھ میں سات سات روز متواتر کھرل کریں۔ بعدازاں روہڑے کی جڑھ کے جوشاندے میں کھرل کیا ہوا پارہ بقدر ۴ ماشہ اسمیں ملاویں۔ مقدار خوراک ۲ رتی سے ایک ماشہ تک تازہ پانی کے ہمراہ استعمال کریں۔ یہ رس بھی مرض کوڑھ کے دفعیہ کے لئے بہت ہی عمدہ چیز ہے ؎

ارکیشور رس پارہ مصفیٰ ۱۶ تولہ۔ گندھک مصفیٰ ۸/۴۸ تولہ۔ تانبے کے باریک پترے ۴۸ تولہ۔ سب کو ایک کھرل میں ڈال کر آک کے دودھ کے ہمراہ برابر سات روز تک کھرل کریں۔ بعدازاں گولا سا بنا کر اس گولے کو ایک ہانڈی میں رکھکر اس گولے کو ایک سکورہ سے ڈھانک دیں۔ اور اس سکورے کے اوپر خوب راکھ بھر دیں۔ بعدازاں ہانڈی کا منہ مضبوطی سے بند کرکے چولھے پر رکھکر دوپہر یعنی چھ گھنٹہ تک آگ جلائیں۔ اور ٹھنڈا ہونے پر دوائی کو نکال کر پھر آک کے دودھ میں دن بھر کھرل کرکے اسیطرح دوپہر تک آگ دیں۔ اور یہی عمل کم ازکم بارہ مرتبہ کریں۔ اس کے بعد ترپھلہ کے جوشاندہ پوست بیخ چترمے کے جوشاندہ۔ بھنگرے کے رس میں علیحدہ علیحدہ تین تین روز تک کھرل کرکے خشک کریں۔ اور محفوظ رکھیں۔ اس مبارک دوا کو گھی و شہد یا مناسب بدرقہ کے ہمراہ ۲ رتی سے ۴ رتی وزن تک روزانہ استعمال کریں۔ یہ دوا ہر قسم کے کوڑھوں کو دور کرنے کے لئے بینظیر چیز ہے ؎

مہا مالیشور رس ہڑتال ورقیہ۔ سونا مکھی۔ منسل۔ پارہ۔ سیندھا نمک۔ سہاگہ ہر یک ۴ تولہ۔ گندھک مصفیٰ ۸ تولہ۔ کشتہ تانبا ۸ تولہ۔ کشتہ فولاد ۱۶ تولہ ان سبکو پیس کر برابر ایکروز تک جنبھیری نمبو کے رس میں

۱۶۳۲

کھرل کریں۔ اور بعد ازاں پندرہ بیس اُوپلوں کی آگ میں پھونک دیں۔ اور ٹھنڈا ہونے پر نکال کر اسمیں کل ادویہ کا تیسواں ۳۰ حصہ عمدہ مصفیٰ صاف نیلیا ملا کر یکجان کریں۔ مقدار خوراک ۲ رتی سے ۴ رتی تک بھینس کے گھی کے ہمراہ استعمال کرائیں۔ یا شہد و گھی میں ملا کر استعمال کرائیں۔ یہ رس بھی ہر قسم کے کوڑھ کو دور کرنے والا ہے۔

وجے آنند رس ۱۳ پارہ مصفیٰ ۱ حصہ۔ ہڑتال ورقیہ مصفیٰ ۲ حصہ۔ دونوں کو پنر نواہ کے رس میں خوب کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر خشک کریں۔ بعد ازاں اس ٹکیہ کو ایک ہانڈی میں رکھ دیں۔ اس ٹکیہ پر ڈھاک کی راکھ اسقدر ڈالیں۔ کہ ہانڈی منہ تک بھر جائے۔ پھر ہانڈی کا منہ اچھی طرح مضبوطی سے بند کر کے خشک کریں۔ اور چولھے پر چڑھا کر متواتر چوبیس پہر یعنی ۷۲ گھنٹوں تک آگ جلا دیں۔ جب ٹھنڈا ہو جائے تو پارہ و گندھک کی سفید بھسم کو احتیاط سے نکال لیں۔ اور پھر شیشی میں محفوظ رکھیں۔ مقدار خوراک ۱ رتی تا ۲ رتی شہد و گھی کے ہمراہ استعمال کرنے سے سب طرح کا کوڑھ دور ہو جاتا ہے۔ خصوصاً پھلبہری کے لیے یہ رام بان اوشدھی ہے۔

کھشدر کوڑھوں کیلئے نسخے

سدھم یعنی بخسم کیلئے خاص نسخے :۔

(۱)۔ کٹھ۔ تخم مولی۔ پھول پرینگو۔ سرسوں۔ ہلدی۔ ناگ کیسر ان جملہ اشیاء کو مساوی الوزن لے کر پانی کے ہمراہ پیسکر لیپ کرنے سے سدھم کوڑھ یعنی بخم دور ہو جاتے ہیں۔

(۲)۔ تخم مولی۔ پچھکنڈے کے رس میں پیس کر لیپ کرنے سے بھی بخم دور ہو جاتے ہیں۔

(۳)۔ تخم مولی ترش دہی میں پیسکر لیپ کرنے سے بھی بخم دور ہو جاتے ہیں۔

(۴)۔ گندھک۔ جو کھار برابر وزن لے کر سرسوں کے تیل میں پیسکر لیپ کرنے سے تھم رفع دفع ہو جاتے ہیں۔

(۵)۔ برگ املتاس۔ کانجی یا سرکہ میں پیسکر لیپ کرنے سے تھم دور ہو جاتے ہیں۔

(۶)۔ دار ہلدی۔ تخم مولی۔ ہڑتال ورقیہ۔ برادہ دیار۔ برگ پان ہر یک یکتولہ گنتہ سنکھ ۳ ماشہ ان سب کو پانی میں پیسکر لیپ کرنے سے تھم دفع دور ہو جاتے ہیں۔

(۷)۔ کٹھ۔ چکوڑ۔ سیندھا نمک۔ واوڑنگ۔ سرسوں مساوی الوزن لے کر کانجی یا سرکہ میں پیسکر لیپ کرنے سے تھم رفع ہو جاتے ہیں۔

(۸)۔ کیلہ کا کھار۔ ہلدی۔ مساوی الوزن پانی میں پیسکر لیپ کرنے سے تھم کوڑھ رفع ہو جاتا ہے۔

(۹)۔ بیخ کسوندی کو کانجی یا سرکہ میں پیسکر لیپ کرنے سے تھم دور ہو جاتے ہیں۔

(۱۰)۔ کٹھ۔ تخم مولی۔ سرسوں۔ دھوانسہ۔ پربنگو۔ پھول ان کو کانجی یا سرکہ یا ترش دہی میں پیسکر لیپ کرنے سے پرانے سے پرانا سدھم کشٹھ دور ہو جاتا ہے۔

(۱۱)۔ تخم کسوندی۔ تخم مولی۔ گندھک تینوں کو پانی میں پیسکر لیپ کرنے سے سدھم کشٹھ دور ہو جاتا ہے۔

(۱۲)۔ تخم مولی۔ گھر کا دھواں۔ برگ نیم۔ سرسوں سفید انکو پانی میں پیسکر لیپ کرنے سے سدھم کوڑھ دور ہو جاتا ہے۔

(۱۳)۔ پیٹھ کی راکھ کو آٹھ گنے پانی میں ملا دیں۔ اور برابر دو تین روز تک ہلاتے رہیں۔ اس کے بعد خوب نتار کر اس پانی سے چوتھا حصہ مال کنگنی کا تیل لیں دونوں کو ملا کر پکائیں۔ جب کل پانی جل جائے۔ تو تیل کو محفوظ رکھیں۔ اس تیل کو لگانے سے سدھم کوڑھ دور ہو جاتا ہے۔

(۱۴)۔ تخم مولی۔ لاکھ بیری۔ سرسوں۔ ہلدی۔ دار ہلدی۔ چکوڑ کے تخم۔ گندر۔ سونٹھ۔ مرچ۔ فلفل دراز۔ واوڑنگ۔ کٹھ۔ مساوی الوزن لیکر بول کے

ہیں پیسکر لیپ کرنے سے پرانا سدھم کشٹھ دور ہوجاتا ہے۔

داد کو دور کرنیوالے نسخے

(۱)۔ سنگھاڑا۔ کاکڑا سنگی یا ڈیبر بھارنگی ان کو بطور سردائی گھوٹ کر پلانے سے داد دور ہوجاتا ہے۔

(۲)۔ پنواڑ کے تخم۔ مولی۔ کٹھ۔ سیندھا نمک۔ سرسوں۔ واوڑنگ۔ انکو کانجی یا سرکہ میں پیسکر لیپ کرنے سے داد دور ہوجاتا ہے۔

(۳)۔ تخم پنواڑ۔ آملہ۔ تھوہر۔ رال انکو کانجی یا سرکہ میں پیسکر لیپ کرنے سے داد کا ناش ہو جاتا ہے۔

(۴)۔ چکوڑ کے بیج اور ہرڑ کا چھلکا کانجی یا سرکہ میں پیسکر لیپ کرنے سے داد دور ہوجاتا ہے۔

(۶)۔ پوست بیخ سہانجنا پانی میں پیسکر لیپ کرنے سے داد دور ہوجاتا ہے۔

(۷)۔ چکوڑ کے بیج۔ زیرہ سیاہ۔ سوور شن کی جڑھ کا چھلکا انکو پانی میں پیسکر لیپ کرنے سے داد ناش ہوجاتا ہے۔

(۸)۔ دوب کی جڑھ۔ پوست ہرڑ۔ سیندھا نمک۔ چکوڑ کے بیج۔ بن تلسی کے بیج ان کو کانجی یا سرکہ میں پیسکر لیپ کرنے سے داد کا ناش ہو جاتا ہے۔

(۹)۔ مشرق کی جانب پیدا شدہ تاڑ کے پتے خوب پیسکر داد پر لگانے سے نہایت پرانا اور بڑھا ہوا داد بھی دور ہوجاتا ہے۔

(۱۰)۔ لاکھ۔ کندر۔ کٹھ۔ ہلدی۔ سفید سرسوں۔ سونٹھ۔ مرچ سیاہ۔ فلفل دراز۔ تخم مولی۔ تخم پنواڑ ان سبکو کانجی یا سرکہ میں پیسکر لیپ کرنے سے داد دور ہو جاتا ہے۔

(۱۱)۔ برگ املتاس کو ترش دہی میں پیسکر لیپ کرنے سے بھی داد دور ہوجاتا ہے۔

(۱۲)۔ برگ مکو۔ برگ کنیر ترش دہی میں پیسکر لیپ کرنے سے داد دور

ہو جاتا ہے ٭

(۱۳)۔ پارہ۔ گندھک۔ سہاگہ۔ مصری قوزہ مساوی الوزن لے کر خوب کھرل کر کے پانی کے ہمراہ گولیاں بنالیں۔ اس گولی کو پانی میں گھسکر لیپ کرنے سے بھی داد دور ہو جاتا ہے ٭

پاما یعنی کھجلی یا خارش دور کرنیوالے نسخے

(۱)۔ گندھک کو سرسوں کے تیل میں پیسکر لیپ کرنے سے خارش رفع ہو جاتی ہے ٭

(۲)۔ بول گائے آٹھ دس تولہ میں ۳ ماشہ تا ۶ ماشہ ہلدی کا سفوف ملا کر چند روز استعمال کرنے سے خارش جڑھ سے چلی جاتی ہے ٭

(۳)۔ ترپھلہ۔ گلو۔ پیرول۔ برگ نیم۔ برگ بانسہ۔ کھیر کی چھال جملہ ادویہ ۲ تولہ۔ ان کا جوشاندہ بطریق معمول تیار کر کے چند روز پلانے سے کھجلی دور ہو جاتی ہے ٭

(۴)۔ الائچی خورد۔ ہلدی۔ واوڑنگ۔ ستاور۔ تخم چکالکوٹھ۔ کٹھ۔ رسونت۔ کھرینٹی۔ پوست بیخ چیزہ ان کو بول گائے میں پیسکر لیپ کرنے سے خارش دفع دور ہو جاتی ہے ٭

(۵)۔ ہلدی۔ ہرڑ۔ باپچی۔ مغز کرنجوہ۔ واوڑنگ۔ سیندھا نمک۔ سرسوں ان سب کو بول گائے میں پیس کر لیپ کرنے سے خارش دور ہو جاتی ہے ٭

(۶)۔ پارہ۔ گندھک۔ سیاہ مرچ۔ نیلا تھوتھا۔ سندور۔ زیرہ سفید۔ زیرہ سیاہ ان سب کو مساوی الوزن لے کر خوب باریک سفوف بنالیں۔ اور سفوف کے برابر خالص گھی گائے ملا کر خارش پر لیپ کریں۔ اس لیپ کے کرنے سے تمام قسم کی خارش کو آرام ہو جاتا ہے۔ یہ نسخہ ہمارا ہزار ہا مرتبہ کا آزمودہ ہے ٭

(۷)۔ سیندھا نمک۔ بھینس کا گوبر۔ ہلدی انکو شہد میں ملا کر پیس کر لیپ کرنے سے خارش دور ہو جاتی ہے ٭

(۸)۔ زیرہ سیاہ ۴ تولہ۔ سندور ۴ تولہ دونوں کو پانی کے ہمراہ پیسکر بعدہ

سا بنالو۔ اس نغدے سے چوگنا سرسوں کا تیل اور تیل سے چوگنا پانی سب کو ایک برتن میں ڈال کر آگ پر پکائیں جب تیل رہ جائے۔ تو چھان کر خارش پر لیپ کریں اس تیل کے لگانے سے بھی خارش کو آرام ہو جاتا ہے۔

(۹) ۔ سندور۔ گوگل۔ رسونت۔ گوگل۔ موم۔ نیلا تھوتھا مساوی الوزن لیکر پانی کے ہمراہ پیس لیں۔ اور نغدہ سا بنائیں۔ اس نغدے سے چوگنا سرسوں کا تیل۔ اور تیل سے چوگنا پانی سب کو ایک تانبے کے برتن میں ڈال کر آگ پر پکائیں جب صرف تیل رہ جائے۔ تو اس کو چھان کر رکھ لیں۔ اس تیل کے لگانے سے بھی خارش دور ہو جاتی ہے۔

(۱۰) ۔ سورن کھشیری۔ چکوڑ۔ سندور۔ واوڑنگ۔ پارہ۔ گندھک کٹھ تلخ۔ اول پارہ و گندھک کو کھرل کرکے کاجل کی مانند بنائیں۔ بعدازاں بقیہ ادویہ سرمہ سا باریک پیس کر اسمیں ملادیں۔ بعدازاں اس میں دھتورے کا رس نیم کے پتوں کا رس۔ پان کے پتوں کا رس آمیز کرکے خوب کھرل کریں اور خارش پر لیپ کریں۔ یہ بھی خارش کے لئے رام بان دوا ہے۔

(۱۱) ۔ ہلدی کا سفوف پانی میں پیسکر نغدہ بنالیں۔ اس نغدے سے چوگنا سرسوں کا تیل اور تیل سے چوگنا آک کے پتوں کا رس سب کو ایک برتن میں ڈال کر آگ پر پکائیں۔ جب صرف تیل باقی رہ جائے۔ تو چھان کر محفوظ رکھیں یہ تیل بھی خارش کی رام بان اوشدھی ہے۔

و پادکا یعنی بوائی کو دور کرنیوالے نسخے (۱) ۔ شہد۔ موم۔ سیندھا نمک۔ گڑ۔ گوگل۔ گیرو۔ گھی۔ آک کا دودھ رال ان کا لیپ کرنے سے بہت پرانا بوائی کا روگ دور ہو جاتا ہے۔

(۲) ۔ رال۔ شہد۔ تلوں کا تیل انکا لیپ کرنیسے بوائی دور ہو جاتی ہے۔

(۳) ۔ ناریل کے پانی میں چاول بھگو دیں۔ جب چاول بالکل گل جائیں اور انمیں سے بدبو آنے لگے۔ تو اس کو پیسکر بوائی پر لیپ کریں۔ اس سے بوائی روگ دور ہو جاتا ہے۔

(۴)۔ جائیفل پانی میں پیسکر لیپ کرنے سے بوائی کو آرام ہو جاتا ہے۔

(۵)۔ اجوائن دیسی کو خوب باریک پیسکر شہد ملا کر رات کو بوائی میں بھر دیں۔ اور صبح اٹھکر پاؤں کو گائے کے بول سے دھو ڈالیں۔ اس طرح چند روز کرنے سے بوائی دور ہو جاتی ہے۔

چرم دل کوڑھ کو دور کرنیوالے نسخے

(۱)۔ رائی۔ گڑ۔ سیندھا نمک اِن کو پانی میں پیسکر لیپ کرنے سے چرم دل کوڑھ دور ہو جاتا ہے۔

(۲)۔ ورچ کو پانی میں پیسکر لیپ کرنے سے چرم دل دور ہو جاتا ہے۔

(۳)۔ اندجو بول گائے میں پیس کر لیپ کرنے سے چرم دل کا ناش ہو جاتا ہے۔

(۴)۔ آم کی گٹھلی کا مغز۔ سیندھا نمک دونوں کو تانبے کے برتن میں پانی کے ہمراہ پیسکر لیپ کرنے سے چرم دل کوڑھ رفع ہو جاتا ہے۔

کچھو کوڑھ کیلئے عمدہ نسخے

(۱) بابچی۔ کسوندی کے تخم۔ چکور۔ ہلدی۔ سیندھا نمک مساوی الوزن لے کر دہی کے پانی اور سرکہ میں پیسکر لیپ کرنے سے کچھو کشٹھ دور ہو جاتا ہے۔

(۲)۔ برگ اڑوسہ۔ ہلدی دونوں بول گائے میں لیپ کرنے سے صرف تین روز میں کچھو کشٹ رفع ہو جاتا ہے۔

(۳)۔ انولہ بول گائے میں بقدر ۳ ماشہ سفوف ہلدی ملا کر چند روز استعمال کرنے سے کچھو کوڑھ رفع ہو جاتا ہے۔

(۴)۔ گندھک بہروزہ۔ رال۔ لودھ۔ کمیلہ۔ منسل۔ اجوائن۔ گندھک جملہ ادویہ مساوی الوزن لے کر خوب باریک سفوف بنائیں۔ پھر اسکو سیر بھر گھی میں ملا کر سورج کی دھوپ میں برابر چودہ روز پڑا رہنے دیں۔ بعد ازاں اس گھی کو کچھو کوڑھ پر لگائیں۔ یہ بھی کچھو کوڑھ کی نہایت عمدہ دوائی ہے۔

(۵) - گوبر - سیندھا نمک اور شہد تینوں اشیاء کو آمیز کر کے لیپ کرنے سے کچھو کوڑھ دور ہو جاتا ہے ۔

(۶) - کھجلی کے علاج میں درج شدہ ارک تیل لگانے سے بھی کچھو کوڑھ دور ہو جاتا ہے ۔

وچرچکا کوڑھ کو دور کرنیوالے نسخے

(۱) - تھوہر کے ڈنڈے کا خول بنا کر اس میں سرسوں کو پیس کر بھر دیں - اور آگ پر پکا کر پھر اس سرسوں کو بطور لیپ استعمال کریں - اس لیپ سے وچرچکا کشٹ دور ہو جاتا ہے ۔

(۲) - تھوہر کے ڈنڈے کا خول بنا کر اسمیں گھر کا دھوآں اور سیندھا نمک پیس کر بھر دیں - اور آگ پر پکائیں - بعد ازاں نکال کر اسکو بطور لیپ استعمال کریں اس سے بھی وچرکا کشٹھ دور ہو جایا کرتا ہے ۔

کبھ کشٹھ کو دور کرنیوالے نسخے

(۱) - فلفل دراز - کرنجوہ کے مغز - پوست ہرڑ - کٹھ تلخ - گائے کا پتہ اور چترہ ان کو پیس کر لیپ کرنے سے کبھ کشٹھ نشٹ ہو جاتا ہے ۔

(۲) - چکوڑ کے تخم تھوہر کے دودھ میں پیس کر اور بعد ازاں لوہے کے برتن میں کھرل کر کے کچھ عرصہ دھوپ میں رکھ کر لیپ کرنے سے کبھ کشٹھ دور ہو جاتا ہے

ہر قسم کے کوڑھ کو دور کرنیوالے آیورویدشاستر کے مستند تیل

مہنت مرچ آدی تیل - سیاہ مرچ - تربد - بیخ جمال گوٹہ - آک کا دودھ - گوبر کا رس - برادہ دیار - ہلدی - دار ہلدی - جٹاماسی - کٹھ تلخ - صندل سفید - بیخ اندرائن - پوست بیخ کنیر - ہرتال ورقیہ - منسل - پوست بیخ چترہ - کلہاری - لاکھ - ناگر موتھا - واوڑنگ - بنوا ڑ کے تخم - سرسوں - اندرجو - پوست درخت نیم - ستونا کی چھال - تھوہر - گلو - املتاس - مغز کرنجوہ - ناگر موتھا - کتھ - باپچی - وتیج - مال کنگنی ہر یک ۴ تولہ میٹھا تیلیہ

تولہ سب کو پانی کے ہمراہ پیسکر نغدہ سا بنائیں۔ اس نغدے سے چار گنا سرسوں کا تیل۔ اور تیل سے چوگنا بول لگائیے سکو یکجا ایک تانبے کے برتن میں ڈال نرم نرم آگ پر پکائیں۔ جب صرف تیل رہ جائے۔ تو اسکو نتار کر چھان لیں پھنسی۔ داد۔ وچرچیکا۔ کھجلی۔ سدھم۔ کیٹھ وغیرہ تمام اقسام کھشٹ رو پھان کنٹھوں پر لگانے سے کوڑھ دور ہو جاتا ہے۔

لگھو مرچ آدی تیل { کالی مرچ۔ ہرتال۔ منسل۔ ناگرموتھا۔ آک کا دودھ پوست بیخ کنیر۔ ترپد۔ گوبر کا رس۔ اندرائن جڑ دھ

کٹھ۔ ہلدی۔ دار ہلدی۔ برادہ دیار۔ صندل سُرخ ہر یک یکتولہ۔ میٹھا تیلیہ ۴ تولہ سکو پانی یا بول گائے کے ہمراہ پیسکر نغدہ سا بنائیں۔ اسمیں ایک سیر پختہ سرسوں کا تیل اور ۴ سیر پختہ پانی سب کو یکجا ایک تانبے کے برتن میں ڈال کر نرم نرم آگ پر پکا دیں۔ جب صرف تیل باقی رہ جائے۔ تو اسکو نتار کر چھان لیں۔ اس تیل کو لگانے سے ہر قسم کے کوڑھ رفع دفع ہو جاتا ہے۔

سوم راجی تیل { باپچی۔ سوم راجی رہنے دے تو باپچی۔ ہلدی۔ دار ہلدی سرسوں سفید۔ برگ املتاس۔ کیٹھ۔ مغز کرنجوہ تخم چکوڑ

ہر یک ۲ تولہ لے کر پانی کے ہمراہ پیسکر نغدہ سا بنائیں۔ یک سیر پختہ سرسوں کا تیل اور ۴ سیر پختہ پانی سب کو یکجا تانبے کے برتن میں ڈال کر نرم نرم آگ پر پکائیں۔ جب صرف تیل باقی رہ جائے۔ تو اسکو نتار کر چھان لیں۔ اس تیل کے لگانے سے سب طرح کا کُشٹھ دور ہو جاتا ہے۔

وکھ تیل { مغز کرنجوہ۔ ہلدی۔ دار ہلدی۔ آک کا دودھ۔ تگر۔ کنیر کی چھال کیٹھ اور تج۔ صندل سُرخ۔ مالتی کے پتے۔ ستونہ۔ مجیٹھ۔ سندور ہر یک ۲ تولہ۔ میٹھا تیلیا ۴ تولہ سب کو پانی کے ہمراہ پیسکر نغدہ سا بنالو۔ ۶۴ تولہ سرسوں کا تیل اور تیل سے چوگنا بول گائے تانبے کے برتن میں ڈال کر نرم نرم آگ پر پکالیں۔ جب صرف تیل رہ جائے۔ تو اسکو نتار کر چھان لیں۔ اس تیل کے لگانے سے ہر قسم کا کوڑھ رفع دفع ہو جاتا ہے۔ خصوصاً۔ خارش۔ داد۔ وچرچیکا

وغیرہ وغیرہ ۔۔

شویت کرویرآدی تیل - سفید کنیر کی جڑ ھ کا چھلکا۔ ٹھا نیلیا ہر یک ۱ تولہ پانی کے ہمراہ پیسکر نغدہ سا بنائیں۔ اس نغدہ سے چوگنا تلوں کا تیل اور تیل سے چوگنا بول گائے سب کو ایک تانبے کے برتن میں ڈال کر نرم نرم آگ پر پکاویں۔ جب صرف تیل رہ جائے۔ تو اس کو نتار کر چھان لیں۔ اس تیل کو لگانے سے ہر قسم کا کوڑھ رفع ہو جاتا ہے ۔۔

سندورآدی تیل - سندور۔ گوگل۔ رسونت۔ موم۔ نیلا تھوتھا۔ سب ادویہ مساوی الوزن لے کر پانی کے ہمراہ پیسکر نغدہ سا بنائیں اس نغدے سے چوگنا تلوں کا تیل۔ اور تیل سے چوگنا پانی سب کو ایک تانبے کے برتن میں ڈال کر نرم نرم آگ پر پکاویں جب صرف تیل باقی رہ جائے۔ تو نتار کر تیل کو چھان لیں۔ اس تیل کے لگانے سے کچھو کنشٹھ۔ خارش۔ وچرچکا وغیرہ کوڑھ دور ہوتا ہے ۔۔

مہا سندورآدی تیل - سندور۔ صندل سرخ۔ جٹاماسی۔ واوڑنگ۔ ہلدی دار ہلدی۔ پرینگو پھول۔ پدماکھ۔ کٹھ۔ تلخ۔ مجیٹھ۔ خیر کا چھلکا۔ درتج۔ برگ چنبلی۔ برگ مدار۔ تربد۔ پوست درخت نیم۔ پوست ہرڑ۔ مغز کرنجوہ۔ مٹھا تیلیا۔ لودھ۔ چکوڑ کے تخم ہر یک تین تولہ سب کو پانی کے ہمراہ پیسکر نغدہ سا بنائیں۔ اس نغدے سے چوگنا سرسوں کا تیل۔ اور تیل سے چوگنا پانی ایک برتن میں ڈال کر نرم نرم آگ پر پکاویں۔ جب صرف تیل رہ جائے۔ تو اسکو نتار کر چھان لیں۔ اس تیل کے لگانے سے ہر قسم کا کوڑھ دور ہو جاتا ہے۔۔

کندرپسار تیل - ستونا کی چھال شبنم کی چھال۔ گوکھرو۔ گلو۔ نیم کی چھال جینتی کے پتے۔ اندرائن۔ ہلدی ہر یک ۱۰ تولہ سب کو جو کوب کر کے ۵ اسیر پختہ پانی میں جوشائیں۔ جب چوتھا حصہ پانی رہ جائے۔ تو آگ پر سے اتار کر خوب مل کر چھان لیں۔ اور برگ املتاس۔ بھنگرہ۔ برگ جینتی۔ برگ دھتورہ۔ ہلدی۔ برگ بھانگ۔ برگ چترہ۔ برگ مدار۔ کھجور کے پتے۔ بھوہر

ہریک کا ایک سیر پانی نکالیں۔ مکو۔ ورنج۔ برگ برہمی۔ چترہ۔ گھیکوار کچلہ پرول کے پتے۔ ہلدی۔ ناگرموتھا۔ پیپلا مول۔ املتاس کا گودا۔ نشیر مدار۔ سہجنہ۔ پرول تلخ۔ بیخ اندرائن۔ بیخ کرنجوہ۔ مروڑ پھلی۔ ستونا کی چھال۔ شیشم کی چھال کڑا چھال۔ نیم چھال۔ بکائن چھال۔ گلو۔ باپچی۔ سوم راجی (نہ ملے تو باپچی)۔ تخم چکوڑ۔ دھنیا۔ ملٹھی۔ زمین قند۔ کٹکی۔ کچور۔ دارہلدی۔ تربد۔ پدماکھ۔ اگر۔ کٹھ کافور۔ کائیفل۔ جٹاماسی۔ الائچی خورد۔ پوست بیخ اڈوسہ۔ خس ہریک چھ ماشہ اسکو اول الذکر جوشاندے کے ہمراہ پیسکر لغدہ سا بنائیں۔ اور سب چیزوں کو یکجا ایک تانبے کے بڑے برتن میں ڈال دیں۔ اور اسمیں ۱۶ سیر لول گائے اور سرسوں کا تیل ۱ سیر ڈال کر نرم نرم آگ پر پکائیں جب صرف تیل باقی رہ جائے۔ تو تتار کر چھان لیں۔ اس تیل کے لگانے سے تمام اقسام کا کوڑھ جڑھ سے اکھڑ جاتا ہے۔

ہرقسم کے کوڑھ کیلئے مفید عام نسخے

(۱) ۔ سیاہ زنگی ہرڑ ۳۰ تولہ۔ چترہ کی چھال ۳۰ تولہ۔ کالی مرچ ۲ تولہ۔ میٹھا تیلیا مصفیٰ ۱ تولہ ان سبکو باریک پیسکر گائے کے خالص گھی میں چرب کر کے چار گنا شہد ملا کر معجون تیار کریں۔ اس کی مقدار خوراک ۳ ماشہ سے ۶ ماشہ تک پانی کے ہمراہ استعمال کرنے سے ہرقسم کا کوڑھ دور ہو جاتا ہے۔

(۱) ۔ نیم کے پھول۔ نیم کے پتے۔ نیم کی چھال۔ نیم کی جڑھ۔ نیم کے بیج ہریک نصف سیر پختہ۔ سیاہ مرچ۔ پوست ہرڑ۔ پوست بہیڑہ۔ آملہ۔ باپچی ہریک ۲۰ تولہ سب کو باریک پیسکر کپڑ چھان کر کے سفوف تیار کریں۔ اس سفوف میں سے بقدر ۳ ماشہ تا ۶ ماشہ روزانہ مجیٹھ کے جوشاندے کے ہمراہ استعمال کرنے اور نیم کے نیچے سونے سے چار ماہ میں سخت سے سخت کوڑھ رفع دفع ہو جاتا ہے۔

(۲) ۔ سنکھیا سفید ۴ ماشہ۔ کندر ۲ تولہ۔ ریوند چینی ۱ تولہ۔ گوند ببول

۸ ماشہ - ہیرے کے پتے ۲ عدد - رس اسندور ۸ ماشہ سب کو لیموں کے رس میں خوب کھرل کر کے نصف نصف رتی کی گولیاں تیار کریں - روزانہ ایک گولی صبح - ایک شام کو پانی کے ہمراہ استعمال کرنے سے ہر قسم کا نیا و پرانا کوڑھ روگ دور ہو جاتا ہے ॰

(۴) - نیم کا تیل جسم پر ملنے سے ہر طرح کا کوڑھ دور ہو جاتا ہے ॰

(۵) - سر پھوکہ کا عرق کشید کر کے استعمال کرنے سے ہر قسم کا نیا و پرانا کوڑھ روگ دور ہو جاتا ہے ॰

(۶) - خیر کی چھال بقدر ۲ تولہ ہمیشہ رات کو پانی میں بھگو دیں - اور مل چھال کر پی لیا کریں - اس کے کچھ عرصہ استعمال کرنے سے کوڑھ دور ہو جاتا ہے ॰

(۷) - برگ سرس ۲ تولہ - کالی مرچ ۲ ماشہ دونوں کو پانی میں پیس کر بطور سردائی برابر چالیس روز تک استعمال کرنے سے کوڑھ روگ نشٹ ہو جاتا ہے ॰

(۸) - برگ مہندی بقدر ۲ تولہ پانی میں بھگو کر صبح مل چھان کر اس میں شہد یا کھانڈ آمیز کر کے چالیس روز تک استعمال کرنے سے مرض کوڑھ کا دفعیہ ہو جاتا ہے ॰

(۹) - جھاؤ کی جڑھ بقدر ۲ تولہ کا جوشاندہ استعمال کرنے سے ۴۰ چالیس روز میں کوڑھ دور ہو جاتا ہے ॰

(۱۰) - برگ نیم بقدر ۲ تولہ روزانہ بطور سردائی گھوٹ کر استعمال کرنے سے کوڑھ روگ نشٹ ہو جاتا ہے ॰

(۱۱) - کینگی کے پتوں کا رس جسم پر ملنے سے کوڑھ نشٹ ہو جاتا ہے ॰

( ) - بچھو بوٹی کی جڑھ تلسی کے پتوں کے رس میں پیس کر لگانے سے داد دور ہو جاتا ہے ॰

( ) - خیر کی چھال کے جوشاندہ کو پینے - اس سے غسل کرنے اور چھال

کا سفوف کھانے سے کوڑھ روگ نشانت ہو جاتا ہے ۔
(۱۴) ۔ کسونڈی کے پتوں کا رس نیبو کے رس میں ملا کر داد پر لیپ کرنے
سے داد دور ہو جاتا ہے ۔
(۱۵) ۔ کڑا کی سبز چھال کو خوب گھوٹ کر گرم کر کے اس کا رس نکال کر پیتے
سے کھجلی یقیناً دور ہو جاتی ہے ۔
(۱۶) ۔ گندھک آملہ سار ۔ شنگرف رومی ۔ سفیدہ کاشغری جملہ ادویہ برابر
وزن لیکر خوب باریک پیس لیں ۔ اور گائے کے ایک سو مرتبہ دھوئے ہوئے
مکھن میں ملا کر کھجلی اور داد پر لگائیں ۔ یہ خارش و داد کی لاثانی دوا ہے ۔
مجرب ہے ۔
(۱۷) ۔ نیلا تھوتھا ماشہ ۔ ماجوپھل ۲۰ تولہ ۔ موم ۵ تولہ اور شہد ۵ تولہ
سب کو ملا کر بطور مرہم تیار کریں ۔ اس مرہم کے لگانے سے پرانا سے پرانا داد
یقیناً رفع دفع ہو جاتا ہے ۔
(۱۸) ۔ کافور ۔ سہاگہ ۔ گندھک ۔ لوبان جملہ ادویہ مساوی الوزن لیکر عرق
گلاب میں کھرل کر کے گولیاں بنائیں ۔ ان گولیوں کو پانی میں گھسکر داد پر لگانے
سے داد نشٹ ہو جاتی ہے ۔ اور جلد اپنی اصلی حالت پر آجاتی ہے ۔
(۱۹) ۔ برگد کے پتوں کی راکھ کو سرسوں کے تیل میں ملا کر خارش پر لگانے
سے خارش شرطیہ دور ہو جاتی ہے ۔
(۲۰) ۔ رال ۔ گندھک ۔ سہاگہ سفید بریاں ۔ پھٹکڑی سفید بریاں انکو پیسکر
گھی ملا کر لگانے سے پرانا داد نشٹ ہو جاتا ہے ۔
(۲۱) ۔ مغز تخم ارنڈ خوب پیسکر لوائی میں لگانے سے لوائی دور ہو جاتی ہے
(۲۲) ۔ کٹھ ۔ ملٹھی ۔ صندل ۔ برگ ارنڈ سب کو دودھ گائے میں پیسکر لیپ
کرنے سے داد دور ہو جاتا ہے ۔
(۲۳) ۔ چیڑ کی لکڑی کا پاتال جنتر کے ذریعہ نکالا ہوا تیل خارش پر دن
میں چند مرتبہ لگانے سے خارش کو بہت جلد آرام ہو جاتا ہے ۔

(۲۴) - گندھک - آملہ - سفیدہ جست ۱ تولہ - سو بار دھویا ہوا مکھن ۲ تولہ سبکو ملا کر کھجلی پر لگانے سے کھجلی یقیناً رفع دفع ہو جاتی ہے ۔

(۲۵) - گندھک ۱ تولہ - سندور ۱ تولہ - چوکیا سہاگہ ۱ تولہ - مردہ سنگ ۳ ماشہ ان سبکو خوب باریک پیسکر سو مرتبہ دھلے ہوئے گھی میں ملا کر لگانے سے سوکھی و تر کھجلی نشٹ ہو جاتی ہے ۔

(۲۶) - موم - رال - گوگل - پرانا گڑ - سیندھا نمک - جملہ ادویہ مساوی الوزن لیکر خوب باریک پیس لیں - اور سب سے دو چند گائے کا خالص گھی ملا کر بوائی پر لگاویں - اس سے بوائی رفع ہو جاتی ہے ۔

(۲۷) - پنواڑ کے بیج ۲ تولہ - کٹھ ۲ تولہ - سرسوں ۲ تولہ - باوچی ۲ تولہ ہلدی ۱ تولہ - آملہ سار گندھک ۱ تولہ ان سبکو باریک پیسکر نیمبو کے رس میں کھرل کر کے گولیاں بنائیں - اور نیمبو کے رس میں ہی گھسکر داد پر لیپ کریں - اسکے لگانے سے داد دور ہو جاتا ہے ۔

(۲۸) - ہرتال ورقیہ - سم الفار سفید - پارہ مصفیٰ - بیل کی چھال ہر یک یکتولہ - مدار کا دودھ ۵ تولہ - سیاہ سانپ ۱ عدد - اول الذکر اشیاء کو سانپ کے علاوہ خوب کھرل کر کے گولیاں بنائیں - اور ان گولیوں کو سانپ کا پیٹ چاک کر کے اسمیں بھر دیں - اور پھر سانپ کو ایک سکورے میں رکھ کر سکورے کو خوب مضبوطی سے سات کپر و لی کر کے خشک کریں - بعد ازاں دو من سختہ اپلوں کی آگ میں پھونک دیں - ٹھنڈا ہونے پر نکال کر کھرل کر کے محفوظ رکھیں - ایک چاول خوراک مکھن میں یا ملائی میں رکھ کر کھلانے سے کوڑھ دور ہو جاتا ہے ۔

( ) - نیلا تھوتھا - سم الفار سفید - ہرتال ورقیہ - سہاگہ سفید ہر یک ۶ ماشہ - تخم مولی ۱ تولہ - باوچی ۱ تولہ ان کو نیمبو کے رس میں کھرل کر کے گولیاں بنائیں - اور بوقت ضرورت نیمبو کے رس یا تیز قسم کے سرکہ میں گھس کر پھلبہری کے سفید داغوں پر لگانے سے یقیناً آرام ہو جاتا ہے - مجرب ہے ۔

سفید کوڑھ یا پھلبہری کیلئے مفید نسخے

(۱) - تخم باپچی ۶ تولہ - ورقیہ ہڑتال ۴ تولہ - منسل ۲ ماشہ - سفید رنی ۲ ماشہ پوست بیخ چیتہ ۶ ماشہ انکو باریک پیس لیں - اور حسب ضرورت گائے کے بول میں گھوٹ کر لیپ کرنے سے پھلبہری کو یقیناً آرام ہو جاتا ہے ۔

(۲) - کتے کی ہڈی - کیلے کی راکھ - کوے کی بیٹھ ان کو برابر وزن لیکر پیس کر لیپ کرنے سے نہایت ہی بڑھا ہوا سفید کوڑھ چالیس روز میں رفع دفع ہو جاتا ہے ۔

(۳) - چنبیلی کے پتے - منسل - واوڑنگ - کسیس - گولوچن - املتاس - سیندھا نمک ان کو یکجا پیسکر لیپ کرنے سے پھلبہری کے داغ رفع ہو جاتے ہیں ۔

(۴) - برگ برہمی - لہسن - سیندھا نمک - پوست بیخ چیتہ جملہ ادویہ برابر وزن لیکر باریک پیس لیں - اور ان ہی چیزوں کے رس یا جوشاندے میں حل کر کے سفید داغوں پر لگائیں - اس سے سفید کوڑھ کو یقیناً آرام ہو جاتا ہے ۔

(۵) - منسل - بھکنڈے کی راکھ دونوں کو پانی میں پیسکر لیپ کرنے سے سفید داغ دور ہو جاتے ہیں ۔

(۶) - سفید پھول والی رتی کی جڑ کو اتوار کے روز اکھاڑ کر لے آویں اور اسکو بقدر ایک تولہ پانی میں گھسکر پینے سے سفید کوڑھ دور ہو جاتا ہے ۔

(۷) - تخم باپچی سیاہ گائے کے بول میں برابر سات روز تک بھگو رکھیں - اور روزانہ اسمیں بول گائے ڈال دیا کریں - پھر دھوپ میں خشک کر کے اس کا چھلکا اتار کر پیس لیں - اور اسمیں سے بقدر ۱ ماشہ تا ۲ ماشہ روزانہ باسی پانی کے ہمراہ استعمال کرنے سے اور اسی سفوف کو ادرک کے رس میں آمیز کر کے لیپ کرنے سے سفید داغ دور ہو جاتے ہیں ۔

(۸)۔ بابچی کا سفوف بنا کر بقدر ۳ ماشہ روزانہ گنگا جل کے ہمراہ استعمال کرنے سے سفید داغ ضرور رفع ہو جاتے ہیں۔

(۹) حب نورہ مصفیٰ۔ بابچی مصفیٰ دو، لبول گائے سیاہ رنگ دونوں کو مساوی الوزن لے کر بول گائے میں خوب کھرل کر کے ایک ایک ماشہ کی گولیاں بنائیں۔ روزانہ ایک گولی بول گائے کے ہمراہ استعمال کرنے سے سفید کوڑھ کو یقیناً آرام ہو جاتا ہے۔

( )۔ یہاں بوٹی جو کہ علاقہ فتح آباد ضلع امرتسر میں ہوتی ہے۔ اس کی جڑ کا چھلکا بقدر ایک تولہ روزانہ ۷ عدد کالی مرچ ڈال کر بطور سردائی پینے سے سفید کوڑھ دور ہو جاتا ہے۔ اس سے روز ایک قے ہوا کرتی ہے۔

مخزن آیورویدحصہ چہارم

باب بہتر

شیت پت۔ اودرد۔ کوٹھ۔ اُت کوٹھ کا بیان

عام نام	ویدک نام	طبی نام	ڈاکٹری نام
چھپاکی یا پتی	شیت پت	شری	ارٹی کیدیا

واضح ہو۔ کہ شیت پت کو عام بول چال کی زبان میں چھپاکی یا پتی اچھلنا کہتے ہیں۔ اور اودرد یا کوٹھ اوت کوٹھ بھی اسی کا بھید ہیں۔

اسباب پیدائش

سرد ہوا کے لگنے سے یا وائو اپنے اسباب سے بگڑ کر صفرا کے ساتھ ملجاتا ہے۔ اور وہ پھر خون وچمڑے میں پھیل جاتا ہے۔ اسوقت جلد پر دھپڑ سے نکل آتے ہیں۔ اسی کا نام شیت پت یا چھپاکی ہے۔

پوربہ روپ یا علامات ابتدائی

پیاس لگتی ہے۔ کھانے پینے کی رغبت نہیں رہتی جسم میں بھاری پن اور آنکھوں میں سرخی پیدا ہو جاتی ہے۔ یہ سب علامات پتی اچھلنے سے پہلے پیدا ہوتی ہیں۔

شیت پت یعنی چھپاکی کی علامات

جسم پر نہایت تیز کھجلی ہوتی ہے۔ درد ہوتی ہے۔ قئیں یا اُبکائیاں آتی ہیں اور جسم پر چھوٹے چھوٹے یا موٹے موٹے دھپڑ سے پڑ جاتے ہیں۔ اور اسی کو شیت پت کہتے ہیں *

اُدرد کی علامات

درمیان میں سے دبے ہوئے اور کناروں سے اونچے اُٹھے ہوئے جو چکتے یا دھپڑ پڑتے ہیں۔ اِن کا رنگ سرخ ہوتا ہے۔ ان میں کھجلی بہت ہوتی ہے۔ اور یہ مرض اکثر موسمِ بہار میں ہوتی ہے *

کوٹھ اور اُت کوٹھ کی علامات

قے کے رُک جانے سے یا پت اور کھائے ہوئے اناج وغیرہ کی قے کے رُک جانے سے جسم پر خوب بڑے بڑے سُرخ رنگ کے ڈورے یا دھپڑ پڑ جاتے ہیں۔ ان ہی کو ویدک اصطلاح میں کوٹھ اُت کوٹھ کہتے ہیں۔ یہ مرض عام طور پر اسطرح ہوتا ہے۔ کہ ایک دھپڑ رفع ہو جاتا ہے۔ تو دوسرا نکل آتا ہے *

شیت پت وغیرہ کا علاج

اول شیت پت کے مریض کو قے کرا دیں۔ مسہل دیں۔ سرسوں کا تیل گرم کر کے جسم پر مالش کریں۔ اور گرم پانی سے ہی غسل کرائیں۔ یہ سب عمل اس مرض میں فائدہ رساں ہیں *

اگر مرض کوڑھ ہو گیا ہو تو پہلے سینہہ کرم یعنی چکنائی استعمال کرا کر سویدکرم یعنی پسینہ نکلوائیں۔ اور بعد ازاں جلاب وغیرہ کر کے جسم کی صفائی کرنی چاہیئے۔ اُت کوٹھ کی حالت میں مسہل وغیرہ کرا کر مرض کوڑھ کی مانند علاج کرنا چاہیئے *

مرض تیت پت وغیرہ کیلئے مفید نسخے

(۱) - کڑوے پرول کے پتے - پوست درخت نیم - پوست بیخ بانسہ جملہ ادویہ ۲ تولہ تا ۳ تولہ بطریق معمول جوشاندہ تیار کرکے استعمال کرادیں - اس سے قے وغیرہ ہو کر جسم کا بادی حصہ صاف ہو جائے گا - بعد ازاں جلاب دیں *

(۲) - پوست ہرڑ - پوست بہیڑہ - آملہ - گوگل مصفیٰ - فلفل دراز جملہ ادویہ مساوی الوزن لیکر خوب کوٹ پیس لیں - اور اسمیں سے ۶ ماشہ تا ۱ تولہ گرم پانی کے ہمراہ استعمال کرائیں - اس سے ایک دو دست کھلا کر صفائی ہو جائے گی *

(۳) - سرسوں کا تیل جسم پر ملکر گرم پانی سے غسل کرادیں - اس سے تیت پت کو جلد آرام ہو جاتا ہے *

(۴) - سیاہ مرچ کا سفوف بقدر ۳ ماشہ - گھی خالص ۶ ماشہ - شہد ۲ تولہ تینوں چیزوں کو ملاکر دن میں دو تین مرتبہ چٹائیں - اس سے تیت پت کو جلد آرام ہو جاتا ہے *

(۵) - پوست ہرڑ - پوست بہیڑہ - آملہ برابر وزن لیکر سفوف بنائیں اور اس سفوف میں سے بقدر ۶ ماشہ لے کر ۲ تولہ شہد میں آمیز کرکے استعمال کرائیں - یہ بھی تیت پت کے لئے عمدہ دوائی ہے *

(۶) - ترپھلہ ۳ حصہ - گوگل مصفیٰ ۵ حصہ - فلفل دراز ۱ حصہ - انکو خوب کوٹ کر ایک ایک ماشہ کی گولیاں بنائیں - دو تین گولیاں روزانہ استعمال کرنے سے تیت روگ نشٹ ہو جاتا ہے *

(۷) - ادرک کا رس ۲ تولہ - پیرانا گڑ ۲ تولہ دونوں ملاکر استعمال کرنے سے مرض تیت پت یعنی چھپاکی رفع ہو جاتی ہے *

(۸) - سیاہ مرچوں کا سفوف ۳ ماشہ - گائے کا گھی ۲ تولہ دونوں کو

باہم ملا کر کہانے سے تیت پت رفع ہو جاتا ہے ۔

(۹) ۔ دوب اور ہلدی دونوں خوب پیسکر لیپ کرنے سے تیت پت رفع ہو جاتا ہے ۔

(۱۰) ۔ سرسوں سفید ۔ ہلدی ۔ چکوڑ کے بیج ۔ سیاہ تل سبکو خوب باریک پیس لیں ۔ پھر اس میں سرسوں کا تیل آمیز کر کے جسم پر لگا دیں ۔ اس سے تیت پت کو فوراً آرام ہو جاتا ہے ۔

(۱۱) ۔ سونٹھ ۔ مرچ سیاہ ۔ فلفل دراز ان کا سفوف بنا کر دوگنا مصری ملا دیں ۔ اس سفوف میں سے بقدر ۲ ماشہ صبح ۔ ۲ ماشہ شام کو پانی کے ہمراہ استعمال کرنے سے تیت پت نشٹ ہو جاتا ہے ۔

(۱۲) ۔ اجوائن دیسی خوب باریک پیس کر بقدر ۳ ماشہ تا ۴ ماشہ شہد ۲ تولہ تا ۴ تولہ میں ملا کر کہانے سے تیت پت اور اُودر د رفع ہو جاتے ہیں ۔

(۱۳) ۔ اجوائن ۔ گندھک مصفیٰ دونوں کو مساوی الوزن لے کر بقدر ایک ایک ماشہ ۲ تولہ شہد میں ملا کر استعمال کرنے سے تیت پت کو بہت جلد آرام ہو جاتا ہے ۔

(۱۴) ۔ اجوائن اور گیرو کو سرکہ میں پیسکر جسم پر لگانے سے تیت پت رفع ہو جاتا ہے ۔

(۱۵) ۔ چرونجی ۔ گیرو دونوں کو سرسوں کے تیل میں پیسکر جسم پر لگانے سے تیت پت رفع ہو جاتا ہے ۔

(۱۶) ۔ سیندھا نمک نہایت باریک پیسکر گھی میں ملائیں ۔ اور جسم پر لیپ کریں ۔ اس سے بھی تیت پت رفع ہو جاتا ہے ۔

(۱۷) ۔ کمبھاری کے پھل دودھ میں پکا کر دودھ استعمال کرنے سے تیت پت وغیرہ امراض رفع ہو جاتی ہیں ۔

(۱۸) ۔ کٹھ ۔ ہلدی ۔ تلسی ۔ پرول کے پتے ۔ پوست درخت نیم اسگندھ برادہ دیار ۔ سرسوں ۔ دھنیا ۔ چوبہ (نہ ملے تو پیلا مول) سب مساوی الوزن

لے کر سفوف بنائیں۔ اوّل مریض کے جسم پر سرسوں کے تیل کی مالش کریں بعد ازاں اس سفوف کو دہی کی گاڑھی چھاچھ میں ملا کر لیپ کریں۔ اس سے نیا دیرانا شیت پت کوٹھ۔ ادت کوٹھ اور اودرد وغیرہ رفع دفع ہو جاتے ہیں۔

(۱۹) ۔ گائے کے مول میں صاف کی ہوئی بابچی ۱ حصہ۔ گندھک مصفیٰ ۱ حصہ۔ مصری قوزہ ۲ حصہ تینوں چیزوں کو خوب باریک پیس کر سفوف بنائیں مقدار خوراک ۱ ماشہ تا ۳ ماشہ شہد میں ملا کر استعمال کرائیں۔ یہ دوائی پرانے کوٹھ ۔ اُت کوٹھ۔ شیت پت و اودرد وغیرہ جملہ امراض کو جڑ سے کھو دیتی ہے۔ سینکڑوں مرتبہ کی آزمودہ ہے۔

(۲۰) ۔ اجوائن دیسی ۵ تولہ۔ گندھک مصفیٰ ۵ تولہ۔ پارہ مصفیٰ ۵ تولہ اول پارہ و گندھک کو خوب کھرل کر کے کاجل کی مانند بنائیں۔ بعد ازاں اجوائن کا سفوف بنا کر اسمیں آمیز کریں۔ مقدار خوراک ۱ ماشہ تا تین ماشہ شہد میں ملا کر استعمال کرنے سے شیت پت وغیرہ کل امراض دفع و دور ہو جاتی ہیں۔

(۲۱) ۔ رس سندور ۲ رتی۔ اجوائن کا سفوف ۱ ماشہ دونوں کو ایک تولہ تا ۲ تولہ شہد میں ملا کر استعمال کرنے سے شیت پت کوٹھ وغیرہ امراض رفع ہو جاتی ہیں۔

(۲۲) ادرک کھنڈ ادرک ۱۲۸ تولہ۔ گائے کا گھی ۳۲ تولہ۔ گائے کا دودھ ۱۲۸ تولہ۔ کھانڈ ۲۰۰ تولہ۔ فلفل دراز پیپلا مول۔ سیاہ مرچ سونٹھ۔ چترہ کی چھال۔ واوڑنگ۔ ناگرموتھا۔ ناگ کیسر۔ دارچینی۔ الائچی۔ تیج پتر۔ پھول پرینگو ہر یک ۴ تولہ سب کو پانی کے ہمراہ پیس کر نغدہ سا بنائیں۔ اور سب چیزوں کو یکجا ایک قلعی دار برتن میں ڈال کر نرم نرم آگ پر پکائیں۔ جب دوائی پکتے پکتے گھی علیحدہ ہونے لگے سمجھ لو کہ تیار ہے۔ پھر آگ پر سے اتار کر محفوظ رکھیں۔ اسمیں سے بقدر ۱ تولہ تا ۴ تولہ روزانہ استعمال کرنے سے

شیت پت وغیرہ امراض نئی ہوں خواہ پرانی رفع ہو جاتی ہیں ۔

سفوف ہلدی آٹھ تولہ ۔ گھی ۸ تولہ ۔ گائے کا دودھ ۴ سیر ۔
ہرڑ دراکھشٹا کھانڈ ڈیڑھ سیر سب کو ملا کر ایک قلعی دار برتن میں ڈالیں
اور پکائیں ۔ جب خوب معجون کی مانند ہو جائے ۔ تو آگ پر سے نیچے اتار کر
اسمیں مندرجہ ذیل اشیاء کا سفوف آمیز کریں :-

سونٹھ ۔ مرچ سیاہ ۔ فلفل دراز ۔ دارچینی ۔ تیج پات ۔ الائچی ۔ وا وڑنگ
ترپد ۔ ناگ کیسر ۔ ناگرموتھا ۔ کشتہ فولاد ہر ایک ایک تولہ سب کا سفوف
بنا کر اول الذکر معجون میں ملا دیں ۔ مقدار خوراک ۶ ماشہ تا ۲ تولہ صبح و
شام گرم دودھ کے ہمراہ استعمال کرنے سے شیت پت و کوٹھ وغیرہ
امراض رفع دفع ہو جاتی ہیں ۔

مخزن آیورویدحصّہ چہارم

باب تہتر

وسرپ روگ کا بیان

وجہ تسمیہ سنسکرت زبان میں وی کے معنی وشیش کر۔ خاصکر اور سرپ کے معنی پھیلنے والا۔ چونکہ یہ مرض خاص طور پر جسم پر آناً فاناً پھیل جاتا ہے۔ اس لئے اسکا نام وسرپا ہے ؂

وسرپا روگ کے اسباب کھاری۔ ترش۔ گرم و تیز اشیاء کے کثرت استعمال سے وات۔ پت۔ کف وغیرہ خلطیں خراب ہو کر خون۔ گوشت۔ چربی وغیرہ کو خراب کر دیتی ہیں۔ تو یہ خوفناک مرض وسرپا پیدا ہوتا ہے ؂

وسرپا روگ کی قسمیں (۱) واتج وسرپا یعنی وائی سے پیدا ہونیوالا (۲) پتج وسرپا یعنی صفرا سے پیدا ہونے والا (۳) کفج وسرپا یعنی بلغم سے پیدا ہونے والا وسرپا۔ (۴) وات پت یعنی صفرا اور بلغم سے پیدا ہونے والا۔ (۷) سنّپاتج یعنی تینوں خلطوں سے پیدا ہونے والا۔ گویا ایک ایک مفرد خلط سے تین۔ اور دو دو مرکب خلطوں سے تین اور تینوں خلطوں سے ایک اسطرح یہ وسرپا روگ کی کل سات قسمیں ہوئیں ؂

وات وسرپ کی علامات وات وِسرپ میں وات جور کی جملہ علامات کے علاوہ جسم پر سوجن پیدا ہو جاتی ہے۔

پت وسرپ کی علامات یہ سوجن فوراً جسم پر پھیل جاتی ہے۔ اس کا رنگ سرخ ہوتا ہے۔ اور اسمیں صفراوی بخار کی کل علامات پائی جاتی ہیں۔

کفج وسرپ کی علامات جسم پر سوجن سفید رنگ کی یا جلد کے رنگ کی ہی ہوتی ہے۔ اس میں خارش بہت ہوتی ہے۔ اور باقی کل علامات کف جور یعنی بلغمی بخار کی طرح ہوتی ہیں۔

سنپاتج وِسرپ کی علامات تینوں خلطوں سے پیدا شدہ وِسرپ روگ میں مندرجہ بالا تینوں ہی اقسام کی علامات پائی جاتی ہیں۔

وات پت سے پیدا ہونیوالے وِسرپ کی علامات اسمیں بخار۔ مورچھا یعنی غشی دبلے ہونے قیئوں کا آنا۔ دست۔ شدت پیاس توا ہم۔ اعضا شکنی۔ کمزورئے ہاضمہ۔ غذا سے نفرت۔ آنکھوں کے آگے اندھیرا آنا وغیرہ علامات ہوتی ہیں۔ نیز جسم دہکتے ہوئے کوئلوں کی مانند جلتا ہے۔ اور آگ سے جلنے کی مانند جسم پر پھپھولے پڑ جاتے ہیں۔ اور جسم کا رنگ سیاہی مائل لال ہو جاتا ہے۔ چونکہ اسمیں وات کا غلبہ ہوتا ہے۔ اس لئے یہ جسم پر پھیلتا بہت جلدی ہے۔ اسمیں دم کشی ہچکی وغیرہ بھی ہوتی ہے۔ اور جب انسان کو یہ ہوتا ہے اسکو ایک لمحہ بھر چین نہیں لینے دیتا۔ دن رات تڑپتا ہے۔ جسم اور دل کو سخت تکلیف ہونے سے مریض پر بیہوشی سی طاری رہتی ہے۔ اور وہ اسی بیہوشی میں ہی چل بستا ہے ویدک اصطلاح میں اسکو اگنیہ وسرپ کہتے ہیں۔

وات کفج وسرپ کی علامات وات کف کر نبھتی وسرپ اسمیں لمبی گول سرخ رنگ کی کھردری۔ گانٹھوں کی قطار یا مالا سی پیدا ہوا کرتی ہے۔ ان گانٹھوں کے پیدا ہونے سے نہایت

سخت درد ہوتی ہے۔ بخار۔ دم کشی۔ کھانسی۔ دست۔ خشکی۔ ہچکیاں۔ قیؤں کا آنا۔ تواہم۔ لاعلمی۔ جسم کی رنگت میں تبدیلی۔ غشی یا بیہوشی اعضا تنگی دہاضمہ کمزور ہوجاتا ہے۔ ان علامات والے وسرپ کو وات کفج گرنتھی وسرپ کہتے ہیں۔

کف پتج وسرپ کی علامات اسکو کردمک وسرپ کہتے ہیں۔ اس وسرپ والے مریض کے جسم کا گوشت کیچڑ کی مانند نرم ہوکر گلنے لگتا ہے۔ اسی کا نام کردمک وسرپ ہے۔

اسمیں بخار۔ بیہوشی۔ نندرا۔ نندرا یعنی نیم بیہوشی۔ سر درد وغیرہ علامات ہوتی ہیں۔ مریض ہاتھ پاؤں کو ادھر ادھر پٹکتا ہے۔ اعضا شکنی اور آؤں ملے ہوئے دست ہوتے ہیں۔ جسم پر زرد رنگ کی پھنساں ہوجاتی ہیں۔ اس مریض کے جسم میں سے مردے کی مانند بدبو آتی ہے۔ جسم کا گوشت گر جانے سے نس و ناڑیاں دکھائی دینے لگتی ہیں۔

وسرپ روگ کے اپدرو یعنی علامات بد بخار۔ اتی سار (دست)۔ قیئیں۔ غذا سے نفرت۔ گوشت کا جسم پر سے گرنا وغیرہ خراب علامات ہوتی ہیں۔

لاعلاج و باعلاج علامات وات پت اور کف سے پیدا ہونیوالے وسرپ اسادھیہ ہیں۔ لیکن مقام دل وغیرہ پر ہونے سے یہ کشٹ سادھیہ ہوتے ہیں۔

سنپاتج اور واتپتج وسرپ بالکل اسادھیہ یعنی لاعلاج ہوتے ہیں۔

وسرپ روگ کا علاج
(مفید نسخے)

ہر قسم کے وسرپ روگ کا علاج پہلے اسطرح پر شروع کریں۔ اول مریض کو ومن۔ ویریچن یعنی قے و مسہل وغیرہ کراکر جسم کو صاف کریں۔ اور

مناسب سمجھیں تو فصد کرائیں ٭

(۱) - راسنا - گل کنول - برادہ دیار - صندل سرخ - دروج - ملٹھی ان سبکو مساوی الوزن لیکر گھی میں ملاکر لیپ کرنے سے واتج وسرپ روگ دور ہو جاتا ہے ٭

(۲) - گوبر - گئو موتر - دودھ ان تینوں کو گرم کرکے لیپ کرنے سے واتج وسرپ دور ہوجاتا ہے ٭

(۳) - مجیٹھ - پدماکھ - خس - برگد کی چھال - صندل سفید - ملٹھی - گل کنول ان سبکو گائے کے دودھ میں پیسکر لیپ کرنے سے صفراوی وسرپ رفع ہوجاتا ہے ٭

(۴) - سرس کی چھال - جٹاماسی - ننشک بالا - کٹھ - ملٹھی - ہلدی - دارہلدی الائچی - تگر - صندل سفید ان کو گھی میں خوب باریک پیسکر لیپ کرنے سے صفراوی وسرپ رفع ہوجاتا ہے ٭

(۵) - ترپھلہ - ننشک بالا - خس - پوست بیخ کنیر - اننت مول انکو بول گائے میں پیسکر لیپ کرنے سے بلغمی وسرپ روگ دور ہوجاتا ہے ٭

(۶) - پوست ہرڑ - پوست بہیڑہ - آملہ - پدماکھ - خس - لاجونتی - پوست بیخ کنیر - بیخ نرسل - سرخ جوالخمہ ان سبکو بول گائے میں پیسکر لیپ کرنے سے بلغمی وسرپ روگ نشانت ہوجاتا ہے ٭

(۷) - کسیرو - سنگھاڑہ - پدماکھ - گل کنول - سیاہ مٹی ان کو گھی و پانی میں پیسکر لیپ کرنے سے صفراوی وسرپ روگ نشانت ہوجاتا ہے ٭

(۸) - پوست درخت سرس - ملٹھی - تگر - صندل سرخ - الائچی - بانچھڑا - ہلدی - دارہلدی - کٹھ - ننشک بالا ان سب کو مساوی الوزن لیکر گھی میں لیپ کرنے سے وسرپ روگ کا ناش ہوجاتا ہے ٭

(۹) - صندل سفید - پدماکھ - خس - ملٹھی ان سب کا جوشاندہ بناکر خوب سرد ہونے پر مقام وسرپ پر سینچنے سے اور انہی کا پانی میں پیسکر لیپ کرنے

سے وسرپ روگ کا ناش ہو جاتا ہے ؏

(۱۰) - گائے کے تازہ مکھن کو ۱۰۸ مرتبہ پانی میں دھو کر اس میں سے ۱۰ تولہ بھر لے لیں - اور اسمیں گندھک ۱ تولہ - رسکپور ۲ ماشہ - پھٹکڑی سفید ۱ تولہ ان کا خوب باریک سفوف بنا کر آمیز کر کے وسرپ پر لگائیں اس سے ہر قسم کے وسرپ کو آرام ہو جاتا ہے ؏

(۱۱) امرت آدی کواتھ { گلو - برگ بانسہ - پٹول پتر - پوست درخت نیم - پوست ہرڑ - پوست بہیڑہ - آملہ - کنجہ املتاس

جملہ ادویہ ۲ تولہ تا ۴ تولہ لے کر جو کوب کر کے بطریق جوشاندہ تیار کریں - اور اس جوشاندے میں ۲ ماشہ گوگل صفی ملا کر استعمال کرنے سے چند روز میں ہی وسرپ روگ دفع دفع ہو جاتا ہے ؏

(۱۲) بھونمب آدی کشائے { چرائتہ - برگ بانسہ - کٹکی - پٹول پتر - پوست ہرڑ - پوست بہیڑہ - آملہ - پوست نیم صندل

سرخ جملہ ادویہ ۲ تولہ تا ۴ تولہ لے کر بطریق معمول جوشاندہ تیار کریں اس کے چند روزہ استعمال سے وسرپ روگ اور کوڑھ وغیرہ امراض رفع دفع ہو جاتی ہیں ؏

(۱۳) کرنج آدی تیل { مغز تخم کرنجوہ - ستونا - کلہاری - تھوہر کا دودھ - آک کا دودھ - پوست بیخ چترہ - بھنگرہ - ہلدی

میٹھا تیلیا جملہ ادویہ مساوی الوزن لیکر پانی کے ہمراہ پیکر نغدہ سا بنائیں - اس نغدے سے چوگنا سرسوں کا خالص تیل - اور تیل سے چار گنا بول گائے سب کو ایک تانبے کے برتن میں ڈال کر نرم نرم آگ پر پکائیں جب صرف تیل باقی رہ جائے - تو اسکو اتار کر چھان لیں - اس تیل کی مالش کرنے سے وسرپ روگ اور وسپھوٹک روگ کا ناش ہو جاتا ہے ؏

(۱۴) امرتا آدی کشائے { گلو - برگ بانسہ - پٹول پتر - ناگرموتھا - ستونا - کھیر کی چھال - بیدکی جڑ - برگ نیم - ہلدی

وار ہلدی جملہ ادویہ ۲ تولہ تا ۴ تولہ جو کوب کرکے بطریق معمول جوشاندہ تیار کریں۔ اور مل چھان کر مریض کو استعمال کرائیں۔ اس کے استعمال سے وسرپ روگ کا ناش ہو جاتا ہے ◆

(۱۵) **پنچ تِکت گھرت** { پٹول پتر۔ سنونا کی چھال۔ پوست درخت نیم۔ پوست پنج بانسہ۔ گلو۔ پانچوں ادویہ یک سیر پختہ سولہ سیر پختہ پانی میں جوشدیں۔ جب چوتھائی حصہ پانی رہ جائے۔ تو خوب مل کر چھان لیں۔ پوست ہرڑ۔ پوست بہیڑہ۔ آملہ تینوں اشیا دیکھا و پختہ پانی کے ہمراہ پیسکر نغدہ سا بنائیں۔ یک سیر پختہ گھی گائے لیکر کل چیزوں کو ایک عمدہ قلعی دار برتن میں ڈال کر نرم نرم آگ پر پکا دیں۔ جب صرف گھی رہجائے۔ تو گھی کو تار کر چھان لیں۔ مقدار خوراک ۶ ماشہ صبح۔ ۶ ماشہ شام کو استعمال کرنے سے چند روز میں ہی وسرپ روگ شانت ہو جاتا ہے

وِسرپ آنتک تیل { پوست بیخ ارنڈ۔ تونبی تلخ۔ پوست درخت نیم۔ بانجی۔ چکوڑ۔ توری تلخ کے تخم۔ انکول۔ مغز تخم ارنڈ ان سبکو پیسکر۔ دہی۔ بکری کا بول۔ تلوں کا تیل۔ بکری کا دودھ بول گائے ان میں علیحدہ علیحدہ ایک ایک روز کھرل کرکے پاتال جنتر کے ذریعہ تیل نکالیں۔ اس تیل کے لگانے سے وسرپ کو یقیناً آرام ہو جاتا ہے ◆

مخزن آیوروید حصہ چہارم

باب چوہتر

سنایوروگ

یعنی

نہروا یا ناروا کا بیان

اسباب ہاتھ پاؤں وغیرہ اعضاء میں وات پت وغیرہ دوش بگڑ کر وسرپ روگ کی مانند سوجن پیدا کرتے ہیں۔ بعد میں وہی سوجن پھوٹ کر زخم ہو جاتا ہے۔ اس زخم میں خلطیں خراب ہو کر اس حصہ جسم کے گوشت کو کھا جاتے ہیں۔ اور وہاں پر سوت کی سنایو یا دھاگا سا پیدا ہو جاتا ہے۔ اور وہ دھاگا آہستہ آہستہ باہر نکلتا ہے۔ ویدک اصطلاح میں اسی کا نام سنایو روگ ہے۔ یہ مرض خراب جگہ جوہڑ۔ ندی۔ نالہ وغیرہ کا پانی پینے سے اور خراب اناج وغیرہ کھانے سے وایو غیر معتدل ہو کر پاؤں میں پھپھولا سا پیدا ہوتا ہے۔ پھر اس کے پھوٹ جانے پر اس میں سے دھاگا سا نکلنا شروع ہو جاتا ہے۔ اگر دوائی وغیرہ سے وہ دھاگا باہر نکل آئے۔ تب تو مریض کو آرام ہو جایا کرتا ہے۔ ورنہ اگر یہ دھاگا سا ٹوٹ جائے۔ تو انسان کو لنگڑا لولا کر دیتا ہے۔ یہ مرض مارواڑ اور گجرات کاٹھیاواڑ کے علاقہ میں اکثر

پایا جاتا ہے۔ اس مرض کو بالا بھی کہا جاتا ہے۔ اس کا علاج دوسرے رو گ کی مانند ہی کرنا چاہیئے ۔

سنا لُو یعنی ناروا کیلئے مُفید نسخے

(۱)۔ بقدر ۲ رتی تا ۴ رتی ہینگ کو تازہ پانی کے ہمراہ پیکر پینے سے نہروا کا مرض رفع دفع ہو جاتا ہے ۔

(۲)۔ مینڈک کو سرکہ یا کانجی میں پکا کر اس کا بھپارہ دینے سے نہروے کی درد وغیرہ تکالیف رفع ہو جاتی ہیں ۔

(۳)۔ تخم ببول پانی میں پیکر لیپ کرنے سے مرض نہروا نشانت ہو جاتا ہے ۔

(۴)۔ گائے کا عمدہ خالص گھی گرم کرکے بقدر ۲ تولہ تا ۴ تولہ روزانہ پینے سے بھی ناروا روگ دور ہو جاتا ہے ۔

(۵)۔ نرگنڈی یعنی سنبھالو کے پتوں کا رس بقدر ۲ تولہ تا ۴ تولہ چند روز تک پینے سے ناروا دفع دور ہو جاتا ہے ۔

(۶)۔ کلونجی کی جڑھ کو ٹھنڈے پانی کے ہمراہ پیکر بطور سردائی استعمال کرنے سے ناروا دور ہو جاتا ہے ۔

(۷)۔ اسگندھ ۱ پاؤ کو پانی میں پیکر نغدہ سا بنائیں۔ پھر اس نغدے سے چوگنا گھی اور گھی سے چار گنا اسگندھ کا جوشاندہ سب کو یکجا آگ پر پکانے سے ناروا روگ دور ہو جاتا ہے ۔

(۸)۔ اتیس۔ ناگر موتھا۔ بھارنگی۔ سونٹھ۔ فلفل دراز۔ پوست ہیڑ مساوی الوزن لے کر نہایت باریک سفوف تیار کرکے بقدر ۳ ماشہ روزانہ نیم گرم پانی کے ہمراہ استعمال کرنے سے مرض نہروا دور ہو جاتا ہے ۔

(۹)۔ برگ دھتورہ سبز مقام نا روے پر باندھنے سے ناروا جلد ہی نکل آتا ہے ۔

(١٠) - گھوڑے کی داڑھ کو پانی میں گھسکر مقام نہروے پر لیپ کرنے سے نہروا بہت جلد باہر نکل آتا ہے - اور مریض تندرست ہو جاتا ہے ٭

(١١) - برگ دھتورہ کو گرم کرکے اوپر گھی چپڑ کر نہروے پر باندھنے سے بہت جلد آرام ہو جاتا ہے ٭

(١٢) - کھر ہنٹی کے چپتے پانی میں پیسکر اس کا نغدہ سا بنائیں - اور مقام نہروے پر باندھیں - اس سے نہروے کو بہت جلد آرام ہو جاتا ہے ٭

(١٣) - پوست بیخ سہانجنا - سیندھا نمک دونوں کو سرکہ یا کانجی میں پیس کر نہروے پر باندھنے سے نہروا بہت جلد شانت ہو جاتا ہے ٭

(١٤) - پوست بیخ ارنڈ کا رس بقدر ۴ تولہ اسمیں ۲ تولہ گھی گرم کرکے ملادیں اس کے استعمال سے نہروا شانت ہو جاتا ہے ٭

(١۵) - بیخ بالچھڑ کو پانی کے ہمراہ پیسکر لیپ کرنے سے نہر دور ہو جاتا ہے ٭

(١٦) - کبوتر کا پر بقدر ۲ چاول گڑ میں رکھکر پانی کے ہمراہ کھانے سے چند روز میں نہروا شانت ہو جاتا ہے ٭

(١٧) - بکائین کے مغز ۷ عدد چند روز پانی کے ہمراہ نگلوانے سے نہروا بہت جلد باہر نکل آتا ہے ٭

(١٨) - چولائی کی جڑھ کو پانی کے ہمراہ پیسکر باندھنے سے نہروے کو بہت جلد آرام ہو جاتا ہے ٭

(١٩) - ایلوا ایکماشہ پانی کے ہمراہ کھلائیں - اور سات روز تک ایک ایک ماشہ بڑھاتے جائیں - اور ایلوے کا ہی لیپ کریں - اس سے نہروے کو بہت جلد آرام ہو جاتا ہے ٭

(٢٠) - تیل کنجد گرم کرکے نہروے پر لگا دیں - اور آک کے پتوں کو سینک کر اسپر تیل لگا کر نہروے پر باندھنے سے نہروے کو یقیناً آرام ہو جاتا ہے ٭

(۲۱) - بسکھپرہ کی جڑھ کو بکاپھرے کے پتوں کے رس میں پیسکر نہروے پر چند روز لگانے سے نہروا نشٹ ہوجاتا ہے +

(۲۲) - منزجا لگوٹہ پانی میں پیسکر ناروے پر لیپ کرنے سے ناروے کو آرام ہوجاتا ہے +

(۲۳) - کلونجی کو دہی کے مٹھے میں پکا کر لیپ کرنے سے ناروا دور ہو جاتا ہے +

(۲۴) - کینچوا خشک پیسکر پانی کے ہمراہ چند روز تک کھانے سے ناروا روگ نشٹ ہوجاتا ہے +

(۲۵) - پیاز - لہسن - صابن - ایک عدد بھلانوہ - رائی دس ماشہ انکو خوب پیسکر ٹکیہ بنائیں - اس ٹکیہ کو ناروے پر برابر چوبیس گھنٹہ تک باندھیں - بعدازاں کھول دیں - اسیطرح تین روز تک عمل کریں - اس سے ناروا بہت جلد نشانت ہوجاتا ہے +

(۲۶) - رال ۲ تولہ - صابن ۲ ماشہ - افیون ۱ تولہ انکو پیسکر سات تولہ تلوں کے تیل میں پکا کر مرہم سی بنائیں - اور اس کو پان کے پتے پر چپڑ کر چند روز نہروے پر باندھیں - اس سے نہروا دور ہوجاتا ہے +

(۲۷) - ہرتال ورقیہ اور ناگرموتھا دونوں کو پول گائے میں گھِس کر لگانے سے نہروا نشٹ ہوجاتا ہے +

(۲۸) - کبوتر کی بیٹھ - گڑ دونوں پیسکر لگانے سے نہروا چند روز میں ہی نشٹ ہوجاتا ہے +

(۲۹) - برگ نیم کو پیسکر ٹکیہ بنائیں - اس کے باندھنے سے بھی نہروا دور ہوجاتا ہے +

(۳۰) - کچنار کی چھال کو پانی میں پیسکر ٹکیہ بنائیں - اسکو مقام نہروے پر باندھنے سے نہروا دور ہوجاتا ہے +

مخزن آیورویدحصہ چہارم

باب پنجہتر ۷۵

وسپھوٹک روگ کا بیان

وسپھوٹک کے اسباب گرم خشک۔ ترش۔ چربری۔ کھاری اور جلن پیدا کرنے والی تیز اشیا کے کثرت استعمال سے بدہضمی۔ تیز دھوپ میں زیادہ عرصہ تک بیٹھنے۔ تبدیلئے موسم اور موسم کے خلاف اغذیہ وغیرہ کھانے سے جلد کے اندر وات وغیرہ اخلاط غیر معتدل ہوکر خون۔ گوشت اور ہڈیوں میں بگاڑ پیدا کر دیتے ہیں۔ اور اس کے باعث جو بخار اور پھوڑے پھنسیاں پیدا ہو جاتے ہیں۔ اسی کا نام ویدک اصطلاح میں وسپھوٹک ہے۔

خلاصہ مطلب یوں سمجھئے کہ گرم خشک۔ تیز۔ کھاری وچربری وغیرہ چیزوں کے کثرت استعمال سے جسم میں وائو۔ صفرا وغیرہ خلطیں بگڑ کر خون گوشت اور ہڈیوں پر اثر انداز ہوتی ہیں۔ اور اس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے۔ کہ اول انسان کو بخار ہو جاتا ہے۔ اور اس کے بعد بہت سے پھوڑے و پھنسیاں جسم پر نکل آتی ہیں۔

وسپھوٹک کی عام علامات:۔ خون میں صفرا کی تیزی سے جو بخار اور

نہایت تیز آگ سے جلے ہوئے کی مانند جو جسم کے کسی حصہ میں یا سارے جسم پر پھوڑے پیدا ہو جاتے ہیں۔ اُسی کو وسپھوٹک کہتے ہیں۔

اس مرض میں صفرا اور خون کا غلبہ ہوتا ہے۔ اور وایو بھی ان کے ساتھ شامل رہتا ہے۔

خلطوں کے لحاظ سے وسپھوٹک کی علامات

وایو سے پیدا شدہ وسپھوٹک کی علامات } سر درد۔ پھوڑوں میں سوئی چبھانے کی مانند سخت درد۔ بخار۔ شدت پیاس۔ اعضا۔ شکنی اور رنگ سیاہ ہونا وغیرہ جملہ علامات وایو سے پیدا شدہ وسپھوٹک میں ہوتی ہیں۔

صفراوی وسپھوٹک کی علامات } بخار۔ جلن۔ شدت پیاس۔ درد اور پھوڑے و پھنسیوں کا پکنا اور اسمیں سے پیپ وغیرہ مواد فاسد کا بہنا۔ اسکی رنگت سرخ یا زرد ہوتی ہے۔

بلغمی وسپھوٹک کی علامات } غذا سے قطعی نفرت۔ قے و اُبکائیوں کا آنا۔ خارش۔ پھوڑوں کا سخت ہونا۔ اور اسمیں درد کا نہ ہونا اور پھوڑوں کا بہت دیر میں پکنا علامات ہوتی ہیں۔ نیز رنگت سفید یا جلد کی سی ہی ہوتی ہے۔

بلغم و صفرا سے پیدا ہونیوالے مرکب وسپھوٹک کی علامات:۔ خارش۔ بخار۔ جلن اور قیئوں کا آنا وغیرہ علامات بلغم و صفرا سے پیدا ہونیوالے مرکب وسپھوٹک میں ہوتی ہیں۔

وایو اور صفرا سے پیدا ہونیوالے مرکب وسپھوٹک کی علامات:۔ اس میں نہایت سخت درد ہوتی ہے۔

وایو اور کف سے پیدا ہونیوالے مرکب وسپھوٹک کی علامات:۔ اسمیں خارش۔ قوت لامسہ کی کمی اور بھاری پن ہوتا ہے۔

تینوں خلطوں سے مرکب وسپھوٹک کی علامات:۔
اس وسپھوٹک کے پھوڑے درمیان میں دبے ہوئے اور کنارہ سے اونچے اور نہایت سخت۔ اس وسپھوٹک میں شدت پیاس۔ جلن۔ لاعلمی۔ غشی یا بیہوشی۔ قینوں کا آنا۔ درد۔ بخار۔ کپکپی۔ بیہودہ بکواس وغیرہ علامات ہوتی ہیں۔

خون کی خرابی سے پیدا ہونیوالے وسپھوٹک کی علامات:۔
اس وسپھوٹک کے پھوڑوں کی رنگت سُرخ رتیوں کی مانند ہوتی ہے۔ انہیں سے ہر وقت گندہ مواد نکلتا رہتا ہے۔ اور سخت جلن ہوتی ہے۔ غرضیکہ اسمیں جملہ علامات صفراوی وسپھوٹک کی سی ہوتی ہیں۔ ویدک شاستر کاروں نے لکھا ہے۔ کہ یہ وسپھوٹک سینکڑوں اقسام کی مجرب ادویہ سے بھی رفع نہیں ہوتا۔

اندرونی وسپھوٹک کی علامات:۔ جسطرح متذکرہ بالا آٹھ قسم کے بیرونی وسپھوٹک ہوتے ہیں۔ اسیطرح ایک اندرونی وسپھوٹک بھی ہوتا ہے۔ اس کے پھوڑے وپھنیاں وغیرہ جلد کے اندر ہی ہوتے ہیں۔ جن کے باعث نہایت تیز درد اور بخار ہوتا ہے۔ اگر یہ وسپھوٹک باہر نکل آئے تو بہتر ہوتا ہے۔ معالج کو چاہیئے۔ کہ اس وسپھوٹک کا علاج نہایت غور و خوض سے وایُو سے پیدا ہونیوالے وسپھوٹک کی مانند ہی کرے۔

وسپھوٹک کے اُپدرو یعنی علامات بد:۔ شدتِ پیاس۔ ضیق النفس یا دم کشی۔ جسم کے گوشت کا سڑ جانا۔ سخت جلن۔ ہچکیوں کا آنا۔ اعضاء رئیسہ کے مقامات میں درد۔ شدتِ بخار۔ مرض کا وسرپ روگ کی مانند پھیلنا۔ غشی و بیہوشی وغیرہ علاماتِ بد کہلاتی ہیں۔ اور ان کے پیدا ہونے پر روگی کے تندرست ہونیکا کوئی امکان نہیں رہتا۔

وسپھوٹک کی لاعلاج و باعلاج علامات:۔ ایک ایک خلط سے پیدا

ہونیوالا مرض وسپھوٹک سادھیہ یعنی علاج کرنے سے بہت جلد اچھا ہو جاتا ہے۔ اور دو خلطوں سے پیدا ہونے والا مرکب وسپھوٹک کشٹ سادھیہ یعنی نہایت مشکل سے اچھا ہوتا ہے۔ نیز ہر سہ خلطوں سے پیدا شدہ تردوج وسپھوٹک اسادھیہ یعنی قطعی لاعلاج ہوتا ہے۔ بہ الفاظ دیگر اس کا مریض بالکل اچھا نہیں ہو سکتا ٭

وسپھوٹک کا علاج مفید نسخے

اس مرض کا علاج وسرپ کی طرح ہی کرنا چاہیئے۔ اسمیں حالات کے مطابق فاقہ قئے ومسہل کرائیں۔ نیز مسکن ومناسب اغذیہ وغیرہ درج

(۱)۔ نتالیرلی۔ پرنسٹ پرنی۔ کنڈیاری کلاں۔ کنڈیاری خورد۔ گوکھر بیل۔ ارنی۔ پاڈھل۔ کنبھاری۔ نیونا ک۔ راسنا۔ دارہلدی۔ خس۔ دھواسہ گلو۔ دھنیا۔ ناگر موتھا جملہ ادویہ ۲ تولہ تا ۴ تولہ لیکر جوکوب کریں۔ اور ڈیڑھ پاؤ پختہ پانی میں جوشدیں۔ جب چوتھا حصہ پانی رہ جائے تو اسکو خوب مل کر چھان لیں۔ اس نسخے استعمال سے وائیے پیدا ہونیوالا وسپھوٹک رفع دفع ہو جاتا ہے ٭

(۲)۔ ہریڑ منقی۔ کنبھاری۔ کھجور۔ پٹول پتر۔ پوست درخت نیم برگ بانسہ۔ کٹکی۔ دھان کی کھیل۔ دھواسہ جملہ ادویہ ۲ تولہ تا ۴ تولہ لیکر بطریق معمول جوشاندہ تیار کرکے اسمیں مصری آمیز کرکے استعمال کرنے سے صفراوی وسپھوٹک رفع ہو جاتا ہے ٭

(۳)۔ چرائتہ۔ دنتج۔ برگ بانسہ۔ پوست سرڑ۔ پوست بہیڑہ آملہ اندرجو۔ کڑا چھال۔ پوست درخت نیم۔ پٹول تلخ۔ جملہ ادویہ ۲ تولہ تا ۴ تولہ حسب طاقت مریض لے کر بطریق معمول جوشاندہ تیار کریں۔ اسمیں شہد آمیز کرکے استعمال کرنے سے بلغمی وسپھوٹک دور ہو جاتا ہے ٭

(۴)۔ چرائتہ۔ پوست درخت نیم۔ ملٹھی۔ ناگر موتھا۔ برگ بانسہ

پرول تلخ - شاہترہ - خس - پوست ہرڑ - بہیڑہ - آملہ - اندرجو ہر ایک دوائی ۲ تولہ تا ۴ تولہ لے کر بطریق معمول جوشاندہ تیار کر کے استعمال کرنے سے پرتم کے وسپھوٹک کو آرام ہو جایا کرتا ہے۔

(۵) - اندرجو کو چاولوں کے پانی میں پیس کر لیپ کرنے سے صفراوی دموی وسپھوٹک کو بہت فائدہ ہوتا ہے۔

(۶) - صندل سرخ - ناگ کیسر - عشبہ - چولائی - سرس کی چھال - برگ چنبیلی مساوی الوزن لیکر لیپ تیار کریں - اس سے وسپھوٹک کی جلن دور ہو جاتی ہے۔

(۷) - گل کنول - صندل سرخ - لودھ - خس - عشبہ - انگو ٹھنڈے پانی میں پیس کر لیپ کرنے سے وسپھوٹک کی جلن فوراً دور ہو جاتی ہے۔

(۸) - جبیا بوٹا کے مغز کا لیپ کرنے سے وسپھوٹک کی جلن رفع ہو جاتی ہے۔

(۹) وسپھوٹک آنتک گھرت { گل کنول - ملٹھی - لودھ - ناگ کیسر - واوڑنگ - ہلدی - دارہلدی - تگر - کٹھ تلخ - الائچی سفید - تیج پتر - بنبلا تھوتھا - رال ہر ایک دوائی مساوی الوزن لیکر پانی کے ہمراہ پیسکر نغدہ سا بنائیں۔ اس نغدہ سے چوگنا خالص گھی لیں اور گھی سے چوگنا پانی سب کو ایک عمدہ قلعی دار برتن میں ڈال نرم نرم آگ پر پکاویں۔ جب صرف گھی باقی رہ جائے۔ تو اسکو اتار کر چھان لیں۔ اس گھی کو لگانے سے وسپھوٹک کے پھوڑے و پھنسیاں دور ہو جاتے ہیں۔

(۱۰) وسپھوٹک آدی تیل { کمیلہ - بیل گری - نیم چھال - ناگر موتھا - پھول پرینگو - لودھ - ترپھلہ - کھریٹی - گر اچھال - رال - اگر - گٹھ - گل - صندل سفید - صندل سرخ ہر ایک دوائی مساوی الوزن لے کر پانی کے ہمراہ پیسکر نغدہ سا بنائیں۔ اس نغدہ سے چوگنا تلوں کا تیل اور تیل سے چوگنا پانی ملا کر ایک برتن میں ڈال کر نرم نرم آگ

پر پکائیں جب صرف تیل رہ جائے۔ تو اسکو اتار کر چھان لیں۔ اس تیل کے لگانے سے وسپھوٹک کی درد جلن وغیرہ دور ہو کر وسپھوٹک روگ شانت ہو جاتا ہے۔

کام اگنی بھدّر رس } پارہ مصفیٰ۔ کشتہ ابرک سیاہ۔ کشتہ فولاد۔ گندھک مصفیٰ۔ کشتہ سونا مکھی جملہ ادویہ مساوی الوزن لے کر جنگلی ککوڑے کی جڑھ کے رس میں برابر ایک دن کھرل کریں۔ ٹکیہ بنا کر خشک کر لیں۔ پھر اس ٹکیہ کو ککوڑے کی جڑھ کے نغدے میں رکھکر اس کے اوپر حفاظت سے کپر وٹی کرکے خشک کریں۔ اور بعد ازاں اسکو پانچ چھ جنگلی اُپلوں کی آگ میں پھونک دیں۔ ٹھنڈا ہونے پر نکال کر اسمیں دسواں حصہ شدھ میٹھا تیلیا سفوف بنا کر آمیز کریں۔ مقدار خوراک ادھی سے ۲ رتی تک شہد میں ملا کر استعمال کرنے سے وسپھوٹک وسرپ وغیرہ امراض خونی رفع ہو جاتی ہیں۔

مخزن آیوروید حصہ چہارم

باب ۷۶ چھہتر

شیتلا ماتا یا چیچک کا بیان

ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام	عام نام
سمال پاکس	جُدری	شیتلا۔ مسُوریکا	ماتا یا چیچک

اسباب } تیز۔ ترش۔ کھاری۔ نمکین وغیرہ اشیاء اور مختلف اقسام کی خلاف اغذیہ کے کثرت استعمال سے زہریلی ہوا یا زہریلے چھوتو وغیرہ کے سونگھنے۔ خراب وگندے پانی کے پینے سے۔ سیاروں کے اثرات سے وات۔ پت۔ کف وغیرہ مخلطیں غیر معتدل ہو کر خون کو گندہ کر دیتی ہیں تو جسم پر مسور کی مانند پھنسیاں پیدا ہوتی ہیں۔ اسی کو ویدک اصطلاح میں مسوریکا کہتے ہیں۔

مسوریکا کی وجہ تسمیہ } چونکہ یہ پھنسیاں بالکل مسور کی مانند پیدا ہوتی ہیں۔ اسی رعایت سے اس کا نام مسوریکا ہے۔

مسوریکا کا پوروروپ (پیشینی) ابتدائی علامات } مسوریکا ہونے سے پیشتر مندرجہ ذیل علامات ظاہر ہوتی ہیں:۔ اول بخار ہوتا ہے جسم پر خارش و اعضاء شکنی ہوتی ہے کسی بھی چیز

کی خواہش نہیں ہوتی۔ تو اہم اور جسم پر سوجن ہوتی ہے۔ رنگت جسم بدل جاتی ہے۔

واتج مسورکا کی علامات سیاہی مائل سرخ اور سخت پھنسیاں پیدا ہوتی ہیں۔ اور ان میں سخت درد ہوتی ہے۔ یہ پھنسیاں دیر میں پکتی ہیں۔ آنگوویدک اصطلاح میں واتج مسورکا یعنی وایو سے پیدا ہونے والی مسورکا کہتے ہیں۔

صفرادی مسورکا کی علامات ہڈیوں، جوڑوں اور انگلیوں کے پوروں میں سخت درد ہوتی ہے۔ کھانسی ہوتی ہے۔ نرم سا پتلا ہے۔ گلا، تالو، ہونٹھ اور زبان خشک ہو جاتے ہیں۔ پیاس بہت لگتی ہے۔ کسی بھی چیز کے کھانے کی رغبت نہیں ہوتی۔ پھنسیاں سرخ، زرد یا سفید رنگ کی ہوتی ہیں۔ اور ان میں سخت درد ہوتی ہے۔ یہ پھنسیاں بہت جلد پک جاتی ہیں۔

خونی مسورکا کی علامات خون کے باعث جو مسورکا پیدا ہوتی ہے۔ اس میں دست آتے ہیں۔ اعضا شکنی، سینہ کا یکنا، جلن، شدید پیاس ہوتی ہے۔ کسی شے کی طرف رغبت نہیں ہوتی۔ آنکھیں پک جاتی ہیں اور نہایت تیز بخار ہوتا ہے۔ باقی علامات کل صفرادی مسورکا کی مانند ہی ہوتی ہیں۔

بلغمی مسورکا کی علامات کف کی وجہ سے جب مسورکا ہوتی ہے۔ تو پھنسیاں سفید رنگ کی چکنی اور موٹی ہوتی ہیں۔ اور ان میں خارش بہت ہوتی ہے۔ اور درد بالکل کم۔ یہ پھنسیاں دیر میں پکتی ہیں۔

تینوں خلطوں سے پیدا شدہ مسورکا کی علامات اس میں نیلے رنگ کی پرچی بڑی اور بہت پھیلی ہوئی پھنسیاں پیدا ہوتی ہیں۔ یہ پھنسیاں درمیان میں دبی ہوئی ہوتی ہیں۔ ان میں سخت درد ہوتی ہے اور گندہ مواد جاری رہتا ہے۔

باقی علامات سب اول الذکر تینوں خلطوں کی سی سبھی پائی جاتی ہیں ؞

ساتوں دھاتوؤں کی رعایت سے علیحدہ علیحدہ علامات

رس گت مسورکا کی علامات } یہ مسور کا بہت تکلیف دہ نہیں ہوتی۔ اس کی پھنسیاں پانی کے بلبلے کی مانند ہوتی ہیں۔ اور ان کو پھوٹنے سے پانی نکلتا ہے۔ اسکو ویدک اصطلاح میں رس گت مسورکا کہتے ہیں۔ یہ رس یعنی کیلوس کے سہارے رہتی ہے ؞

رس گت مسورکا کی علامات } یہ مسورکا سرخ رنگ کی اور بہت جلد پکنے والی اس کی پھنسیاں بہت پتلی ہوتی ہیں۔ پھوٹنے پر انیں سے خون نکلتا ہے۔ یہ مسورکا اگر بہت بڑھی ہوئی نہ ہو۔ اور اسمیں علامات بد نہ ہوں۔ تو علاج کرنے سے اچھی ہو سکتی ہے۔ لیکن اگر خرابیٔ خون زیادہ ہو۔ تو اس کو مشکل العلاج بتلایا ہے۔ یہ مسورکا خون میں رہتی ہے۔ اسی لئے اس کو رکت گت کہا ہے ؞

مانس گت مسورکا کی علامات } یہ مسورکا نہایت سخت۔ چکنی۔ پتلی جلد والی اور بہت دیر میں پکتی ہے۔ اس کے باعث جسم پر بہت خارش ہوتی ہے۔ اعضا ٹوٹتے ہیں۔ اسمیں جلن اور سخت پیاس ہوتی ہے۔ چونکہ یہ مسورکا گوشت میں رہتی ہے۔ اس لئے اس کا نام مانس گت مسورکا ہے ؞

میدگت مسورکا کی علامات } یہ مسورکا بہت گول گول دایروں والی ہوتی ہے۔ نرم ذرا اونچی۔ موٹی۔ چکنی پھنسیاں ہوتی ہیں۔ اور ان میں سخت درد ہوتی ہے۔ اسمیں شدت پیاس سے بخار ہوتا ہے۔ اور مریض اکثر بیہوش رہتا ہے۔ اس مسورکا کے گرنے سے کوئی خوش قسمت بچ سکتا ہے۔ ورنہ یہ اکثر مار ہی ڈالتی ہے۔ چونکہ اس کا مواد چربی میں رہتا ہے۔ اس رعایت سے اسکو میدگت مسورکا کہتے ہیں ؞

استھی مجاگت مسورکا کی علامات یہ مسورکا چھوٹی چھوٹی پھنسیاں والی ہوتی ہے۔ اس کا رنگ بالکل جسم کی جلد کے مشابہ ہوتا ہے۔ اس کی پھنسیاں خشک۔ چپٹی اور قدرے اونچی ہوتی ہیں۔ انمیں سخت درد ہوتی ہے۔ چونکہ اس کا مواد جسم کی ہڈیوں اور مغز میں رہتا ہے۔ اس رعایت سے اس کا نام استھی مجاگت یعنی ہڈی اور مغز میں رہنے والی مسورکا ہے یہ مسورکا بھی انسان کو مار دیتی ہے ✣

شکر گت مسورکا کی علامات یہ مسورکا پکتی تو نہیں۔ مگر اس کا رنگ پکنے والی مسورکا کے مانند ہی ہوتا ہے۔ اس کی پھنسیاں چکنی۔ نرم اور سخت درد لیے ہوتی ہیں۔ اسمیں مریض کو سخت بےچینی غفلت۔ غشی و بےہوشی ہوتی ہے۔ کبھی کبھی مریض پاگلوں سی حرکات کرتا ہے۔ اس کا مریض کبھی نہیں بچ سکتا ہے۔ چونکہ اس کا اثر منی پر ہوتا ہے لہذا اسی رعایت سے اسکو شکر گت مسورکا کہتے ہیں ✣

چرم گت مسورکا کی علامات جب مسورکا زہر جسم کے چمڑے میں سرایت کر جاتا ہے تو اس کو چرم گت مسورکا کہتے ہیں اسمیں مریض کا گلا رک جاتا ہے۔ ہر شے سے بے رغبتی ہوتی ہے۔ نیم بےہوشی بیہودہ بکواس اور سخت بےچینی وغیرہ علامات چرم گت مسورکا میں ہوتی ہیں ✣

روم گت مسورکا کی علامات جو مسورکا جسم کے رونگٹوں میں ہوتی ہے اس کو روم گت مسورکا کہتے ہیں۔ اس میں اول بخار آتا ہے۔ رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں۔ یہ رونگٹوں کے سوراخوں کی برابر ہوتی ہے۔ اس کا رنگ سرخ ہوتا ہے۔ کھانسی۔ ہر شے سے بے رغبتی وغیرہ علامات ہوتی ہیں۔ یہ مسورکا کف اور پت کے غلبہ سے ہوتی ہے ✣

آسان العلاج کا رس۔ خون میں ہونیوالی اور صفرا و بلغم سے پیدا ہونے والی مسورکا کو ویدک شاستروں میں سکھ سادھیہ یعنی آسان العلاج بیان کیا ہے۔ ویدک شاستروں میں لکھا ہے۔ کہ ایسی مسورکا اگر

علاج نہ بھی کیا جائے۔ تو یہ خود بخود اچھی ہو جاتی ہے +

کشکل العلاج کی واتت سے پیدا ہونے والی یا وات اور پت دونوں سے مرکب پیدا ہونیوالی نیز واپو اور کف سے مرکب پیدا ہونے والی مسورکا کو ویدک منقدمین نے کشٹ سادھیہ یعنی مشکل العلاج بیان کیا ہے۔ اس لئے اس کا علاج نہایت ہوشیاری سے کرنا چاہیئے +

لاعلاج کی تینوں خلطوں سے پیدا ہونے والی مسورکا کو ویدک شاستر کاروں نے اسادھیہ یعنی لا علاج بیان کیا ہے۔ اس کی پھنسیاں انواع و اقسام کی ہوتی ہیں۔ مثلاً کوئی پھنسیاں مونگ کے دانے کے برابر۔ کوئی جامن کے پھل کے مشابہ۔ کوئی لوہے کی گولیوں کی مانند۔ اور کوئی السی کے دانوں کے رنگ والی ہوتی ہیں۔

اس میں سخت کھانسی۔ ہچکی۔ بیہودہ بکواس۔ دم کشی۔ ہچکی۔ شدت بخار۔ بیہوشی۔ جلن۔ جسم میں سے سخت بدبو آنا۔ جسم میں سے ہر وقت خون کا بہنا۔ گلے کا گھر گھر کرنا وغیرہ علامات بد ہوتی ہیں اس حالت میں مریض جانبر نہیں ہو سکتا +

ارشٹ یعنی منذرات کی مسورکا میں اگر ضیق النفس۔ شدت پیاس۔ اور تشنج وغیرہ علامات ہوں۔ تو انکو ویدک اصطلاح میں ارشٹ کے نام سے پکارتے ہیں۔ ارشٹ کیمتعلق ویدک مصنفوں کا کہنا ہے۔ کہ ان کے پیدا ہونے پر مریض کبھی نہیں بچ سکتا ہے۔ گویا یہ منذرات موت ہوتے ہیں +

شیتلا کی سات قسمیں

(۱) بڑی ماتا کی اول بخار ہو کر جسم پر بڑی بڑی پھنسیاں نکل آتی ہیں اور یہ پھنسیاں ایک ہفتہ میں یعنی پہلے ہفتہ اچھی طرح سے باہر نکل آتی ہیں۔ اور دوسرے ہفتہ میں بھر جاتی ہیں۔ اور تیسرے

ہفتہ میں سوکھنا شروع ہوتی ہیں۔ گویا کل تین ہفتوں میں یہ شیتلا شانت ہو جاتی ہے ٭

٭ شیتلا اگر غلبۂ وات سے ہو۔ تو مندرجہ ذیل علامات ہوتی ہیں سر درد۔ جسم کا رنگ سیاہ ہونا۔ بخار۔ شدتِ پیاس۔ جوڑوں میں درد یا اعضاء شکنی وغیرہ۔ اور اگر غلبۂ صفرا سے ہو۔ تو حسب ذیل علامات ہوتی ہیں:۔

شدت بخار۔ جلن۔ اعضاء شکنی۔ شدتِ پیاس وغیرہ۔ اسکی پھنسیاں سرخ یا زرد رنگ کی ہوتی ہیں۔ اور وہ جلد پک جاتی ہیں۔ نیز ان میں مواد بہتا ہے۔ اور اگر غلبۂ بلغم سے ہو۔ تو قیئیں آتی ہیں کھانے پینے میں رغبت ہوتی اور پھنسیوں میں نہایت تیز کھجلی ہوتی ہے۔ درد نہیں ہوتی۔ یا بالکل کم ہوتی ہے۔ اور رنگ زرد ہوتا ہے ٭

(۲) کودرو ماتا } وایو اور کف کے غلبہ سے جو شیتلا پیدا ہوتی ہے اور کودوں اناج کے دانوں کی مانند ہوتی ہے اسی کا نام کودرو ماتا ہے۔ یہ پکتی نہیں۔ مگر بغیر پکنے کے ہی پکی ہوئی کی مانند معلوم پڑتی ہے۔ یہ پانی کے شوکرنامی کیڑے کی مانند اعضا کو جکڑ لیتی ہے۔ یہ سات سے بارہ دن تک رہتی ہے۔ اور بلا کسی علاج معالجہ یا دوا دارو کے خود بخود ہی شانت ہو جاتی ہے ٭

(۳) پانی سہا ماتا } جو شیتلا رائی کے دانوں کی مانند نکلتی ہے۔ اور جسمیں کھجلی ہوتی ہے۔ اور ہاتھ پھرانے سے مریض کو راحت ہوتی ہے۔ اسی کا نام پانی سہا ہے ٭

(۴) سرشپکا ماتا } یہ شیتلا بالکل سرسوں کے دانوں کے مشابہ نکلا کرتی ہے۔ اس کا رنگ عام طور پر زرد سرسوں کی مانند ہی ہوتا ہے۔ اس شیتلا ہونے پر تیل وغیرہ کی مالش نہیں کرنی چاہیئے ٭

یہ ننھے ننھے بچوں کے منہ پر نکلتی ہے۔ سبب اس کا
(۵) دکھ کو دروا ماتا } تیز حرارت یا گرمی ہوتا ہے۔ اس کی پھنسیاں بھی بالکل
رائی کے مشابہ ہوتی ہیں۔ اور یہ خود بخود بغیر علاج کے ہی سوکھ جاتی ہیں۔
اسمیں اول سخت بخار ہوتا ہے۔ بعد ازاں بالکل ارد کے
(۶) ہام ماتا } دانوں کے برابر سرخ رنگ کی پھنسیاں نکل آتی ہیں۔ اور
ان کے اردگرد چکتے سے پڑ جاتے ہیں۔ اور انہیں سخت درد ہوتی ہے۔
ایک ہی مقام پر بہت سی پھنسیاں نکل آتی ہیں۔ رنگت
(۷) چمر گوئی ماتا } سیاہ ہوتی ہے۔ چونکہ یہ چمڑے میں پیدا ہوتی ہے۔
لہذا اسی رعایت سے اس کا نام چرم گنت یا چمر گوئی ہے۔

شیتلا کے علاج کے متعلق خاص ہدایات

(۱)۔ مسورکا کے معالجوں کو چاہیئے۔ کہ وہ اس کا علاج مرض کوڑھ کی مانند ہی کریں۔

(۲)۔ اگر مسورکا کے دانے باہر نکل کر پھر اندر گھس جاویں۔ تو انکو نکالنے کے لئے حسب ضرورت کچنار کی چھال کا جوشاندہ پلانا چاہیئے۔ اس سے عام طور پر مسورکا باہر نکل آتی ہے۔

(۳)۔ اگر مسورکا کے دانوں کے باعث مریض کی آنکھوں میں تکلیف ہو۔ تو لسوڑھے کی چھال کو گھسکر آنکھوں پر لیپ کرنا چاہیئے۔ یا اسی کے جوشاندے سے آنکھوں کو دھونا فائدہ مند ہوتا ہے۔

(۴)۔ اس مرض کی حالت میں سرد۔ خشک اشیاء کا استعمال سخت نقصان رساں ہوتا ہے۔ کیونکہ اس سے ماتا اچھی طرح باہر نہیں نکلتی اور تکلیف بہت بڑھ جاتی ہے۔ کھانسی۔ زکام اور نمونیا ہو جاتا ہے۔ جس سے مریض کا جانبر ہونا سخت مشکل ہوتا ہے۔

(۵)۔ اگر ماتا اپنے وقت پر نہ پکے۔ تو اسی باب میں بیان شدہ جلد

پکانے والی ادویہ استعمال کرائیں ۔

(۶)۔ رہائش مکان بالکل صاف ستھرا ہونا چاہیئے ۔

(۷)۔ مریض کو نہایت صاف و موٹے کپڑے پہنانے اچھے ہوتے ہیں ۔

(۸)۔ تیل کی مالش۔ مچھلی وغیرہ کا گوشت۔ تیز و گرم خشک اشیاء ثقیل اغذیہ وغیرہ سے قطعی پرہیز کرائیں ۔

(۹)۔ مریض کے تیمار داروں کو اگر اس مرض کے ہو جانے کا خوف ہو۔ تو حفظ ماتقدم کے طور پر بڑی ہرڑ کی گٹھلی کلائی پر باندھ لینی چاہیئے مگر یہ یاد رہے۔ کہ یہ گٹھلی مرد کی دائیں کلائی پر اور عورت کی بائیں کلائی پر باندھنی چاہیئے ۔

(۱۰)۔ یہ روگ ہندوستان میں عام طور پر سال میں دو مرتبہ تبدیلئے موسم کے وقت پیدا ہوتا ہے۔ اس لیئے ہر ایک بچے کی ماں کو چاہیئے۔ کہ موسم کی تبدیلی کے شروع میں ہی مصفی خون ادویہ کا استعمال کرے ۔

(۱۱)۔ اگر چیچک نکلنے کا شک ہو تو کوشش کرنی چاہیئے۔ کہ اس کا زور بالکل کم ہو۔ اس مطلب کے لئے بچے کی ماں کو ناریل کا کھوپا کھلانا چاہیئے۔ اس کا طریقہ یہ ہے۔ کہ اگر بچہ ایک سال کا ہو۔ تو ا تولہ روزانہ دو سال کا ہو۔ تو ۲ تولہ روزانہ۔ اور تین سال کا ہو۔ تو ۳ تولہ۔ اگر چار سال کا ہو۔ تو ۴ تولہ۔ اسطرح کرنے سے شیتلا بہت کم نکلا کرتی ہے ۔

(۱۲)۔ چیچک کی حالت میں رنج و غم۔ فکر و تردد سے مریض کو بچانا چاہیئے۔ نیز جماع سے قطعی پرہیز کرائیں ۔

(۱۳)۔ مریض چیچک کو بالکل علیحدہ کمرے میں رکھنا چاہیئے۔ جہاں پر سوائے تیمار داروں کے دوسرے کسی آدمی یا بچے کا دخل نہ ہو ۔

(۱۴)۔ اگر مریض کا منہ آجائے۔ تو چنبیلی کے پتوں کے جوشاندے سے غرارے کرائیں ۔

(۱۵)۔ چیچک کا مریض جس کمرے میں رہتا ہو۔ اس جگہ پر نیم کے پتے بچھا دیں۔ اور کھونٹیوں وغیرہ لٹکا دیں۔ دروازوں کے آگے ہر روز تازہ پتے باندھ دیں +

(۱۶)۔ جس مکان میں چیچک کا مریض رہتا ہو۔ وہاں پر گندی بدبودار اشیاء یا میلے کچیلے کپڑے اور جھوٹے برتن وغیرہ چیزیں ہرگز ہرگز نہ ... جانی پائیں۔ حائضہ عورت یا کوڑھی یا مرض آتشک میں مبتلا مرد و عورتوں کو اس مکان میں ہرگز ہرگز نہ بیٹھنے دیں +

(۱۷)۔ نمکین۔ کھاری۔ چرپری اشیاء سے مریض کو پرہیز کرائیں +

(۱۸)۔ چیچک کی عام طور پر تین حالتیں ہوتی ہیں۔ (۱) باہر نکلنے کی (۲) بھرنے کی۔ (۳) ڈھلنے یا سوکھنے کی۔

عام طور پر چیچک زیادہ سے زیادہ سات دن میں باہر نکل آتی ہے اور سات دن میں بھر کر سات ہی دن میں سوکھ جاتی ہے۔ مگر بعض حالتوں میں تین۔ چار۔ پانچ دن میں نکلتی۔ بھرتی اور سوکھ جاتی ہے۔ ماتا کے بھرنے اور نکلنے کے وقت مریض کو چکنائی وغیرہ ہرگز ہرگز کھانے کو نہیں دینی چاہیئے +

(۱۹)۔ شیتلا کی شانتی کے لئے گھر میں کسی قابل آدمی سے شیتلا ستوتر کا پاٹھ خوب کرانا چاہیئے۔ نیز دان۔ پن۔ خیرات وغیرہ خوب کرنی چاہیئے

(۲۰)۔ مسور کا ماتا کی حالت میں اگر مرض بگڑ جائے۔ تو جونکیں لگوا کر مواد فاسد نکلوا دینا نہایت فایدہ مند ثابت ہوتا ہے +

(۲۱)۔ چیچک سے بچنے کے لئے ننھے ننھے بچوں کو ایک سال کے اندر اندر ٹیکہ کرانا نہایت ضروری ہے +

(۲۲)۔ ماتا کی حالت میں مریض کو بخار ہوتا ہے۔ اس کے لئے بخار کی مانند ہی علاج وغیرہ کرنا چاہیئے +

(۲۳)۔ اگر مریض کے جسم پر کھجلی بہت تیز چلتی ہو۔ تو ہاتھوں پر

کپڑا باندھ دینا چاہیئے۔ اور دفعیہ کھجلی کے لئے حسب ضرورت پوست خشخاش بھگو کر مصری ملا کر پلانا نہایت فایدہ کرتا ہے ❖

(۴۴) - جب شیتلا کی پھنسیاں پھوٹ جائیں۔ اور ان میں سے گندہ مواد ہر وقت نکلتا رہتا ہو۔ جنگلی اوپلوں کی راکھ چھڑکنی چاہیئے۔ اس سے بہت جلد فایدہ ہوتا ہے ❖

شیتلا ماتا کا علاج

(۱) - چیچک سے بچنے کے لئے پھاگن و چیت یعنی فروری اور مارچ کے مہینوں میں بچوں اور ان کی ماؤں کو مصفی خون عرق - چونتانده یا خیسانده نہایت مفید رہتا ہے۔ اس کام کے لئے نیم سب سے عمدہ مانی گئی ہے ❖

(۲) - برگ نیم بقدر ۲ تولہ بطور سردائی گھوٹ کر ایک دو ہفتے استعمال کرنے سے چیچک کا خطرہ نہیں رہتا۔ ننھے بچوں کو ۱ ماشہ سے تین ماشہ تک استعمال کرانی چاہیئے ❖

(۳) - چیچک کے موسم میں بچوں کو گھوڑی یا گدھی کا دودھ روزانہ پلانے سے چیچک کا خطرہ نہیں رہتا ❖

( ) - تخم سمبل ۱۲ عدد ایک ایک کر کے روزانہ نگلوا دینے سے بھی چیچک کا خطرہ نہیں رہتا ❖

(۴) - مغز تخم نیم - مغز تخم بہیڑہ - ہلدی ان کو حسب ضرورت ٹھنڈے پانی میں پیس کر بطور سردائی چند روز تک استعمال کرنے سے شیتلا کا خطرہ دور ہو جاتا ہے ❖

(۵) - بڑی ہرڑ کی گٹھلی مرد کے بائیں ہاتھ کی کلائی پر - عورت کی دائیں کلائی پر باندھنے سے چیچک ہونے کا خطرہ نہیں رہتا ہے ❖

شیتلا نکلنے سے بیشتر کا علاج

(۱) - چیچک کے دنوں میں اگر کسی کو بخار چیڑھ آئے - اور چیچک نکلنے کی ابتدائی علامات شروع ہو جائیں - تو برگ بانسہ کا رس بقدر ۳ ماشہ تا ایکتولہ شہد آمیز کر کے استعمال کرنے سے - چیچک کا خطرہ نہیں رہتا بالفرض اگر نکل بھی آئے - تو تکلیف نہیں ہوتی ؞

(۲) - ٹل ٹل بوٹی کے ۶ ماشہ تا ایکتولہ رس میں بقدر ۲ رتی صندل سفید سائیدہ ملا کر استعمال کرنے سے چیچک کا خطرہ دور ہو جاتا ہے - بشرطیکہ اسکو کچھ عرصہ لگاتار استعمال کرائیں ؞

(۳) - بانس کی چھال - تلسی کے پتے - لاکھ - بنولہ - مسور - آرد جو - تیس ورچ - برہمی - گھی سکو یکجا پیسکر گھی ملا کر بطور سامگری تیار کر کے گھر میں روزانہ دو تین وقت جلانا چیچک سے حفاظت ہوتی ہے ؞

چیچک میں تسکین دینیوالی اشیاء

(۱) - دشمول کی دسوں اشیاء - راسنا - آملہ - خس - دھوانسہ - گلو - دھنیا ناگرموتھا ان سکو پانی میں پیسکر بطور سردائی استعمال کرنے سے داغ مسورکا کو جلد آرام ہوتا ہے ؞

(۲) - پٹول پتر - عشبہ - ناگرموتھا - پاڈھ - کٹکی - خیر چھال - نیم چھال - کھرنیٹی آملہ - کنڈیاری ان کا حسب دستور جوشاندہ تیار کر کے پینے سے داغ مسورکا جلد شانت ہو جاتی ہے ؞

(۳) - گلو - ملٹھی - گوکھرو - کنڈیاری خورد - کنڈیاری کلاں - پاڈھل تیوناک - صندل سرخ - کنبھاری کے پھل - کھرنیٹی کی جڑھ ان سکو بقدر ۲ تولہ لیکر جوکوب کر کے حسب دستور جوشاندہ تیار کر کے پلانے سے داغ مسورکا بہت جلد بھر کر پک جاتی ہے ؞

(۴)۔ نیم۔ پٹول پتر۔ نتاہترہ۔ صندل سفید۔ صندل سرخ۔ بانسہ۔ دھوانسہ۔ آملہ۔ سونٹھ۔ مرچ۔ فلفل دراز۔ کٹکی جملہ ادویہ بقدر ۲ تولہ لیکر بطریق معمول جوشاندہ بناکر سرد کرکے اسمیں شہد اور مصری ملاکر استعمال کرنے سے مسورکا کو آرام ہوجاتا ہے *

(۵)۔ اننت مول۔ نتاہترہ۔ پوست درخت نیم۔ صندل سفید۔ صندل سُرخ۔ ملیٹھی۔ آملہ۔ کٹکی۔ برگ بانسہ۔ خس۔ جوانسہ جملہ ادویہ بقدر ۲ تولہ لے کر بطریق معمول جوشاندہ بناکر اسمیں مصری و شہد ملاکر استعمال کرنے سے صفراوی شیتلا جلدی شانت ہوجاتی ہے *

(۶)۔ دھوانسہ نتاہترہ۔ پٹول پتر۔ کٹکی جملہ ادویہ ۲ تولہ جوکوب کرکے حسب دستور جوشاندہ تیار کرکے استعمال کرنے سے کف اور پت سے پیدا ہوئی ہوئی مسورکا کو جلد آرام ہوجاتا ہے *

(۷)۔ برگ نیم۔ نتاہترہ۔ پٹول پتر۔ صندل سفید۔ صندل سُرخ خس آملہ۔ کٹکی۔ دھوانسہ جملہ ادویہ بقدر ۲ تولہ لے کر پانی کے ہمراہ بطور سردائی پیسکر استعمال کرنے سے صفراوی مسورکا کو آرام ہوجاتا ہے *

(۸)۔ برگ بانسہ۔ ناگرموتھا۔ چرائتہ۔ پوست ہرڑ۔ پوست بہیڑہ آملہ۔ اندرجو۔ جوانسہ۔ پٹول پتر تلخ۔ نیم کے پتے جملہ ادویہ ۲ تولہ لیکر بطور کاڑھا تیار کرکے پلانے سے مریض کو قطعی آرام ہوجاتا ہے *

(۹)۔ پٹول پتر۔ گلو۔ ناگرموتھا۔ بانسہ۔ دھنیا۔ جوانسہ۔ چرائتہ نیم چھال۔ کٹکی۔ نتاہترہ ان سب کو بقدر ۲ تولہ روزانہ جوشاندہ تیار کرکے شہد و مصری آمیز کرکے پلانے سے شیتلا کی پھنسیاں بہت جلد بیٹھ جاتی ہیں *

(۱۰)۔ کریلے کے پتوں کے رس میں بقدر ۱ تولہ تا ۲ تولہ سفوف ہلدی خالص ۱ ماشہ تا ۳ ماشہ باہم ملاکر چند روز استعمال کرنے سے رو ماتنکا یعنی خسرہ دور ہوجاتا ہے *

مسورکا کیلئے چند مفید لیپ کے نسخے

(۱)۔ مجیٹھ۔ برگد کی چھال۔ پلکھن کی چھال۔ سرس کی چھال۔ گوگر کی چھال مساوی الوزن لے کر پانی میں پیسکر لیپ کرنے سے داغ مسود کا بہت جلد دور ہو جاتا ہے ❖

(۲)۔ برگ نیم۔ برگ خیر۔ سرس چھال۔ گوگر چھال ان کا لیپ تیار کرکے لگانے سے بلغمی مسورکا جلد دور ہوتی ہے ❖

(۳)۔ درخت لسوڑہ کی چھال۔ پیپل کی چھال۔ سرس کی چھال گوگلر کی چھال ان کو گھی میں پیس کر لیپ کرنے سے جلن و درد کو آرام ہوتا ہے ❖

(۴)۔ چیچک کے زخموں پر جنگلی اُپلوں کی راکھ چھڑکنے سے بہت فائدہ ہوتا ہے ❖

(۵)۔ خیر کی چھال۔ لسوڑہ کی چھال دونوں ہموزن لے کر جوشاکر چھان لیں۔ اس پانی سے مریض چیچک کو آب دست کرائیں ❖

(۶)۔ چاولوں کا پانی لے کر چیچک کے مریض کی پاؤں پر ہوئی ہوئی پھنسیوں پر سینچنا چاہیئے۔ اس سے پاؤں کی جلن کو آرام ہوتا ہے ❖

(۷)۔ برگ چنبیلی۔ مجیٹھ۔ دارہلدی۔ سپاری۔ آملہ۔ ملٹھی بجنڈ درخت کی چھال جملہ ادویہ مساوی الوزن لے کر سولہ گنا پانی ڈال کر پکائیں۔ اور ٹھنڈا ہونے پر چھان لیں۔ اور اسمیں قدرے شہد ملاکر غرارے کرائیں اس سے منہ کے چھالے و گلے کی تکلیف دور ہو جاتے ہیں ❖

(۸)۔ اگر چیچک کے جسم کو صاف کرنا منظور ہو۔ تو برگ نیم۔ برگ ببول۔ برگ اشوک۔ پوست گندری۔ پوست بیت برابر وزن لیکر جوشائیں اس جوشاندے سے جسم کو صاف کریں ❖

اگر ماتا نکلنے سے رک جائے تو اسکا علاج

(۱)۔ چنے بھنا کر کھلانے سے رُکی ہوئی چیچک بہت جلد باہر نکل آتی

ہے ٭

(۲) - تونبی کا پانی جوش دے کر پینے سے بھی رکی ہوئی ماتا جلد باہر نکل آتی ہے ٭

(۳) - تلسی کے پتوں کے ۶ ماشہ رس میں ۱ ماشہ اجوائن پیسکر ملادیں اور رکی ہوئی چیچک کے مریض کو کھلائیں - اس سے رکی ہوئی چیچک جلد باہر نکل آتی ہے ٭

(۴) - ایک ایک رتی جاوتری کا سفوف دن میں دو تین مرتبہ کھلانے سے رکی ہوئی چیچک فوراً باہر نکل آتی ہے ٭

(۵) - زعفران بقدر ۲ چاول تا ادنی پیسکر منقی میں رکھکر کھلانے سے رکی ہوئی چیچک بہت جلد باہر نکل آتی ہے - یا چیچک نکلنے کے آغاز میں ہی اسکو دینے سے چیچک بہت جلد باہر نکل آتی ہے - اور کوئی تکلیف نہیں ہوتی ٭

(۶) - اگر چیچک باہر نکل کر کسی وجہ سے پھر اندر گھس جائے - تو حسب ضرورت کچنار کی چھال لے کر اس کا جوشاندہ تیار کر کے پلانیسے بہت جلد چیچک دوبارہ باہر آجاتی ہے ٭

چیچک کی پھنسیاں پکانے کیلئے چند اشیاء

(۱) - خشک بیروں کا سفوف گڑ کے ہمراہ کھلانے سے سب طرح کی سوزش کا بہت جلد پک جاتی ہے ٭

(۲) - مغز بادام ۲ یا ۴ عدد کھلانے سے چیچک جلد پک جاتی ہے ٭

(۳) - پٹول پتر - گلو - ناگر موتھا - برگ بانسہ - دھنیا - جوانسہ - چرائتہ - پوست درخت نیم - کٹکی - پتا پاپڑہ جملہ ادویہ ۲ تولہ لے کر بطریق معمول جوشاندہ تیار کر کے استعمال کرائیں - اس سے سوزش کا بہت جلد پک جاتی ہے ٭

(۴)۔ گلو۔ ملٹھی۔ منقی۔ اگنے کی جڑھ۔ پوست انار جملہ دو تولہ بطور سردائی گھوٹ کر گرم کر کے پلانے سے والو کا کوپ نہیں ہوتا۔

(۵)۔ گلو۔ ملٹھی۔ راسنا۔ شنا۔ پیرنی۔ پرفسٹ پرنی۔ کنبھاری۔ پاڑھل۔ تیونا۔ کمنڈل سرخ۔ کھرینٹی کی جڑھ۔ کنڈیاری جملہ ادویہ دو تولہ بطریق معمول جوشاندہ تیار کر کے استعمال کر لینے سے داغ مسورکا جلد پک جاتی ہے۔

(۶)۔ دہی اور ستو جو دونوں کو ملا کر سخت قسم کفج یعنی بلغمی مسورکا پر استعمال کرنے سے بہت فایدہ ہوتا ہے۔

مسورکا کے زخم خشک کرنے کیلئے چند اشیاء

(۱)۔ جنگلی اپلوں کی راکھ شیتلا والے مریض کے بستر پر بچھاویں اور وہی اس کے زخموں پر چھڑکیں۔ اس سے شیتلا کے زخم بہت جلد خشک ہو جاتے ہیں۔

(۲)۔ پوست درخت نیم۔ پوست درخت پیپل۔ پوست درخت پلکھن۔ پوست درخت برگد۔ پوست درخت بیل ان کو خوب باریک پیسکر زخموں پر چھڑکنے سے زخم بہت جلد سوکھ جاتے ہیں۔

خوراک

(۱)۔ اگر شیتلا کے مریض کو بھوک نہ لگتی ہو۔ تو انار دانہ وغیرہ ترش اشیاء ملا کر مونگ کا یوش کھلا دیں۔ اس سے بھوک کھل جایا کرتی ہے۔

(۲)۔ ساگو دانہ۔ گیہوں کا دلیا۔ دہی۔ دھان کی کھیل۔ سپچنے کی کھیل۔ پکا ہوا بہدانہ۔ انار وغیرہ کھانے کو دیں۔ اور ٹھنڈا پانی پلائیں۔ اگر اور کنٹھ ڈال کر پکا یا ہوا پانی ٹھنڈا کر کے پلا دیں۔ تو وہ بھی بہت فایدہ کرتا ہے۔

شیتلا کے شانت ہو جانیپر عمل

ماتا کے شانت ہو جانے پر بھی بہت احتیاط کرنی چاہیئے۔ کیونکہ شیتلا

کے شانت ہو جانے پر بھی اگر ذرا سی بد پرہیزی کیجائے۔ تو نتیجہ خراب ہوا کرتا ہے۔ بخار رفع ہو جانے کے کچھ روز بعد گرم پانی سے غسل کرائیں۔ جسم پر گھی گرم کر کے دن میں دو مرتبہ لگانا ضروری ہے ۔

اگر شیتلا شانت ہو جائے اور بخار پھر بھی رفع نہ ہوا ہو۔ تو صندل سرخ برگ بانسہ۔ گلو۔ ناگر موتھا۔ منقی حسب ضرورت لے کر بطریق معمول جوشاندہ تیار کر کے استعمال کرانے سے بخار بہت جلد رفع ہو جایا کرتا ہے۔

چہرے کے داغ دور کرنے کے لئے آنبہ ہلدی۔ سرکنڈے کی جڑ۔ دھ۔ زرد کوڑی کا کشتہ ان کو نہایت باریک پیسکر بھینس کے دودھ میں ملا کر چہرے پر لیپ کرنے سے تھوڑے دنوں میں ہی چہرے کے داغ دور ہو جاتے ہیں۔

مسور کی دال۔ مغز تخم خربزہ۔ دونوں کو خوب باریک پیسکر دودھ ملا کر چہرے پر لیپ کریں۔ اور ناگر موتھا کے جوشاندے سے چہرے کو روز دھوئیں اس سے چہرے کے داغ دور ہو جاتے ہیں ۔

اگر مریض کو سخت گرمی کی شکایت ہو۔ تو شیتلا شانت ہو جانے کے بعد زیرہ سفید و دھنیا ہر یک ۶ ماشہ۔ رات کو سولہ گنا پانی میں بھگو کر صبح بطور سردائی گھوٹ کر مصری ملا کر پینے سے چند روز میں ہی گرمی شانت ہو جاتی ہے۔ یہ سردائی شیتلا کی گرمی دور کرنے کے لئے نہایت مفید ہے مگر یہ یاد رکھیں۔ کہ شیتلا اور شیتلا کا بخار وغیرہ بالکل رفع ہو گئے ہوں۔ ورنہ اگر شیتلا یا شیتلا کا بخار کے ذرا بھی رہتے ہوئے یہ سردائی پلائی جائے۔ تو نہایت ضرر پہنچاتی ہے ۔

مخزن آیوروید حصّہ چہارم

بابِ ستتّر

شرورگ یعنی امراض سر

امراض سر کی عام علامات سر میں سخت قسم کی درد یا تکلیف ہونے کو ہی وید کی اصطلاح میں شرورگ کہتے ہیں۔ اور عوام میں اسکا نام سردرد ہے۔

سر درد کی قسمیں

(۱) واتج۔ (۲) پتج۔ (۳) کفج۔ (۴) سنّیاتج۔ (۵) رکتج۔ (۶) کھشیج۔ (۷) کرمج۔ (۸) سوریا ورت۔ (۹) اننت وات۔ (۱۰) شنکھک (۱۱) اردھا وبھیدک۔ گویا سر درد کا مرض اقسام کے لحاظ سے گیارہ قسم کا ہوتا ہے۔

واتج شرورگ یعنی وایو سے پیدا ہونے والے سر درد کی علامات:۔ سردی لگ جانے سے۔ تیز ہوا میں گھومنے سے یکایک سر میں درد ہونے لگتا ہے۔ اور وہ درد رات کے وقت بہت ہی بڑھ جاتا ہے۔ اس سر درد کی حالت میں اگر سر کو باندھا جائے۔ گرم تیل کی مالش کی جائے۔ یا گرم کپڑے وغیرہ سے سینکا جائے۔ تو مریض کو آرام معلوم ہوتا ہے۔

پِتّج یعنی صفراوی سر درد کی علامات – سر آگ کے انگاروں سے تپائے ہوئے کی مانند گرم ہو۔ آنکھوں اور ناک کے نتھنوں سے گرم دھواں سا نکلے۔ یا آنکھوں و ناک میں جلن ہو سر میں سخت درد ہو۔ اور یہ دن کے وقت خصوصاً دوپہر کے وقت بہت بڑھ جائے۔ اور سردی پہنچانے سے یا رات کیوقت خود بخود کم ہو جائے۔ اسکو صفراوی سر درد کہتے ہیں ؞

کفج یعنی بلغمی سر درد کی علامات – سر میں درد اور سر بلغم سے بھرا ہوا معلوم ہوتا ہے۔ اور بھاری و جکڑا ہوا سا معلوم ہوتا ہے۔ آنکھوں۔ بھووں اور چہرے پر سوجن پڑ جائے۔ اس کو کفج یعنی بلغمی سر درد کہتے ہیں ؞

سنّپاتج یعنی تینوں خلطوں والے سر درد کی علامات – اس میں درد کے علاوہ اوّل الذکر وایو پت اور کف تینوں خلطوں کی علامات پائی جاتی ہیں۔ اسکو سنّپاتج یعنی تینوں خلطوں سے پیدا شدہ سر درد کہتے ہیں ؞

رکتج یعنی خونی دردِ سر کی علامات – اسمیں صفراوی دردِ سر کی سی کل علامات پائی جاتی ہیں۔ اور مریض پیشانی کو چھونے نہیں دیتا۔ بہ الفاظ دیگر چھونے سے سخت درد ہوتی ہے۔ اور صفراوی سر درد و رکتج سر درد میں صرف یہی فرق ہے ؞

کھشیج یعنی کمزوری کے دردِ سر کی علامات – سر کی چربی۔ خون و بلغم کے بالکل کھشیہ یعنی ناش ہو جانے سے کھشیج سر درد ہوتی ہے۔ ایسے مریض کے سر میں بہت سخت درد ہوتی ہے۔ اور وہ درد سینک دینے سے۔ قے کرانے سے۔ حقہ وغیرہ پینے سے۔ نسوار لینے سے۔ خون نکلوانے وغیرہ سے بہت بڑھ جاتا ہے۔ یہ نہایت ہی مشکل العلاج سر درد ہے ؞

کرمج یعنی کیڑوں کے باعث ہونیوالے سر درد کی علامات:۔
یہ درد سر دماغ و سر میں کیڑے پیدا ہونے سے ہوتا ہے۔ سر میں سوئی چبھنے کی سی درد ہوتی ہے۔ جب دماغی چربی وغیرہ کیڑے کھا جاتے ہیں تو سر بالکل کھوکھلا سا معلوم ہوتا ہے۔ ناک کے راستے خون پیپ اور کیڑے گرتے ہیں۔

سوریا ورت درد سر یا درد شقیقہ } طلوع آفتاب کے ساتھ ہی یہ درد پیدا ہو کر آفتاب کی تیزی کیساتھ ہی تیز ہوتا جاتا ہے۔ اور جب آفتاب نصف النہار میں ہوتا ہے۔ تو اس درد کا نہایت زور ہوتا ہے۔ مریض مارے درد کے چین نہیں لیتا۔ اور دیواروں سے سر کو ٹکراتا پھرتا ہے۔ لیکن جوں ہی سورج ڈھلنے لگتا ہے۔ یہ درد بھی کم ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ حتیٰ کہ سورج کے غروب ہونے پر بالکل کم ہو جاتا ہے۔ یا بالکل رفع ہو جاتا ہے۔ اس درد سر میں بھی تینوں خلطیں بگڑ جاتی ہیں۔ اور یہ بھی بڑا ہی مشکل العلاج سمجھا جاتا ہے۔

اننت وات سر درد کی علامات } وات پت۔ کف تینوں خلطیں خراب ہو کر گردن کی منیا نامی ناڑی کو نہایت جکڑ دیتی ہیں۔ اور سر میں درد۔ جلن و بھاری پن وغیرہ تینوں خلطوں کی علامات پائی جاتی ہیں۔ یہ درد آنکھوں۔ بھوؤں۔ کنپٹیوں میں بڑے زور سے ہوتی ہے۔

شنکھک سر درد کی علامات } صفرا۔ خون اور وایو غیر معتدل ہو کر یا بگڑ کر سر میں نہایت تیز درد نیز سخت خطرناک سرخ رنگ کی سوجن پیدا کرتے ہیں۔ یہ سوجن زہر کی تیزی کی مانند فوراً ہی بڑھ کر پیشانی و گلے کو جکڑ لیتی ہے۔ یہ مرض اسقدر خطرناک ہوتا ہے کہ صرف تین دن میں ہی مریض کی جان لے لیتا ہے۔ اور گاہے بگاہے قابل معالج کے علاج سے مریض جانبر بھی ہو جاتا ہے۔

اردھ ماد بھید گ یعنی آدھا سیسی کی علامات :-

خشک اغذیہ کے کھانے سے پہلی کھائی ہوئی غذا ابھی ہضم نہیں ہوئی۔ اوپر سے اور کھا لینے سے برف وغیرہ نہایت سرد اشیاء کے کثرت استعمال سے مشرق کی ہوا کھلنے یا تیز ہوا لگ جانے سے۔ کثرت جماع سے۔ بول و براز وغیرہ حاجات ضروریہ کے روکنے سے۔ زیادہ پیدل سفر کرنے سے یا زیادہ بوجھ اٹھا کر چلنے سے۔ کثرت ورزش سے وایو بگڑ کر اور اپنے ہمراہ کف کو بگاڑ کر پیشانی کے نصف حصے اور بھوؤں کنپٹی کان اور گردن تک کو جکڑ لیتی ہے۔ اور نصف حصہ سر میں سخت درد ہوتا ہے۔ یہ درد اسقدر تیز ہوتا ہے۔ مانو کہ کسی نے ہتھیار سے کاٹ دیا ہے جب یہ درد پرانا ہو کر بہت بڑھ جاتا ہے۔ تو یہ جس جانب ہوتا ہے اس جانب کے کان یا آنکھ نشٹ کر دیتا ہے۔ یعنی ان کی قوت سامعہ دباصرہ زائل ہو جاتی ہے۔ یہ مرض اکثر عمر رسیدہ لوگوں کو ہی ہوا کرتا ہے۔ چھوٹے بچوں کو شاذ ہی ہوتا ہے۔ یا بالکل نہیں ہوتا ۔

دیگر اقسام سر درد کی علامات

مندرجہ بالا سر درد کے علاوہ مندرجہ ذیل اقسام کے درد سر بھی ہوتے ہیں۔ جن کا ویدک کی کتابوں میں کوئی خاص ذکر نہیں ملتا۔ مگر ہم اپنے تجربہ کی بنا پر ذیل میں ان کو درج کرتے ہیں :-

بخار کی وجہ سے ہونیوالا سر درد } بخار اور دیگر کئی امراض میں بھی سر درد ہوا کرتا ہے۔ جو کہ ان امراض کا پیدا ہوتا ہے۔ مرکب بخاروں میں و قسم جور یعنی ملیریا بخار میں عموماً سخت سر درد ہوا کرتا ہے۔ اور پرانے بخاروں میں اکثر صبح و شام سردی کے وقت درد ہوا کرتا ہے۔ مگر یہ درد اصل مرض کے دور ہونے سے خود بخود دور ہو جایا کرتا ہے ۔

قبض و بدہضمی سے ہونیوالا سر درد } قبض ہونے یا بدہضمی کے باعث اکثر سر میں درد ہونے لگتا ہے سخت قسم کی ثقیل غذیہ کے کھانے سے بھی سر درد ہو جاتا ہے ۔

زکام سے ہونیوالا سر درد } زکام۔ کھانسی۔ نزلہ وغیرہ سے اور کمزوری سے بھی سر درد ہو جاتا ہے۔ اور یہ نہایت تنگ کرتا ہے ۔

سر درد کا خاص علاج

(۱) واتج شروروگ کیلئے نسخے } (۱)۔ دشمول کی دسوں چیزوں کو لیکر ان کا جوشاندہ تیار کریں۔ پھر اسمیں ۱۶ گنا دودھ گائے کا ڈال کر پکاویں۔ جب صرف دودھ رہ جاوے۔ تو اس دودھ سے سر کو سینچنے سے واتج سر درد دور ہو جاتا ہے ۔

(۲)۔ کٹھ تلخ۔ پوست بیخ ارنڈ دونوں کو کانجی کے ہمراہ پیس کر مستک (پیشانی) پر لیپ کرنے سے وایو کا درد سر دور ہو جاتا ہے ۔

(۳)۔ مچکند کے پھول سونگھنے اور کانجی میں پیسکر پیشانی پر لیپ کرنے سے وایو کا سر درد رفع ہو جاتا ہے ۔

(۴)۔ شیروستی سے بھی وایو کا درد سر رفع ہو جاتا ہے طریقہ یہ ہے :۔

مریض کے سر کے اندازہ کی ایک چمڑے کی ایسی ٹوپی تیار کرا دیں۔ جو کہ درمیان سے خالی رہے۔ یعنی ٹوپی کے اوپر والے حصے میں چمڑا نہ لگے۔ صرف ٹوپی کی دیوار ہی تیار کرائیں۔ اور یہ بہت اچھی طرح سے کس کر سر پر آوے۔ اسکو مریض کے سر پر اوڑھا کر درمیانی درز کو ماش کے گندھے ہوئے آٹے سے بند کر دیں۔ پھر اسمیں نارائن تیل یا تر گرم ادویہ سے تیار کیا ہوا گھی ذرا گرم کر کے بھر دیں۔ اور برابر تین سے چھ گھنٹے تک بھرا رہنے دیں۔ اس طرح چند روز عمل کرنے سے وایو

کا سر درد دور ہو جاتا ہے۔

نوٹ:- ٹوپی کی دیوار کم از کم بانہ انگل اور زیادہ سے زیادہ سولہ انگل اونچی ہونی ضروری ہے۔

ٹوپی کو اتار کر اسی تیل سے سر کو خوب مالش کریں۔ اور بعد ازاں نیم گرم پانی سے غسل کرائیں۔

(۵)۔ گگھوڑے کی جڑھ کو شہد میں پیسکر پیشانی پر لیپ کرنے والوں کا سر درد ناش ہو جاتا ہے۔

(۶)۔ شواس کٹھار رس جس کا نسخہ مرض دمہ میں بیان کر چکے ہیں۔ اس کی نسوار دینے سے بھی والوں کا درد سر رفع ہو جایا کرتا ہے۔

(۷)۔ برادہ دیار۔ تگر۔ کٹھ تلخ۔ بالچھڑ۔ سونٹھ ان سب کو برابر وزن لے کر کانجی میں پیسکر اور تلوں .... کا تیل ملا کر لیپ کرنے سے بھی والوں کا درد سر دور ہو جاتا ہے۔

(۸)۔ سونٹھ۔ زعفران دونوں کو پانی میں پیسکر پیشانی پر لیپ کرنے سے درد سر جاتا رہتا ہے۔

(۹)۔ لونگ ۵ عدد سونٹھ ۲ رتی۔ زعفران ۲ رتی ان کو پانی میں پیسکر ۲ تولہ تلوں کے تیل میں پکاویں۔ اور پھر اس کا ذرا ذرا گرم گرم ہی لیپ کریں اس سے بھی والوں کا درد رفع ہو جاتا ہے۔

صفراوی درد سر کا علاج

صفراوی درد سر کے مریض کو اول منضج وغیرہ کرا کر مسہل کرا دیں۔ چند روز تک کھچڑی اور گھی کھلانے کے بعد گائے کے نیم گرم دودھ میں بقدر ۸ ماشہ سفوف تربد ملا کر استعمال کرانے سے عمدہ جلاب ہو جاتا ہے۔ اور صفراوی درد سر کے مریضوں کے لئے یہ بہت ہی عمدہ مسہل ہے۔

(۱)۔ صندل سفید۔ گل کنول۔ کنول قند۔ کنول کیسر۔ پدماکھ۔ جیلہ

ادویہ مساوی الوزن لے کر گائے کے دودھ میں پیسکر لیپ کرنے سے صفراوی
سردرد دور ہو جاتا ہے ٭
(۲) - آنولہ ۔ گل کنول دونوں کو پانی میں پیسکر لیپ کرنے سے سر درد
رفع ہو جاتا ہے ٭
(۳) - سو مرتبہ کا دھویا ہوا گائے کا مکھن سر پر و پیشانی پر لگانے
سے صفراوی دردسر رفع ہو جاتا ہے ٭
(۴) - شواس کٹھارا چاول ۔ زعفران اچاول ۔ کافور ہم چاول ۔ مصری
ہم چاول ان کو بکری کے دودھ میں پیسکو لیپ لینے سے سر درد کو بہت جلد آرام
ہو جاتا ہے ٭
(۵) - کنول ڈوڈہ ۔ آملہ خس ۔ دوپا پوست بہڑ کلاں ۔ ناگرموتھا
کافور جملہ ادویہ مساوی الوزن لے کر پانی میں پیسکر پیشانی پر لیپ کریں اس
سے صفراوی دردسر کو بہت جلد آرام ہو جاتا ہے ٭
(۶) - صندل سفید ۔ دھنیا ۔ گلسرخ خوب باریک پیسکر اسمیں لعاب
اسپغول ملا کر لیپ کریں ۔ یہ بھی صفراوی دردسر کی عمدہ دوا ہے ۔
(۷) - صندل سفید ۔ خس ۔ ملٹھی ۔ کھرینٹی ۔ نگھی ۔ گل کنول مساوی الوزن
لے کر گائے کے دودھ میں پیسکر لیپ کرنے سے صفراوی درد دور ہو جاتا
ہے ٭
(۸) - سونٹھ اور گڑ دونوں کو پیسکر نسوار لینے سے بھی صفراوی درد
سر دور ہو جاتا ہے ٭
(۹) - مصری ۔ سنقل ۔ ملٹھی ان کو پیسکر نسوار لینے سے بھی سر درد کو
بہت فائدہ ہوتا ہے ٭
(۱۰) - دارچینی ۔ تیج تیتر ۔ مصری ان کو چاولوں کے پانی میں پیسکر نسوار
لینے سے صفراوی سر درد دور ہو جاتا ہے ٭

خونی سردرد کا علاج

خونی سردرد کے مریض کا علاج بالکل صفراوی دردسر کی مانند ہی کرنا چاہیئے۔ اور اسمیں فصد کھلوانا بہت فایدہ مند ہوتا ہے۔

بلغمی سردرد کا علاج

بلغمی دردسر کے مریض کو اول لنگھن یعنی فاقہ کرانا بہت فائیدہ مند ہوتا ہے۔

(۱)۔ تخم سنبھالو۔ تگر۔ چھڑ چھبڑیلہ۔ ناگرموتھا۔ الائچی کلاں۔ اگر۔ برادہ دیار۔ مشک بالا۔ راسنا انکو مساوی الوزن لے کر پانی یا بول گاؤ میں پیس کر گرم کر کے لیپ کرنے سے بلغمی سردرد دور ہو جاتا ہے۔

(۲)۔ کائپھل کو پیسکر اس کی نسوار لینے سے بھی بلغمی سردرد دور ہو جاتا ہے۔

(۳)۔ فلفل دراز۔ سونٹھ۔ ناگرموتھا۔ ملٹھی۔ تخم سوئے۔ کنول پھول کٹھ تلخ جملہ ادویہ مساوی الوزن لے کر پانی میں پیسکر گرم کر کے پیشانی پر لیپ کرنے سے بلغمی سردرد دور ہو جاتا ہے۔

(۴)۔ دھوپ۔ اگر۔ مئن۔ تخم کرنجوہ۔ برادہ دیار۔ دوب۔ سیندھا نمک ان کو دودھ میں پیسکر گرم کر کے پیشانی پر لیپ کرنے سے بلغمی سردرد دور ہو جاتا ہے۔

تینوں خلطوں سے پیدا شدہ سردرد کا علاج

(۱)۔ دشمول کو دودھ میں پیسکر نسوار لینے سے تردیدِ شج سردرد رفع ہو جاتا ہے۔

(۲)۔ ترکٹا۔ سونٹھ۔ سمرتج سیاہ۔ فلفل دراز۔ کٹھ تلخ۔ ہلدی۔ گلو

اسگندھ ناگوری جملہ ادویہ بقدر ۲ تولہ لے کر جوشاندہ تیار کریں۔ اور اس جوشاندے کو ناک کے راستے پلائیں۔ اس سے تردوشج سر درد ضرور ہی شانت ہو جاتا ہے۔

(۳)۔ سفوف سونٹھ ۲ ماشہ گائے کا گرم دودھ ۸ تولہ باہم ملا کر نسوار لینے سے تردوشج سر درد دور ہو جاتا ہے۔

(۴)۔ سونٹھ۔ مرچ سیاہ۔ فلفل دراز۔ پوکھر مول۔ برادہ دیار۔ راسنا۔ ہلدی۔ اسگندھ ناگوری کل ادویہ ۲ تولہ لے کر جوشاندہ بنائیں۔ اور اسکو چھان کر ناک کے راستہ پلا دیں۔ اس سے بھی تردوشج سر درد دور ہو جاتا ہے۔

(۵)۔ بیل گری۔ سونٹھ دونوں کو دودھ کے ہمراہ پیسکر نسوار لینے سے تردوشج درد سر دور ہو جاتا ہے۔

(۶)۔ سونٹھ وگرہ دونوں کو پیسکر سونگھنے سے تردوشج سر درد کو آرام ہو جاتا ہے۔

(۷)۔ سیندھا نمک۔ فلفل دراز دونوں کا نہایت باریک سفوف بنا کر نسوار لینے سے تردوشج سر درد دور ہو جاتا ہے۔

(۸)۔ اسی باب میں درج شدہ کھر بندو تیل کو ناک میں ٹپکانے سے تردوشج سر درد رفع ہو جاتا ہے۔

(۹)۔ گلنار کو خوب باریک پیسکر اسمیں نصف وزن عمدہ سفید کھانڈ آمیز کر کے نسوار لینے سے بھی تردوشج سر درد دور ہو جاتا ہے۔

(۱۰)۔ مغز تخم کرنجوہ۔ تخم سہانجنا۔ ونڑنگ۔ تیج پتر۔ مصری انکو پیسکر بطور نسوار استعمال کرنے سے تردوشج سر درد رفع ہو جاتا ہے۔

گرمی کے باعث پیدا ہونیوالے سر درد کا علاج

(۱)۔ سونٹھ۔ مرچ سیاہ۔ فلفل دراز۔ مغز تخم کرنجوہ۔ تخم سہانجنا جملہ ادویہ مساوی الوزن لے کر بکری کے بول میں پیسکر نسوار لینے سے کیڑوں سے

باعث پیدا ہونے والا سر درد رفع ہو جاتا ہے ٭

(۲)۔ پھٹکنڈا (چرچٹہ) کو تلوں کے تیل کے ہمراہ پیسکر نسوار لینے سے بھی کیڑوں سے پیدا شدہ سر درد دور ہو جاتا ہے ٭

(۳)۔ بکرے کے خون کی نسوار لینے سے سر کے کیڑے نکل کر سر درد کو آرام ہو جاتا ہے ٭

(۴)۔ تخم سہانجنا۔ نیلا تھوتھا دونوں کو پیسکر نسوار لینے سے سر کے کیڑے دور ہو جاتے ہیں۔ اور درد سر بھی رفع ہو جاتا ہے ٭

(۵)۔ سونٹھ۔ مرچ سیاہ۔ فلفل دراز۔ بجوہ کے بیج۔ تخم سہانجنا۔ ان کو بکری کے دودھ میں پیسکر نسوار لینے سے کیڑے مر جاتے ہیں۔ اور سر کا درد جاتا رہتا ہے ٭

(۶)۔ ریٹھہ کو پانی میں پیسکر دو چار بوند دونوں نتھنوں میں ٹپکانے سے سر کے کیڑے سر کو باہر نکل آتے ہیں۔ اور سر درد رفع ہو جاتا ہے ٭

(۷)۔ واوڑنگ۔ تخم کھار۔ بیخ جمال گوٹہ۔ ہینگ ان کو پانی کے ہمراہ پیسکر نغدہ سا بنائیں۔ اس نغدے سے چوگنا سرسوں کا تیل اور تیل سے چوگنا بول گائے سب کو ایک قلعی دار برتن میں ڈالکر نرم نرم آگ پر پکائیں جب صرف تیل رہ جائے۔ تو نتار کر چھان لیں۔ اس تیل کی روزانہ دو تین مرتبہ نسوار لینے سے سر کے کیڑے مزوری مر کر نکل آتے ہیں۔ اور درد سر دور ہو جاتا ہے

سُوریاورت کا علاج

(۱)۔ اعلے الصبح سورج نکلنے سے پیشتر ہی حلوا۔ جلیبی یا عمدہ لڈو وغیرہ کھا لینے سے سوریاورت درد کو پہلے ہی روز آرام ہو جاتا ہے۔ مجرب ہے ٭

(۲)۔ دودھ اور گھی ملاکر نیم گرم کریں۔ اور اس کی نسوار لیں اس سے بھی سُوریاورت رفع ہو جاتا ہے ٭

(۳)۔ ادرک کا رس۔ سونٹھ۔ فلفل دراز ان کو پیسکر نسوار لینے سے

سور یا ورت رفع ہو جاتا ہے۔

(۴)۔ املتاس کے پتوں کا رس۔ پھکنڈے کی جڑھ دونوں کو پیکر اسمیں تھوڑا سا مکھن ملا کر نسوار لینے سے سور یا ورت دور ہو جاتا ہے۔

(۵)۔ تلوں کو دودھ میں پیکر نسوار لینے سے سور یا ورت رفع ہو جاتا ہے۔

(۶)۔ اسطخودوس ۹ ماشہ۔ دھنیا ۴ ماشہ۔ سیاہ مرچ ۷ عدد ان کو پانی کے ہمراہ پیکر بطور سردائی علی الصباح سورج نکلنے سے ایک گھنٹہ پیشتر استعمال کریں۔ مگر سردائی پینے سے پیشتر ایک دو لڈو یا پیڑے ضرور کھالیں۔ اس سے پہلے ہی روز یا دوسرے تیسرے روز سخت سے سخت سر درد دور ہو جاتا ہے۔ مجرب المجرب ہے۔

(۷)۔ دھنیا۔ صندل سفید۔ کاسنی۔ اسپغول ان کو پوست کے پانی میں پیسکر لیپ کرنے سے سور یا ورت دور ہو جاتا ہے۔

(۸)۔ گل روغن میں کافور حل کر کے اس کی دو تین بوند ناک میں ٹپکانے سے سور یا ورت دور ہو جاتا ہے۔

(۹)۔ دو تین بتاشے کوئلوں پر ڈال کر اس کا دھواں سونگھنے سے سور یا ورت رفع ہو جاتا ہے۔

اردھا وبھیدک یعنی آدھا سیسی کا علاج

(۱)۔ منضج ومسہل وغیرہ کرانے کے بعد مندرجہ ذیل نسخوں میں سے کوئی استعمال کرائیں:۔

(۲)۔ وا وڈنگ سیاہ تل دونوں کو گائے کے دودھ میں پیسکر پیشانی پر لیپ کرنے سے آدھا سیسی درد دور ہو جاتا ہے۔

(۳)۔ ناک کے راستے ناریل کا پانی پینے سے آدھا سیسی کو فوراً آرام ہو جاتا ہے۔

(۴)۔ گائے کے دودھ میں مصری ملا کر ناک کے راستے پینے سے آدھا سیسی رفع ہو جاتا ہے۔

(۵)۔ تلوں کی کھلی۔ تیل۔ شہد۔ سیندھا نمک سب کو ملا کر خوب پیس کر لیپ کرنے سے آدھا سیسی دور ہو جاتا ہے۔

(۶)۔ شالپرنی کے پتوں کو پانی میں پیس کر نسوار لینے سے آدھا سیسی دور ہو جاتا ہے۔

(۷)۔ چکوڑے کے بیج کانجی میں پیس کر پیشانی پر لیپ کرنے سے آدھا سیسی رفع ہو جاتا ہے۔

(۸)۔ عشبہ۔ کٹھ۔ ملیٹھی۔ گل کنول مساوی الوزن لیکر پانی میں پیس لیں۔ اور پیشانی پر لیپ کریں۔ اس لیپ سے بھی آدھا سیسی درد رفع ہو جایا کرتا ہے۔

(۹)۔ زعفران ۲ رتی گھی میں بریاں کر کے بکری کے دودھ میں ملا کر مصری آمیز کر کے پینے سے آدھا سیسی درد دور ہو جاتا ہے۔

(۱۰)۔ تخم سرس کو نہایت باریک پیس کر نسوار لینے سے آدھا سیسی دور ہو جاتا ہے۔

(۱۱)۔ خرگوش کے مغز میں سیاہ مرچ ملا کر غذا سے پیشتر برابر سات روز استعمال کرنے سے آدھا سیسی رفع دفع ہو جاتا ہے۔

(۱۲)۔ فلفل دراز۔ مرچ۔ پوست ہرڑ کلاں تینوں کو کانجی یا سرکہ میں پیس کر لیپ کرنے سے آدھا سیسی دور ہو جاتا ہے۔

(۱۳)۔ ہل ہل کے تخم ہل ہل کے رس میں پیس کر لیپ کرنے سے آدھا سیسی رفع ہو جاتا ہے۔

(۱۴)۔ واوڑنگ۔ سیاہ تل دونوں کو پیس کر نسوار لینے سے سوریا ورت اور آدھا سیسی دور ہو جاتا ہے۔

(۱۵)۔ سمندر پھل کو پانی میں پیس کر اس کی دو چار بوند ناک میں

ٹپکانے سے آدھاسیسی دور ہوجاتا ہے +

(۱۶) - تخم ترلی کو پانی میں پیس کر دو چار بوند ناک میں ٹپکانے سے آدھاسیسی رفع ہوجاتا ہے +

(۱۷) - تلوں کے تیل میں قدرے سہندھا نمک ملا کر اس کی نسوار لینے سے بھی آدھاسیسی درد دور ہوجاتا ہے +

شنکھک سر درد کا علاج

(۱) - دودھ اور گھی دونوں کو ملا کر پینے اور اس کی ہی نسوار لینے سے شنکھک سر درد رفع ہوجایا کرتا ہے +

(۲) - ناک کے راستہ نیم گرم گھی گائے بقدر ۲ تولہ پینے سے اور سر پر بکری کے دودھ کی دھاریں لگانے سے شنکھک رفع ہوجایا کرتا ہے +

(۳) - زعفران کو گھی میں بریاں کر کے اسمیں مصری ملا کر اسکی نسوار لینے سے شنکھک دور ہوجاتا ہے

(۴) - صندل سفید - کنول پھول - ملٹھی - پدماکھ - بیت - دوب - خس دارہلدی - ہلدی - مجیٹھ - ریٹھ ان سبکو پانی کے ہمراہ یا بکری کے دودھ کے ہمراہ پیس کر لیپ کرنے سے شنکھک رفع ہوجاتا ہے +

(۵) - ستاور - سیاہ تل - ملٹھی - گل کنول - دوب - پنر نواہ - وچ ان کو پیس کر گھی ملا کر نسوار لینے سے شنکھک رفع ہوجاتا ہے +

اننت وات سر درد کا علاج

(۱) - اننت وات سر درد کا علاج بالکل سوریا ورت کی مانند ہی کرنا چاہیئے +

(۲) - ہرڑ - بہیڑہ - آملہ - ہلدی - گلو - چرائتہ - پوست درخت نیم

جملہ ادویہ ۲ تولہ بطریق معمول جوشاندہ تیار کر کے اسمیں بقدر ۲ تولہ گڑ ملا کر استعمال کرائیں۔ اور اسی کے چند قطرے ناک میں ٹپکاویں۔ اس کے استعمال سے سخت قسم کا درد سر فوراً رفع ہو جاتا ہے۔

(۷)۔ زعفران کو گھی میں بھون کر قند سفید مصری ملا کر سورج نکلنے سے پیشتر نسوار لینے سے درد سر رفع ہو جاتا ہے۔

ہر قسم کے درد سر کیلئے آیورویدک مجرب و مستند نسخے

چندر کانت رس { رس سندور۔ کشتہ ابرک سیاہ۔ کشتہ تانبا۔ کشتہ فولاد۔ گندھک مصفیٰ جملہ ادویہ مساوی الوزن سبکو بھنگرہ کے دودھ میں ایکروز کھرل کریں۔ اور ایک رتی سے تین رتی کی گولیاں تیار کریں۔ ایک گولی صبح ایک شام کو شہد کے ہمراہ استعمال کرنے سے ہر قسم کے درد سر دور ہو جاتے ہیں خصوصاً بلغمی درد سر کے لئے رام بان ہے۔

شرہ شول آتنک رس { پارہ مصفیٰ۔ گندھک آملہ سار مصفیٰ ہر ایک دو تولہ ان کو خوب کھرل کر کے کاجل کی مانند بنائیں۔ بعد ازاں اس میں دو تولہ عمدہ کشتہ فولاد آمیز کریں۔ اور ترید سفید کا سفوف ۲ تولہ۔ گوگل مصفیٰ ۸ تولہ۔ ترپھلہ کا سفوف ۴ تولہ۔ کٹھ تلخ ۶ ماشہ۔ ملٹھی کا سفوف ۶ ماشہ۔ دنتی مول کا سفوف ۶ ماشہ سبکو یکجا ملا کر دشمول کے جوشاندے کے ہمراہ برابر دو تین روز کھرل کریں۔ جب خشک ہو جائے۔ تو گائے کے گھی کے ہمراہ کھرل کریں۔ اور محفوظ رکھیں مقدار خوراک ایک ماشہ سے ۳ ماشہ تک یہ ہمراہ نیم گرم دودھ گائے اس کے استعمال سے ہر قسم کے درد سر دور ہو جاتے ہیں۔ مجرب ہے۔

رس چندر کا وٹی { تخم بھانگ۔ تخم دھتورہ۔ تخم کنٹکاری۔ سمندر پھل تخم پدھارا۔ پارہ مصفیٰ۔ گندھک مصفیٰ۔ اول پارہ

وگندہک کو خوب کھرل کرکے کاجل کی مانند کریں۔ بعدازاں جملہ ادویہ سرمہ سا باریک پیسکر اسمیں ملادیں۔ اور برابر ایک روز ادرک کے رس میں کھرل کرکے مٹر کے دانے کے برابر گولیاں بنائیں۔ ایک ایک گولی روزانہ پانی کے ہمراہ یا دودھ کے ہمراہ کھانے سے پرانے سے پرانا درد سر دور ہوجاتا ہے۔ مجرب المجرب ہے۔ یہ گولیاں جہاں اسپرین وغیرہ کی ٹکیہ کی مانند فوراً درد کو دور کردیتی ہیں۔ وہاں دل وغیرہ کو کمزور نہیں کرتیں ✤

تیرو جر رس { پارہ مصفیٰ ۴ تولہ۔ گندہک مصفیٰ ۴ تولہ۔ کشتہ تانبا ۴ تولہ گوگل مصفیٰ ۴ تولہ۔ تریپھلہ کا سفوف ۸ تولہ۔ ملٹھی۔ فلفل دراز سونٹھ۔ گوکھرو۔ واوڑنگ۔ بیلگری۔ دشمول کی دسوں اشیاء ہر یک ۱ تولہ۔ اول پارہ وگندہک کو خوب پیسکر کاجل کی مانند بنائیں۔ بعدازاں جملہ ادویہ سرمہ سا باریک پیسکر اسمیں آمیز کرکے دشمول کے جوشاندے کے ہمراہ سات روز تک کھرل کریں۔ اور ۳ رتی سے ایک ماشہ تک کی گولیاں تیار کریں ایک گولی صبح ایک گولی شام کو بکری کے دودھ کے ہمراہ استعمال کرنے سے پرانے سے پرانا سر درد دور ہو جاتا ہے۔ مجرب المجرب ہے ✤

مہالکشمی ولاس رس { کشتہ فولاد۔ کشتہ ابرک سیاہ۔ میٹھا تیلیہ مصفیٰ۔ ناگرموتھا تریپھلہ۔ ترکٹا۔ تخم دھتورہ۔ تخم بدھارا۔ تخم بھانگ۔ تخم گوکھرو۔ پیلامول۔ ایروو۔ سبکو خوب باریک پیسکر دھتورے کے پتوں کے رس میں بقدر ۱ رتی تا ۲ رتی گولیاں تیار کریں۔ ایک گولی صبح ایک گولی شام کو نیم گرم دودھ گائے کے ہمراہ استعمال کرنے سے ہر قسم کے پرانے سے پرانے درد سر کو قطعیہ آرام ہوجاتا ہے۔ یہ نسخہ ہمارا ہزاروں مریضوں پر آزمایا ہوا ہے ✤

کھٹوندو تیل { بیخ ارنڈ۔ تگر۔ سونف۔ جیونتی۔ راسنا۔ سیندھا نمک۔ بھنگرہ واوڑنگ۔ ملٹھی۔ سونٹھ ہر یک ۲ تولہ سب کو پانی کے ہمراہ پیسکر نغدہ سا بنائیں۔ سیاہ تلوں کا تیل نصف سیر پختہ۔ سبز بھنگرے کا رس

۲ سیر پختہ سب کو ملا کر نرم نرم آگ پر پکا دیں۔ جب صرف تیل رہ جائے تو نتار کر چھان لیں۔ اس تیل کے چھ قطرے ناک میں ٹپکانے سے ہر قسم کے سر درد کو آرام ہو جاتا ہے۔

اپا مارگ تیل ‹ اپا مارگ یعنی چرچٹہ کے تخم۔ ترکٹا۔ ہلدی۔ نک چھکنی۔ ہینگ۔ واوڑنگ ہر یک ۲ تولہ سب کو پانی کے ہمراہ پیسکر لغدہ سا بنائیں۔ تلوں کا تیل ۱ سیر پختہ اور بول گاؤ ۴ سیر پختہ سب کو ملا کر نرم نرم آگ پر پکائیں۔ جب صرف تیل رہ جائے۔ تو نتار کر چھان لیں۔ اس تیل کی نسوار لینے سے سر کے کیڑے ناش ہو جاتے ہیں۔ اور درد رفع ہو جاتا ہے۔

کماری تیل ‹ گھیکوار کا رس ۶۴ تولہ۔ دھتورے کا رس ۶۴ تولہ۔ سینبھ بھنگرے کا رس ۱۲۸ تولے۔ گائے کا دودھ ۲۵۶ تولے ملٹھی۔ منتک بالا۔ مجیٹھ۔ ناگر موتھا۔ نکھی۔ کافور۔ بھنگرہ۔ الائچی۔ پست ہرڑ۔ پدماکھ۔ کٹھ تلخ۔ برگ بانسہ۔ تالیس پتر۔ رال۔ تیج پتر۔ واوڑنگ۔ تخم سوئے۔ اسگندھ۔ ارنڈ کی جڑھ۔ برگد کی چھال۔ ناریل کا مغز ہر یک ایک تولہ سب کو گھیکوار کے رس کے ہمراہ پیسکر لغدہ سا بنائیں۔ تلوں کا تیل ایک سیر پختہ سب کو یکجا ملا کر نرم نرم آگ پر پکائیں۔ جب صرف تیل رہ جائے تو نتار کر چھان لیں۔ اس تیل کی سر پر مالش کرنے۔ نسوار لینے اور بقدر ۶ ماشہ دودھ میں ملا کر پینے سے ہر قسم کے سر درد کو آرام ہو جاتا ہے۔ مجرب المجرب ہے۔

کشٹ ناسند و گھرت ‹ ملٹھی۔ واوڑنگ۔ بھنگرہ۔ سونٹھ ہر یک اڑھائی تولے لیکر پانی کے ہمراہ پیس لیں۔ اور لغدہ سا بنائیں خالص گھی گائے نصف سیر پختہ۔ بکری کا دودھ دو سیر پختہ سب چیزوں کو ایک عمدہ قلعی دار برتن میں ڈال کر نرم نرم آگ پر پکا دیں جب صرف گھی رہ جاوے۔ تو اس کو نتار کر چھان لیں۔ اس کی نسوار لینے سے ہر قسم کے

درد سر دور ہو جاتے ہیں ⁂

سر درد آدی تیل نمبر ۲ ہلدی - دارہلدی - فلفل دراز - دھوپ - برادہ دیار - اودڑ تنگ - پوست بیخ جیترہ - بیلگری - دوب - گندک آملہ سار مصفیٰ - نمک سیاہ - کشنیز - ملیٹھی - مجیٹھ - کھرینٹی - بیت کی جڑھ - بیدھ خس - صندل سفید ہر یک چار تولے سب کو پانی کے ہمراہ پیس کر نغدہ سا بنائیں۔ یک سیر پختہ عمدہ تلوں کا تیل - دو سیر پختہ گائے کا دودھ سب کو یکجا ایک عمدہ قلعی دار برتن میں ڈال کر نرم نرم آگ پر پکا دیں جب صرف تیل رہ جائے - تو آگ پر سے اتار کر نتار کر چھان لیں - اس تیل کی نسوار لینے سے تمام اقسام کے سر درد دفع ہو جاتے ہیں ⁂

سر درد کیلئے چھتیس کا جنتر

اس جنتر کو بھوج پتر پر لکھ کر سیاہ ریشم کی ڈوری کے ساتھ باندھ کر سر پر باندھنے سے سب قسم کے دردوں کو آرام ہو جاتا ہے - جنتر یہ ہے :-

(۱) چھتیس کا جنتر

۱۰	۱۷	۲	۷
۶	۳	۱۴	۱۳
۱۶	۱۱	۸	۱
۴	۵	۱۲	۱۵

(۲) چھتیس کا جنتر

۱۵	۸	۱۳
۱۰	۱۲	۱۴
۱۱	۱۶	۹

مخزن آیورویدحصہ چہارم

اٹھہتر واں باب

نیتر روگ یعنی امراض چشم

اسباب

عام طور پر امراض چشم کے مندرجہ ذیل اسباب ہوتے ہیں :-

(۱) - گرمی یا دھوپ سے خوب گرم ہونے پر فوراً ہی ٹھنڈے پانی میں گھسنے سے ۔ (۲) بہت دور کی چیزوں کو غور سے دیکھنے سے (۳) نیند آنے پر یا وقت پر نہ سونے سے ۔ (۴) دن کو سونے اور رات کو جاگنے سے (۵) آنکھوں میں گرد و غبار یا دھواں جانے سے ۔ (۶) زیادہ دیر تک آگ کے نزدیک بیٹھے رہنے سے ۔ (۷) قے روکنے یا زیادہ قئیں آنے سے ۔ (۸) بلیغ اشیاء کے کثرت استعمال سے ۔ (۹) تیز ترشیات یعنی کھٹی اشیاء کے کثرت استعمال سے ۔ (۱۰) بول و براز و باد مخالف (باد) روکنے سے (۱۱) پیشانی پر چوٹ وغیرہ لگنے سے ۔ (۱۲) رنج و غم یا فکر و تردد سے ۔ (۱۳) زیادہ رونے سے ۔ (۱۴) تیز چلنے والی سواری پر چڑھنے سے (۱۵) رتوچریا کے خلاف عمل کرنے سے ۔ (۱۶) کام کرودھ یعنی عشق و محبت یا غصہ وغیرہ کے صدمات سے ۔ (۱۷) کثرت جماع کے ۔ (۱۸) آنسوؤں کو روکنے

سے - (۱۹) نہایت باریک چھپی ہوئی کتب کم روشنی میں پڑھنے سے ۔

سمپراپتی یعنی ظہور کی مندرجہ بالا اسباب سے دماغی شریانوں میں اپنے والی وات پت کف وغیرہ اخلاط غیر معتدل ہو کر آنکھوں میں انواع و اقسام کے امراض پیدا کرتی ہیں ۔

آنکھوں کے چار پردے وید بگ گرنتھ کار فرماتے ہیں - کہ آنکھوں کے چار پردے ہوتے ہیں جنمیں سے پہلا پردہ خون و رس کے سہارے رہتا ہے - اور دوسرا گوشت نیز تیسرا میدیعنی چربی کے اور چوتھا ہڈیوں کے سہارے رہتا ہے ۔

پہلا پردہ اگر آنکھ کے پہلے پردے میں نقص واقع ہو جائے - تو انسان اشکال کو اچھی طرح نہیں دیکھ سکتا - اور نقص کم ہو - تو کبھی کبھی صاف بھی نظر آتا ہے ۔

دوسرا پردہ اگر دوسرے پردے میں نقص آجائے - تو انسان اچھی طرح نہیں دیکھ سکتا - اسکو - مکھی - مچھر یا مکڑی کا جالا سا اڑتا ہوا نظر پڑتا ہے - کچھ گول گول یا جھنڈے کی مانند یا سورج کی کرنوں کی شکلیں دکھائی پڑتی ہیں - آسمان پر بادل نہ ہونے پر بھی بادل سے دکھائی دیتے ہیں - سورج چاند و سیارے وغیرہ روشن چیزیں ٹیڑھی ترچھی نظر آتی ہیں - سوئی کا چھید نظر نہیں آتا ۔

تیسرا پردہ اگر کسی کے تیسرے پردے میں نقص واقع ہو جائے - تو وہ انسان دور کی یا اونچی چیزوں کو دیکھ سکتا ہے - مگر نزدیک پڑی ہوئی یا نیچے پڑی ہوئی اشیا کو اچھی طرح نہیں دیکھ سکتا - اس کو ناک کان وغیرہ اعضاء ٹیڑھے ترچھے نظر آتے ہیں ۔

چوتھا پردہ اگر چوتھے پردے میں خرابی آجائے - تو انسان کو اندھیرا ہی اندھیرا نظر آتا ہے - اسی لئے اسکو تمر بھی کہتے ہیں - تمر سنسکرت میں اندھیرے کا ہی نام ہے - جب یہ مرض ابھی نیا نیا ہی ہوتا ہے

اسوقت تو انسان کو سورج چاند ستارے وغیرہ روشن اشیاء نظر آتی ہیں مگر پرانا ہونے پر بہ الفاظ دیگر کمتر دبیز کا ہو جائے تو سورج وغیرہ روشن چیزیں بھی نظر نہیں آتیں +

امراض چشم کے نام و تعداد

دیدک گرنتھ کاروں نے امراض چشم کی بارہ قسمیں بیان کی ہیں چنانچہ ان میں چھ تو لنگ ناش کہلاتی ہیں جن کے نام حسب ذیل ہیں :-

(۱) وات لنگ ناش - (۲) پت لنگ ناش - (۳) کف لنگ ناش (۴) رکت جنیہ لنگ ناش - (۵) سنپات لنگ ناش - (۶) پری ملائی لنگ ناش - بقیہ چھ کے نام مندرجہ ذیل ہیں :-

(۱) پت ودگدھ درشٹی - (۲) کف ودگدھ درشٹی - (۳) دھوم درشٹی (۴) ہرسو جاتیہ - (۵) نکل اندھ - (۶) گمبھیر کا +

وات لنگ ناش کی علامات وات لنگ ناش کی حالت میں انسان کو ہر ایک شے متحرک - گدلی - قدرے سرخ نیز ٹیڑھی ترچھی دکھائی دیتی ہے - آنکھیں قدرے سرخ ہو جاتی ہیں - اور وہ کچھ متحرک نظر آتی ہیں +

پت لنگ ناش کی علامات پت لنگ ناش کی حالت میں سورج - قوس قزح بجلی وغیرہ چیزیں - مور کی پونچھ کی مانند نظر آتی ہیں - آنکھیں نیلی پیلی یا بالکل سفید ہوتی ہیں +

کف لنگ ناش کی علامات کف لنگ ناش کی حالت میں ہر ایک شے چکنی سفید یا پانی میں ڈوب کر نکالی ہوئی اور جال کی مانند دکھائی دیتی ہے - آنکھیں بالکل سفید ہوتی ہیں +

سنپات لنگ ناش کی علامات سنپات لنگ ناش کی حالت میں اشیاء انواع و اقسام کی نظر آتی ہیں - آنکھیں عجیب رنگ کی ہو جاتی ہیں +

رکت جنیہ لنگ ناش کی علامات رکتج لنگ ناش کی حالت میں ہر ایک شے سرخی مائل۔ دھندلی، سبز یا سیاہ نظر آتی ہیں۔ آنکھیں بالکل سرخ رنگ کی ہوتی ہیں۔

پیمری ملمیائی لنگ ناش کی علامات اسحالت میں تمام اشیا، زرد یا آگ سے جلتی ہوئی نظر آتی ہیں۔

پت ودگدھ درشٹی کی علامات اگر آنکھ کے پہلے و دوسرے پردے میں غیر معتدل صفرا چلا جائے۔ تو انسان کو ہر ایک چیز زرد رنگ کی ہی دکھائی دیتی ہے۔ اسکو ودگدھ درشٹی کہتے ہیں۔

کف ودگدھ درشٹی کی علامات اگر غیر معتدل کف آنکھ کے پہلے و دوسرے پردے میں چلا جائے۔ تو انسان ہر ایک شے کو سفید رنگ کی ہی دیکھتا ہے۔ اگر یہی کف تیسرے پردے میں چلا جائے۔ تو نکت اندھ یعنی رتوندھ روگ ہو جاتا ہے۔ اس مرض کی حالت میں انسان دن کو تو ہر ایک شے اچھیطرح سے دیکھ سکتا ہے۔ مگر رات کے وقت اُسے کچھ نہیں دکھائی دیتا۔

دھوم درشٹی کی علامات رنج و غم یا کثرت محنت نیز تیز دھوپ کی گرمی کے باعث یا تیز بخار کے باعث آنکھوں کو نقصان پہنچتا ہے۔ اسحالت میں انسان کو ہر ایک چیز دھندلی یعنی دھوئیں سے گھری ہوئی نظر آتی ہے۔ اس لئے دھوم درشٹی یعنی ہر طرف دھواں ہی دھواں دیکھنے والا کہتے ہیں۔

ہرسو یا تیمری کی علامات اس مرض کے ہونے سے دن کے وقت ہر ایک شے اچھیطرح نہیں دکھائی دیتی۔ یا چھوٹی چھوٹی ہی دکھائی دیتی ہے۔ اور رات کے وقت ہر ایک شے اچھیطرح سے دکھائی دیتی ہے۔

نکل اندھ کی علامات اس مرض کی حالت میں انسان کی آنکھیں بالکل نکل یعنی نیولے کی طرح چمکنے لگتی ہیں۔ اور انسان عجیب

طرح سے دیکھتا ہے +

گمبھیرکا کی علامات } وائو کے باعث نظر اندر کی طرف دھس جاتی ہے - اور آنکھوں میں درد ہوتی ہے - اسکو گمبھیرکا کہتے ہیں +

کرشن منڈل گت روگ یعنی

(آنکھوں کے سیاہ ڈھیلے کی بیماریاں)

آنکھوں کے سیاہ ڈھیلے میں چار طرح کی امراض ہوتی ہیں - اُن کے نام حسب ذیل ہیں :-

(۱) سبزن شُکر - (۲) ابرن شُکر - (۳) پاکاتیہ - (۴) اجکا +

سبزن شُکر کی علامات } آنکھ کے سیاہ ڈھیلے پر جو پھولا ہونے سے گڑھا سا دکھائی دے - اور سوئی چبھونے کی مانند معلوم دے گول اور تکلیف دہ ہو - اور اسمیں سے ہر وقت مواد بہتا رہے - اسکو ویدک اصطلاح میں سبزن شُکر کہتے ہیں - سنسکرت زبان میں شُکر کہتے ہیں پھولے کو - اور برن نام ہے گھاؤ کا - یس جو پھولا گھاؤ والا ہو - اسی کا نام سبزن شُکر ہے +

ابرن شُکر کی علامات } جو پھولا ابھی شیند یعنی آنکھیں دکھنے کے باعث پیدا ہوتا ہے - وہ نہایت سفید رنگ کا بالکل پتلا اور بہت جلد اچھا ہو جانے والا ہوتا ہے - اسکو ویدک اصطلاح میں ابرن شُکر یعنی بغیر گھاؤ کے پھولا کہتے ہیں +

پاکاتیہ کی علامات } اس حالت میں سیاہ ڈھیلے پر چاروں طرف سفیدی چھا جاتی ہے - اسکا نام پاکاتیہ ہے +

اجکا کی علامات } آنکھ کے سیاہ ڈھیلے پر بکری کی مینگن کی مانند سیاہی مائل سرخ اور چکنی - اونچائی پیدا ہو جاتی ہے - اسکو ویدک اصطلاح میں اجکا کہتے ہیں +

آنکھوں کے سفید حصّے میں ہونیوالی بیماریاں
[اور اُن کے نام]

آنکھوں کے سفید حصے میں مندرجہ گیارہ امراض ہوتے ہیں:-
(۱) پرستارم۔ (۲) شُکلارم۔ (۳) رکتارم۔ (۴) ادھی مانسارم۔ (۵) سنایوارم۔ (۶) شُکتی۔ (۷) ارجُن۔ (۸) پشٹک۔ (۹) شراجال۔ (۱۰) شراج پڑکا۔ (۱۱) بلاس گرنتھت۔

پرستارم کی علامات آنکھ کے سفید حصے میں پتلا پھیلا ہوا سُرخی مائل سفید نشان ہو جاتا ہے۔ اسکو پرستارم کہتے ہیں۔

شکلارم کی علامات آنکھ کے سفید حصے میں نہایت نرم اور بالکل سفید نشان ہو جاتا ہے۔ اسکو شکلارم کہتے ہیں۔

رکتارم کی علامات آنکھ کے سفید حصے میں جو نرم اور سرخ رنگ کا گوشت بڑھ جاتا ہے۔ اسکو رکتارم کہتے ہیں۔

ادھی مانس ارم کی علامات آنکھ کے سفید حصے میں پھیلا ہوا گاڑھا اور کسی قدر سیاہی مائل گوشت بڑھ جاتا ہے۔ اسکو ادھی مانس ارم کہتے ہیں۔

سنایوارم کی علامات آنکھوں کے سفید حصے میں سخت پھیلا ہوا گوشت بڑھ جاتا ہے۔ اور جس میں سے کسی قسم کا مواد وغیرہ بالکل نہیں نکلتا۔ اسکو سنایوارم کہتے ہیں۔

شکتی کی علامات آنکھ کے سفید حصے میں بالکل سیپی کی مانند سیاہ رنگ کا گوشت بڑھ جاتا ہے۔ اسکو شکتی کہتے ہیں۔

ارجُن کی علامات آنکھ کے سفید حصے میں خرگوش کے خون کی مانند ایک بوند سی نظر آتی ہے۔ اسکو ارجُن کہتے ہیں۔

پشٹک کی علامات۔ آنکھ کے سفید حصے میں وایو اور کف کے باعث جو

چُونے کی مانند سفید اور پیلے آئینہ کی مانند گوشت بڑھ جاتا ہے۔ اسکو پشٹک کہتے ہیں ؛

شِراجال کی علامات } آنکھ کے سفید حصے میں جال کی طرح سُرخ ناڑیوں کا جال سا دکھائی دیتا ہے۔ اسکو شِراجال کہتے ہیں ؛

شِراج پڑکا کی علامات } آنکھ کے سفید حصے میں جو سفید رنگ کی پھنسیاں پیدا ہو جاتی ہیں۔ انکو شِراج پڑکا کہتے ہیں ؛

بلاس گرنِھت کی علامات } آنکھ کے سفید حصے میں کانسی کی مانند سفید رنگ کی سخت اور پانی کی بوند کے مشابہ کسی قدر اُونچی جو بوندسی پیدا ہو جاتی ہے۔ اسکو گرنھت کہتے ہیں ؛

ورتم روگ یعنی پلکوں میں ہونیوالی بیماریاں

آنکھوں کی دونوں پلکوں میں مندرجہ ذیل اکیس ۲۱ امراض ہوتی ہیں:۔
(۱) اُتسنگنی۔ (۲) کُمبھکا۔ (۳) پوتھکی۔ (۴) ورتم شرکرا۔ (۵) ارشو ورتم۔ (۶) شُشک ارش۔ (۷) انجن نامکا۔ (۸) بہل ورتم۔ (۹) ورتم بندھک۔ (۱۰) کلشٹ ورتم۔ (۱۱) ورتم کردم (۱۲) شیاو ورتم۔ (۱۳) پرکلن ورتم۔ (۱۴) اکلن ورتم۔ (۱۵) وات ہت ورتم۔ (۱۶) ورتم اربُد۔ (۱۷) نمیش۔ (۱۸) شونت ارش (۱۹) لگن۔ (۲۰) بِس ورتم۔ (۲۱) کُنچن ؛

پلکوں میں ہونیوالی بیماریوں کی علامات

اُتسنگنی کی علامات } آنکھ کی نچلی پلک میں یا کوئے میں سرخ رنگ کی مواد سے بھری ہوئی بہت سی پھنسیاں خون کی خرابی سے پیدا ہو جاتی ہیں۔ اسکو ویدک اصطلاح میں اُتسنگنی کہتے ہیں ؛

کُمبھکا کی علامات } پلکوں کے آخر میں دانوں کی مانند اونچی پھنسیاں تینوں خلطوں کی خرابی سے پیدا ہوتی ہیں۔ یہ پھنسیاں کچھ عرصہ

بند پھوٹ جاتی ہیں۔ اور انمیں سے مواد بہتا رہتا ہے۔ اسکو ویدک اصطلاح میں کُمبھیکا کہتے ہیں ؞

پوتھکی کی علامات پلکوں میں سرسوں کے دانوں کی مانند سرخ رنگ کی بہت سی پھنسیاں پیدا ہو جاتی ہیں۔ انمیں کھجلی و درد ہوتی ہے۔ نیز مواد نکلتا رہتا ہے۔ ویدک اصطلاح میں اسکو پوتھکی کہتے ہیں ؞

ورتم شرکرا کی علامات پلکوں میں نہایت باریک بالو ریت کی مانند پھنسیاں پیدا ہو جاتی ہیں۔ اسکو ویدک اصطلاح میں ورتم شرکرا کہتے ہیں ؞

ارشو ورتم کی علامات ککڑی کے تخم کی مانند نرم و چکنی جو پھنسیاں پلکوں میں پیدا ہوتی ہیں۔ اس کو ویدک اصطلاح میں ارشو ورتم کہتے ہیں ؞

شُشک ارش کی علامات پلکوں کے اندر خشک۔ کھردرے اور جکڑے ہوئے سے جو انکور پیدا ہو جاتے ہیں انکو ویدک اصطلاح میں شُشک ارش کہتے ہیں ؞

انجن نامکا کی علامات پلکوں میں جلن کرنے والی نرم اور قدرے جنمیں درد ہوتی ہے۔ اور جن کا رنگ سُرخ ہوتا ہے۔ ایسی جو پھنسیاں ہوتی ہیں۔ انکو ویدک اصطلاح میں انجن نامکا کہتے ہیں ؞

بہل ورتم کی علامات جو پلکوں کے رنگ کی سی سخت پھنسیاں پلکوں میں پیدا ہوتی ہیں۔ انکو بہل ورتم کہتے ہیں ؞

ورتم بندھک کی علامات ہر وقت آنکھوں میں پانی بھرا رہتا ہے۔ کھجلی ہوتی ہے۔ اور سوئی چبھونے کی مانند درد ہوتا رہتا ہے۔ دونوں پلکیں سوج جاتی ہیں۔ آنکھیں اچھی طرح سے بند نہیں کیجا سکتیں۔ اس مرض کو ورتم بندھک کہتے ہیں ؞

کلشٹ ورتم کی علامات۔ آنکھیں اور دونوں پلکیں لال ہو جاتی ہیں

اِئیں سے سرخ رنگ کا مواد بہتا ہے - اور وہ نرم ہوتی ہیں - اسکو کلشٹ ورتم کہتے ہیں +

ورتم کردم کی علامات } مندرجہ بالا کل علامات کلنشٹ ورتم کے علاوہ جلن ہوتی ہے ۔ زردی مایل سُرخ رنگ کا مواد بہتا ہے - اور پلکیں گیلی رہتی ہیں - اسکا نام ورتم کردم ہے +

شیاو ورتم کی علامات } پلکیں اندر اور باہر سے سیاہ ہوجائیں - سوج جائیں - اور اِئیں ہر وقت کیچڑ سا بھرا رہتا ہو - اسکو شیاو ورتم کہتے ہیں +

پرکلن ورتم کی علامات } پلکوں میں تھوڑا تھوڑا درد ہوتا رہتا ہے - باہر سے سوج جاتے ہیں - اور اِئیں کیچڑ سا بھرا رہتا رہتا ہے - اسکو پرکلن ورتم کہتے ہیں +

اکلن ورتم کی علامات } خواہ پلکوں کو دھوئیں - اور خواہ نہ دھوئیں - مگر پلک ہر وقت چپکے رہیں - اور خود بخود مل جائیں - اسکو اکلن ورتم کہتے ہیں +

وات ہت ورتم کی علامات } پلکوں کے جوڑ الگ الگ ہوجائیں - پلکیں بند نہ سکیں - اور نہ ہی اچھی طرح کُھل سکیں - کبھی درد ہو - اور کبھی نہ ہو - اسکو وات ہت ورتم کہتے ہیں +

ورتم اربد کی علامات } پلکوں کے اندر سرخ رنگ کی سخت گانٹھ یا رسولی پیدا ہوجاتی ہے - اسکو ورتم اربد کہتے ہیں +

نمیش کی علامات } پلکوں کے کھولنے اور بند کرنے والی وایو جب نسوں میں غیر معتدل ہوجاتی ہے - تو پلکیں ہر وقت متحرک رہتی ہیں - اسکا نام نمیش ہے +

شونت ارش کی علامات } خون کی خرابی سے پلکوں میں چھوٹے چھوٹے بہت سے دانے سے نکل آتے ہیں - اور یہ جسقدر کاٹے جائیں - اسیقدر زیادہ نکلتے ہیں - اسکو شونت ارش کہتے ہیں +

لگن کی علامات } سخت چکنی اور بیر کی مانند جو گانٹھیں پلکوں میں پیدا ہو جاتی ہیں۔ انمیں قدرے درد و کھجلی ہوتی ہے ۔ انکو لگن کہتے ہیں ۔

وِس ورتم کی علامات } تینوں خلطوں کی خرابی سے پلکوں کے باہر کی جانب سوجن پیدا ہو جاتی ہے۔ اور اندر کی جانب زخم ہو جاتے ہیں۔ اور انمیں سے ہر وقت پانی نکلتا رہتا ہے۔ اسکو وِس ورتم کہتے ہیں ۔

کُنجن کی علامات } وات وغیرہ خلطوں کی خرابی سے دونوں پلکیں سکڑ جاتی ہیں۔ اور انسان اچھی طرح سے دیکھ نہیں سکتا اسکو کُنجن روگ کہتے ہیں ۔

پکھشم روگ یعنی پلکوں کے بالوں کی بیماریاں

پلکوں کے بالوں میں دو بیماریاں ہوتی ہیں۔ (۱) پکھشم کوپ۔ (۲) پکھشم شنانت ۔

پکھشم کوپ کی علامات } اس مرض کے ہونے سے پلکوں کے باہر کیطرف آنکھوں میں گھس جاتے ہیں۔ اور بار بار ڈھیلے کو لگتے ہیں۔ اور اس کے باعث آنکھوں کے سفید یا سیاہ حصے میں سوجن پیدا ہو جاتی ہے۔ اور یہ بال خود بخود ہی گر جاتے ہیں۔ اسکو عام لوگ پڑوال کہتے ہیں ۔

پکھشم شنانت کی علامات } آنکھوں کی پلکوں میں رہنے والا صفرا غیر معتدل ہو کر پلکوں کے بالوں کو گرا دیتا ہے۔ اور وہاں پر جلن و کھجلی ہوتی ہے۔ اسکو پکھشم شنانت کہتے ہیں ۔

آنکھوں میں ہونیوالی عام امراض

اوّل آنکھوں کے علیحدہ علیحدہ حصوں میں ہونیوالے امراض کا مفصل بیان

درج کر چکے ہیں۔ اب یہاں مجموعی طور پر آنکھوں میں ہونیوالی امراض درج کی جاتی ہیں۔

ساری آنکھوں میں کل سترہ امراض ہوتے ہیں۔ چنانچہ اُن کے نام حسب ذیل ہیں:۔

(۱) وات ابھی شینڈ۔ (۲) پت ابھی شینڈ۔ (۳) کف ابھی شینڈ (۴) رکت ابھی شینڈ۔ (۵) وات ابھی شینڈ ادھی منتھ۔ (۶) پت ابھی شینڈ جن ادھی منتھ۔ (۷) کف ابھی شینڈ جن ادھی منتھ۔ (۸) رکت ابھی شینڈ جن ادھی منتھ۔ (۹) سہ شوتھ پاک۔ (۱۰) اشوتھ پاک۔ (۱۱) ہت ادھی منتھ۔ (۱۲) وات پریہ۔ (۱۳) شُشک اکھشی پاک (۱۴) انیتو وات۔ (۱۵) امل ادھیوشت۔ (۱۶) شِروتپات۔ (۱۷) شِراہرش۔

امراض چشم کی علامات

وات ابھی شینڈ کی علامات آنکھوں میں نہایت درد ہو۔ کھجلی ہو۔ اور آنکھیں چبک جائیں درد کے مارے رونگٹے کھڑے ہوں آنکھیں خشک ہوں۔ یا سرد آنسو نکلیں سر میں سخت درد ہو۔ اسکو وات ابھی شینڈ کہتے ہیں۔

پت ابھی شینڈ کی علامات آنکھوں میں جلن ہو۔ آنکھیں پک جائیں۔ سرد اشیاء کی خواہش ہو۔ آنکھوں میں سے دھواں سا نکلتا ہوا دکھائی دے۔ متواتر آنسو نکلیں۔ آنکھوں کی رنگت زردی مائل سرخ ہو۔ اسکو پت ابھی شینڈ کہتے ہیں۔

کف ابھی شینڈ کی علامات گرم چیزوں کی خواہش ہو۔ آنکھیں سوج جائیں۔ اور انہیں بھاری پن معلوم ہو آنکھوں میں سے کیچڑ سا نکلتا رہے۔ اور انہیں کھجلی ہو۔ آنکھیں سرد اور چپکی سی رہتی ہیں۔ چکنا مواد بہتا رہے۔ اسکو کف ابھی شینڈ کہتے ہیں۔

رکت ابھی شینند کی علامات آنکھوں میں سے جو مواد نکلے وہ سُرخ رنگ کا ہو۔ آنکھوں کی رگیں سرخ دکھائی دیتی ہیں۔ باقی کل علامتیں پت ابھی شینند کی مانند ہوں۔ جو لوگ ابھی شینند یعنی آنکھوں کے دُکھنی آنے پر کوئی علاج معالجہ نہیں کرتے انکی آنکھوں میں سخت درد و سرخی ہو جاتی ہے۔ اسی کو ویدک اصطلاح میں ادھی منتھ کہتے ہیں۔ چنانچہ ادھی منتھ خلطوں کے لحاظ سے چار اقسام کا ہوتا ہے۔ جس کا ذکر اوپر درج کر آئے ہیں۔ خلاصہ مطلب یوں سمجھیے۔ کہ اول ابھی شینند روگ یعنی آنکھیں دُکھنی آنے کی بیماری ہوتی ہے۔ تو اس کے بعد مریض کی لاپرواہی وغیرہ سے وہی ادھی منتھ کی شکل اختیار کر لیتی ہے۔ اور وہ ادھی منتھ نہایت ہی سخت مرض ہوتی ہے۔ ویدک شاستروں میں لکھا ہے۔ کہ کف ابھی شینند سے پیدا ہونے والا ادھی منتھ سات دن میں نظر کو خراب کر دیتا ہے۔ یعنی آنکھوں کو بند کر دیتا ہے۔ اور رکت ابھی شینند سے پیدا ہونے والا ادھی منتھ پانچ دن میں آنکھوں کی روشنی کا خاتمہ کر دیتا ہے۔ وات ابھی شینند سے پیدا شدہ ادھی منتھ چھ روز میں اور پت ابھی شینند سے پیدا ہونے والا ادھی منتھ صرف تین دن میں درشٹی کا ناش کر دیتا ہے۔ یعنی نظر کو خراب کر دیتا ہے۔

ہت ادھی منتھ کی علامات جب وات ابھی شینند سے پیدا ہوا ادھی منتھ مناسب علاج وغیرہ میں لاپرواہی کے باعث آنکھوں میں سخت درد پیدا کر دیتا ہے۔ تو آنکھیں بالکل سوکھ کر نشٹ ہو جاتی ہیں۔ اسی کا نام ہت ادھی منتھ ہے۔

وات پریہ کی علامات بڑھی ہوئی وایو آنکھوں۔ بھووں میں جا کر انکو خوب متحرک کر دیتی ہے۔ اور اس سے انسان کو سخت تکلیف ہوتی ہے۔ اسی کا نام وات پریہ ہے۔

شُشک اکھشی پاک کی علامات:۔ آنکھوں کی پلکیں نہایت سخت

اور خشک ہو جاتی ہیں۔ آنکھیں ہر وقت مچی رہتی ہیں۔ ان میں جلن ہوتی ہے۔ نظر میں کمی واقع ہو جائے۔ اور آنکھوں کو کھولتے وقت آنکھیں ٹیڑھی نظر آئیں۔ اسکو شُشک اکھشی پاک کہتے ہیں +

اینتیو وات کی علامات } جب ٹھوڈی۔ کان۔ سر۔ مینا ناڑی اور پیٹھ کے بانس کی وایو غیر معتدل ہو کر بھووں اور آنکھوں میں گھُس جاتی ہے۔ اسوقت آنکھوں میں سخت درد ہوتی ہے اُس کو اینتو وات کہتے ہیں +

امراض چشم کا علاج اور خاص ہدایات

ویدک گرنتھ کاروں نے امراض چشم کا علاج بیان کرنے سے پیشتر آنکھوں کی حفاظت کے لئے چند ایک سنہری اُصول بیان فرمائے ہیں۔ ہم اُن کو یہاں بطور حفظ ما تقدم درج کرتے ہیں :-

(۱) - پاؤں کو ہمیشہ صاف رکھنا چاہیئے۔ اور پاؤں میں عمدہ سرد تر یا مناسب حسب ضرورت گرم تر اشیاء کا لیپ کرنا نہایت فایدہ مند ہوتا ہے۔ اور اگر پاؤں میں ہر روز موسم کے مطابق کڑوے یا میٹھے تیل کی مالش کی جاوے۔ تو آنکھوں کا کبھی کوئی مرض نہیں ستاتا +

(۲) **داتن کرنا** } داتن کے ذریعہ دانتوں کو صاف رکھنا نہ صرف یہ کہ دانتوں کو ہی مضبوط اور تندرست رکھتا ہے بلکہ روزانہ داتن کرنے والوں کی آنکھیں سو سال تک آرو گیہ رہتی ہیں لہذا آنکھوں کی حفاظت کے لئے روزانہ داتن کا عمل نہایت فایدہ مند ہے +

(۳) **سرمہ کا استعمال** } فی زمانہ سرمہ کا استعمال ایک عیب اور بعید از فیشن سمجھا جاتا ہے۔ اور یہی وجہ ہے کہ اس زمانہ میں امراض چشم کا اسقدر زور ہے۔ کہ پناہ بخدا! چھوٹے چھوٹے

خورد سالہ بچوں کی آنکھوں میں عینکوں کا چڑھا ہونا بتلاتا ہے۔ کہ فیشن کی غلامی اور جھوٹی تہذیب نے ہمارے ملک کے لوگوں کی آنکھوں کی تباہی میں کسقدر حصہ لیا ہے۔ سچ پوچھو تو باریک ٹائپ شدہ چھاپے کی کتابوں اور سرمہ کے عدم استعمال کے باعث ہمارے ملک کے لوگوں کی آنکھوں کا ستیاناس ہو رہا ہے۔ جو لوگ اب بھی باقاعدہ سرمہ کا استعمال کرنا شروع کردیں۔ وہ آیندہ آنکھوں کی تکالیف سے بچ سکتے ہیں ÷

غذا۔ ہمیشہ عمدہ اور سادہ نیز زود ہضم و تازہ کھانی چاہیے کیونکہ عمدہ غذا ہی سے ہمارا تمام جسم بنتا ہے۔ خصوصاً آنکھوں جیسے لطیف اعضا کے لئے ہمیشہ مکھن۔ بالائی۔ مغزیات و دودھ گھی کا حسب ضرورت خوب استعمال کرنا چاہیئے ÷

(**ترپھلہ**)۔ پوست ہرڑ۔ پوست بہیڑہ۔ آملہ ان تینوں چیزوں کو ویدک اصطلاح میں ترپھلہ کہتے ہیں۔ قوائے دماغی۔ معدہ اور خصوصاً آنکھوں کے لئے یہ نعمت غیر مترقبہ ہے۔ گاہے گاہے اسکو رات کے وقت بھگو کر صبح پانی نتار کر آنکھوں پر چھینٹے لگانا۔ ترپھلہ کی ترکاری تیار کر کے کھانا آنکھوں کے لئے ازبس مفید ہے ÷

(**پرہیز**)۔ امراض چشم سے بچنے کے لئے تیز، ترش۔ چرپری اور گرم خشک اشیاء سے بچنا چاہیئے۔ نیز کثرت شراب نوشی۔ چائے نوشی اور دھول دھوآں یعنی گرد و غبار و تیز دھوپ سے بچنا چاہیئے۔ کثرت جماع کی عادت تو آنکھوں و قوائے دماغی کی سخت دشمن ہے۔ لہذا اس سے بھی اجتناب کرنا لازمی ہے۔ رات کے وقت اندھیرے میں یا کم روشنی اور تیز دھوپ یا تیز روشنی میں باریک حروف کی کتب یا اخبارات سے بھی پرہیز کرنا نہایت ضروری ہے۔ کیونکہ یہ بھی آنکھوں کی دشمن ہیں ÷

طریق اور اس کی قسمیں

ویدک زمانہ میں آنکھوں کی امراض کا علاج جن طریقوں پر کیا جاتا

نفا۔ وہ کم و بیش سات ہیں۔ چنانچہ:۔

(۱) سیک۔ (۲) آشچوتن۔ (۳) پنڈی۔ (۴) وڈالک۔ (۵) ترپن

(۶) پٹ پاک۔ (۷) انجن۔

(۱) سیک کا طریقہ } مریض کی آنکھیں بند کر کے اُن پر چار اُنگل اونچائی سے گھی۔ پانی۔ جوشاندہ یا کسی چیز کا رس وغیرہ کی دھار ڈالنے کا نام ہی سیک کرم ہے۔ اگر آنکھوں میں وائو کے باعث کوئی تکلیف ہو۔ تو گھی تیل وغیرہ چکنی اشیاء کی نیم گرم دھار ڈالنی چاہیئے۔ اور اگر پت یعنی صفرا کے باعث کوئی تکلیف ہو۔ تو ہرڑ۔ آملہ۔ نیم کا رس وغیرہ اشیاء کی سرد دھار ڈالنی فائدہ مند ہوتی ہے۔ لیکن اگر کف کے باعث آنکھوں میں کوئی تکلیف ہو۔ تو سونٹھ یا ادرک وغیرہ کے رس کی دھار ڈالنی چاہیئے۔

نوٹ۔ پہلی چکنائی وغیرہ کی دھار ڈالنے کو ویدک اصطلاح میں سنیہہ سیک دوسری کو روپن سیک۔ تیسری کو لیکھن سیک کہتے ہیں۔

ماترا } جسقدر وقت میں انسان پلک کو بند کر کے کھولتا ہے۔ اسکو ویدک اصطلاح ماترا کہتے ہیں۔ اور سنیہہ سیک کے لئے ہدایت ہے کہ وہ چھ سو ماترا سے زیادہ نہ ہونا چاہیئے۔ روپن سیک چار سو ماترا اور لیکھن سیک تین سو ماترا تک ہونا چاہیئے۔

آشچوتن کا طریقہ } دونو انگلیوں سے مریض کی آنکھ کو کھول کر ان میں جوشاندہ۔ رس۔ شہد۔ دودھ یا گھی وغیرہ کی بوندیں ڈالنی چاہئیں۔ یہ بوندیں کسی دوائی وغیرہ کا نغدہ تیار کر کے پوٹلی میں ڈال کر اس میں سے بھی ٹپکائی جاسکتی ہیں۔ اگر آنکھوں میں کیچڑ کی مانند گندہ مواد بھرا ہو۔ اور اس کو نکالنے کے لئے آٹھ بوندیں کافی ہوتی ہیں۔ آنکھوں میں سنیہہ یعنی چکنائی پہنچانے کے لئے بارہ بوندیں ڈالنی چاہئیں اور روپن کے لئے دس بوند کافی ہوتی ہیں۔ اگر موسم سرما ہو۔ تو یہ

ادویہ کی بوندیں قدرے گرم کرکے ڈالنی چاہئیں۔ اور موسم گرما میں سرد ہی ڈالی جاسکتی ہیں۔ آشچوتن کے عمل میں بھی سیک کی مانند وائو وغیرہ خلطوں کا لحاظ رکھتے ہوئے ہی ادویہ کو استعمال کرنا چاہیئے۔

پنڈی کا طریق } وقت اور ضرورت کے مطابق مناسب ادویہ کو پانی یا کسی دیگر شے کے ہمراہ پیسکر ٹکیہ بناکر آنکھ پر باندھیں اسی کو ویدک اصطلاح میں پنڈی کہتے ہیں۔ اور اسمیں بھی ادویہ وغیرہ خلطوں کے لحاظ سے ہی تجویز کرنی ضروری ہوتی ہیں۔

وڈالک کا طریقہ } پلکوں کے بالوں کو چھوڑ کر آنکھوں کے بیرونی حصے پر لیپ کرنا چاہیئے۔ اسکو ویدک اصطلاح میں وڈالک کہتے ہیں۔ اسمیں بھی اخلاط کا خیال رکھ کر ہی دوائی تجویز کرنی چاہیئے۔

ترپن } آنکھوں کے چاروں طرف ارد کے گندھے آٹے سے دیوار سی بناکر اور بیمار کو سیدھا لٹا کر اس کی آنکھیں بند کرائیں۔ اور اسمیں مناسب ادویہ گھی وغیرہ بھر دیں۔ اسی کا نام ترپن ہے۔

پٹ پاک کا طریقہ } مناسب ادویہ کو گھوٹ ایک گولا سا بنائیں پھر اس گولے پر ارنڈ۔ آم یا جامن وغیرہ کے پتے لپیٹ کر اس کے اوپر چکنی مٹی کا لیپ کردیں۔ پھر اس کو ذرا خشک کرکے آگ پر پکائیں۔ جب مٹی سرخ ہو جائے۔ تو اسکو نکال کر توڑ ڈالیں اور ادویہ کا گولا نچوڑ کر رس نکال کرلیں۔ یہی رس آنکھوں میں ڈالنا چاہیئے۔ اسکا نام پٹ پاک ہے۔

انجن کا طریقہ } گولی۔ رس اور سفوف یہ تین طرح کا انجن ہوتا ہے۔ ادویہ سلائی وغیرہ سے آنکھوں میں ڈالا جاتا ہے۔

ابھی شیند (رمد) یعنی آنکھ دکھنے کا علاج

(مفید عام نسخے)

(۱)۔ پھٹکڑی سفید بریاں ۴ ماشہ۔ ہلدی خام ۷ ماشہ۔ افیون خالص

۵ ماشہ ان سبکو پیسکر ایک لوہے کی کڑاہی میں ڈالیں۔ اور اُسپر کاغذی
نمبو کا رس بجپاؤ تیخنہ ڈالیں۔ اور چولہے پر چڑھا کر نہایت نرم آگ
پر پکاویں۔ جب گاڑھا سا لیپ ہو جائے۔ تو آگ پر سے اتار لیں۔ اور
خوب کھرل کریں۔ جب گولیاں بنانے کے لائق ہو جائے۔ تو گولیاں بنا
کر سایہ میں خشک کریں۔ اور بوقت ضرورت پانی کے ہمراہ گھسکر دکھتی
آنکھوں پر لیپ کریں۔ رمد چشم یا آنکھ دُکھنے کی ازحد مفید دوا ہے۔

(۲)۔ گوداگھیکوار ۳ تولہ۔ افیون ۲ رتی دونوں کو باہم ملا کر
قدرے نیم گرم کر کے پوٹلی بنائیں۔ اور اس پوٹلی کو دکھتی آنکھوں پر
بار بار پھراویں۔ اس سے دُکھتی آنکھوں کو بہت فایدہ پہنچتا ہے۔

(۳)۔ برگ انار سبز ۳ تولہ۔ لودھ پٹھانی ۳ ماشہ۔ افیون خالص
۴ رتی۔ پھٹکڑی سفید بریاں ۱ ماشہ سب کو خوب باریک پیسکر ٹکیہ بنائیں
اور دُکھتی آنکھوں پر رکھکر پٹی باندھ دیں۔ اس سے درد جلن و سرخی
اسطرح غایب ہو جاتی ہے۔ جسطرح سورج نکلنے پر اندھیرا دور ہو جاتا ہے۔

(۴)۔ برگ املی۔ برگ سرس۔ برگ انار۔ ہلدی۔ پھٹکڑی ہر ایک
۳ ماشہ سب کو کوٹ کر پوٹلی تیار کر کے دکھتی آنکھوں پر پھیریں۔ اس
سے دکھتی آنکھوں کو بہت آرام ہوتا ہے۔

(۵)۔ پوست ہرڑ۔ آملہ۔ رسونت۔ گیرو۔ املی کے سبز پتے ہر ایک
یکتولہ۔ افیون خالص ۴ رتی۔ پھٹکڑی بریاں ۱ ماشہ سبکو پیسکر پوٹلی بنا
کر دکھتی آنکھوں پر پھراویں۔ اس سے درد۔ جلن اور سرخی دور ہو جاتی
ہے۔

(۶)۔ نیم کی نرم نرم کونپل پیسکر رس نکالیں۔ اگر دائیں آنکھ میں
درد ہو۔ تو بائیں کان میں۔ اور بائیں میں درد ہو تو دائیں میں ڈالیں
اس سے بہت جلد آرام ہوتا ہے۔

(۷)۔ بانس کے پتے خوب پیسکر ٹکیہ بنائیں۔ اور اس ٹکیہ کو آنکھوں

پر باندھیں۔ اس سے آنکھوں کی سرخی صرف تین دن میں رفع ہو جاتی ہے۔

(۸) - ملٹھی کو پانی میں پیسکر اسمیں روئی کے پھاہے تر کرکے آنکھوں پر باندھنے سے سرخی دور ہو جاتی ہے۔

(۹) - گل منڈی بیس عدد ایک ہی دن پانی کے ہمراہ نگل جانے سے ایکسال تک آنکھوں کے دکھنے کا ڈر نہیں رہتا۔ اور چالیس عدد نگلنے سے دو سال آنکھوں کے دکھنے کا خوف جاتا رہتا ہے۔

(۱۰) - جست کا کشتہ کانسی کی تھالی میں ڈال کر فی تولہ کے حساب ۲ عدد کالی مرچ ڈالیں۔ اور کانسی کے کٹورے سے اسقدر رگڑیں کہ جست سیاہ ہو جائے۔ پھر اسکو شیشی میں محفوظ رکھیں۔ دکھتی آنکھوں میں بقدر نصف رتی ڈال کر اوپر دہی کی ملائی کے پھاہے باندھ دیں۔ اس سے ایک ہی روز میں دکھتی آنکھوں کو آرام ہو جاتا ہے۔

(۱۱) - انار دانہ ۵ تولہ۔ عرق گلاب ۲۰ تولہ دونوں کو رات کے وقت ایک عمدہ چینی کے پیالہ میں ڈال دیں۔ صبح خوب ملکر چھان لیں۔ اس چھنے ہوئے عرق میں رسونت ۲ تولہ۔ پھٹکڑی سفید بریاں ۲ ماشہ۔ افیون خالص ۳ ماشہ ڈال کر نرم نرم آگ پر اسقدر پکائیں کہ گاڑھا لیپ سا ہو جائے۔ اس لیپ کو دکھتی آنکھوں پر لگانے سے بہت جلد آرام ہو جاتا ہے۔

اگر اسی دوا کو آگ پر پکایا نہ جائے۔ تو یہی ایک عمدہ لوشن بن جاتا ہے۔ اسکو ڈراپر سے آنکھوں میں ٹپکانے سے زنک لوشن سے ہزار درجہ زیادہ فائدہ مند ہوتا ہے۔ اگر اس دوا کو ذرا سرد اور زود اثر بنانا ہو۔ تو اس میں بقدر ۳ ماشہ کافور اور ایک ماشہ نیلا تھوتھا بریاں ملائیں۔ اور کرشمہ قدرت دیکھیں۔ آنکھیں خواہ کسی وجہ سے دکھتی ہوں۔ اور کسی دوائی سے اچھی نہ ہوتی ہوں۔ اس جا دو اثر دوا

سے فوراً آرام ہو جاتا ہے۔ مجرّب المجرّب ہے ✤

امراض چشم کیلئے ویدک نسخے

سیک } (۱) برگ ارنڈ۔ پوست بیخ ارنڈ۔ پوست درخت ارنڈ برابر وزن لے کر سِل پر پیس لیں۔ اور اس کے ہمراہ دودھ بکری حسب ضرورت لیکر پکائیں۔ پھر چھانکر بطریق معمول آنکھوں پر ڈالیں اس سے وایو کے باعث دکھتی آنکھوں کو آرام ہوتا ہے ✤

(۲)۔ پوست ہرڑ۔ پوست بہیڑہ۔ آملہ۔ پوست خشخاش مساوی الوزن لے کر سِل پر پیسکر اسمیں قدرے افیون ملائیں پھر اسکو باریک کپڑے میں پوٹلی بنا کر دکھتی آنکھوں پر پھیرا دیں۔ اس سے ہر قسم کی دکھتی آنکھوں کو آرام ہوتا ہے ✤

آشچوتن } پوست درخت بیل۔ پوست درخت املی۔ پوست درخت کنبھاری۔ پوست درخت برنا۔ پوست بیخ ارنڈ۔ پوست بیخ سہانجنا۔ کنڈ ہاری خورد ان سب کا جوشاندہ تیار کر کے آنکھوں میں ٹپکا دیں۔ اس سے وایو کے باعث دکھتی آنکھوں کو آرام ہو جاتا ہے

(۲)۔ تریپھلہ (پوست ہرڑ۔ پوست بہیڑہ۔ آملہ) انکا جوشاندہ بنا کر اس کی چند بوندیں آنکھوں میں ٹپکانے سے ہر قسم کی دکھتی آنکھوں کو آرام ہو جاتا ہے ✤

(۳)۔ لڑکی والی عورت کے دودھ کی چند بوندیں آنکھوں میں ٹپکانے سے صفراوی ابھی شیند روگ دور ہو جاتا ہے۔ یعنی گرمی کے باعث دکھتی آنکھوں کو آرام ہو جاتا ہے ✤

پنڈی } (۱)۔ پوست درخت ارنڈ۔ پوست بیخ ارنڈ۔ برگ ارنڈ انکو پانی میں پیسکر ٹکیہ بنائیں۔ اور اسکو تھوڑا گرم کر کے آنکھوں پر رکھکر پٹی باندھ دیں۔ اس سے وایو کے باعث دکھتی آنکھوں

کو آرام ہو جاتا ہے ۔

(۲) ۔ خشک آلو کو پانی کے ہمراہ پیسکر ٹکیہ بنائیں۔ اس ٹکیہ کو آنکھوں پر رکھکر پٹی باندھ دیں۔ اس سے گرمی کے باعث دکھتی آنکھوں کو آرام ہو جاتا ہے ۔

(۳) ۔ برگ سہانجنا سل پر پیسکر ٹکیہ بنائیں۔ اور اس ٹکیہ کو ذرا گرم کرکے آنکھوں پر باندھیں۔ بلغم کے باعث دکھتی آنکھوں کو بہت جلد آرام ہو جاتا ہے ۔

(۴) ۔ برگ نیم کی ٹکیہ بنا کر آنکھوں پر باندھنے سے خون کے باعث دکھتی آنکھوں کو آرام ہو جاتا ہے ۔

(۵) ۔ سونٹھ ۲ ماشہ ۔ برگ نیم ۳ تولہ ۔ نمک سیندھا ۱ ماشہ سب کو پیسکر ٹکیہ بنائیں ۔ اور ذرا گرم کرکے آنکھوں پر رکھکر پٹی باندھ دیں۔ اس سے وایو اور کف کے باعث دکھتی آنکھیں بہت جلد اچھی ہو جاتی ہیں ۔

(۶) ۔ ترپھلہ کو پانی کے ہمراہ پیسکر ٹکیہ بنائیں ۔ اور آنکھوں پر رکھکر پٹی باندھ دیں۔ اس سے تینوں خلطوں کے باعث دکھتی آنکھوں کو شرطیہ آرام ہو جاتا ہے ۔

(۷) ۔ پوست ہرڑ ۔ پوست بہیڑہ ۔ آملہ ۔ پوست خشخاش مساوی الوزن لیکر پیسکر ٹکیہ بنائیں ۔ اور اسمیں بقدر ۴ رتی افیون ڈال دیں ۔ اس سے ہر قسم کے ابھی شیند آنکھ دکھنے کے روگ دور ہو جاتے ہیں ۔

۸ ۔ لودھ کو کانجی یا سرکہ میں پیسکر ٹکیہ بنائیں ۔ اور اس ٹکیہ کو ذرا گھی میں بریاں کرکے آنکھوں پر باندھیں ۔ اس سے بھی سب طرح کی دکھتی آنکھوں کو آرام ہو جاتا ہے ۔

وڈالک (۱) ۔ نلتھی ۔ زرد مٹی ۔ سیندھا نمک ۔ ہلدی ۔ رسونت ان کو مساوی الوزن لے کر پانی کے ہمراہ پیس لیں ۔ اور گاڑھا سا لیپ کرکے آنکھوں پر لگا دیں ۔ اس سے آنکھوں کی کھجلی دور ہو جاتی ہے ۔

(۲) - رسونت یا ہرڑ کا لیپ کرنے سے بھی درد و کھجلی کافور ہوجاتی ہے -

(۳) - سیاہ مرچوں کو سبز بھنگرے کے رس میں کھرل کرکے آنکھوں پر لیپ کرنے سے ارم روگ کو آرام ہوجاتا ہے -

(۴) - لوہے کے کھرل میں نمبو کا رس ڈال کر لوہے کے دستے سے خوب کھرل کریں - جب کچھ گاڑھا ہوجائے - تو آنکھوں پر لیپ کریں - اس سے آنکھوں کی جلن و درد نیز سرخی دور ہوجاتی ہے -

(۵) - رسونت - ہرڑ کا چھلکا - سونٹھ ان کو پانی کے ہمراہ پیسکر آنکھوں پر لیپ کرنے سے آنکھوں کی درد و جلن وغیرہ دور ہوجاتی ہے -

(۶) - سونٹھ - پوست ہرڑ - ورچ انکو پانی کے ہمراہ پیسکر لیپ کرنے سے آنکھوں کی درد دور ہوجاتی ہے -

(۷) - لودھ پٹھانی - سیندھا نمک دونوں کو آگ پر جلاکر اسمیں شہد و گھی ملاکر لیپ بنائیں - اور اسکو آنکھوں پر لگائیں - اس سے دکھتی آنکھوں کو آرام ہوجاتا ہے -

ترپن کرم } سومرتبہ دھویا ہوا گھی قدرے گرم کرکے بطریق معمول آنکھوں پر ڈالیں - اس سے وات پت سمبندھی امراض چشم دور ہوجاتے ہیں -

درشٹی پرسادنی سلائی } لوگ عام طور پر بازار سے شیشے - چاندی یا جست وغیرہ کی سلائی خرید کر آنکھوں میں انجن وغیرہ ڈالنے کے کام میں لاتے ہیں - جو کہ ویدک شاستر کی رو سے ٹھیک نہیں ویدک شاستر کاروں نے آنکھوں جیسے نازک اور قیمتی عضو کی حفاظت کے لئے ایک قسم کی خاص سلائی تیار کرنے کا طریقہ بیان فرمایا ہے - جو کہ انجن وغیرہ ڈالنے کے کام میں لانے کے علاوہ اگر روزانہ خالی بھی آنکھوں میں پھرائی جاوے - تو جہاں آنکھوں کی روشنی بڑھتی وہاں آنکھیں طرح طرح

کی بیماریوں سے محفوظ رہتی ہیں۔ اس کا نام ورشتی پرسادنی سلائی ہے۔
عمدہ سنگہ (ستیشنہ) لیکر آگ میں پگھلا دیں۔ جب ستینہ پگھل جائے تو اسکو کم از کم سات اور زیادہ سے زیادہ اکیس ۲۱ مرتبہ تربھلے کے جوشاندہ میں اور اسی طرح ادرک کے رس۔ گھی۔ سبز بھنگرے کے رس۔ بول گائے۔ شہد اور بکری کے دودھ میں کم از کم سات اور زیادہ سے زیادہ اکیس ۲۱ مرتبہ بجھا دیں۔ اور بعد ازاں حسب ضرورت سلائیاں تیار کریں یہ سلائی آنکھوں میں انجن استعمال کرنے کے کام میں لائیں۔ یا ویسے ہی روزانہ صبح و شام آنکھوں میں پھرائیں۔ اس سے آنکھوں کو بہت فائدہ پہنچتا ہے۔ روشنی قائم رہتی اور آنکھوں کو ہر قسم کی آفات و امراض سے محفوظ رکھنے کے لئے یہ نہایت عمدہ چیز ہے۔

سفیدی وتیکا گُٹکا۔ پوست ہرڑ اچھوتہ۔ آٹھ تولہ چار حصہ پانی کے ہمراہ پیس کر گولیاں بنائیں۔ اور بوقت ضرورت ان گولیوں کو پانی میں گھس کر آنکھوں میں لگاویں۔ اس سے آنکھوں کی روشنی بڑھتی اور آنکھیں ہر طرح کی امراض سے محفوظ رہتی ہیں۔

ادھیشٹی وتیکا گُٹکا۔ ریوندچینی۔ ہلدی۔ دار ہلدی۔ مالتی کے پتے۔ برگ نیم۔ جملہ ادویہ مساوی الوزن لیکر گائے کے گوبر کے رس میں خوب کھرل کر کے گولیاں بنائیں۔ ان گولیوں کو پانی میں گھس کر آنکھوں میں ڈالنے سے رتوندھی کا مرض یعنی شب کوری رفع ہو جاتا ہے۔

لیکھنی چندرودے ورتی۔ سنکھ کی ناڑھی۔ مغز تخم بہیڑہ۔ پوست ہرڑ اور ودیم منسل مصفیٰ۔ فلفل دراز۔ سیاہ مرچ۔ کٹھ۔ تلخ اور ورنج سب کو خوب باریک پیسکر بکری کے دودھ کے ہمراہ کھرل کریں اور جَو کی مانند لمبی بتیاں بنائیں۔ ان کو گھسکر آنکھوں میں لگانے سے کگرے۔ لمبی سے آرتا سیپول اور پٹیم وغیرہ امراض چشم کو آرام ہو جاتا ہے۔

پشپ ہری ورتی } مغز کرنجوہ کو ڈھاک کے پھولوں کے رس میں برابر ایکسو دن کھرل کر کے بتیاں بنائیں۔ ان بتیوں کے استعمال سے آنکھ کا پھولا اور جیٹہ وغیرہ یقیناً رفع ہو جاتا ہے ؞

سینھن رس کریا } نرملی کے تخم کو شہد میں گھس کر آنکھوں میں لگانے سے آنکھوں کی سرخی۔ جالا۔ دھند وغیرہ تکالیف دور ہو جاتی ہیں ؞

روپنی رس کریا } رسونت۔ رال۔ گل چنبیلی۔ منسل۔ سمندر جھاگ۔ سیندھا نمک۔ زرد گیرو۔ سیاہ مرچ ان کو مساوی الوزن لیکر شہد میں پیسکر آنکھوں میں لگا دیں۔ اس سے آنکھوں کا پرکلن ورتم نامی مرض۔ آنکھوں کی سرخی۔ کھجلی و رطوبت وغیرہ کا جاری رہنا سب تکالیف رفع ہو جاتی ہیں ؞

لیکھن رس کریا } بھیم سینی کافور (جسکا نسخہ اسی باب کے آخیر میں درج ہے) کو برگد کے دودھ میں گھسکر آنکھوں میں لگانے سے دو ماہ کا پھولا صرف دو تین روز میں ہی رفع ہو جاتا ہے ؞

لیکھن انجن } مرغی کے انڈے کا چھلکا۔ منسل۔ نمک۔ سنگ بصری۔ شیشہ۔ سنت ناگ۔ سیندھا نمک ان کو مساوی الوزن لیکر نہایت باریک پیس لیں۔ اور جب سرمہ کی مانند ہو جائے۔ تو شیشی میں محفوظ رکھیں۔ اسکو آنکھوں میں لگانے سے آنکھوں کی جملہ تکالیف دور ہو جاتی ہیں اور آنکھیں ہر قسم کی آفات سے محفوظ رہتی ہیں ؞

چمکتا آدتیہ انجن } مروارید ناسفتہ۔ بھیم سینی کافور۔ کشتہ کانسی۔ کشتہ شیشہ۔ کشتہ ابرک سیاہ۔ نیلا تھوتھا مصفیٰ۔ کشتہ تانبا۔ کشتہ فولاد ہر یک ۲ رتی۔ رشتہ نمک۔ مرچ سیاہ۔ فلفل دراز۔ سیندھا نمک۔ کنکول۔ ایلوا۔ ہلدی۔ منسل۔ شنکھ کی ناپھی۔ پوست بیضہ مرغ۔ پوست بہیڑہ۔ زعفران۔ ملہٹی۔ گل چنبیلی۔ گل تلسی۔ تخم سہانجنا۔ تنہ

تخم کرنجوہ - برگ نیم - کوہ - ناگرموتھا رسونت ہر یک چھ رتی سب کو یکجا نہایت باریک پیسکر سرمہ کی مانند تیار کریں - بعد ازاں اسمیں نہایت عمدہ شہد ملا دیں اس کے استعمال سے آنکھوں کی ہر طرح کی بیماریاں رفع دفع ہو کر آنکھوں کی روشنی خوب بڑھتی ہے - اور آنکھیں ہر قسم کی امراض و آفات سے محفوظ رہتی ہے ⁂

نین شوون انجن } فلفل دراز - سیندھا نمک - سیاہ مرچ - رسونت - سرمہ سیاہ سمندر جھاگ - مصری قوزہ - پتر نواہ سفید - ہلدی - صندل سرخ - ملٹھی - نیلا تھوتھا مصفی - منسل مصفی - پوست ہرڑ - برگ نیم - لودھ پھٹکڑی سفید بریاں - سنکھ کی نابھی - کافور بھیم سینی جملہ ادویہ مساوی الوزن لیکر خوب باریک پیس لیں - اور ایک عمدہ لوہے کے کھرل میں ڈال کر اسمیں قدرے شہد و گائے کا دودھ ملا کر برابر تین گھنٹہ تک تانبے کے دستہ سے خوب گھوٹیں - بس تیار ہے - اس کے استعمال سے ہر قسم کی امراض چشم پھولا - جالا - شب کوری وغیرہ امراض رفع ہو جاتے ہیں ⁂

چندر اودے وٹی } پوست ہرڑ - کٹھ تلخ - مرتج - فلفل دراز - مرچ سیاہ - مغز تخم بہیڑہ - سنکھ ناف اور منسل مصفی جملہ ادویہ مساوی الوزن لے کر نہایت باریک پیس لیں - اور بعد ازاں گائے کے خالص دودھ میں برابر ایک دو روز کھرل کر کے گولیاں بنالیں - ان گولیوں کو گھسکر آنکھوں میں لگانے سے تین سال کا پھولا بھی رفع ہو جاتا ہے - اور لکرے و رتوندھی کے لئے بھی عجیب چیز ہے ⁂

چندر پربھا ورتی } ہلدی - برگ نیم - فلفل دراز - سیاہ مرچ - واوڑنگ ناگرموتھا - پوست ہرڑ جملہ ادویہ مساوی الوزن لیکر بکری کے بول کے ہمراہ خوب دو تین روز کھرل کر کے چھوٹی چھوٹی بتیاں سی بنائیں - اور سایہ میں خشک کر کے محفوظ رکھیں - بوقت ضرورت

تھوڑے شہد میں گھسکر آنکھوں میں لگانے سے دھند۔ جالا وغیرہ تکالیف رفع ہوجاتی ہیں ⁂

ناگ ارجن انجن } ترپھلہ۔ ترکٹا۔ سیندھا نمک۔ ملٹھی۔ نیلا تھوتھا مصفی۔ رسونت۔ گل کنول۔ واؤبڑنگ۔ لودھ۔ کشتہ تانبا جملہ ادویہ مساوی الوزن لے کر خوب باریک پیس کر بعد ازاں متواتر سات روز تک شبنم کے پانی کے ہمراہ کھرل کرکے بتیاں سی تیار کریں اس کے استعمال سے آنکھ کی جملہ امراض رفع ہوجاتی ہیں۔ اور آنکھوں کی روشنی بڑھتی ہے ⁂

ترپھلہ آدی گھرت } ترپھلہ کا جوشاندہ ۱/۲ ۶ تولے۔ سبز بھنگرے کا رس ۱/۲ ۶ تولے۔ برگ باسہ کا رس ۱/۲ ۶ تولے۔ ستاور کا رس یا جوشاندہ ۱/۲ ۶ تولے۔ گلو کا رس یا جوشاندہ ۱/۲ ۶ تولے۔ آملہ سبز کا رس ۱/۲ ۶ تولے۔ بکری کا دودھ ۱/۲ ۶ تولے۔ فلفل دراز۔ مصری۔ منقی۔ پوست ہرڑ۔ پوست بہیڑہ۔ آملہ۔ گل کنول۔ ملٹھی۔ اسگندھ۔ تالمکھانا۔ کنڈیاری خورد ہر یک یکتولہ سب کو پانی کے ہمراہ پیسکر نغدہ سا تیار کریں گائے کا عمدہ تازہ گھی ۱/۲ ۶ تولے سب کو یکجا نہایت عمدہ قلعی دار برتن میں ڈال کر نرم نرم آگ پر پکاویں۔ جب صرف گھی رہ جاوے۔ تو نتار کر چھان لیں۔ بس یہی ترپھلہ آدی گھرت ہے۔ مقدار خوراک ۶ ماشہ سے ۱/۲ تولہ تک کھانے کے ساتھ اس طرح استعمال کرنا چاہیئے۔ کہ اول لقمہ اس گھی سے لگائیں۔ پھر درمیانی ایک لقمہ اور ایک آخری لقمے کے ساتھ لگا کر کھالیں۔ اس گھی کے استعمال سے آنکھوں کا ہر ایک عارضہ رفع ہوجاتا ہے اور سو سال تک آنکھوں کی روشنی بالکل جوانوں کی مانند رہتی ہے ⁂

لاجواب انجن } لونگ ۳ تولہ۔ فلفل دراز ۳ تولہ۔ مرچ سیاہ ۳ تولہ۔ نیلا تھوتھا ۳ تولہ۔ آنبہ ہلدی ۶ تولہ۔ تخم سرس ۶ تولہ۔ پھٹکڑی بریاں ۶ تولہ۔ نوشادر ۶ تولہ۔ قلمی شورہ ۶ تولہ۔ سمندر جھاگ ۶

تولہ۔ مونگے کی راکھ ۲ تولہ سرمہ سیاہ ۶ تولہ سب کو نہایت باریک پیسکر سرمہ تیار کریں۔ اور روزانہ رات کو سوتے وقت آنکھوں میں ایک یا دو سلائی لگایا کریں۔ اس کے استعمال سے آنکھیں ہر طرح کی امراض سے محفوظ رہتی ہیں۔ اور آنکھوں کی روشنی بڑھاپے تک کمزور نہیں ہوتی ٭

رتوندھی یعنی اندھراتا کیلئے چند مفید نسخے

(۱)۔ سیاہ مرچ۔ پیپلہ۔ قرنفل دراز جملہ ادویہ مساوی الوزن لے کر خوب باریک پیسکر بطور سرمہ بنائیں۔ اور آنکھوں میں لگائیں اس سے رتوندھی کا مرض رفع ہو جاتا ہے ٭

(۲)۔ پیاز کا رس نکال کر آنکھوں میں ڈالنے سے بہت جلد رتوندھی کا مرض دور ہو جاتا ہے ٭

(۳)۔ ادرک کا رس بقدر دو تین قطرے آنکھوں میں ٹپکانے سے رتوندھی کا عارضہ رفع ہو جاتا ہے ٭

(۴)۔ کڑوی توری کا رس شہد میں ملا کر آنکھوں میں لگانے سے چند روز میں ہی رتوندھی کا مرض جاتا رہتا ہے ٭

(۵)۔ سیاہ مرچ۔ لعاب دہن میں گھس کر آنکھوں میں لگانے سے رتوندھی کا عارضہ دور ہو جاتا ہے ٭

(۶)۔ لاہوری نمک کو پانی کے ہمراہ خوب کھرل کر کے اس کی سلائیاں تیار کریں۔ اس سلائی کو آنکھ میں پھیرنے سے رتوندھی کا عارضہ جاتا رہتا ہے ٭

(۷)۔ مرچ کے پتوں کا رس آنکھوں میں ٹپکانے سے رتوندھی کا عارضہ دور ہو جاتا ہے ٭

(۸)۔ سمندر پھل کو بکری کے بول میں گھس کر آنکھوں میں لگانے سے

رتوندھی کا روگ جاتا رہتا ہے ۔

(۹) ۔ تخم سرس بقدر ۲ تولہ خوب باریک پیسکر آٹے میں ملا کر اس کی روٹی تیار کر کے تین روز تک کھائیں ۔ اس سے بھی رتوندھی کا عارضہ رفع دفع ہو جاتا ہے ۔

(۱۰) ۔ انسان کے کانوں کا میل ۔ پوست ہرڑ دونوں پیسکر گولی بنائیں ۔ اور رات کے وقت پانی میں گھس کر آنکھوں میں لگا دیں ۔ اس سے بھی رتوندھی کا عارضہ بہت جلد رفع ہو جاتا ہے ۔

(۱۱) ۔ سہانجنا کی نرم کونپل کا رس شہد میں ملا کر آنکھوں میں لگانے سے رتوندی روگ رفع ہو جاتا ہے ۔

(۱۲) ۔ بنر نواہ سفید کی جڑ ٹھم گائے کے گوبر کے رس میں گھسکر آنکھوں میں لگانے سے رتوندھی کا عارضہ رفع دفع ہو جاتا ہے ۔

(۱۳) ۔ حقہ کے نئے کی میل آنکھوں میں لگانے سے رتوندھی روگ رفع دفع ہو جاتا ہے ۔

(۱۴) ۔ بکرے کی تلی کو کاٹ کر اسمیں فلفل دراز کا سفوف لگا دیں اور ذرا آگ پر سینک دیں ۔ اسمیں سے جو پانی نکلے اسکو آنکھوں میں لگا دیں اس سے رتوندھی کا عارضہ یقینی رفع ہو جاتا ہے ۔

(۱۵) ۔ صابن امانشہ ۔ فلفل دراز ۴ عدد ۔ سیاہ مرچ ۲ عدد سکو خوب باریک کر کے آنکھوں میں لگانے سے رتوندھی کا عارضہ رفع دفع ہو جاتا ہے ۔

(۱۶) ۔ سیاہ مرچ ۔ جذ ربید ۔ ستر نک چھکنی برابر وزن انکو خوب باریک پیس کر رتوندھی کے مریض کو نسوار دیں ۔ اس سے خوب چھینکیں آکر مواد فاسد خارج ہو جاتا ہے ۔ اور رتوندھی کا عارضہ دور ہو جاتا ہے ۔

شروع موتیابند کیلئے چند مفید نسخے

(۱) ۔ تخم مزلی کو شہد میں پیسکر اگر روزانہ استعمال کریں ۔ تو شروع

موتیا بند رُک جاتا ہے۔

(۲)۔ ورمنج۔ ہینگ بریاں۔ سونٹھ۔ سونف۔ ساوی الوزن لیکر سفوف بنائیں۔ اس سفوف میں سے بقدر ۱ ماشہ روزانہ استعمال کرنے سے شروع موتیا بند رُک جاتا ہے۔

(۳)۔ سفید رتی کا رس اور لیمو کا رس روزانہ صبح کیوقت آنکھوں میں چند قطرے ٹپکانے سے شروع موتیا بند کو آرام ہو جاتا ہے۔

(۴)۔ بھیم سینی کافور کو لڑکے والی عورت کے دودھ میں گھس کر آنکھوں میں لگانے سے موتیا بند رُک جاتا ہے۔

(۵)۔ مروارید ناسفتہ ۶ ماشہ۔ ورق طلاء ۲ ماشہ دونوں کو نہ گھسنے والے کھرل میں ڈال کر برابر چالیس روز تک خشک ہی کھرل کریں۔ اور شیشی میں محفوظ رکھیں۔ اسکو روزانہ بطور سرمہ استعمال کرنے سے موتیا بند رُک جاتا ہے۔ شرطیہ اور آزمودہ دوا ہے۔

(۶)۔ مغز تخم نیم نہایت باریک پیسکر بطور سرمہ آنکھوں میں استعمال کرنے سے موتیا بند رُک جاتا ہے۔

(۷)۔ ہرڑ کا مغز پانی کے ہمراہ برابر آٹھ روز تک کھرل کر کے آنکھوں میں ڈالنے سے موتیا بند کا عارضہ رُک جاتا ہے۔

(۸)۔ برگ املی سبز ۱ تولہ ایک کانسی کے برتن میں ڈال کر ایک ایسے نیم ڈنڈے سے جس میں تانبے کا پیترہ لگایا گیا ہو۔ برابر آٹھ روز تک رگڑیں۔ اور بعد یہ دوا آنکھوں میں لگایا کریں۔ اس سے شروع موتیا بند ضرور رُک جاتا ہے۔

پلکوں کی کھجلی دور کرنیوالے چند مفید نسخے

(۱)۔ مازو سبز۔ پوست ہرڑ پانی کے ہمراہ پیسکر آنکھوں پر لیپ کرنے سے آنکھوں کی سرخی و کھجلی دور ہو جاتی ہے۔ مجرب ہے۔

(۲) - انسان کے سر کے بال جلا کر راکھ بنا لیں۔ اور پیس کر آنکھوں میں بطور سرمہ استعمال کریں۔ اس سے آنکھوں و پلکوں کی کھجلی رفع ہو جاتی ہے ٭

(۳) - کشتہ بیضہ مرغ کو بطور سرمہ آنکھوں میں لگانے سے پلکوں و آنکھوں کی کھجلی رفع دفع ہو جاتی ہے ٭

(۴) - برگ نیم کو ایک ہانڈی کے کوزے میں بند کر کے کپڑ مٹی کریں۔ اور خشک کر کے تھوڑی سی آگ میں پھونک دیں۔ ٹھنڈا ہونے پر نکال کر اس راکھ کو لیموں کے رس میں کھرل کر کے آنکھوں میں لگائیں۔ اس سے آنکھوں و پلکوں کی کھجلی دور ہو جاتی ہے ٭

(۵) - پیتل کا ٹکڑا لے کر بانس کی لکڑی پر اس قدر رگڑیں کہ سیاہی پیدا ہو جائے اس سیاہی کو بطور سرمہ آنکھوں میں لگانے سے کھجلی و سرخی دور ہو جاتی ہے ٭

سبل پھولا۔ جالا۔ ناخنہ وغیرہ کیلئے چند مفید نسخے

(۱) - مغز تخم سرس، مغز تخم کھرنی دونوں کو خوب باریک پیس کر چند روز تک سرس کے پتوں کے رس میں کھرل کریں۔ اور گولیاں بنا کر محفوظ رکھیں اس گولی کو لڑکی والی عورت کے دودھ میں گھس کر آنکھوں میں لگانے سے آنکھوں کی سرخی و پھولا دور ہو جاتے ہیں ٭

(۲) - مغز تخم سمندر پھل، مغز تخم سرس، مغز تخم کھرنی، مغز تخم ریٹھہ مغز تخم ہرڑ سب کو باریک پیس کر دو تین روز لیموں کے رس میں کھرل کریں۔ اور گولیاں بنائیں۔ ان گولیوں کو پانی میں پیس کر آنکھوں میں لگانے سے سبل اور پھولا وغیرہ رفع ہو جاتے ہیں ٭

(۳) - سرخ صندل ۱ تولہ، پھٹکڑی سفید بریاں ۱ تولہ دونوں کو باریک پیس کر ایک روز گھیکوار کے رس میں کھرل کر کے گولیاں بنائیں۔ اور

اسکو پانی میں گھسکر آنکھوں میں لگانے سے پھولا۔ جالا وغیرہ رفع ہو جاتا ہے ۔

(۴)۔ ہلدی ۲۰ تولہ۔ آنبہ ہلدی ۲۰ تولہ۔ دارچینی ۲۰ ماشہ۔ برگ نیم ۲ تولہ ان کو خوب باریک پیسکر برابر چھ ماہ تک ۲۰ گھنٹہ روزانہ بچھڑے کے بول میں کھرل کرکے گولیاں بنائیں۔ ان کو گلاب کے عرق میں گھسکر آنکھوں میں لگانے سے ناخنہ چڑھا سے اُکھڑ جاتا ہے۔ مجرب ہے ۔

(۵)۔ بارہ سنگا کو اول پانی میں گھسکر سفوف بنائیں۔ پھر اسکو نمبو کے رس میں تین چار دن کھرل کرکے سیاہ مرچ کے برابر گولیاں بنائیں۔ ان گولیوں کو بوقت ضرورت پانی میں گھسکر آنکھوں میں لگاویں۔ اس سے آنکھ کا جالا شرطیہ رفع ہو جاتا ہے ۔

(۶)۔ ابابیل کی بیٹھ کو شہد میں گھسکر آنکھوں میں لگانے سے بہت جلد آنکھوں کا جالا رفع ہو جاتا ہے ۔

(۷)۔ بیخ کنڈیاری کو نمبو کے رس میں گھسکر آنکھوں میں لگانے سے آنکھوں کی درد دور ہو جاتی ہے ۔

(۸)۔ کبوتر یا مرغ کی بیٹھ کو نمبو کے رس میں کھرل کرکے ایک تانبے کے پیالے میں چند روز تک رہنے دیں۔ پھر پھولا والے کی آنکھوں میں لگا دیں۔ اس سے پھولا و جالا یقیناً رفع ہو جاتے ہیں ۔

(۹)۔ ارہر کے پرانے درخت کی جڑ کو نمبو کے رس میں گھسکر آنکھ میں لگانے سے پھولا رفع ہو جاتا ہے ۔

(۱۰)۔ گدھے کے سم کو آگ میں جلا کر راکھ بنائیں۔ اور اس کو بطور سرمہ آنکھوں میں لگا دیں۔ اس سے جالا رفع ہو جاتا ہے ۔

(۱۱)۔ کڑوی توری کے مغز کو تلوں کے تیل میں پیسکر آنکھوں میں لگانے سے پھولا نشٹ ہو جاتا ہے ۔

(۱۲)۔ سونٹھ۔ پھٹکڑی سفید بریاں۔ لاہوری نمک مساوی الوزن

لیکر خوب باریک پیس لیں۔ اور بطور سرمہ آنکھوں میں لگائیں۔ اس سے آنکھوں کا جالا اور پھولا ناشت ہو جاتا ہے ؀

(۱۳)۔ لڑکی والی عورت کے دودھ میں مصری قوزہ گھسکر چھوٹے بچوں کی آنکھوں میں لگانے سے چیڑ دور ہو جاتا ہے ؀

(۱۴)۔ پارہ مصفیٰ ۱ تولہ۔ جست مصفیٰ ا تولہ۔ سکہ دشیشہ ۱ تولہ۔ سندھ ہینگ ۱ تولہ ان سبکو ایک لوہے کی کڑاہی میں ڈال کر اوپر ایک پاؤ بھر نیم کا چھلکا ڈال دیں۔ اور اوپر ایک مٹی کا پیالہ رکھ دیں۔ پھر چولہے پر چڑھا کر نیچے آگ جلا لیں۔ پورے پانچ چھ گھنٹے آگ جلانے کے بعد پیالے کو اٹھا لیں۔ نیم کی چھال جلکر راکھ ہو جائے گی۔ اور بقیہ چیزیں سرمہ کی مانند ہو جائیں۔ ان کو خوب کھرل کریں۔ جب سرمہ کی مانند ہو جاویں تو اسمیں ترش انار کا رس ڈال کر برابر سات روز تک کھرل کریں۔ اور کھٹکل کے رس میں سات روز تک کھرل کریں۔ اور خشک ہونے پر شیشی میں محفوظ رکھیں۔ اسکو آنکھوں میں بطور سرمہ لگانے سے آنکھوں کی تمام امراض پھولا وجالا وغیرہ رفع دفع ہو جاتے ہیں ؀

(۱۵)۔ سرمہ سیاہ مصفیٰ ۵ تولہ کھرل میں ڈال کر سبز سونف کے پتوں کے رس میں برابر دس روز تک کھرل کریں۔ اور خشک ہو جانے پر بطور سرمہ آنکھوں میں لگا دیں۔ اس سے آنکھوں کی سب امراض رفع ہو جاتی ہیں۔ اور نظر خوب تیز ہو جاتی ہے ؀

(۱۶)۔ نیم کی کونپل ۲۰ تولہ۔ بکائن کی کونپل ۲۰ تولہ۔ چولھے کی جلی ہوئی مٹی ۲ ماشہ۔ پھٹکڑی سفید بریاں ۲ ماشہ۔ سیاہ مرچ ۴ ماشہ۔ کافور ۲ رتی۔ ان سبکو ایک شیشہ کے برتن میں ڈال کر نیم کے ڈنڈے سے برابر چوبیس گھنٹے تک گھوٹیں۔ جب سرمہ کی مانند ہو جائے۔ تو اس کو شیشی میں محفوظ رکھیں۔ اس کے استعمال سے۔ جالا۔ پھولا۔ ناخنہ وغیرہ سب دور ہو جاتے ہیں ؀

(۱۷)۔ پڑوالوں کو موچنے کے ساتھ دو تین مرتبہ اکھاڑ کر اس مقام

پر مینڈک کا خون لگا دیں۔ دو تین مرتبہ ایسا کرنے سے پڑوال عمر بھر کیلئے دور ہوجاتے ہیں

(۱۸)۔ نیلا تھوتھا ۶ ماشہ۔ گائے کا گھی ۵ تولہ۔ کھٹکل کا رس ۵ تولہ۔ کوڑی زرد ایک عدد۔ اول کوڑی اور نیلا تھوتھا کو آگ پر جلالیں۔ بعد ازاں سب کو ایک جست کے کھرل میں ڈال کر جست کے دستہ سے اسقدر کھرل کریں کہ چکنائی بالکل نہ رہے۔ یا بالکل کم ہوجائے۔ پھر اس مرہم کو شیشی میں محفوظ رکھیں۔ اسکو جست کی سلائی کے ساتھ آنکھوں میں لگانے سے پھولا جالا وغیرہ بہت جلد رفع ہوجاتا ہے ❖

(۱۹)۔ سرمہ سیاہ ۱۵ تولہ۔ سمندر جھاگ۔ پھٹکڑی سفید بریاں۔ قلمی شورہ کشتہ جست ہر یک ۶ ماشہ۔ لاہوری نمک۔ نمک سانبھر۔ نمک شیشہ۔ کافور الائچی خورد۔ فلفل دراز۔ سیاہ مرچ ہر یک ۳ ماشہ ان کو خوب باریک پیسکر ترپھلہ کے جوشاندے کے ہمراہ برابر تین روز تک کھرل کریں۔ بعد ازاں نیم کی کونپلوں کے رس میں ایک دن کھرل کریں۔ اور خشک ہونے پر شیشی میں محفوظ رکھیں۔ اس سرمہ کے استعمال سے آنکھوں کی سب امراض رفع دفع ہوجاتی ہیں۔ اور آنکھوں کی روشنی خوب بڑھتی ہے ❖

(۲۰)۔ سرمہ سیاہ ۲۰ تولہ۔ سیاہ مرچ ۸ عدد۔ تخم نیل ۳ ماشہ۔ مرچ چینی ۲ ماشہ رسونت ۳ ماشہ۔ چاکسو مقشر ۳ ماشہ۔ کشتہ جست ۳ ماشہ۔ پارہ مصفی ۳ ماشہ۔ شیشہ ۳ ماشہ۔ پھٹکڑی سفید بریاں ۱ ماشہ۔ ترپھلہ ۱ ماشہ۔ کافور ۱ ماشہ۔ قلمی شورہ ۲ ماشہ۔ ہلدی ۲ ماشہ۔ اجوائن دیسی ۳ ماشہ۔ مغز تخم سرس ۳ ماشہ۔ دانہ الائچی خورد ۳ ماشہ۔ مروارید ناسفتہ ۳ ماشہ۔ افیون خالص ۳ ماشہ۔ ممیرہ چینی ۲ ماشہ۔ سنگ بصری ۳ ماشہ۔ کشتہ تانبا ۱۰ ماشہ۔ تلسی کے پتوں کا رس ۱ تولہ۔ عمدہ عرق گلاب ۲۰ تولہ۔ اول شیشہ کو گلا کر اسمیں پارہ ملادیں۔ اور رسونت و افیون کو عرق گلاب میں گھول کر بقیہ کل ادویہ معہ پارہ سکہ ایک کھرل میں ڈال کر گلاب کے عرق و تلسی کے پتوں کا رس ڈال کر خوب کھرل کریں۔ جب خشک ہوجائے۔ تو شیشی میں محفوظ رکھیں۔ اس کے استعمال سے ضعف بصارت و دیگر عوارض چشم دور ہوجاتے ہیں۔ یہ سرمہ نہایت عمدہ چیز ہے ❖

مخزن آیوروید حصہ چہارم

باب اُناسیؔ

کرن روگ یعنی امراض کان

کرن شُول یعنی کان درد کی علامات— کان کے اندر بگڑا ہوا وایو جب دیگر خلطوں سے ملکر اُلٹا جاتا ہے۔ تو کان میں سخت درد ہوتی ہے۔ اسی کا نام ویدک اصطلاح میں کرن شول ہے؀

کرن ناد یعنی کان کی آواز کی علامات— وایو کانوں کے سوراخ میں گھس کر سنکھ کی مانند طرح طرح کی آوازیں پیدا کرتی ہے۔ اس کو ویدک اصطلاح میں کرن ناد کہتے ہیں؀

بہرے پن کی علامات— وایو یا کف جب غیر معتدل ہوکر کان کے ڈھول کو روک دیتے ہیں۔ تو انسان کی قوت سامعہ کم ہو جاتی ہے۔ اس کو ویدک اصطلاح میں بادھریہ یعنی بہرہ پن کہتے ہیں؀

کرن کھشویڈ کی علامات— صفرا اور وایو غیر معتدل ہوکر کان میں بنسری کی سی آواز آنے لگتی ہے۔ اسی کا نام ویدک اصطلاح میں کرن کھشویڈ ہے؀

کرن سراو یعنی کان بہنے کی علامات:- سر میں کسی سخت چوٹ کے لگنے

سے یا پانی میں ڈوبنے سے یا کانوں میں ودردھی وغیرہ پھوڑہ ہوجانے سے۔ کانوں میں سے پیپ یا گندہ پانی سا بہنے لگتا ہے۔ اسی کو ویدک اصطلاح میں کرن سراو کہتے ہیں۔

کرن کنڈو یعنی کان کی کھجلی کی علامات کف اور وایو غیر معتدل ہوکر کانوں میں کھجلی پیدا کردیتے ہیں۔ اسی کا نام ویدک اصطلاح میں کرن کنڈو ہے۔

کرن گوتھ کی علامات صفرا کی تیزی سے کانوں کا میل خشک ہوکر کانوں میں جم جاتا ہے۔ اسکو ویدک اصطلاح میں کرن گوتھ کہتے ہیں۔

کرن پرتی ناہ کی علامات جب وہی کانوں کا میل کانوں میں تیل وغیرہ ڈالنے سے رقیق ہوکر ناک یا منہ کے راستہ نکلنے لگتا ہے۔ تو اسکو کرن پرتی ناہ کہتے ہیں۔ یہ مرض اکثر آدھاسیسی درد کا نتیجہ ہوا کرتا ہے۔

کرمی کرن کی علامات کانوں میں زخم وغیرہ کے باعث جب سڑاند پیدا ہو جاتی ہے۔ تو مکھی وغیرہ بیٹھنے سے کانوں میں کرم پیدا ہو جاتے ہیں۔ اس کا نام کرن کرمی ہے۔

پوتی کرن کی علامات کسی بھی باعث سے کانوں میں سے پیپ اور مواد نکلے اسکو ویدک اصطلاح میں پوتی کرن کہتے ہیں۔

کرن پاک کی علامات صفرا کے غیر معتدل ہونے سے یا کانوں میں پانی وغیرہ بھرنے سے کان پک جایا کرتے ہیں۔ اور وہ ہروقت گیلے رہتے ہیں۔ اسکو کرن پاک کہتے ہیں۔

کرن ودردھی کی علامات کسی وجہ سے کھاؤ پڑ جانے یا سخت چوٹ لگنے سے کان میں ودردھی روگ ہوجاتا ہے۔ یا وایو وغیرہ اخلاط کے غیر معتدل ہونے سے بھی کانوں میں ودردھی روگ

ہو جاتا ہے۔ اس کے باعث کانوں میں سخت درد ہوتی ہے سرخ رنگ کا یا نیلے رنگ کا مواد نکلا کرتا ہے ٭

کرن شوتھ کی علامات کانوں میں جب رسولی وغیرہ قسم کی گانٹھیں پیدا ہو کر سوجن پیدا کرتی ہیں۔ تو اس کو کرن شوتھ کہتے ہیں ٭

واتج کرن روگ کی علامات چرک میں امراض کان کی چار قسمیں بیان کی ہیں۔ چنانچہ ان کی علامات حسب ذیل ہیں:-

واتج کرن روگ کی حالت میں کانوں میں طرح طرح کی آوازیں آتی ہیں۔ درد ہوتی ہے۔ کانوں کا میل خشک ہو جاتا ہے۔ اور ان میں سے کسی قدر رقیق مواد بہتا ہے۔ قوت سماعت کم ہو جاتی ہے ٭

صفراوی کرن روگ کی علامات صفراوی کانوں کی مرض کی حالت میں سرخ رنگ کی سوجن ہوتی ہے۔ کانوں میں جلن اور سخت درد ہوتی ہے۔ اور ان میں سے زرد رنگ کا مواد نکلتا ہے ٭

کفج کرن روگ کی علامات بلغمی امراض کان کی حالت میں انسان کو الٹا سنائی دیتا ہے۔ کانوں میں قدرے کھجلی ہوتی رہتی ہے۔ سوجن سخت ہوتی ہے۔ سفید رنگ کی چکنی پیپ نکلتی ہے۔ اور درد تھوڑی ہوتی ہے ٭

سنیپاتج کرن روگ کی علامات تینوں خلطوں کی خرابی کے باعث پیدا ہونے والی امراض کان میں انواع واقسام کا مواد خارج ہوتا ہے ٭

بہری پوتک کی علامات کسی بھاری بوجھ کو کانوں میں لٹکانے سے یکا یک سخت سوجن پیدا ہو کر سخت درد ہوتی ہے سیاہی

یا لال سرخ رنگ کی جو سوجن ہوتی ہے۔ اسکو بری پوٹک کہتے ہیں ؎

انپات کی علامات } کانوں میں بوجھ دار زیور پہننے یا چوٹ وغیرہ لگ جانے سے یا کانوں کو رگڑ لگ جانے سے کانوں میں سرخ یا سبز رنگ کی سوجن پیدا ہو جاتی ہے۔ اس کے باعث جلن اور درد ہوتی ہے۔ اسی کا نام انپاتن ہے ؎

انمنتھ کی علامات } کانوں کو زور سے کھینچنے سے کانوں میں وایو اور کف غیر معتدل ہو جاتا ہے۔ جن کے باعث کانوں میں سوجن و درد پیدا ہو جاتی ہے۔ اسکو انمنتھ کہتے ہیں ؎

دکھ وردھن کی علامات } کان میں بے قاعدہ چھید وغیرہ ہو جانے سے یا کانوں کو کھینچنے سے کانوں میں سوجن پیدا ہو جاتی ہے۔ اور اس کے باعث کانوں میں کھجلی و جلن ہوتی ہے۔ نیز درد بھی ہوتی ہے۔ اور کان پک جاتے ہیں۔ اسکو دکھ وردھن کہتے ہیں ؎

پری لیہی کی علامات } کف اور خون غیر معتدل ہو کر کانوں میں سرسوں کے دانوں کی مانند پھنسیاں پیدا کرتے ہیں۔ زخموں میں کیڑے پڑ جاتے ہیں۔ یہ پھیلتا پھیلتا کانوں کے گوشت تک کو کھا جاتا ہے۔ اسکو پری لیہی کہتے ہیں ؎

امراض کان کے علاج کے متعلق خاص ہدایات

(۱) - کرن شول - کرن ناد - بہرہ پن اور کرن کھشیوں ان چاروں امراض کا علاج ایک جیسی ادویہ سے ہی کرنا چاہیئے ؎

(۲) - کرن سراو - پوتی کرن اور کرمی کرن کا علاج بھی ایک جیسی ادویہ سے کیا جاتا ہے ؎

(۳) - کرن ودردھی روگ کی حالت میں مرض ودردھی میں بیان

شدہ ادویہ سے علاج کرنا چاہیئے ۔

(۴)۔ کرن پاک کا علاج کھنشت اور وسرپ روگ کی مانند کرنا چاہیئے ۔

(۵)۔ بچے۔ بوڑھے کے بہت دنوں کے پرانے بہرے پن کا علاج نہ کرنا چاہیئے۔ کیونکہ یہ رفع نہیں ہو سکتا ۔

(۶)۔ کرن کنڈو یعنی کان کی کھجلی کی حالت میں منضج و مسہل کے علاوہ مقامی طور پر پسینہ دلانا بہت فائدہ مند ہوتا ہے ۔

(۷)۔ کرن گوتھ یا کان میں میل جم جانے کی حالت میں اول کان میں تیل وغیرہ ڈال کر میل کو نرم کر کے میل کا نکلوانا ضروری ہے ۔

(۸)۔ کانوں میں کھجلی ہوتی ہو۔ تو کسی چیز سے کان کو نہیں کھجلانا چاہیئے۔ بلکہ صرف انگلی سے کھجلانا چاہیئے ۔

(۹)۔ کان میں کرم پڑ گئے ہوں۔ تو دافع کرم ادویہ سے علاج کریں۔ اور بینگن کو جلا کر اس کا دھواں دینا کان کے کرموں کا عمدہ علاج ہے ۔

(۱۰)۔ اگر کان میں کوئی جانور گھس جائے۔ تو گرم پانی کان میں ڈالنے سے فوراً باہر آ جائے گا ۔

امراض کان کیلئے مجرب و مفید عام سہل الحصول نسخے

(۱)۔ گرما گرم دودھ میں اڑھائی تولہ عمدہ خالص گھی گائے ملا کر تین روز تک پینے سے کرن شول یعنی کانوں کا درد رفع ہو جاتا ہے ۔

(۲)۔ برگ پیپل ۸۰ عدد سل پر خوب پیس کر نغدہ سا بنا لیں۔ اور اسمیں ۲۰ تولہ سرسوں کا تیل ڈال کر آگ پر رکھیں۔ جب نغدہ جل جائے اور صرف تیل رہ جائے۔ تو اس کو چھان لیں۔ اس تیل کو کانوں میں ڈالنے سے کانوں کا درد یقیناً رفع ہو جاتا ہے ۔

(۳)۔ نارائن تیل جسکا نسخہ مخزن آیورویدحصہ سوئم میں درج ہے۔ ذرا گرم کرکے کانوں میں ڈالنے سے کانوں کا سخت سے سخت درد دفع ہوجاتا ہے۔

(۴)۔ لہسن کا رس۔ ادرک کا رس۔ بیخ سہانجنا کا رس۔ کیلہ کا رس۔ مساوی الوزن ملاکر چند قطرے کانوں میں ڈالنے سے بہت بڑھا ہُوا کانوں کا درد آناً فاناً دور ہوجاتا ہے۔

(۵)۔ کانجی میں ذرا اسمندر جھاگ کا سفوف ملاکر کان میں ڈالنے سے کانوں کا درد دور ہوجاتا ہے۔

(۶)۔ ادرک۔ سونٹھی۔ سیاہ نمک ہر سہ مساوی الوزن لیکر نغدہ سا بنائیں اور اسمیں چار گنا سرسوں کا تیل ملاکر آگ پر پکائیں۔ جب نغدہ جل جائے۔ تو تیل کو چھان کر اس تیل کو کانوں میں ڈالنے سے کانوں کا درد دور ہوجاتا ہے۔

(۷)۔ ۱۰ تولہ روغن سرسوں کو خوب گرم کرکے اسمیں ۱ تولہ کافور۔ ۳ ماشہ ست اجوائن ۳ ماشہ ست پودینہ ڈال دیں جب یہ حل ہوجاویں۔ تو تیل کو شیشی میں محفوظ رکھیں۔ بوقت ضرورت چند قطرے کانوں میں ٹپکاویں۔ اس سے کانوں کا درد فوراً دور ہوجاتا ہے۔

(۸)۔ زرد رنگ کے پکے ہوئے برگ مدار پر گھی چپڑ کر ان کو آگ پر سینک لیں۔ اور پھر ان کو نچوڑ کر رس نکال لیں۔ اس رس کو ذرا گرم کرکے کانوں میں ڈالنے سے کانوں کا درد یقیناً دور ہوجاتا ہے۔ مجرب المجرب ہے۔

(۹)۔ آک کے نرم نرم پتوں کو کانجی کے ہمراہ پیسکر اسمیں قدرے سیندھا نمک اور سرسوں کا تیل ملاکر ڈنڈا تھوہر کے خول میں بھر دیں۔ اور اوپر سے ملمع کرکے آگ پر سینک لیں۔ بعد ازاں اس کو نچوڑ کر رس نکالیں اسی رس کو کانوں میں ڈالنے سے کانوں کا درد فوراً رفع ہوجاتا ہے۔

(۱۰)۔ برادہ دیار۔ دھوپ۔ کیٹھ۔ ملٹھی ان تینوں کو خوب باریک پیسکر نغدہ سا بنائیں۔ اور نغدہ سے چوگنا سرسوں کا تیل آمیز کرکے آگ پر پکائیں جب نغدہ جل جائے۔ تو تیل کو چھان کر محفوظ رکھیں۔ اس تیل کو ذرا گرم

کر کے کانوں میں ڈالنے سے کانوں کا درد رفع ہو جاتا ہے ۔

(۱۱) - بکری کے دودھ میں قدرے سیندھا نمک ملا کر گرم کر کے کانوں میں ڈالنے سے شدید سے شدید کانوں کا درد بھی رفع ہو جاتا ہے ۔

(۱۲) - برگ ارنڈ کو ذرا گرم کر کے ان کا رس نکالیں۔ اسمیں برابر وزن ادرک کا رس اور شہد ملا کر سب کے برابر سرسوں کا تیل آمیز کر کے آگ پر پکائیں جب صرف تیل رہ جائے۔ تو شیشی میں محفوظ رکھیں۔ اس تیل کو ذرا گرم کر کے کانوں میں ڈالنے سے کانوں کا درد فوراً دور ہو جاتا ہے ۔

(۱۳) - سبز بانس کی چھال یا پتوں کو پانی کے ہمراہ پیس کر نغدہ سا بنائیں پھر اس نغدے سے چوگنا سرسوں کا تیل اور تیل سے چوگنا بکری کا بول سب کو ملا کر آگ پر پکائیں۔ جب صرف تیل رہ جائے۔ تو اس کو چھان کر محفوظ رکھیں۔ اس تیل کو کانوں میں ڈالنے سے درد رفع ہو جاتا ہے ۔

(۱۴) - ادرک کا رس ۶ ماشہ - شہد - سیندھا نمک ارنی - تلوں کا تیل ۳ ماشہ سبکو ملا کر کانوں میں بھرنے سے کرن ناد اور بہرہ پن دور ہو جاتا ہے ۔

(۱۵) - لہسن - ادرک - سہانجنا کی چھال - کریلہ آئیں یا جو بھی وقت پر میسر آسکے - اس کا رس نکال کر قدرے گرم کر کے کانوں میں چند قطرے ٹپکانے سے کانوں کا درد کافور ہو جاتا ہے ۔

(۱۶) - ادرک کے رس میں قدرے گڑ ملا کر بطور نسوار استعمال کرنے سے کرن ناد روگ شانت ہو جاتا ہے ۔

(۱۷) - کاک جنگھا بوٹی کا رس نکال کر کانوں میں ڈالنے سے کرن ناد اور بہرہ پن دور ہو جاتا ہے ۔

(۱۸) - سہلکری کو گائے کے بول میں پیس کر نغدہ سا بنائیں - پھر نغدے سے چوگنا تلوں کا تیل - اور تیل سے چوگنا گائے کا دودھ ملا کر آگ پر پکائیں جب صرف تیل رہ جائے - تو اسکو چھان کر محفوظ رکھیں - اس کو کانوں میں ڈالنے سے بہرہ پن رفع ہو جاتا ہے ۔

(۱۹) - آملہ ۱حصہ - ہلدی دوحصہ دونوں کو یکجا پانی کے ہمراہ پیسکر کان کی سوجن پر لیپ کرنے سے سوجن رفع ہوجاتی ہے۔

(۲۰) - پھٹکنڈا (چرچٹہ) کی راکھ یا کھار بقدر ۲۰ تولہ پانی آدھ سیر اور تلوں کا تیل نصف پاؤ سب کو یکجا ملاکر آگ پر پکائیں۔ جب تیل جل جائے۔ تو اس کو چھان کر کانوں میں ڈالیں۔ اس سے بہرہ پن دور ہوجاتا ہے۔

(۲۱) - ہینگ۔ سیندھا نمک۔ سونٹھ تینوں اشیار کو پانی کے ہمراہ پیسکر نغدہ سا بنائیں۔ اس نغدے سے چوگنا تلوں کا تیل۔ اور تیل سے چوگنا پانی ملاکر آگ پر پکائیں۔ جب صرف تیل رہ جائے۔ تو چھان کر محفوظ رکھیں۔ اسکو کانوں میں ڈالنے سے درد دور ہوجاتا ہے۔

امراض کان کیلئے آیورویدک مفید اور مستند نسخے

ہینگوادی تیل } ہینگ۔ اندرائن۔ سونٹھ۔ سرسوں جملہ ادویہ مساوی الوزن لے کر پانی کے ہمراہ پیس لیں۔ اور نغدہ سا بنائیں۔ اس نغدے سے چوگنا تیل۔ اور تیل سے چوگنا پانی ملاکر آگ پر پکائیں۔ جب صرف تیل رہ جائے۔ تو اسکو چھان کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔ اس تیل کو کانوں میں ڈالنے سے کانوں کا درد رفع ہوجاتا ہے۔ مجرب ہے۔

ارنڈادی تیل } پوست بیخ ارنڈ۔ پوست بیخ سہانجنا۔ پوست برنا۔ مولی ہر ایک ایک سیر پختہ رس نکال لیں۔ ملٹھی ۲ تولہ۔ کھیر کاکولی ۲ تولہ۔ دونوں کو پانی کے ہمراہ پیسکر نغدہ سا بنائیں۔ گائے کا دودھ دو سیر پختہ۔ یکپاؤ پختہ تلوں کا تیل سب کو ملاکر آگ پر پکائیں۔ جب صرف تیل رہ جائے۔ تو چھان کر محفوظ رکھیں۔ اس کی نسوار لینے سے یا کانوں میں ڈالنے سے کانوں کی ہر ایک مرض کو آرام ہوجاتا ہے۔ خصوصاً کرن ناد اور بہرے پن کیلئے لاثانی ہے۔

سورجکا تیل } سجی۔ خشک مولی ہینگ۔ سونٹھ۔ سونف جملہ ادویہ مساوی الوزن لیکر پانی کے ہمراہ پیسکر نغدہ سا بنائیں۔ اس نغدے سے چوگنا

تلوں کا تیل - اور تیل سے چوگنا سرکہ سبکو آمیز کرکے آگ پر پکائیں جب صرف تیل رہجائے - تو اس کو چھان کر محفوظ رکھیں - اس تیل کو کانوں میں ٹپکانے سے کرن ناد - کرن شول - بہرہ پن اور کانوں میں سے گندہ مواد نکلنا وغیرہ امراض کو آرام ہو جاتا ہے ۞

وِکھ گربھ تیل کم درفیہ ہڑتال ۸ تولے رسیند یا نمک ۴ تولہ - مٹھا تیلیا ۲ تولہ انکو پانی کے ہمراہ پیسکر نغدہ سا بنائیں - آک کے پتوں کا رس ایک سیر پختہ - برگ سنبھالو کا رس ایک سیر پختہ - املتاس کے پتوں کا رس ا سیر پختہ - سورج مکھی پھولوں کے پتوں کا رس اسیر - سبز چینہ کا رس اسیر - تھوہر کا دودھ اسیر - ہل ہل بوٹی کا رس اسیر - تلوں کا تیل اسیر سب کو ملا کر نرم نرم آگ پر پکائیں جب صرف تیل رہ جاوے - تو چھان لیں - اس تیل کی صرف دو بوند ڈالنے سے خواہ کیسا ہی کانوں کا درد ہو - فوراً رفع ہو جاتا ہے - اور کانوں کا بہنا - کرن ناد وغیرہ امراض بھی رفع ہو جاتی ہیں ۞

بجھیر ورس کم پارہ مصفیٰ - گندھک مصفیٰ - مٹھا تیلیا مصفیٰ - سہاگہ سفید بریاں - کشتہ کوڑی زرد - سیاہ مرچ جملہ ادویہ مساوی الوزن لیکر اول پارہ و گندھک برابر ایکروز کھرل کرکے کاجل کی مانند - پھر جملہ ادویہ سرمہ سا باریک پیسکر اسمیں ملادیں - اور برابر ایکروز ادرک کے رس کے ہمراہ کھرل کر کے ایک ایک رتی کی گولیاں تیار کر لیں - ایک گولی روزانہ بدرقہ مناسب کے ہمراہ استعمال کرنے سے کان درد یا کان کا بہنا وغیرہ امراض رفع ہو جاتے ہیں ۞

کانوں کے بہنے پوتی کرن کرم گوش کیلئے مفید نسخے

(۱) - سمبھو کے رس میں قدرے سجی کہار ملا کر کانوں میں ڈالنے سے چند روز میں ہی کان بہنا بند ہو جاتا ہے ۞

(۲) - برگ آم - برگ جامن - برگ تھوہر مساوی الوزن لے کر سل پر پیس کر نغدہ سا بنائیں - اسی نغدہ سے چوگنا تلوں کا تیل اور تیل سے چوگنا پانی

ملاکر نرم نرم آنچ پر پکاویں۔ جب صرف تیل رہ جائے۔ تو چھان کر محفوظ رکھیں اس تیل کی چند بوندیں دو چار روز کانوں میں ڈالنے سے پوتی کرن روگ یعنی کانوں میں سے بدبودار مواد نکلنے کا مرض دور ہو جاتا ہے۔

(۳)۔ برگ چنبیلی کا رس یک سیر پختہ۔ تلوں کا تیل یکپاؤ پختہ دونوں کو ملا کر پکائیں۔ جب صرف تیل رہ جائے۔ تو اس کو چھان کر محفوظ رکھیں۔ اس تیل کو کانوں میں ڈالنے سے پوتی کرن روگ نشٹ ہو جاتا ہے۔

(۴)۔ لڑکی والی عورت کا دودھ اسمیں قدرے رسونت اور شہد ملا کر چند روز کانوں میں ڈالنے سے پوتی کرن اور کانوں کی دیگر تکالیف رفع ہو جاتی ہیں۔

(۵)۔ سیپ کے اندر کے جانور ۱۰ تولہ سرسوں کا تیل ۲۰ تولہ دونوں کو ملا کر پکائیں۔ جب صرف تیل رہ جائے۔ تو اسکو چھان لیں۔ اس تیل کو کانوں میں ڈالنے سے کانوں کا بہنا فوراً بند ہو جاتا ہے۔

(۶)۔ گندھک آملہ سار۔ سنبل۔ ہلدی ہریک ۱۰ تولہ پانی کے ہمراہ پیسکر نغدہ سا بنائیں۔ یک سیر پختہ برگ دھتورہ کا رس۔ اور نصف سیر پختہ سرسوں کا تیل سب کو ملا کر نرم نرم آنچ پر پکاویں۔ جب صرف تیل رہ جائے تو اسکو چھان کر محفوظ رکھیں۔ اسکو کانوں میں ڈالنے سے بہت دنوں کا پرانا کانوں کا بہنا بند ہو جاتا ہے۔

(۷)۔ گوگل کی دھونی دینے سے کانوں کی بدبو دور ہو جاتی ہے۔

(۸)۔ بینگن کو جلا کر کانوں کو دھونی دینے سے کانوں کے کیڑے باہر نکل آتے ہیں۔ اور پھر پیدا نہیں ہوتے۔

(۹)۔ بول گائے میں بقدر ۲ رتی ہڑتال ورقیہ کو پیسکر کانوں میں ڈالنے سے کان کے کیڑے مر جاتے ہیں۔ اور پھر پیدا نہیں ہوتے۔

(۱۰)۔ ہل ہل کا رس۔ برگ سنبھالو کا رس۔ کلہاری کی جڑ کا رس انکو ملا کر اسمیں ترکٹے کا سفوف ملا کر کانوں میں ڈالنے سے کان کے کیڑے

نشٹ ہو جاتے ہیں ۔

(۱۱) ۔ ہرتال ورقیہ ۲ ۔ اڑھائی تولہ خوب باریک پیس کر ایک سیر پختہ سرسوں کے تیل میں اسقدر پکائیں ۔ کہ تیل میں سے دھواں نکلنے لگے ۔ پھر آگ پر سے اتار کر چھان لیں ۔ اس تیل کے چند قطرے دو تین روز کانوں میں ڈالنے سے پرانا کانوں کا بہنا بند ہو جاتا ہے ۔ مجرب المجرب ہے ۔

(۱۲) ۔ کیکر کی چھال ۱ تولہ ۔ ببول کی چھال ۲ تولہ ۔ جامن کی چھال ۲ تولہ ان کو جوکوب کر کے ایک سیر پختہ پانی میں پکائیں جب نصف سیر پانی رہ جائے ۔ تو چھان لیں ۔ اس پانی سے پچکاری کے ذریعہ کانوں کو صاف کرنے سے اور کوئی تیل ڈالنے سے چند روز میں ہی کانوں کا بہنا بند ہو جاتا ہے ۔

(۱۳) ۔ پھٹکڑی سفید بریاں خوب باریک پیس کر بقدر ۴ رتی کاغذ کی دھونکنی سے بھر کر کان میں پھونکنے سے کان کا بہنا بند ہو جاتا ہے ۔

پوتی کرن روگ کیلئے مفید نسخے

پنچ بلکل تیل (۱) بیلگری ۔ گولر کی چھال ۔ جامن کی چھال ۔ آم کی چھال ۔ کیتھ کی چھال ان کو خوب پیس کر نغدہ سا بنائیں ۔ اور اس نغدے سے چوگنا تلوں کا تیل اور تیل سے چوگنا پانی سب کو ملا کر نرم نرم آنچ پر پکائیں جب صرف تیل رہ جائے ۔ تو اس کو چھان کر محفوظ رکھیں ۔ اس تیل کے چند قطرے روزانہ کانوں میں ڈالنے سے پوتی کرن روگ نشٹ ہو جاتا ہے ۔

چنتش پرن تیل (۲) آم ۔ مہوا ۔ برگد اور جامن کے نرم نرم پتے خوب پیس کر نغدہ سا بنائیں ۔ اس نغدے سے چوگنا تلوں کا تیل اور تیل سے چوگنا پانی ملا کر نرم نرم آنچ پر پکائیں جب صرف تیل رہ جائے تو اس کو چھان کر محفوظ رکھیں ۔ اس تیل کو کانوں میں ڈالنے سے پوتی کرن روگ اور کانوں کا بہنا بالکل بند ہو جاتا ہے ۔

ستھڑ آدی تیل کا سونٹھ - تخم سوئے - برادہ دیار - ونج - ہینگ - نمک - کٹھ سیندھا نمک ہر یک ۳ تولہ سبکو پانی کے ہمراہ پیس کر نندہ سا بنائیں - تلوں کا تیل یک سیر اور بکری کا بول چار سیر سب کو ملا کر نرم نرم آنچ پر پکائیں جب صرف تیل رہ جائے - تو اس کو چھان کر محفوظ رکھیں اس کو کانوں میں ڈالنے سے کانوں میں سے بدبودار مواد نکلنا بند ہو جاتا ہے ۔

گندھک آدی تیل کا گندھک - مینسل - ہلدی ہر یک ۱۰ تولہ سبکو پیس کر نندہ سا بنائیں - پھر نصف سیر پختہ سرسوں کا تیل اور نصف سیر پختہ دھتورے کے پتوں کا رس سبکو ملا کر آگ پر پکائیں جب صرف تیل رہ جائے - تو اسکو چھان کر محفوظ رکھیں - اس تیل کو کانوں میں ڈالنے سے بہت دنوں سے کانوں کا بہنا - کانوں کا درد وغیرہ امراض کو آرام ہو جاتا ہے ۔

مخزن آیورویدحصّہ چہارم

باب اسّی

ناسا روگ یعنی امراض ناک

ویدک شاستر کاروں نے ناک کی چونتیس بیماریاں بیان کی ہیں چنانچہ ان کے نام حسب ذیل ہیں:-

(۱) پینس روگ - (۲) پوتی نسیہ - (۳) ناساپاک - (۴) لوہیہ شونت - (۵) کشوتھو - (۶) بھرنشتھو - (۷) دیپتی - (۸) پرتی ناہ - (۹) پرتی سراو - (۱۰) ناسا شوتھ - (۱۱) پرتی شیایر - (۱۲) ناساوبُد (۱۳) ناسا ارش - (۱۴) سوجن - (۱۵) رکت پت - یہ کل پندرہ تعداد میں ہوئیں - لیکن پرتی شیا ایک ہی ہوتا ہوا اخلاط کے لحاظ سے پانچ اقسام کا ہوتا ہے - اربد سات اقسام کا - ناسا ارش ۴ اقسام کا - سوجن چار اقسام کی - اور رکت پت ۴ اقسام کا - گویا یہ اُنیس ۱۹ قسمیں خلطوں کے لحاظ سے ہوتی ہیں - اسطرح کل ناک کی بیماریاں تعداد میں چونتیس ہوئیں ٭

پینس یعنی اگزیما بگڑا ہوا زکام۔ نزلہ و زکام کی علامات - زکام پیدا ہونے پر جو لوگ لاپرواہی کرتے ہیں - (۱)

بر وقت اچھا علاج معالجہ نہیں کرتے۔ اُن کا زکام بگڑ کر خطرناک صورت اختیار کر لیتا ہے۔ اور وہی ویدک اصطلاح میں پینس روگ کہلاتا ہے۔ چنانچہ اس کی علامات حسب ذیل ہوتی ہیں :۔

سانس کی آمد و رفت سے ناک کا کف سوکھ جاتا ہے۔ اور ناک رُکا ہوا معلوم دیتا ہے۔ پھر تھوڑی دیر بعد خود بخود ہی ناک اندر سے گیلا و گرم ہو جاتا ہے۔ قوت شامہ یعنی سونگھنے کی طاقت زائل ہو جاتی ہے۔ اس مرض کی حالت میں زبان کی قوت ذائقہ بھی کمزور ہو جاتی ہے۔ اور انسان کو ترش و شیریں اشیاء کا ذائقہ بہت کم معلوم دیتا ہے۔ اگر پینس روگ ابھی کچا ہو۔ تو مندرجہ ذیل علامات ہوتی ہیں :۔

کھانے پینے کی رغبت نہیں ہوتی۔ سر بھاری رہتا ہے۔ آواز بیٹھ جاتی ہے۔ اور تھوک بہت آتا ہے۔ ناک میں سے ہر وقت رقیق مادہ بہتا رہتا ہے۔ لیکن پکے ہوئے پینس کی صورت میں مندرجہ ذیل علامات ظاہر ہوتی ہیں :۔

آواز نسبتاً صاف ہو جاتی ہے۔ بلغم کی رنگت قدرتی ہو جاتی ہے۔

پوتی نسیہ کی علامات گلے اور تالو کی جڑھ میں صفرا و بلغم و خون کے غیر معتدل ہونے سے وایو بگڑ جاتا ہے۔ تو منہ اور ناک سے بدبودار ہوا خارج ہوتی ہے۔ اس کو ویدک اصطلاح میں پوتی نسیہ کہتے ہیں :۔

ناسا پاک یعنی ناک پکنے کی علامات ناک میں رہنے والے صفرا کے غیر معتدل ہو کر ناک میں زخم کر دیتا ہے جس سے ناک اندر سے پک جاتا ہے۔ اور اسمیں سے بدبو آنے لگتی ہے۔ اس کو ناسا پاک یعنی ناک پکنا کہتے ہیں ٭

پویہ شونت کی علامات خلطوں کی خرابی یا سر پر چوٹ وغیرہ لگنے سے ناک میں زخم ہو جاتا ہے۔ اور اسمیں سے خون آمیز پیپ نکلا کرتی ہے۔ اسکو پویہ شونت کہتے ہیں ٭

کشتوتھو کی علامات
کف اور وایو کے بگڑنے سے انسان کو بہت چھینکیں آنے لگتی ہیں۔ اس روگ کو کشتوتھو کہتے ہیں ٭

پھر نشتھو کی علامات
سر کی گرمی کے باعث ناک کے راستے گاڑھا اور کھاری بلغم خارج ہوتا ہے۔ اسکو پھر نشتھو کہتے ہیں ٭

دیپتی روگ کی علامات
صفرا کی تیزی سے ناک میں سے آگ کی مانند دھواں سا نکلتا ہے۔ سخت جلن ہوتی ہے۔ اور جلن
و ددد سے سخت گھبراہٹ ہوتی ہے۔ اسکو دیپتی روگ کہتے ہیں ٭

پرتی ناہ کی علامات
وایو کے ساتھ ملکر کف جب خشک ہو جاتا ہے۔ تو سانس رک جاتا ہے۔ اسکو پرتی ناہ کہتے ہیں ٭

ناساسراو کی علامات
ناک میں سے زرد سفید۔ رقیق اور کبھی گاڑھا مواد بہتا رہتا ہے۔ اسکو ناساسراو کہتے ہیں ٭

ناساشوتھ کی علامات
صفرا سودا سے ناک کا بلغم خشک ہو کر سانس کو روک دیتا ہے۔ اسوقت ناک میں سوجن پیدا ہو جاتی ہے۔ اس کا نام ناساشوتھ ہے ٭

علاوہ ازیں ناک میں وات پت۔ کف اور سنّپات نیز خون کے باعث اربد یعنی رسولیاں پیدا ہو جاتی ہیں۔ اور ان کی تقریباً وہی علامات ہوتی ہیں۔ جو کہ ارید روگ میں بیان کر چکے ہیں۔ اسی طرح خلطوں کے لحاظ سے مختلف اقسام کی سوجن ہوتی ہے۔ اور اسی طرح ناک میں بواسیر بھی ہوتی ہے اور ناسارکت پت صفرا کے غیر معتدل ہونے سے جو ناک کے راستہ خون جاتا ہے جسکو عام بول چال میں نکسیر کہتے ہیں۔ اسی کا نام ناسارکت پت ہے ٭

امراض ناک کا علاج

(مفید عام نسخے)

(۱) - پینس روگ کے شروع ہوتے ہی اگر دہی میں گڑ و سیاہ مرچ

ملا کر استعمال کرنا شروع کر دیں۔ چھینک روگ فوراً رفع ہو جاتا ہے ۔

(۳)۔ چوبہ رنہ کے تو بیلا مول)۔ املی بید۔ سونٹھ۔ فلفل دراز۔ سماق دانہ۔ تالیس پتر۔ چترہ۔ ناگ کیسر۔ تیج پتر۔ الائچی خورد جملہ ادویہ برابر وزن لیکر خوب باریک پیس لیں۔ اور اسمیں تھوڑا گڑ آمیز کر کے گولیاں بنائیں۔ اسکو بقدر دو تین ماشہ روزانہ استعمال کرنے سے کچی چھینک اور زکام کھانسی۔ نزلہ رفع دفع ہو جاتا ہے ۔

(۴)۔ کائیفل۔ پوکھر مول۔ کاکڑا سنگی۔ سونٹھ۔ سیاہ مرچ۔ فلفل دراز۔ جوانسہ۔ اجوائین سبکو مساوی الوزن لیکر سفوف تیار کریں۔ اس میں سے بقدر ۱ ماشہ تا ۳ ماشہ قدرے ادرک کے رس میں ملا کر استعمال کرنے سے کھانسی۔ چھینک اور زکام وغیرہ دور ہو جاتا ہے ۔

(۴)۔ سونٹھ۔ فلفل دراز۔ دانہ الائچی خورد ہر یک ۴ ماشہ۔ گڑ ... سب کو پیکر گڑ میں گولیاں بنائیں۔ دو دو ماشہ روزانہ رات کو سوتے وقت استعمال کرنے سے زکام۔ چھینک۔ کھانسی۔ کف دور ہو جاتا ہے ۔

(۵)۔ سونٹھ۔ مرچ سیاہ۔ فلفل دراز۔ چترہ۔ تالیس پتر۔ سماق دانہ۔ املی بید۔ چوبہ رنہ کے تو بیلا مول)۔ زیرہ سفید ہر یک یکتولہ۔ الائچی خورد۔ تیج پتر۔ دارچینی ہر یک ۳ ماشہ ان سبکو خوب باریک پیسکر اس میں حسب ضرورت ایکسالہ پرانا گڑ ملا کر ۱ ماشہ تا ۳ ماشہ وزن کی گولیاں بنائیں ان گولیوں کے استعمال سے چھینک۔ کھانسی۔ زکام۔ نزلہ وغیرہ امراض دور ہوتی ہیں۔ بھوک خوب لگتی ہے +

(۶)۔ بیج کنٹکاری خورد۔ بیج مال کنگنی۔ وچ۔ سہانجنا۔ برگ تلسی۔ سونٹھ۔ سیاہ مرچ۔ فلفل دراز۔ سیندھا نمک مساوی الوزن لیکر خوب باریک کر کے پان کے رس کے ہمراہ نغدہ سا بنائیں۔ اس نغدے سے چوگنا تلوں کا تیل اور تیل سے چوگنا پانی ملا کر آگ پر پکائیں۔ جب صرف تیل رہ جائے تو اسکو چھان کر محفوظ رکھیں۔ اس تیل کی نسوار لینے سے پونی نسیہ روگ رفع

دفع ہو جاتا ہے۔ مجرب ہے ۔

(۷)۔ تخم سہانجنا۔ تخم کنڈیاری خورد۔ مغز تخم جمال گوٹہ۔ سونٹھ۔ سیاہ مرچ۔ فلفل دراز۔ سیندھا نمک ان کو مساوی الوزن لے کر بیل کے پتوں کے رس کے ہمراہ نغدہ سا بنا لیں۔ اس نغدے سے چوگنا تلوں کا تیل اور تیل سے چوگنا پانی ملا کر نرم نرم آنچ پر پکا دیں۔ جب صرف تیل رہ جائے۔ تو اُس کو چھان کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔ اس تیل کی نسوار لینے سے پوُتی نسیہ روگ رفع دفع ہو جاتا ہے ۔

(۸)۔ دوب کا رس چار سیر پختہ۔ تلوں کا تیل ایک سیر پختہ دونوں کو آگ پر چڑھا کر پکائیں۔ جب صرف تیل رہ جائے۔ تو چھان کر محفوظ رکھیں۔ اس تیل کی نسوار لینے سے ناک سے خون آنا یعنی نکسیر بند ہو جاتا ہے۔ مجرب ہے ۔

(۹)۔ پوست بیخ چترہ۔ چوبہ اجوائن۔ کنڈیاری۔ مغز تخم کرنجوہ۔ سیندھا نمک شیر مدار مساوی الوزن لے کر باریک پیس کر نغدہ سا بنا لو۔ اس نغدے سے چوگنا تلوں کا تیل۔ اور تیل سے چوگنا بول کاڑے سب کو ملا کر نرم نرم آنچ پر پکائیں۔ جب صرف تیل رہ جائے۔ تو اس کو نتار کر چھان لیں۔ اس تیل کی نسوار لینے سے ناک کی بواسیر کو یقیناً آرام ہو جاتا ہے ۔

(۱۰)۔ سرخ کنیر کے پھول چنبیلی کے پھول۔ مالتی کے پھول سب کو پیس کر نغدہ سا بنائیں۔ اس نغدے سے چوگنا تلوں کا تیل۔ اور تیل سے چوگنا پانی ملا کر آگ پہ پکائیں۔ جب صرف تیل رہ جاوے۔ تو نتار کر چھان لیں۔ اس تیل کی نسوار لینے سے ناک کی بواسیر کے مسے نشٹ ہو جاتے ہیں ۔

(۱۱)۔ گھی۔ گوگل اور موم مساوی الوزن لے کر ملا لیں۔ اور آگ پر رکھ کر اس کا دھواں سونگھیں۔ اس سے زیادہ چھینکوں کا آنا یقیناً بند ہو جاتا ہے مجرب ہے ۔

(۱۲)۔ سونٹھ۔ سیاہ مرچ۔ فلفل دراز۔ چترہ۔ تالیس پتر۔ سماق دانہ۔

املبید۔ چوپہ (پیلا مول)۔ زیرہ سفید ہر یک یکتولہ۔ الائچی خورد۔ دارچینی
نیج پتر سب کو باریک پیسکر انجسالہ پرانے گڑکے ہمراہ گولیاں ۴ رتی بنا
لیں۔ دو چار گولیاں گرم پانی کے ہمراہ استعمال کرنے سے زکام کھانسی
نزلہ و پینس روگ کو آرام ہوجاتا ہے۔

(۱۳)۔ نیم کے رس میں رسونت ملاکر نسوار دینے سے پینس روگ
رفع دفع ہوجاتا ہے۔

(۱۴)۔ باورچی خانے کا دھواں۔ فلفل دراز۔ برادہ دیار۔ سیندھا
نمک۔ مغز تخم کرنجوہ۔ چرچٹہ کے تخم سب کو گائے کے دودھ کے ہمراہ پیسکر
نغدہ سا بنائیں۔ اس نغدے سے چوگنا تلوں کا تیل۔ اور تیل سے چوگنا
پانی ملاکر نرم نرم آنچ پر پکادیں جب صرف تیل رہ جائے۔ تو چھان کر محفوظ
رکھیں۔ اس تیل کی نسوار لینے سے ناک کی بواسیر کے مسے نشٹ ہوجاتے
جاتے ہیں۔

(۱۵)۔ سبز دھنیا کے پتے اور صندل سفید دونوں کو پیسکر سونگھنے سے
زیادہ چھینکوں کا آنا بند ہوجاتا ہے۔

(۱۶)۔ بانس کے پتوں کا رس ۵ تولہ۔ روغن تارپین ۱ تولہ دونوں کو
آمیز کرکے تھوڑا تھوڑا ناک میں پڑکلنے سے پینس کی وجہ سے پیدا ہونے
والے ناک کے کیڑے نکل آتے ہیں۔ اور آیندہ پیدا نہیں ہوتے۔

(۱۷)۔ کلیجن یعنی بیخ پان کو پیسکر پوٹلی میں باندھ لیں۔ اس کو دن میں
کئی مرتبہ سونگھیں۔ اس سے زیادہ چھینکوں کا آنا بند ہوجاتا ہے۔

مخزن آیوروید حصہ چہارم

باب اکاسی

مکھ روگ یعنی

منہ۔ زبان۔ تالو۔ دانتوں۔ گلے اور ہونٹھوں کی بیماریاں

منہ میں ہونیوالی امراض کو ویدک اصطلاح میں "مکھ روگ" کہتے ہیں اور یہ منہ کے سات مقامات میں ہوتی ہیں۔ چنانچہ:۔

(۱) دونوں ہونٹھوں میں۔ (۲) دونوں مسوڑھوں میں۔ (۳) تالو۔ گلے اور زبان پر۔ اور یہ کل تعداد میں پینسٹھ کے قریب ہوتی ہیں۔

وایو سے پیدا ہونیوالے ہونٹھوں کے مرض کی علامات

اگر مقام ہونٹھوں میں وایو غیر معتدل ہو جائے۔ تو ہونٹھ کھردرے خشک سخت ہو جاتے ہیں۔ اور ان میں سخت درد ہوتی ہے۔ شدت درد سے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ وہ پھٹے جا رہے ہیں۔ اور قدرے پھٹ بھی جاتے ہیں۔

صفراوی ہونٹھوں کے مرض کی علامات ہونٹھوں میں صفرا کے بگڑ جانے سے ہونٹھوں کا رنگ زرد ہو جاتا ہے۔ ہونٹھوں پر پھنسیاں نکل آتی ہیں۔ اور درد و جلن ہوتی ہے۔ اور وہ پک جاتے ہیں۔

بلغمی ہونٹھوں کے مرض کی علامات بلغم کے غیر معتدل ہونے سے ہونٹھوں کا رنگ سفید اور وہ سرد چکنے دکھائی معلوم دیتے ہیں۔ چھوٹی چھوٹی پھنسیاں نکل آتی ہیں۔ جن کا رنگ ہونٹھوں کے مطابق ہی ہوتا ہے۔ اور ان میں قدرے درد و کھجلی ہوتی ہے۔

تینوں خلطوں کے مرض ہونٹھوں کی علامات تینوں خلطوں کی خرابی کے باعث اگر ہونٹھوں میں مرض پیدا ہو جائے تو ان پر انواع و اقسام کی سفید۔ زرد۔ سیاہ۔ سرخ رنگ کی پھنسیاں نکلتی ہیں۔ اور سخت درد ہوتی ہے۔

خونی ہونٹھوں کے مرض کی علامات اگر خون کی خرابی کے باعث ہونٹھوں کا مرض ہو۔ تو ہونٹھوں پر کھجور کے رنگ کی مانند پھنسیاں پیدا ہو جاتی ہیں۔ اور ان میں سے خون نکلتا ہے۔ اور ہونٹھوں کی رنگت سرخ خون کی مانند ہو جاتی ہے۔

گوشت کی خرابی سے پیدا ہونیوالے مرض ہونٹھوں کی علامات:۔
گوشت کی خرابی سے اگر ہونٹھوں کا مرض ہو تو ہونٹھ موٹے و بھاری ہو جاتے ہیں۔ اور انھیں موٹی موٹی گانٹھیں پڑ جاتی ہیں۔

چربی کی خرابی سے پیدا ہونیوالے مرض ہونٹھوں کی علامات:۔
چربی کی خرابی سے اگر ہونٹھوں کا مرض ہو۔ تو ہونٹھ گھی یا چربی کی مانند چکنے دکھائی دیتے ہیں۔ ان میں کھجلی ہوتی ہے۔ نہایت صاف چمکیلا مواد بہتا ہے۔

ابھی گھات یعنی ہونٹھوں کے مرض کی علامات:۔ کسی چوٹ وغیرہ کے

لگنے سے اگر ہونٹھوں کا مرض ہو جائے۔ تو دونوں ہونٹھ پھٹ جاتے ہیں۔ ان میں گانٹھیں سی پڑ جاتی ہیں۔ درد و کھجلی ہو جاتی ہے ؎

دنت ویشٹ یعنی مسوڑھوں کے امراض

[اُن کے نام اور علامات]

شتنیاد کی علامات کف اور خون کی خرابی سے مسوڑھوں میں سے یکایک خون بہنے لگتا ہے۔ مسوڑھوں کا گوشت سڑ کر گرنے لگتا ہے۔ ایک مسوڑھے کے پکنے سے دوسرا بھی پک جاتا ہے اسکو شتنیاد کہتے ہیں ؎

دنت پپٹ کی علامات دو یا تین دانتوں کی جڑھ میں سخت سوجن پیدا ہو جاتی ہے۔ اسکو دنت پپٹ کہتے ہیں ؎

دنت ویشٹ کی علامات خون کی خرابی سے دانتوں کی جڑھ یا مسوڑھوں میں سے خون و پیپ نکلنے لگتی ہے۔ اور دانت ہلنے لگتے ہیں۔ اس کا نام دنت ویشٹ ہے ؎

شوپر کی علامات خون و بلغم کی خرابی سے دانتوں کی جڑھ میں درد و سوجن ہو جاتی ہے۔ اور ان میں سے لار بہتی رہتی ہے ؎

مہا شوپر کی علامات تینوں خلطوں کی خرابی کے باعث دانت مسوڑھوں سے جُدا ہو کر ہلنے لگتے ہیں۔ اور مسوڑھے پک جاتے ہیں ؎

پری در کی علامات بلغم، صفرا و خون کی خرابی سے مسوڑھوں کا گوشت گل کر تھوکتے وقت منہ سے خون نکلتا ہے۔ اس کو پری در کہتے ہیں ؎

اُوپ کُش کی علامات خون و صفرا کی خرابی سے مسوڑھے پک جاتے ہیں۔ اور انمیں درد و جلن ہوتی ہے۔ دانت ہلنے

لگتے ہیں۔ مسوڑھوں میں سے خون نکلتا ہے۔ اور مسوڑھے سوج جاتے ہیں اور منہ میں سے بدبو آتی ہے۔ اس کو اوپ کُش کہتے ہیں ۔

وَیدربھ کی علامات چوٹ وغیرہ لگنے سے مسوڑھوں میں سوج پیدا ہو جاتی ہے۔ اور دانت ہلنے لگتے ہیں۔ اسکو وَیدربھ کہتے ہیں ۔

کھلی وردھن کی علامات وایُو کی خرابی سے دانت کے اوپر دانت پیدا ہو جاتا ہے۔ اور اسوقت اسمیں سخت درد ہوتی ہے۔ اور دانت پیدا ہو جانے کے بعد درد رفع ہو جائے۔ اس کو کھلی وردھن کہتے ہیں ۔

کارل کی علامات وایُو کے غیر معتدل ہونے سے دانت اونچے۔ ٹیڑھے اور ترچھے ہو جاتے ہیں۔ اسکا نام کارل ہے ۔

ادھی مانس کی علامات آخری ڈاڑھوں کے پیچھے نہایت سخت سوجن پیدا ہو کر شدت کا درد ہوتا ہے۔ اور منہ میں سے لار بہتی رہتی ہے۔ اسکو ادھی مانس روگ کہتے ہیں ۔

دنت ناڑیوں کی علامات جو علامات بیرونی ناڑی برن کی ہوتی ہیں۔ بالکل اسی طرح کے ناسور مسوڑھوں میں پیدا ہو جاتے ہیں۔ اور وہ پانچ اقسام کے ہوتے ہیں۔ اسکو دنت ناڑی کہتے ہیں ۔

امراض دانت کی علامات

والن کی علامات دانتوں میں نہایت شدت کا درد ہوتا ہے۔ اسکو والن روگ کہتے ہیں ۔

کرمی دنت کی علامات وایُو کے بگڑنے سے دانتوں یا ڈاڑھوں میں سیاہ رنگ کے سوراخ ہو جاتے ہیں۔ انمیں سخت درد ہوتی ہے۔ منہ سے مواد نکلتا ہے۔ اور مسوڑھے سوج جاتے ہیں۔ اس کو کرمی دنت کہتے ہیں ۔

بھنجنک کی علامات دانت خود بخود ٹوٹ جاتے ہیں۔ اور منہ ٹیڑھا ہو جاتا ہے۔ اسکو بھنجنک کہتے ہیں ٭

دنت ہرش کی علامات دنت ہرش روگ ہونے سے دانت سردی۔ ہوا اور کھٹائی کو برداشت نہیں کر سکتے۔ یہ مرض وایو اور پت کے غیر معتدل ہونے سے ہوتا ہے ٭

دنت ودردھی کی علامات مسوڑھوں میں گندہ مواد بھر جانے سے ان میں درد و جلن ہوتی ہے۔ اور سخت سوجن پیدا ہو جاتی ہے۔ اسپر عمل جراحی کرنے سے بدبودار پیپ و خون نکلتا ہے۔ اس کو دنت ودردھی کہتے ہیں ٭

دنت شرکرا کی علامات کف اور وایو کی خرابی سے دانتوں پر بالو ریت کی مانند میل جم جاتی ہے۔ اسکو دنت شرکرا کہتے ہیں ٭

کپالکا کی علامات اگر دنت شرکرا روگ میں میل کے ساتھ ہی دانت کا بھی کچھ حصہ چھلکے کی مانند گرے۔ تو اس کو کپالکا کہتے ہیں۔ اس مرض کی حالت میں ہمیشہ میل کے ہمراہ دانت ٹوٹ ٹوٹ کر گرتے رہتے ہیں ٭

شیاو دنت کی علامات خون و صفرا کی خرابی سے کوئی دانت جلے ہوئے کی مانند سیاہ ہو جائے۔ تو اس کو شیاو دنت کہتے ہیں ٭

ہنو موکش کی علامات وایو کی خرابی سے یا چوٹ وغیرہ لگنے سے دانت ہلنے لگتے ہیں۔ اس کو ہنو موکش کہتے ہیں ٭

جھوا روگ یعنی زبان کی بیماریاں

وات جھوا روگ کی علامات:- وایو کی خرابی سے زبان ساگوان کے

پتوں کی مانند کھردری ہو جاتی ہے۔ اور پھٹ جاتی ہے۔ ترش وشیریں ذائقہ کا احساس بالکل نہیں رہتا یا کم ہو جاتا ہے۔

صفراوی جہوا روگ کی علامات صفرا کی خرابی سے زبان کا رنگ نہایت سرخ ہو جاتا ہے۔ اسپر بڑے کانٹے پیدا ہو کر درد و جلن ہوتی ہے۔ اسکو صفراوی جہوا روگ کہتے ہیں۔

بلغمی جہوا روگ کی علامات بلغم کی خرابی سے زبان بھاری اور موٹی ہو جاتی ہے۔ اور سیمل کے کانٹوں کی مانند کلنٹے پڑ جاتے ہیں۔

الاس کی علامات بلغم وخون کی خرابی سے زبان کے نچلی جانب نہایت سخت سوجن پیدا ہو جاتی ہے۔ جب یہ سوجن بڑھ جاتی ہے۔ تو زبان جکڑ جاتی ہے۔ اور جڑھ سے پکنے لگتی ہے۔ اسکو الاس کہتے ہیں۔

اوپ جہوا روگ کی علامات کف اور خون کی خرابی سے زبان کے نچلی جانب زبان کی نوک کے مشابہ سوجن پیدا ہو جاتی ہے جس سے سخت درد و جلن ہوتی ہے۔ اور منہ میں سے ہر وقت لار بہتی رہتی ہے اسکو اوپ جہوا روگ کہتے ہیں۔

امراض تالو اور اُس کی علامات

تالو شنڈی کی علامات کف اور خون کی خرابی سے تالو کی جڑھ میں شک کی مانند لمبی سوجن پیدا ہو جاتی ہے۔ اس کے باعث شدت کی پیاس۔ کھانسی اور جلن ہو جاتی ہے۔ اسکو گل شنڈی یا تالو شنڈی کہتے ہیں۔

تنڈی کیسری کی علامات بلغم اور خون کی خرابی کے باعث گلے یا تالو میں کپاس کے پھلوں کی مانند سوجن پیدا ہو جاتی ہے۔ اسمیں سوئی چبھونے کی مانند درد اور جلن ہوتی ہے۔ اور وہ سوجن پکتی

جاتی ہے۔ اسکو تنڈی کیسری کہتے ہیں ⁘

ابھروش کی علامات خون کی خرابی سے تالو میں سرخ رنگ کی سوجن ہو جاتی ہے۔ اسمیں سخت شدت کی درد ہوتی ہے۔ اور ساتھ ہی بخار ہو جاتا ہے۔ اسکو ابھروش کہتے ہیں ⁘

کچھپ کی علامات بلغم کی خرابی سے تالو میں کچھوے کی مانند درمیان میں اونچی۔ کناروں سے نیچی سوجن پیدا ہو جاتی ہے۔ اس میں درد تھوڑی ہوتی ہے۔ اسکو کچھپ کہتے ہیں ⁘

تالو اُربد کی علامات خون کی خرابی سے تالو کے بیچ رسولی کی مانند پھنسیوں والی سوجن پیدا ہو جاتی ہے۔ اور اس میں جلن و درد ہوتی ہے اسکو تالو اُربد یعنی تالو کی رسولی کہتے ہیں ⁘

مانس سنگھات کی علامات بلغم کی خرابی سے تالو میں فضول گوشت سا بڑھ جاتا ہے۔ جسمیں درد وغیرہ بالکل نہیں ہوتی۔ اس کو مانس سنگھات کہتے ہیں ⁘

تالو پُپٹ کی علامات بلغم کی خرابی سے تالو میں بیر کی مانند جو گانٹھ سی پیدا ہو جاتی ہے۔ اسکو تالو پُپٹ کہتے ہیں ⁘

تالو شوکھ کی علامات وایو کی خرابی سے تالو بالکل خشک ہو جاتا ہے۔ اور تیز سانس آنے لگتا ہے۔ اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ تالو پھٹنے لگتا ہے۔ اس کو تالو شوکھ کہتے ہیں ⁘

تالو پاک کی علامات صفرا کی خرابی سے تالو نہایت شدت سے پک جاتا ہے۔ اسمیں سخت درد و جلن ہوتی ہے۔ اسکو تالو پاک کہتے ہیں

امراض گلو اور اُن کی علامات

روہنی کی علامات تینوں خلطوں کی خرابی سے گلے کا گوشت و خون خراب ہو کر گلے میں گوشت انکور کی مانند پھنسیاں سی پیدا کر دیتے ہیں

اُن پھنسیوں سے گلا رُک جاتا ہے۔ اسکو روہنی کہتے ہیں ۔

واتجا روہنی کی علامات وایُو کی خرابی سے گلے میں پھنسیاں پیدا ہو جاتی ہیں۔ اُن کے باعث سخت درد ہوتی ہے۔ اور گلا رُکا ہوا معلوم ہوتا ہے۔ اسکو واتجا روہنی کہتے ہیں ۔

صفراوی روہنی کی علامات گلے میں صفرا کے غیر معتدل ہونے سے یکایک پھنسیاں سی پیدا ہو کر انمیں سخت جلن و درد ہوتی ہے۔ مریض کو بخار چڑھ جاتا ہے۔ پھنسیاں پک جاتی ہیں۔ اسکو پتجا یعنی صفراوی روہنی کہتے ہیں ۔

بلغمی روہنی کی علامات کف گلے کی تنراؤں کو روک کر گلے میں پھنسیاں سی پیدا کر دیتی ہے۔ انہیں کھجلی ہوتی ہے۔ اور وہ آہستہ آہستہ پکتی ہیں۔ اس کو کفجا یعنی بلغمی روہنی کہتے ہیں ۔

ہر سہ خلطوں کی روہنی کی علامات اول الذکر تینوں خلطوں سے پیدا ہونیوالی گلے کی پھنسیوں کی سی ملی جلی علامات ہوتی ہیں۔ اور بڑی مشکل سے آرام ہوتا ہے ۔

رکتجا یعنی خونی روہنی کی علامات خون کی خرابی سے ہونیوالی روہنی بالکل صفراوی کی مانند ہی ہوتی ہے۔ اسکو رکتجا روہنی کہتے ہیں ۔

اسادھیہ علامات تینوں خلطوں کے بگڑنے سے پیدا ہونیوالی روہنی اسادھیہ ہوتی ہے۔ اور وہ انسان کو تھوڑے ہی عرصے میں مار دیتی ہے۔ صفراوی پانچ دن میں۔ اور وایُو کی سات دن میں مار دیتی ہے یہ مرض نہایت خطرناک ہوتا ہے ۔

کنٹھ شالوک کی علامات گلے میں کانٹوں کی مانند یا دھان کی مانند نہایت درد کرنے والی سخت۔ اور کھردری بیر کی گٹھلی کی مانند گانٹھیں پیدا ہو جاتی ہیں۔ یہ بلغم کی خرابی سے پیدا ہوتی ہیں۔ اور عمل جراحی

سے ہی اچھی ہو سکتی ہیں ۰

ادھ جھوک کی علامات زبان کی جڑھ میں اوپر کی جانب زبان کی نوک کی مانند سوجن پیدا ہو جاتی ہے۔ اسکو ادھ جھوک کہتے ہیں۔ وئیدک شاستروں میں لکھا ہے۔ کہ اگر یہ سوجن پک جائے تو اسادھیہ یعنی لا علاج ہوتی ہے۔ یہ مرض خون اور بلغم کی خرابی سے پیدا ہوتی ہے ۰

بلیہ کی علامات بلغم کی خرابی سے ہاضمہ خراب ہو کر گلے میں لمبی اور اونچی سوجن پیدا ہو جاتی ہے۔ اس کو بلیہ کہتے ہیں۔ یہ مرض بالکل اسادھیہ ہے۔ اس کا علاج ہرگز ہرگز نہیں کرنا چاہیئے ۰

بلاس کی علامات کف اور وایو کی خرابی سے گلے میں زبردست سوجن پیدا ہو جاتی ہے جسمیں سخت درد ہوتی ہے۔ اور دل میں گھبراہٹ و بیکلی ہوتی ہے۔ اسکو بلاس کہتے ہیں ۰

ایک برند کی علامات کف اور خون کی خرابی سے گلے میں اونچی اور گول سوجن پیدا ہو جاتی ہے۔ اسمیں سخت جلن و کھجلی ہوتی ہے وہ قدرے پک جاتی ہے۔ اور بخار دی د نرم ہوتی ہے۔ اسکو ایک برند کہتے ہیں ۰

برند کی علامات صفرا و خون کی خرابی سے نہایت اونچی اور گول سوجن ہو جاتی ہے۔ اسمیں سخت جلن ہوتی ہے۔ مریض کو سخت بخار چڑھ جاتا ہے۔ اگر اس مرض میں درد کی شدت ہو۔ تو سمجھنا چاہیئے کہ وایو کی خرابی سے پیدا ہوئی ہے۔ اسکو برند کہتے ہیں ۰

شتگھنی کی علامات گلے کے اندر بتی کی مانند لمبی سوجن پیدا ہو کر گلے کو روک دیتی ہے۔ اس سوجن پر چھوٹی چھوٹی پھنسیاں سی نکل آتی ہیں۔ سخت بخار۔ بے چینی اور جلن ہوتی ہے۔ چونکہ یہ مرض انسان کی جان آناً فاناً لے لیتا ہے۔ اس کے باعث موت اسیطرح لازمی ہے۔

جسطرح توپ کے گولے کی مار سے سنسکرت زبان میں شتگھنی توپ کا نام ہے۔ اسی رعایت سے اس مرض کا نام شتگھنی ہے۔

گلایو کی علامات } کف اور خون کی خرابی سے گلے میں آملوں کی مانند گول اور غیر متحرک گانٹھیں پیدا ہو جاتی ہیں۔ ان میں درد کم ہوتی ہے۔ اس کے ہونے سے گلے میں سے لقمہ اچھیطرح نہیں نگلا جا سکتا یہ مرض بھی سوائے عمل جراحی کے اچھا نہیں ہو سکتا۔

کنٹھ ودردھی کی علامات } تینوں خلطوں کی خرابی سے گلے میں نہایت زبردست سوجن پیدا ہو کر گلے کو روک لیتی ہے۔ اس میں شدت کا درد ہوتا ہے۔ اسکو کنٹھ ودردھی کہتے ہیں۔

گلوگھ کی علامات } بلغم اور خون کی خرابی سے یکایک گلے میں بڑی بھاری سوجن پیدا ہو جاتی ہے۔ جس کے باعث گلا رک جاتا ہے خوراک و پانی تک اندر نہیں جا سکتا۔ شدت کا بخار ہو جاتا ہے۔ اور مریض بڑی مشکل سے سانس لے سکتا ہے۔ اسکو گلوگھ کہتے ہیں۔

سورگھن کی علامات } وایو کی خرابی سے سانس کی نالی میں کف رک کر خشک ہو جاتا ہے۔ جس کے باعث مریض بڑی مشکل سے سانس لے سکتا ہے۔ گلے سے آواز نہیں نکل سکتی۔ گلا خشک رہتا ہے۔ اور گلے میں کاٹنے کی مانند درد ہوتی ہے۔ مریض نہایت کمزور ہو جاتا ہے۔ اس کو سورگھن کہتے ہیں۔

مانس تان کی علامات } تینوں خلطوں کی خرابی سے سارے گلے میں سوجن پیدا ہو جاتی ہے۔ اور وہ آہستہ آہستہ بڑھتی ہے۔ یہ بالکل اسادھیہ ہے۔ اس کو مانس تان کہتے ہیں۔

ودداری کی علامات } گلے میں صفرا کی خرابی سے بداری قند کی مانند بڑی بھاری سوجن پیدا ہو جاتی ہے۔ اسمیں سے بدبو آتی ہے اور سخت درد ہوتی ہے۔ سوجن کے مقام کا گوشت پھٹ جاتا ہے۔ انسان جس

کروٹ عام طور پر سونے کا عادی ہو۔ یہ اسی جانب زیادہ تر ہوتی ہے اسکو بدادی کہتے ہیں۔

مُکھ روگ یعنی امراض دہن (منہ) کی علامات

وانج مُکھ پاک } وایُو کی خرابی سے اگر منہ پک جائے۔ تو اس میں مندرجہ ذیل علامات ہوتی ہیں:-

منہ میں چھالے پڑ جاتے ہیں۔ اور انہیں نوچنے کی مانند سخت درد ہوتی ہے۔

صفراوی مُکھ پاک کی علامات } صفرا کی خرابی سے اگر منہ پک جائے۔ تو منہ میں زرد و سرخ رنگ کے چھالے پیدا ہو جاتے ہیں۔ اور شدت کی درد و جلن ہوتی ہے۔

بلغمی مُکھ پاک کی علامات } بلغم کی خرابی سے اگر منہ پک جائے۔ تو اسمیں منہ کے اندرونی حصے کے رنگ کی مانند ہی چھالے پڑ جاتے ہیں۔ اور انہیں کھجلی ہوتی ہے۔ یہ چھالے سارے ہی منہ کے اندر ہوتے ہیں۔ اس لئے اس کا نام سرد سر بھی ہے۔

منہ۔ گلے۔ تالو۔ دانت اور ہونٹھوں کی بیماریوں
(کونسی لا علاج ہیں؟)

امراض ہونٹھ میں ماس جنت رکت جنت اور تر دوش جنت یعنی گوشت سے پیدا ہونے والی۔ خون سے پیدا ہونے والی اور تینوں خلطوں سے پیدا ہونے والی امراض ہونٹھ اسادھیہ یعنی لا علاج ہوتی ہیں۔

مسوڑھوں کی امراض میں تینوں خلطوں سے پیدا شدہ ناڑی برن اور شو کھریہ لا علاج ہوتی ہیں۔

دانتوں کی بیماریوں میں شیاو دنت۔ والن اور بھنجنک روگ

اسادھیہ ہیں۔

امراض زبان میں الاس روگ اسادھیہ ہوتی ہے۔

امراض تالو میں ارُبد یعنی تالو کی رسولی اسادھیہ ہوتی ہے۔

امراض گلے میں سوار گھن۔ ولیہ۔ برند۔ بلاس۔ وداری۔ مانس تان روگ شتگھنی۔ گلو گھ اور روہنی روگ اسادھیہ ہوتے ہیں۔

امراض ہونٹھ کا علاج

(۱)۔ وایُو کی خرابی سے پیدا ہوئی مرض ہونٹھ میں تیل یا گھی کو گرم کرکے اس میں موم آمیز کر کے ملنے سے وایُو کی خرابی سے پیدا شدہ مرض ہونٹھ دور ہو جاتا ہے۔

(۲)۔ لوبان کوڑیہ۔ رال۔ گوگل۔ برادہ دیار۔ ملٹھی سب کو برابر وزن لیکر خوب باریک پیسکر چھان لیں۔ اس سفوف کو آہستہ آہستہ ہونٹھوں پر گھسنے سے وایُو سے پیدا شدہ ہونٹھوں کا مرض دور ہو جاتا ہے۔

(۳)۔ تیل۔ گھی۔ رال۔ موم۔ گرہ۔ ماسنا۔ سیندھا نمک۔ گیرو سب کو ساوی الوزن لے کر پہلے دالی اشیاء کو پیس لیں۔ اور سب کو ملا کر آگ پر پکائیں۔ جب مرہم سی بن جائے۔ تو آگ پر سے اتار کر محفوظ رکھیں۔ یہ دوا ہونٹھوں پر لگانے سے ہونٹھوں کا پھٹنا اور ہونٹھوں کے زخم رفع ہو جاتے ہیں۔

(۴)۔ موم۔ گرہ اور رال ساوی الوزن لے کر چار گنا گھی یا تلوں کے تیل میں پکائیں۔ اور اس کو ہونٹھوں پر لگائیں۔ اس کے لگانے سے ہونٹھوں کی سختنت درد و جلن نیز زخم اچھے ہو جاتے ہیں۔

(۵)۔ صفرادی امراض ہونٹھوں میں جہاد بند کا خون نکلوائیں۔ یا قے و دست کرائیں۔ اور بعد ازاں تکت گھرت استعمال کرادیں۔ اس سے صفرادی ہونٹھوں کی بیماریاں رفع ہو جاتی ہیں۔

(۶)۔ خون اور صفرا کی خرابی سے پیدا شدہ ہونٹھوں کے امراض میں جونکیں لگانا نہایت فایدہ مند ہوتا ہے ✤

(۷)۔ بلغمی امراض ہونٹھوں کی حالت میں سر دو یرچن یعنی منقی بلغم ادویہ استعمال کرائیں۔ نسوار دیں۔ دھوم پان کرائیں۔ اور سونٹھ۔ مرچ سیاہ۔ فلفل دراز۔ عقر قرحا وغیرہ قاطع بلغم اشیاء کو پیسکر منہ میں رکھوائیں تاکہ مواد فاسد بذریعہ لار خارج ہو جائے ✤

(۸)۔ سونٹھ۔ مرچ سیاہ۔ فلفل دراز۔ سجی کھار۔ جو کھار جملہ ادویہ برابر لیکر پیس لیں۔ اور اسمیں شہد ملا کر ہونٹوں پر لگائیں۔ اس سے بلغمی امراض ہونٹھ رفع ہو جاتی ہیں ✤

(۹)۔ اگر چربی کی خرابی سے ہونٹھوں میں مرض پیدا ہوا ہو۔ تو کسی چیز کو آگ میں گرم کرکے اس سے ہونٹھوں کو سینک دینا نہایت فایدہ کرتا ہے ✤

(۱۰)۔ دھنیا۔ رال۔ گیرو۔ موم اور گھی ان کو ملا کر پکائیں۔ اور ہونٹھوں کے زخموں پر لگا دیں۔ اس سے زخم اچھے ہو جاتے ہیں ✤

(۱۱)۔ سو مرتبہ دھویا ہوا گھی ہونٹھوں پر لگانے سے ہونٹھوں کے زخم اچھے ہو جاتے ہیں۔ اس گھی میں ہی اگر قدرے کافور ملا لیا جاوے تو بہت فایدہ کرتا ہے ✤

مسوڑھوں دانتوں کی امراض کیلئے مفید نسخے

(۱)۔ ہیراکسیس۔ لودھ۔ منسل۔ فلفل دراز۔ پھول پرینگو۔ تیج بل ان کو مساوی الوزن لے کر باریک پیس لیں۔ اور اسمیں شہد آمیز کرکے مسوڑھوں پر ملنے سے شتیاد روگ سے سڑا ہوا گوشت نکل کر مسوڑھوں و دانتوں کو آرام ہو جاتا ہے ✤

(۲)۔ پوست ہرڑ۔ پوست بہیڑہ۔ آملہ۔ کنول پھول۔ ملٹھی انکو برابر

وزن لے کر پانی کے ہمراہ سل پر پیسکر نغدہ سا بنائیں۔ اس نغدے سے چوگنا تیل یا گھی ملا کر آگ پر پکائیں جب نغدہ جل جائے۔ اور صرف تیل یا گھی رہ جائے۔ تو اسکو چھان کر محفوظ رکھیں۔ اس کو مسوڑھوں و دانتوں پر لگانے سے شتیاد روگ نشٹ ہو جاتا ہے۔

(۳)۔ سونٹھ۔ سرسوں۔ پوست ہرڑ۔ پوست بہیڑہ۔ آملہ جملہ ادویہ برابر وزن لے کر جوشاندہ تیار کرائیں۔ اس جوشاندے سے غرارے کرائیں۔ اس سے شتیاد روگ دفع ہو جاتا ہے۔

(۴)۔ نارائن تیل کے غرارے کرنے سے شتیاد روگ دور ہو جاتا ہے۔

(۵)۔ تل۔ چترہ۔ سفید سرسوں ان تینوں کو پانی کے ہمراہ پیسکر گاڑھا سا مصالح رکھیں۔ اور اس سے غرارے کرائیں۔ اس سے مسوڑھوں کی سوجن دور ہو جاتی ہے۔

(۶)۔ دنت پپٹا روگ کی حالت میں فوراً مسوڑھوں سے خون نکلوانا چاہیے۔ اور منقی دماغ ادویہ کی نسوار بہت فائدہ مند ہوتی ہے۔

(۷)۔ لودھ۔ پتنگ۔ ملٹھی۔ لاکھ ان کو مساوی الوزن لے کر خوب باریک پیس لیں۔ اور شہد میں ملا کر مسوڑھوں و دانتوں پر لگا دیں۔ اس سے دانتوں و مسوڑھوں میں سے خون جانا بند ہو جاتا ہے۔

(۸)۔ پوست درخت گولر۔ پوست درخت برگد۔ پوست درخت جامن پوست درخت آم۔ پوست درخت بید ان کو جوکوب کر کے جوشاندہ تیار کریں۔ اور شہد و گھی ملا کر اس سے غرارے کرائیں۔ اس سے دنت ویشٹ روگ اور دانتوں سے خون جانا بند ہو جاتا ہے۔

(۹)۔ ناگر موتھا۔ پوست ہرڑ۔ سونٹھ۔ مرچ سیاہ۔ فلفل دراز۔ واوڑنگ برگ نیم ان سب کو خوب باریک پیسکر بول گائے میں برابر دو تین روز کھرل کرکے ایک ایک ماشہ کی گولیاں بنائیں۔ ان گولیوں کو سوتے وقت منہ میں رکھیں۔ اس سے ہلتے ہوئے دانت مضبوط ہو جاتے ہیں۔ ہلتے ہوئے دانتوں

کے لئے اس سے بڑھکر دوسرا نسخہ تجربہ میں نہیں آیا ۔
(۱۰) - لودھ - ناگرموتھا - رسونت ان کا سفوف بناکر شہد میں آمیز کرکے مسوڑہوں پر لیپ کریں - متذکرہ بالا نمبر ۸ والے جوشاندے کے غرارے کرائیں - اس سے مُکھ روگ دفع ہو جاتا ہے ۔
(۱۱) - ہینگ - کائیفل - کیمیں - تجّی کھار - کٹکی ان کو پیسکر دانتوں پر ملنے سے داڑھ و دانتوں کا درد کافور ہو جاتا ہے ۔
(۱۲) - فلفل دراز - شہد اور گھی ان کو ملاکر منہ میں رکھنے سے دانتوں کی درد و دانتوں کا ہلنا بہت جلد بند ہو جاتا ہے ۔
(۱۳) - فلفل دراز - سونٹھ - پھٹکڑی سفید - سرسوں سفید ان کو پیسکر نیم گرم پانی میں ملاکر غرارے کرانے سے اوپ کش نامی دانتوں کا مرض رفع ہو جاتا ہے ۔
(۱۴) - مسوڑھوں میں ناسور ہو - تو مرض ناسور میں بیان شدہ ادویہ سے علاج کرنا چاہیئے ۔
(۱۵) - جاوتری - مازو سبز - کٹکی ان کا جوشاندہ بناکر منہ میں رکھیں اور غرارے کریں - اس سے مسوڑہوں کا ناسور رفع ہو جاتا ہے ۔
(۱۶) - لودھ - خیر چھال - ملٹھی - مجیٹھ جملہ ادویہ مساوی الوزن لیکر پانی کے ہمراہ پیسکر نغدہ سا بنائیں - اس نغدے سے چوگنا تلوں کا تیل اور تیل سے چوگنا پانی ملاکر پکائیں - جب صرف تیل رہ جائے - تو اسکو چھان کر محفوظ رکھیں - اس تیل کو مسوڑہوں پر لگانے سے مسوڑھوں کا ناسور اچھا ہو جاتا ہے ۔
(۱۷) - ہینگ گرم داڑھ میں دبا لینے سے کرمی کی وجہ سے ہونیوالی داڑھ درد فوراً رفع ہو جاتی ہے ۔
(۱۸) - دردن پٹھی بوٹی کا رس - سمندر جھاگ - شہد و تیل ان کو ملاکر کان میں ٹپکانے سے داڑھ کے کیڑے مر جاتے ہیں ۔

(۱۹)۔ بجورے کمبو کی جڑ ھہ اور بابچی کی جڑ ھہ دونوں پانی کے ہمراہ دونوں پانی کے ہمراہ پیس کر بتی سی بنائیں۔ اور اس کو خشک کر کے ڈاڑھوں میں رکھیں۔ اس سے بہت جلد داڑھ کے کیڑے نکل جاتے ہیں۔

(۲۰)۔ بیخ جال گونہ بیخ ستیا ناشی۔ کسیس۔ وا ورنگ۔ اندر جو۔ سب کو ساوی الوزن لے کر باریک سفوف تیار کریں۔ اس کو داڑھوں و دانتوں پر بطور منجن استعمال کریں۔ اس سے دانتوں کے کیڑے نشٹ ہو جاتے ہیں۔

(۲۱)۔ کیکڑے کے پاؤں کو گائے کے دودھ میں جوشاندہ دیں۔ جب گاڑھا ہو جائے۔ تو پاؤں پر لیپ کر کے سو رہیں۔ اس سے رات کے وقت دانت پیسنے کا عارضہ دور ہو جاتا ہے۔

(۲۲)۔ مالکنگنی۔ لودھ۔ دار ہلدی۔ کٹھ۔ پاٹھا۔ کٹکی۔ تیج پتر۔ پیلا مول ساوی الوزن لے کر خوب باریک پیس کر اور اس میں گھی ملا کر دانتوں پر لگاویں اس سے دانتوں میں خون آنے کا عارضہ رفع ہو جاتا ہے۔

(۲۳)۔ شہد۔ سرسوں کا تیل اور کانجی یا سرکہ ان کو ملا کر غرارے کرنے سے دانتوں کی کل امراض رفع ہو جاتی ہیں۔

(۲۴)۔ برگ چنبیلی۔ بسکھپرہ۔ الائچی خورد۔ کتھ۔ ورتج۔ سونٹھ۔ ساجوائن پوست ہرڑ۔ سب کو ساوی الوزن لے کر خوب باریک پیس لیں۔ اور بطور منجن استعمال کریں۔ اس سے دانتوں کے کرم۔ دانتوں کا درد و خون آنا وغیرہ امراض رفع ہو جاتی ہیں۔

(۲۵)۔ پوست بیخ بانسہ۔ خیر سار (کتھ)۔ لودھ۔ مجیٹھ۔ کٹھ۔ کٹکی برابر وزن لے کر خوب باریک پیس لیں۔ اور بطور منجن استعمال کریں۔ اس سے دانتوں کے کل امراض رفع دفع ہو جاتے ہیں۔

امراض دندان کیلئے آیورویدک مستند نسخے

بکل آدی تیل:۔ مولسری کے پھل۔ لودھ۔ برگ بانسہ۔ مولسری کی چھال

بیخ املتاس - پوست ببول - خیر کی چھال - کتھ ہر یک ۸ ۲ تولہ لے کر جوکوب کریں اور سولہ سیر پختہ پانی میں جوش دیں - جب پانی چوتھا حصہ رہجائے تو خوب ملکر چھان لیں - اور اول الذکر کل دوائیں دو دو تولہ لیکر پانی کے ہمراہ پیسکر نغدہ سا بنائیں - بعدازاں تلوں کا تیل یک سیر پختہ لیکر سب چیزوں کو ایک عمدہ قلعی دار برتن میں ڈالیں - اور نرم نرم آگ پر پکاویں - جب صرف تیل رہ جائے - تو نتار کر چھان لیں - اس تیل میں سے بقدر پانچ چار تولہ منہ میں ڈال کر کچھ عرصہ منہ میں ہی رکھیں اور بعدازاں نکال دیں - اور نیم گرم پانی سے غرارے کریں - چند روز یہی عمل کرنے سے یا اسی تیل کی نسوار لینے سے ہلتے ہوئے دانت پتھر کی مانند سخت ہوجاتے ہیں۔

سہچر آدی تیل } نیلے پھولوں کا بانسہ پانچ سیر پختہ لیکر پچیس سیر پختہ پانی میں جوشدیں جب چوتھائی حصہ پانی رہ جائے - تو اسکو خوب ملکر چھان لیں - دھوانسہ - پوست درخت خیر - برگ جامن - برگ آم - ملٹھی - گل کنول ہر یک ۲ تولہ سب کو پانی کے ہمراہ پیسکر نغدہ سا تیار کریں - اور ایک سیر پختہ تلوں کا تیل سبکو ملاکر نرم نرم آگ پر پکائیں - جب صرف تیل رہ جائے - تو اُس کو نتار کر چھان لیں - اس تیل کو بھی منہ میں رکھنے سے ہلتے ہوئے کمزور دانت مضبوط ہوجاتے ہیں۔

مُستادی وٹی } ناگرموتھا - پوست ہرڑ - سونٹھ - مرچ سیاہ - فلفل دراز - وادڑنگ - برگ نیم جملہ ادویہ مساوی الوزن لیکر خوب باریک پیس لیں - اور بعدازاں بول گائے کے ہمراہ خوب کھرل کرکے چار چار رتی کی گولیاں تیار کریں - ان گولیوں کو بوقت شب منہ میں رکھکر سو رہیں - اس سے ہلتے ہوئے دانت بہت جلد مضبوط ہوجاتے ہیں۔

جاتی آدی تیل - برگ چنبیلی - برگ دھتورہ - پوست بیخ کنڈیاری - گوکھرو

کا پنچ انگ جملہ ادویہ مساوی الوزن لے کر سولہ گنا پانی میں جوشاندہ تیار کریں۔ جب چوتھا حصہ پانی رہ جائے۔ تو اس کو خوب مل کر چھان لیں۔ پوست درخت مجیٹھ۔ لودھ پٹھانی۔ ملہٹی ان چاروں کو مساوی الوزن لے کر جوشاندہ تیار کریں۔ بعد ازاں دونوں جوشاندوں کو یکجا کر کے اس میں جوشاندے سے چوتھا حصہ تلوں کا تیل ملا کر نرم نرم آگ پر پکائیں۔ جب صرف تیل رہ جائے۔ تو چھان لیں۔ اس تیل کو دانتوں کے ناسور پر لگانے سے ناسور دور ہو جاتا ہے۔

لاکشا آدی تیل } لاکھ بیری یا پیپل یک سیر پختہ۔ آٹھ سیر پختہ پانی میں پکائیں۔ جب ایک سیر پانی رہ جائے۔ تو اس کو چھان لیں۔ لودھ۔ کائپھل۔ مجیٹھ۔ کنول کیسر۔ پدماکھ۔ صندل سرخ۔ گل کنول۔ ملہٹی ہر یک آٹھ تولے۔ ۱۶ سیر پختہ پانی میں جوشائیں جب چوتھا حصہ رہ جائے۔ تو اس کو مل کر چھان لیں۔ بعد ازاں لودھ وغیرہ آٹھوں ادویہ ہر یک چار تولے لے کر پانی کے ہمراہ پیس کر نغدہ سا بنائیں۔ تلوں کا تیل یک سیر پختہ سب کو ایک قلعی دار برتن میں ڈال کر نرم نرم آگ پر پکا دیں۔ جب صرف تیل رہ جائے۔ تو اس کو نتار کر چھان لیں۔ اس تیل کو دانتوں پر ملنے سے۔ مسوڑھوں پر لگانے اور اس کے غرارے کرانے سے دانتوں کی جملہ امراض رفع دفع ہو جاتی ہیں۔ خصوصاً دانتوں و ڈاڑھوں کا درد۔ دانتوں کا ہلنا وغیرہ وغیرہ۔

دنت روگ آتنک چورن } چنبیلی کے خشک پتے۔ بسکھپرہ۔ تل۔ فلفل دراز۔ ہرڑ۔ تنڈیاری۔ ناگرموتھا۔ ورنج۔ سونٹھ۔ اجوائن۔ پوست ہرڑ۔ ان کو مساوی الوزن لے کر خوب باریک پیس لیں اور اسمیں گھی ملا کر مسوڑھوں و دانتوں پر ملیں۔ اس سے دانتوں و مسوڑھوں کے جملہ عوارض رفع ہو جاتے ہیں۔

دنت روگ ناشک منجن ۔ تھوتھا کو۔ پھٹکی۔ سپاری۔ کاتھ سفید۔ کشتہ

نیلا تھوتھا۔ سیاہ مرچ۔ پوست ہرڑ جملہ ادویہ مساوی الوزن لیکر خوب باریک پیسکر بطور منجن استعمال کریں۔ اس کے استعمال سے دانتوں کی کل امراض رفع دفع ہو جاتی ہیں ✦

دنت روگ ناشک منجن } بھلانوہ مصفیٰ ۱۰ تولہ۔ سانبھر نمک ۱ تولہ دونوں کو ایک مٹی کے سکورے میں ڈال کر اسکو خوب مضبوطی سے کپر وٹی کریں۔ اور پانچ سیر نخپتہ اُپلوں کی آگ میں پھونکدیں سرد ہونے پر نکال کر خوب باریک پیس لیں۔ اور روزانہ بطور منجن استعمال کریں۔ اس سے مسوڑہوں و دانتوں کی کل امراض رفع ہو جاتی ہیں ✦

بجر دنت منجن } پوست ہرڑ۔ پوست بہیڑہ۔ آملہ۔ سونٹھ۔ مرچ سیاہ فلفل دراز۔ نیلا تھوتھا بریاں۔ پانچوں نمک۔ تیلنگ جملہ ادویہ مساوی الوزن لے کر خوب باریک پیس لیں۔ اور بطور منجن استعمال کریں۔ اس منجن کے استعمال سے دانتوں کی تمام بیماریاں دور ہو جاتی ہیں اور دانت سو برس کی عمر تک بھی خراب نہیں ہوتے ✦

موتی دنت منجن } پھٹکڑی بریاں ۲۰ تولہ۔ مازو ۵ تولہ۔ سپاری ۵ تولہ۔ کتھ سفید ۵ تولہ۔ مصطگی رومی اصلی ۵ تولہ خون سیاؤشاں ۵ تولہ۔ کافور ۹ ماشہ۔ ست اجوائن ۳ ماشہ۔ ست پودینہ ۳ ماشہ سب کو خوب باریک پیسکر منجن بنائیں۔ اور روزانہ استعمال کریں اس سے دانتوں کے کل عوارض رفع ہو جاتے ہیں۔ مجرب المجرب ہے ✦

دنت کانتی منجن } سونٹھ۔ ہرڑ چھال۔ ناگر موتھا۔ کتھ سفید۔ سپاری کی راکھ۔ سیاہ مرچ۔ لونگ۔ دارچینی ہر یک ۱ تولہ کافور ۶ ماشہ اور سب کے برابر کھریا مٹی سب کو خوب باریک پیسکر منجن بنائیں۔ اور استعمال کریں۔ اس کے استعمال سے دانتوں کے کل عوارض رفع دفع ہو جاتے ہیں ✦

دنت درد ہر منجن۔ مولسری کا چھلکا ۴ تولہ۔ ناگر موتھا ۴ تولہ۔ بانچھڑ ۴

تولہ۔ مولسری کے پھل ۴ تولہ۔ گیرو ۴ تولہ۔ پوست انار ۴ تولہ۔ عقر قرحا ۲ تولہ۔ مازو سبز ۴ تولہ۔ کشتہ فولاد ۲ تولہ۔ سپند ۱/۲ نمک ۱۲ تولہ۔ پھٹکڑی بریاں ۱ تولہ۔ مصطگی رومی ۱ تولہ۔ ہلیلہ خورد ۱ تولہ۔ گوند خیر ۱ تولہ۔ گیمبیں ۶ ماشہ۔ نیلا تھوتھا بریاں ۶ ماشہ سب کو باریک پیس لیں۔ اور بطور منجن استعمال کریں۔ اس کے استعمال سے دانتوں کی جملہ امراض دور ہو جاتے ہیں۔ مجرب ہے۔

بجر دنت منجن نمبر ۲ } سپاری ۱ تولہ۔ مازو ۱ تولہ پھٹکڑی بریاں ۱ تولہ کتھ سفید ۱ تولہ۔ تپال ۱ تولہ سیلکھڑی (سنگجراحت) ۵ تولہ۔ دانہ الائچی کلاں ۱ تولہ۔ سرد چینی ۱ تولہ۔ عقر قرحا ۱ تولہ۔ کافور ۱ تولہ سیاہ مرچ ۱ تولہ سب کو باریک پیسکر منجن تیار کریں۔ اس منجن کے استعمال سے جملہ امراض دندان ولثہ رفع ہو جاتی ہیں۔ مجرب ہے۔

دنت درڑھ منجن نمبر ۲ } سیاہ مرچ ۱ تولہ۔ کو ٹنکہ لکڑی کا ۱ تولہ۔ افیون ۱ ماشہ۔ ورقیہ ہڑتال ۱ ماشہ خوب باریک پیسکر دانتوں و مسوڑھوں پر ملیں۔ اور کامل دو تین گھنٹے غرارہ نہ کریں۔ اس سے بوڑھے ہلتے ہوئے دانت بھی مضبوط ہو جاتے ہیں۔ مجرب ہے۔

ننھے بچوں کے دانت آسانی سے نکلنے کیلئے عمدہ نسخے

(۱)۔ تخم سرس لیکر انہیں سوئی سے چھید کر کے مالا بنائیں۔ اور بچے کے گلے میں پہنا دیں۔ اس سے چھوٹے بچوں کے دانت نہایت آسانی سے نکل آتے ہیں۔ اور کوئی تکلیف نہیں ہوتی۔

(۲)۔ چھوٹی چھوٹی سیپیوں کی مالا بنا کر بچے کے گلے میں پہنانے سے بھی دانت بہت ہی آسانی سے نکل آتے ہیں۔

(۳)۔ کافور کی مالا بچے کے گلے میں باندھنے سے دانت بڑی آسانی سے نکل آتے ہیں۔

(۴)۔ سہاگہ سفید بریاں کر کے شہد میں ملا کر مسوڑھوں پر ملنے سے

بھی دانت بہت ہی آسانی سے نکل آتے ہیں ✤
(۵)۔ کُشتہ کوڑی زرد مسوڑھوں پر ملنے سے بھی بچوں کے دانت نہایت آسانی سے نکل آتے ہیں ✤
(۶)۔ گل دھاوا۔ فلفل دراز دونوں کو مساوی الوزن خوب باریک پیس لیں۔ اور شہد میں ملا کر مسوڑھوں پر ملا کریں۔ اس سے بھی بچوں کے دانت آسانی سے نکل آتے ہیں ✤
(۷)۔ سبز آملہ یا سبز ہلدی کا رس مسوڑھوں پر ملنے سے دانت آسانی سے نکل آتے ہیں ✤
(۸)۔ کائیفل کو گلے میں باندھنے سے بچوں کے دانت آسانی سے نکل آتے ہیں ✤
(۹)۔ فلفل دراز۔ پیپلا مول۔ چیتہ۔ سونٹھ۔ اجوائن۔ اجمود۔ ہلدی۔ ملٹھی۔ برادہ دیار۔ دار ہلدی۔ وا وڑنگ۔ الائچی خورد۔ ناگ کیسر۔ ناگر موتھا۔ کچور۔ کاکڑا سنگی۔ سونچل نمک ہر یک ۱ تولہ۔ کشتہ ابرک سیاہ ۱ تولہ کشتہ فولاد ۱ تولہ۔ کشتہ سونا مکھی ۱ تولہ۔ کشتہ سنکھ ۱ تولہ سب کو پانی کے ہمراہ پیس کر دو دو رتی وزن کی گولیاں بنائیں۔ سایہ میں خشک کر کے ایک گولی روزانہ پانی میں گھس کر بچوں کے مسوڑھوں پر دن میں دو تین مرتبہ صبح و شام ملنے سے دانت بڑی ہی آسانی سے نکل آتے ہیں مجرب ہے ✤

امراض زبان کیلئے مفید عام نسخے

(۱)۔ شہد و تلوں کا تیل ملا کر منہ میں رکھنے سے امراض زبان دور ہو جاتی ہیں ✤
(۲)۔ پٹول پتر۔ کٹکی۔ نرکٹا۔ پاڈھ۔ بھارنگی۔ سیندھا نمک سب کو باریک پیس کر شہد میں ملا کر زبان پر لگانے سے زبان کی جملہ امراض رفع ہو جاتی ہیں ✤

(۳) - واوڑنگ - رسونت - فلفل دراز مساوی الوزن لے کر جوشاندہ تیار کریں - اور اس سے غرارے کریں - اس سے غرارے کریں اس سے زبان کی جملہ شکایات رفع ہو جاتی ہیں -

(۴) - برگ بانسہ کا جوشاندہ تیار کر کے اس میں شہد - باورچی خانہ کا دھواں - برگ مالتی - کلفتی کا آٹا ملا کر غرارے کرنے سے ادپ جھاروگ دور ہو جاتا ہے -

(۵) - فلفل دراز کا سفوف بنا کر اسمیں شہد آمیز کر کے زبان پر ملیں - اس سے بلغم کی وجہ سے پیدا ہونے والے زبان کے چھالے رفع ہو جاتے ہیں -

(۶) - برگ پودینہ و مصری دونوں کو ملا کر چبانے سے زبان کے چھالے رفع ہو جاتے ہیں -

(۷) - سرسوں سفید - سپید ہانگ دونوں کو پیس کر کچھ عرصہ منہ میں رکھنے سے زبان کے چھالے اور دیگر عوارض رفع ہو جاتے ہیں -

(۸) - گلائے کے دہی کے ہمراہ پکایا ہوا کیلا صبح صادق طلوع آفتاب سے بیشتر کھانے سے صفراوی چھالے رفع ہو جاتے ہیں -

(۹) - رائی - سونٹھ - فلفل دراز - سونٹھ - نوشادر - عقرقرحا جملہ ادویہ برابر وزن لیکر باریک سفوف تیار کریں - اس سفوف کو سرکہ میں ملا کر زبان پر ملنے سے زبان کا موٹاپن دور ہو جاتا ہے -

(۱۰) - گلسرخ - مسور - بنفشہ دونوں کو نکو کے پتوں کے رس میں پیس کر زبان پر ملنے سے زبان کی سوجن رفع ہو جاتی ہے -

(۱۱) - کتھہ سفید ا تولہ - گیرو ا تولہ - پھٹکڑی سفید بریاں ۲ ماشہ کافور ۳ ماشہ - نیلا تھوتھا ۲ رتی سبکو نہایت باریک پیس کر محفوظ رکھیں منہ و زبان پر چھالے خواہ کسی وجہ سے پڑے ہوں - اس کو پانی میں گھول کر غرارے کرانے سے رفع ہو جاتے ہیں - بعض اوقات مریض کے منہ میں

سفید رنگ کے چھالے اسقدر تکلیف دہ ہوتے ہیں۔ کہ منہ کھولا نہیں جاتا اور منہ اندر سے سفید ہو جاتا ہے۔ اسمیں سے بدبو آتی ہے۔ ایسی حالت میں اس مبارک دوا کو پانی میں گھول کر روئی کے پھاہے کو تر کر کے آہستہ آہستہ منہ کو اندر سے صاف کریں۔ اور بعد ازاں نیم گرم یا سرد پانی سے غرارے کرائیں۔ اس سے ہر طرح کے چھالے و منہ کے پکنے کا مرض رفع ہو جاتا ہے۔ مجرب المجرب ہے۔

(۱۲)۔ کاغذی راکھ۔ دانہ الائچی کلاں۔ کتھ۔ پھٹکڑی بریاں جملہ ادویہ مساوی الوزن لے کر پیس لیں۔ اور تھوڑا تھوڑا زبان و منہ میں چھڑکیں۔ اس سے منہ آنے کا مرض رفع ہو جاتا ہے۔

(۱۳)۔ کتھ سفید۔ قلمی شورہ دونوں کو مساوی الوزن کر پیس لیں۔ اور زبان کے چھالوں پر ملیں۔ اس سے صفراوی چھالے رفع ہو جاتے ہیں۔

(۱۴)۔ ببول کی نرم نرم کونپلیں لیکر خوب باریک پیس لیں۔ اور اسکو زبان پر ملیں۔ اس سے منہ آنا و دیگر عوارض منہ و زبان رفع ہو جاتے ہیں۔

(۱۵)۔ ترپھلہ کا جوشاندہ تیار کر کے اسمیں حسب ضرورت کتھا ملا کر اس کے غرارے کرنے سے منہ کا آنا خصوصاً صفراوی منہ کا آنا رفع ہو جاتا ہے۔ مجرب ہے۔

(۱۶)۔ اگر پارہ یا رسکپور وغیرہ کھانے سے منہ آگیا ہو۔ تو ۵ تولہ ترنجبین کو ایک سیر پختہ پانی میں جوشا کر غرارے کرائیں۔

امراض تالو کیلئے مفید عام نسخے

(۱)۔ کتھ۔ سیاہ مرچ۔ سپید ہا تمک۔ فلفل دراز۔ پاڈھ۔ ناگرموتھا مساوی الوزن لیکر سفوف بنائیں۔ اور شہد میں ملا کر تالو پر لگا دیں۔ اسی

سے تالو ستنڈی روگ نشٹ ہو جاتا ہے۔

(۲)۔ ہارسنگار کی جڑھ کو چبانے سے گل ستنڈی روگ رفع ہو جاتا ہے۔

(۳)۔ وچ - انیس - پاڈھ - راسنا - کنگی - پوست درخت نیم جملہ ادویہ مساوی الوزن لے کر ان کا جوشاندہ تیار کر کے غرارے کرنے سے تالو ستنڈی روگ رفع دفع ہو جاتا ہے۔

(۴)۔ طباشیر نقرہ ۱ تولہ - الائچی خورد ۲ ماشہ - مغز کنول ڈوڈہ ۹ ماشہ - زیرہ سفید ۳ ماشہ - کتھ ۳ ماشہ - گیرو ۳ ماشہ سب کو باریک پیس کر گلے میں لگانے سے گلے و تالو کی تکالیف رفع ہو جاتی ہیں۔

(۵)۔ نرگنڈی کی جڑھ چبانے سے گل ستنڈی روگ نشٹ ہو جاتا ہے۔

امراض گلو کیلئے مفید عام نسخے

(۱)۔ مال کنگنی - برادہ دیار - ہلدی - پاٹھا - رسونت - جوکھار - مساوی الوزن لیکر باریک پیس کر شہد میں آمیز کر کے گولیاں بنائیں ان گولیوں کو منہ میں رکھ کر رس چوسنے سے گلے کی درد و جملہ تکالیف رفع ہو جاتی ہیں۔

(۲)۔ پوست ہرڑ ۲ تولہ کا بطریق معمول جوشاندہ تیار کر کے اسمیں بقدر ۱ تولہ تا ۲ تولہ شہد ملا کر استعمال کرنے سے گلے کی بیماریاں دور ہو جاتی ہیں۔

(۳)۔ کٹکی - انیس - برادہ دیار - پاٹھا - ناگرموتھا - اندرجو جملہ ادویہ ۲ تولہ لے کر کچیا و پختہ بول گائے میں جوشا دیں - چوتھا حصہ رہنے پر مریض کو پلا دیں - اس سے گلے کی جملہ تکالیف رفع ہو جاتی ہیں۔

(۴)۔ دارہلدی - رسونت - پوست درخت نیم - اندرجو جملہ ادویہ ۲ تولہ لے کر بطریق معمول جوشاندہ تیار کر کے استعمال کریں - اس سے

گلے کی جملہ تکالیف رفع ہو جاتی ہیں۔

(۱۵) - سنفی - کنکی - ترکٹا - دارہلدی - سر پھلہ - ناگرموتھا - پاڈھ - سونٹ - مروڑ پھلی - تیج بل انکو مساوی الوزن لے کر سفوف بنائیں - پھر شہد میں ملا کر گولیاں بنائیں - ان گولیوں کو چوسنے سے گلے کے تمام عوارض کو فائدہ ہوتا ہے۔

(۱۶) - کڑوی توری کو چلم میں رکھ کر بطور تمباکو پینے سے گلے کی تکلیف دور ہو کر گلا کھل جاتا ہے۔

امراض گلے کیلئے آیورویدک مستند نسخے

کالک چورن } باورچی خانہ کا دھواں - جوکھار - پاڈھ - سونٹھ - مرچ سیاہ - فلفل دراز - رسونت - تیج بل - پوست ہرڑ - پوست بہیڑہ - آملہ - لودھ - چیتہ سب کو مساوی الوزن لے کر خوب باریک پیس لیں اور شہد میں ملا کر چاٹنے سے گلے کے مسوڑھوں اور دانتوں کی بیماریاں دور ہو جاتی ہیں۔

یوکھشار آدی گٹکا } جوکھار - تیج بل - پاڈھ - رسونت - دارہلدی - ہلدی - فلفل دراز جملہ ادویہ مساوی الوزن لے کر پیس لیں - اور اسمیں شہد ملا کر گولیاں بنائیں - ان کو منہ میں رکھ کر چوسنے سے گلے کی تکالیف رفع ہو جاتی ہیں۔

کھشار آدی گٹکا } فلفل دراز - پپلامول - چیتہ - سونٹھ - تالیس پتر - الائچی خورد - مرچ سیاہ - دارچینی - ڈھاک کا کھار - جوکھار جملہ ادویہ مساوی الوزن لے کر خوب باریک پیس کر سفوف بنائیں - اسمیں حسب ضرورت پرانا گڑ ملا کر جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنائیں - اور منہ میں رکھ کر رس چوسیں - اس سے ہر قسم کے امراض گلو رفع ہو جاتے ہیں۔

سنا آدی گھرت } مصری ۱ حصہ - نمال پتر ۱ حصہ - کالی مرچ ۲ حصہ انکو پانی کے ہمراہ پیس کر لغدہ سا بنائیں - اس لغدے

سے چوگنا گائے کا گھی۔ اور گھی سے چوگنا پانی ملا کر ایک قلعی دار برتن میں
ڈال کر آگ پر پکائیں۔ جب صرف گھی رہ جائے۔ تو اتار کر چھان لیں۔ اس
کی نسوار لینے سے گلے کی تمام تکالیف دور ہو جاتی ہیں۔

امراض دہن کیلئے مفید عام نسخے

(۱)۔ برگ چنبیلی۔ سنقیا۔ گلو۔ جوانسہ۔ دار ہلدی۔ پوست ہرڑ۔ پوست
بہیڑہ۔ آملہ مساوی الوزن لے ان کا جوشاندہ تیار کریں۔ اور اس
جوشاندے سے غرارے کریں۔ اس سے منہ کی جملہ تکالیف رفع ہو جاتی
ہیں۔ خصوصاً منہ کا پکنا رفع ہو جاتا ہے۔

(۲)۔ سیاہ زیرہ۔ کٹھ۔ اندر جو ہر سہ ادویہ مساوی الوزن لے
کر سفوف تیار کریں۔ اور اس کو منہ میں رکھنے سے منہ کی بدبو دور ہو
جاتی ہے۔

(۳)۔ چنبیلی کے پتے چبانے سے منہ کے چھالے رفع ہو جاتے ہیں۔

(۴)۔ برگ جامن۔ برگ آم۔ برگ چنبیلی۔ پوست ہرڑ۔ پوست بہیڑہ۔
آملہ۔ برگ نیم۔ پھول پنیر ان کا جوشاندہ تیار کر کے غرارے کرنے
سے منہ کی جملہ تکالیف رفع ہو جاتی ہیں۔

(۵)۔ جائفل۔ جاوتری۔ گل مروا۔ برگ تلسی۔ زعفران ان کو
مساوی الوزن لے کر خوب باریک پیس لیں۔ اور گڑ آمیز کر کے
گولیاں بنائیں۔ ان گولیوں کو منہ میں رکھنے سے منہ کی بدبو دور ہو جاتی
ہے۔

(۶)۔ کٹھ تلخ۔ ایلوا۔ ناگر موتھا۔ دھنیا۔ الائچی ان کو پیس کر منہ میں
رکھنے سے منہ کی بدبو دور ہو جاتی ہے۔ خصوصاً شراب و لہسن کی بدبو
دور ہو جاتی ہے۔

(۷)۔ دار ہلدی جوکوب کر کے ۱۶ گنا پانی میں پکائیں۔ جب چوتھا

حصہ پانی رہ جائے۔ تو اسکو چھان کر پھر پکائیں۔ جب پانی خوب گاڑھا ہو جائے۔ تو اسمیں برابر وزن شہد آمیز کرکے معجون سا تیار کریں۔ اسکو منہ میں رکھنے سے منہ کے چھالے خون کی خرابی کی وجہ سے پیدا ہونے والے امراض دہن رفع دفع ہو جاتے ہیں۔

(۸)۔ تیل۔ گل کنول۔ گھی۔ مصری۔ دودھ۔ شہد ان سب کو ملا کر منہ میں رکھنے سے گرمی کے باعث نہایت پکا ہوا منہ بھی درست ہو جاتا ہے۔ مجرب ہے۔

(۹)۔ برگ ارہر۔ برگ دھنیا دونوں کو جوشا کر غرارے کرنے سے منہ کے چھالے فوراً رفع ہو جاتے ہیں۔

(۱۰)۔ کباب چینی۔ سیاہ مرچ دونوں منہ میں رکھ کر چبانے سے منہ کا میٹھا پن دور ہو جاتا ہے۔

(۱۱)۔ رتی سفید کی جڑھ منہ میں رکھ کر چبانے سے منہ کے بڑھے ہوئے زخم بہت جلد اچھے ہو جاتے ہیں۔

(۱۲)۔ نیلا تھوتھا بریاں بقدر ۳ ماشہ چار سیر پانی میں حل کر کے اس سے غرارے کرانے سے کسی وجہ سے ہونے والے منہ کے چھالے رفع ہو جاتے ہیں۔

مخزن آیوروید حصہ چہارم

باب بیاسی ۸۲

کھشدر روگ ادھیائے

(یعنی)

چھوٹی چھوٹی بیماریاں اور انکا علاج

آیوروید کے گرنتھوں میں چھوٹی چھوٹی امراض (ایک علیحدہ باب میں بیان کیا ہے۔ چونکہ مخزن آیوروید کو بھی ہم نے شروع سے ہی ویدک طریقہ پر ہی ترتیب دیا ہے۔ لہذا اسی ترتیب کے مطابق کھشدر روگ یعنے چھوٹی چھوٹی بیماریوں کو ایک خاص باب میں بیان کرتے ہیں)

ویانگ چھائیں یعنی چہرے کے سیاہ سرخ داغوں کے اسباب علامات اور ان کا علاج)

ویدک گرنتھوں میں لکھا ہے۔ کہ جن لوگوں کو زیادہ فکر و تردد اور رنج غم رہتے ہیں۔ یا جو زیادہ عقیل ہوتے ہیں۔ ہر وقت محنت و مشقت کے کاموں میں مشغول و پیچاں رہتے ہیں۔ ان کے جسم میں وات اور پت دوشٹ

ہو کر چھوٹی عمر میں ہی چہرے پر سیاہ و سرخ یا نیلے رنگ کے داغ یا
چھائیں سی پیدا ہو جاتی ہیں۔ ان داغوں کے مقام پر کسی قسم کی درد
وغیرہ نہیں ہوتی۔ لیکن ان کے باعث خوبصورت چہرہ بدصورت نظر
آنے لگتا ہے۔ ایسے داغوں کو ویدک اصطلاح میں وینگ اور عام
بول چال کی زبان میں چھائیں، یا سیاہی کہتے ہیں۔

وینگ اور چھائیوں کا علاج

(۱)۔ ارجن کی چھال اور سفید گھوڑے کا ناخن پانی میں پیس کر وینگ
اور چھائیوں پر لیپ کرنے سے چھائیاں دور ہو جاتی ہیں۔

(۲)۔ آک کے دودھ میں ہلدی گھس کر چہرے کے سیاہ داغوں پر
لیپ کرنے سے نئے و پرانے داغ بھی رفع ہو جاتے ہیں۔

(۳)۔ تلوں کے تیل کی برابر اکیس روز تک خوب نسوار لینے سے چہرے
کی چھائیاں ضرور نشٹ ہو جاتی ہیں۔

(۴) کُم کُم آدی تیل یا کُم کُم تیل۔ زعفران۔ صندل سفید۔ تمال پتر۔ خس۔ گل کنول۔ نیلوفر
لوچن۔ ہلدی۔ دارہلدی۔ مجیٹھ۔ ملٹھی۔ عشبہ۔ لودھ۔
پتنگ۔ کٹھ۔ گیرو۔ ناگ کیسر۔ سورن کھشیری۔ پھول پرینگو (گل خیرہ)۔ اگر
صندل سرخ ہر یک یک تولہ سب کو پانی کے ہمراہ پیس کر نغدہ سا بنائیں۔ اور یک
سیر پختہ تلوں کا تیل، و چار سیر پختہ پانی ان سب کو ایک عمدہ قلعی دار برتن
میں ڈال کر نرم نرم آنچ پر پکائیں جب صرف تیل رہ جائے۔ تو تیار کر چھان
لیں۔ اس کو چہرے پر لگانے سے چہرے کی تمام امراض مثل وینگ۔
چھائیاں وغیرہ رفع رفع ہو جاتی ہیں۔ مجرّب المجرّب ہے۔

(۵)۔ خرگوش کا خون چہرے کے سیاہ داغوں پر لگانے سے داغ
یقیناً رفع ہو جاتے ہیں۔

(۶)۔ مجیٹھ کو خوب باریک پیس کر شہد میں آمیز کر کے چہرے کے سیاہ

داغوں پر لیپ کرنے سے داغ یقیناً رفع دفع ہو جاتے ہیں۔

(۷)۔ برگد کے نرم نرم شگوفے اور مسور کی دال دونوں کو گائے کے دودھ میں پیسکر چہرے پر لگانے سے سیاہ داغ رفع دفع ہو جاتے ہیں۔ مجرّب ہے۔

(۸)۔ پوست درخت برنا کو بکری کے دودھ میں پیس کر لیپ کرنے سے چھائیاں اور داغ دور ہو جاتے ہیں۔

(۹)۔ جائپھل کو پانی میں گھسکر سیاہ داغوں پر لگانے سے داغ دور ہو جاتے ہیں۔

(۱۰)۔ آم اور جامن کی گٹھلی پانی میں گھس کر سیاہ داغوں پر لگانے سے داغ دفع ہو جاتے ہیں۔

(۱۱)۔ مغز بادام کو پانی یا شیر بکری میں گھس کر چہرے کے داغوں پر لیپ کرنے سے داغ ضرور دور ہو جاتے ہیں۔

(۱۲)۔ مسور کی دال کو گائے کے دودھ میں پیس کر اسمیں قدرے گھی و کافور ملا کر چہرے پر لیپ کرنے سے چھائیاں اور وینگ دور ہو جاتے ہیں۔

(۱۳)۔ بیخ پان کو پانی میں پیس کر چہرے پر لگائیں۔ جب سیاہی دور ہو جائے۔ تو ان داغوں پر چاولوں کو دودھ میں پیسکر لگا دیں۔ اس سے جلد کا رنگ بالکل ٹھیک ہو جائے گا۔

(۱۴)۔ مغز تخم کرنجوہ گائے کے دودھ میں پیس کر چہرے کے سیاہ داغوں پر لیپ کرنے سے داغ دور ہو جاتے ہیں۔ مجرّب ہے۔

(۱۵)۔ تلسی کے خشک پتے پانی یا دودھ میں پیسکر چہرے پر لگانے سے سیاہ داغ دور ہو جاتے ہیں۔

(۱۶)۔ سمندر جھاگ کو لیموں کے رس میں کھرل کر کے سیاہ داغوں پر لگا دیں۔ اس سے بھی داغ دور ہو جاتے ہیں۔

(۱۷)۔ مغز جمال گوٹہ نہایت قلیل مقدار میں لیکر لیموں کے رس میں گھس کر سیاہ داغوں پر لگا دیں۔ اس سے داغ کے مقام پر آبلہ پڑ جائے گا۔ آبلہ

پھر نے پرسوئی کے ناکے سے چھیڑ دیں۔ داغ میں سے پانی نکل جانے پر
اسپر گھی لگاتے رہیں۔ اس سے بھی سیاہ داغ دور ہو جاتے ہیں ٭

(۱۸) ۔ ہلدی و سیاہ تِل دودھ میں پیسکر چند روز تک سیاہ داغوں
پر لگانے سے داغ دور ہو جاتے ہیں ٭

(۱۹) ۔ تخم پنواڑ پیس کر دہی میں ملا دیں۔ اور تین چار روز تک پڑا
رہنے دیں۔ اس کے بعد اسکو چہرے پر لیپ کریں۔ اس سے بھی چھائیاں
دور ہو جاتی ہیں ٭

(۲۰) ۔ سرسوں سفید یکپا و پختہ گائے کے ۴ سیر تخمینہ دودھ میں جوش دیں
جب کل دودھ جل جائے۔ تو سرسوں کو نکال کر سایہ میں خشک کر کے محفوظ
رکھیں۔ اسمیں سے حسب ضرورت لیکر دودھ یا پانی میں پیس کر چہرے
پر لیپ کریں۔ اس سے چہرے کے داغ دور ہو کر چہرہ چمک جائیگا ٭

(۲۱) ۔ سہاگہ سفید ۳ تولہ۔ زعفران ۳ تولہ۔ شنگرف مصفیٰ در آب
لیموں ۳ تولہ۔ منسل مصفیٰ در آب ادرک ۳ تولہ۔ مردہ سنگ ۲ تولہ سب
کو برابر پانچ چھ روز تک کھرل کر کے محفوظ رکھیں۔ اسمیں سے تھوڑا سا
سفوف لیکر اسمیں حسب ضرورت تلوں کا تیل آمیز کر کے چہرے و جسم
پر لگا دیں۔ اس کے بعد غسل کریں۔ اس کے استعمال سے جسم کے داغ
دور ہو جاتے ہیں ٭

مُہاسوں کے اسباب و علاج

وات۔ کف اور خون کی خرابی سے چہرے پر جو پھنسیاں سی نکل آیا کرتی
ہیں۔ ان کو ویدک اصطلاح میں مُکھ دُوشکا اور عام بول چال میں
مہاسے یا کیل کہتے ہیں۔ اگر یہ مہاسے بہت بڑھ کر چہرے کو خراب کرتے
ہوئے معلوم دیں۔ تو اول مریض کو جلاب وغیرہ دیں۔ یا خون نکلوائیں
بعد ازاں ترا دویہ کا لیپ وغیرہ کریں ٭

(۱) ۔ پوست درخت املتاس۔ پوست درخت انار۔ لودھ۔ آنبہ

ہلدی۔ ناگرموتھا مساوی الوزن لیکر سب کو خوب باریک پیسکر پانی میں ملاکر چہرے پر لگاویں۔ خشک ہونے پر پانی سے دھو ڈالیں۔ اس کے چند روزہ استعمال سے چہرے کی پھنسیاں دور ہو جاتی ہیں ۔

(۲) - مغز تخم بیر۔ ملٹھی ۔ کٹھ تلخ تینوں چیزوں کو پانی میں پیسکر لیپ کرنے سے مہاسے رفع ہو جایا کرتے ہیں ۔

(۳) - جوائنہ کے جوشاندے سے منہ دھونے سے کچھ دنوں میں مہاسے رفع ہو جاتے ہیں ۔

(۴) - تخم خرفہ گائے کے دودھ میں پیس کر چہرے پر لیپ کرنے سے مہاسے دور ہو جاتے ہیں ۔

(۵) - نر کچور کو پانی میں پیس کر مہاسوں پر لگانے سے مہاسے رفع ہو جاتے ہیں ۔

(۶) - پوست درخت سرس۔ تل دونوں کو پانی میں پیسکر لیپ کرنے سے مہاسے نشٹ ہو جاتے ہیں ۔

(۷) - مجیٹھ - صندل سرخ - لودھ - مسور - لہسن ان کو پانی میں پیسکر لیپ کرنے سے مہاسے رفع ہو جاتے ہیں ۔

(۸) - ورتج - دھنیا - لودھ تینوں اشیاء کو پانی میں پیس کر لیپ کرنے سے مہاسے دور ہو جاتے ہیں ۔

(۹) - سرسوں - ورتج - لودھ - سیندھا نمک ان کو پانی میں پیس کر مہاسوں پر لگانے سے مہاسے دور ہو جاتے ہیں ۔

(۱۰) - صندل سرخ - زعفران دونوں کو پانی میں پیسکر لیپ کرنے سے مہاسے رفع ہو جاتے ہیں ۔

(۱۱) - تل - بانیچھڑ - سونٹھ - فلفل دراز - مرچ سیاہ - زیرہ سفید سب کو مساوی الوزن لے کر پانی میں پیسکر لیپ کرنے سے مہاسے نشٹ ہو جاتے ہیں ۔

(۱۲)۔ جائیفل۔ صندل سرخ۔ سیاہ مرچ انکو پانی میں پیس کر لیپ کرنے سے مہاسے دور ہو جاتے ہیں ؛

لہسن۔ مسّے اور تلوں کے اسباب و علاج

وات پت اور کف کے بگڑنے سے خصوصاً چہرے یا جسم کے دیگر حصوں پر سیاہ رنگ کے تلوں کے مشابہ جو داغ ہو جاتے ہیں۔ اُن کو ویدک اصطلاح میں تِل کالک کہتے ہیں۔ اور عام لوگ اسی کو تِل کہتے ہیں۔ اور جو ماش کے داؤں کی مانند چھوٹے یا بڑے کچھ اُبھرے ہوئے داغ ہو جاتے ہیں۔ ان کو ویدک اصطلاح میں ماش اور عام بول چال میں مسّے یا موہکے کہتے ہیں ؛

اور چہرے سے ذرا اونچے جو سیاہ یا سرخ رنگ کے داغ پڑ جاتے ہیں۔ ان کو ویدک اصطلاح میں جتومنی اور عام بول چال میں لہسن کہتے ہیں ؛

لہسن مسّوں اور تلوں کا علاج

(۱)۔ مسّوں کو ہمیشہ کے لئے دور کرنا منظور ہو۔ تو تیز اُسترے۔ چاقو یا کسی نشتر وغیرہ سے جڑھ سے کاٹ کر اسپر تیزاب رنگک یا آگ میں تپائے ہوئے لوہے کو لگا کر جلا دینا چاہیئے ؛

(۲)۔ جسم پر جسقدر مسّے ہوں۔ اسی قدر شمار میں سیاہ مرچ سنیچر کے روز لیکر کپڑے میں باندھ رکھیں۔ اور اتوار کے روز صبح صادق ہی چوکھے میں چھوڑ آویں۔ اسطرح تین چار مرتبہ عمل کرنے سے مسّے دور ہو جاوینگے ؛

(۳)۔ مور کی بیٹھ کو سرکہ میں پیکر مسّوں پر لگانے سے مسّے نشٹ ہو جاتے ہیں ؛

(۴)۔ دھنیا گائے کے دودھ میں پیکر چند روز تلوں پر لگانے سے تِل نشٹ ہو جاتے ہیں ؛

(۵) - خرفہ کے پتّے پانی یا دودھ میں پیسکر مسّوں اور تِلوں پر لیپ کرنے سے تل و مسے دور ہو جاتے ہیں ۔

(۶) - مسّے کے مقامات کو جنگلی اُوپلے سے خوب رگڑ کر اسپر چُونے اور سجّی کا پانی تین چار روز لگانے سے مسّے نشٹ ہو جائیں گے ۔

پلت روگ یعنی بیوقت سفید بالوں کا آنا

(اس کے اسباب و علاج)

رنج و غم نیز محنت و مشقت کے باعث وایو غیر معتدل ہو کر جسم کی گرمی کو سر کی جانب لے جاتا ہے۔ اور اسی کے باعث سر میں رہنے والا پت بگڑ جاتا ہے۔ جب مقام سر میں وات اور پت بگڑ جاتے ہیں۔ تو اس مقام کے بلغم کو بھی خراب کر دیتے ہیں۔ اسطرح سر کے مقام کی ہر سہ خلطیں خراب ہو کر بیوقت بالوں کو سفید کر دیتی ہیں۔ اس کو وید اصطلاح میں پلت روگ اور عام بول چال میں سفید بال آنا کہتے ہیں ۔

سفید بالوں کا علاج

(مفید نسخے)

(۱) - آنولہ ۲ عدد - ہرڑ دو عدد - بہیڑہ ۱ عدد - لوہ چون ۱ تولہ مغز آم ۵ تولہ ان کو لوہے کے برتن میں پیسکر قدرے پانی ملا کر رات بھر پڑا رہنے دیں۔ بعد ازاں اگلے روز اس کو سفید بالوں پر لگا کر کچھ عرصہ باندھ رکھیں۔ اور یہی عمل چند روز تک کریں۔ ویدک شاستروں میں لکھا ہے۔ کہ اس عمل سے تھوڑے عرصہ میں ہی بیوقت سفید ہونے والے بال سیاہ ہو جاتے ہیں ۔

(۲) - بھنگرہ - تل سفید - پوست بیخ چیترہ ان کو خوب باریک پیسکر سفوف تیار کریں۔ اسمیں سے بقدر ۳ ماشہ روزانہ گائے کے دہی کے

میٹھے کے ہمراہ استعمال کریں۔ اس سے بھی سفید بال سیاہ ہو جاتے ہیں ۔
(۴) - آملہ اور برادہ فولاد دونوں کو پانی میں پیسکر سفید بالوں پر لگانے سے تھوڑے دنوں میں سفید بال سیاہ ہو جاتے ہیں ۔
(۴) - بھنگرے کے برگ - برادہ فولاد مساوی الوزن لیکر بکری کے بول میں پیس کر لیپ کرنے سے بے وقت سفید ہونے والے بال سیاہ ہو جاتے ہیں ۔
(۵) - ہرڑ - بہیڑہ - آملہ - لوہ چون - برگ نیل - بھنگرہ ان کو بھیڑ کے بول میں پیس کر سفید بالوں پر لگانے سے بال سیاہ ہو جاتے ہیں
(۶) - کنبھاری کی جڑھ کا چھلکا - پیا بانسہ کی جڑھ کا چھلکا - پوست بیخ کیتکی (کیوڑہ) - برادہ فولاد - بھنگرہ سیاہ جملہ ادویہ مساوی الوزن لے کر پانی کے ہمراہ پیسکر لغدہ سا بنائیں - اور لغدے سے چوگنا تلوں کا تیل اور تیل سے چوگنا اول الذکر استیار کا جوشاندہ سب کو ایک قلعی دار برتن میں ڈال کر نرم نرم آنچ پر پکا دیں۔ جب صرف تیل رہ جائے - تو اتار کر چھان لیں - اس تیل کو کسی عمدہ چکنے برتن یا بڑی بوتل میں ڈال کر ایک ماہ تک زمین میں گاڑ دیں - ایک ماہ کے بعد نکال کر سفید بالوں پر لگایا کریں - اس کے لگانے سے تھوڑے ہی عرصہ میں سفید بال سیاہ ہو جاتے ہیں ۔
(۷) برادہ فولاد - بھنگرہ سیاہ - پوست ہرڑ - پوست بہیڑہ - آملہ - مٹی سیاہ ان کو مساوی الوزن لے کر پانی کے ہمراہ پیس کر سب سے چوگنا گنے کا رس ملا کر ایک مہینہ زمین میں دفن کر دیں - اور ایک ماہ کے بعد نکال کر کام میں لاویں - اس سے سفید بال سیاہ ہو جاتے ہیں ۔
(۸) - کیوڑہ - بھنگرہ - نیل ہر سہ استیار کے پتے اور ارجن کے پھول و تخم - پیا بانسہ - تل - فلفل دراز - بہن بھل - برادہ فولاد - گلو گل کنول - عکسہ - پوست ہرڑ - پوست بہیڑہ - آملہ - پدماکھ - سیاہ مٹی

جملہ ادویہ مساوی الوزن لیکر پانی کے ہمراہ پیکر نغدہ سا بنائیں۔ نغدے سے چوگنا تلوں کا تیل ہو۔ اور تیل سے چوگنا بھنگرے اور ترپھلہ کا رس یا جوشاندہ سب کو بیجا لوہے کی کڑاہی میں ڈال دیں۔ اور نرم نرم آگ پر پکائیں۔ جب صرف تیل رہ جاوے۔ تو اتار کر چھان لیویں۔ اس تیل کو استعمال کرنے سے سفید بال سیاہ ہو جاتے ہیں +

(۹)۔ سفوف ملٹھی ۴ تولہ۔ گائے کا دودھ ۱۲۸ تولے۔ بھنگرے کا رس ۱۲۸ تولے۔ تلوں کا تیل ۱۶ تولہ سب کو کڑاہی میں ڈال کر پکائیں جب صرف تیل رہ جائے۔ تو چھان کر اس تیل کی نسوار لیں۔ اس سے سفید بال ضرور سیاہ ہو جاتے ہیں +

(۱۰)۔ نیج چھاؤ ۲ سیر پختہ۔ تلوں کا تیل دو سیر پختہ۔ پانی چار سیر پختہ ایک کڑاہی میں ڈال کر نرم نرم آنچ پر پکاویں۔ حتےٰ کہ نصف تیل بھی جل جائے۔ پھر اتار کر محفوظ رکھیں۔ اسکو چھاننے کی ضرورت نہیں جب ضرورت اسمیں سے گاڑھا گاڑھا تیل بمعہ دوا لے کر سفید بالوں پر ملکر دو تین گھنٹے تک باندھ رکھیں۔ اس طرح چند مرتبہ عمل کرنے سے سفید بال سیاہ ہو جاتے ہیں +

اِندرلُپت یعنی گنج اسباب و علامات معہ عِلاج

بالوں کی جڑھوں میں رہنے والا خون صفرا سے ملکر بگڑ جاتا ہے۔ اس لئے اس مقام کے بال گرنے لگتے ہیں۔ بعد ازاں بگڑے ہوئے خون کیسا تھ کف مل کر بالوں کے مسامات کو روک دیتا ہے۔ جس سے بال پیدا ہونا بالکل بند ہو جاتے ہیں۔ اسکو آیورویدک اصطلاح میں اِندرلُپت کھالتیہ یا روجیہ کہتے ہیں۔ عام بول چال میں اسکا نام گنج یا سعفہ ہے +

مستورات کو گنج نہیں ہوتا یا شاذ ہی ہوتا ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ ان کا خون حیض کے راستہ ہر ماہ صاف ہوتا رہتا ہے۔ اور یہی وجہ ہے کہ ان کے مسامات نہیں رُکتے۔ اور انکو گنج کا مرض نہیں ہوتا +

اندرلُپت یعنی گنج کا علاج

(۱)۔ کنگنی کو کڑوے پرول کے پتوں کے رس میں پیسکر لگانے سے چند روز میں ہی گنج رفع ہو جاتا ہے ۔

(۲)۔ کنڈیاری خوردہ کا رس شہد میں ملا کر گنج پر لگانے سے بال اُگ آتے ہیں ۔

(۳)۔ ہاتھی دانت کو جلا کر راکھ کریں۔ جسقدر راکھ ہو۔ اُسمیں اسیقدر رسونت ملا دیں۔ اسمیں بکری کا دودھ گھی ملا کر گنج پر لیپ کرنے سے یقیناً گنج دور ہو جاتا ہے ۔

(۴)۔ کڑوے پرول کے پتوں کا رس نکال کر گنج پر ملنے سے صرف تین روز میں ہی گنج رفع ہو جاتا ہے ۔

(۵)۔ مقام گنج یا جس جگہ بال گر گئے ہوں۔ کسی چیز سے کھرچ کر اسپر رتی سفید یا سرخ پانی میں پیسکر لیپ کرنے سے بال ضرور اُگ آتے ہیں ۔

(۶)۔ گوکھرو۔ تلوں کے پھول دونوں برابر وزن لیکر خوب پیسکر پھر اسمیں برابر وزن گھی و شہد آمیز کر کے گنج کے مقام پر لگا دیں۔ اس سے گنج دور ہو جاتا ہے ۔

(۷)۔ بھنگرہ سبز پیسکر گنج پر ملنے سے گنج دور ہو جاتا ہے ۔

(۸)۔ چکندر کے پتوں کا رس چوگنے سرسوں کے تیل میں ملا کر پکائیں جب صرف تیل رہ جائے۔ تو اس کو گنج کے مقام پر لگا دیں۔ اس سے گنج دور ہو جاتا ہے ۔

(۹)۔ آنولہ خشک چکندر کے رس میں پیسکر مقام گنج پر لیپ کرنے سے گنج دور ہو جاتا ہے ۔

(۱۰)۔ دہی کو تانبے کے برتن میں گھوٹیں حتےٰ کہ دہی سبز رنگ ہو جائے۔ اس کا لیپ مقام گنج پر کرنے سے گنج رفع ہو جاتا۔ اور بال اچھے

طرح سے اُگ آتے ہیں۔

(۱۱)۔ کُندش اور ہاتھی دانت کا برادہ مرغی کی چربی میں ملا کر گنج پر لگانے سے گنج دور ہو جاتا ہے۔

بالوں کو لمبے کرنے والے چند مفید عام نسخے

(۱)۔ برگ نیم اور برگ بیر دونوں کو پانی میں پیسکر سر میں لگا دیں۔ اور دو تین گھنٹہ پیچھے سر کو دھو ڈالیں۔ اس سے حسب خواہش بال خوب لمبے ہو جاتے ہیں۔

(۲)۔ کلونجی کو پانی میں پیسکر اس کے ہمراہ سر دھونے سے صرف سات روز میں بال خوب لمبے ہو جاتے ہیں۔

(۳)۔ آملوں کو بھنوگرے کے رس میں پیسکر بالوں کی جڑھوں میں لگائیں۔ اس سے بال خوب لمبے ہو جاتے ہیں۔

(۴)۔ کمر بیر کی جڑھ کو پانی میں پیسکر بالوں کی جڑھوں میں لگانے سے بال خوب بڑھ جاتے ہیں۔

(۵)۔ سیاہ تلوں کے پتوں کو پانی کے ہمراہ پیسکر اس سے سر دھونے سے بال خوب لمبے ہو جاتے ہیں۔

(۶)۔ تخم کسنفیہ۔ پوست بیخ کسنبہ دونوں کو جلا کر راکھ بنائیں۔ اس راکھ میں چمبیلی کا تیل اسقدر آمیز کریں۔ کہ گاڑھی سی مرہم بن جائے۔ پھر اس مرہم کو بالوں کی جڑھوں میں لگا دیں۔ اس سے بال خوب لمبے ہو جاتے ہیں۔

(۷)۔ گنگوڑے کی جڑھ کو بھینس کے دہی میں پیسکر سر پر لیپ کریں۔ اور دو تین گھنٹہ کے بعد سر کو دھو ڈالیں۔ اس سے بال خوب لمبے ہو جاتے ہیں۔ یہ عمل برابر اکیس روز تک کرنا چاہیئے۔

اُرونشکا اور بال چر کے اسباب علامات و علاج

خون و بلغم بالوں کی جڑھوں میں خراب ہو کر اس مقام پر چھوٹے چھوٹے کرم پیدا ہو جاتے ہیں جن کے باعث وہاں پر نہایت باریک پھنسیاں سی پیدا ہو جاتی ہیں جن میں سے کبھی کبھی رقیق مواد نکلا کرتا ہے۔ اور اس مقام کے بال اڑ جاتے ہیں۔ اسکو ویدک اصطلاح میں ارونشکا اور عام بول چال میں بال چر کہتے ہیں :-

اُرونشکا اور بال چر کا علاج

(۱) - جس مقام پر ارونشکا روگ ہوا ہو۔ وہاں پر جونکیں لگوا کر گند خون نکلوا دینا چاہیئے :-

(۲) - دہی میں نمک ملا کر چھوندیں۔ اور پھر اس کو ارونشکا کے مقام پر لگا دیں۔ اس کے لگانے سے ارونشکا کو آرام ہو جاتا ہے :-

(۳) - گھوڑ لنج کو بھون کر سفوف بنائیں۔ اور اسکو تیل سرسوں میں ملا کر لیپ کریں۔ اس سے ارونشکا روگ نشٹ ہو جاتا ہے :-

(۴) - دار ہلدی۔ چرائتہ۔ پوست درخت نیم۔ برگ بانسہ۔ صندل سرخ سبکو مساوی الوزن لیکر پانی کے ہمراہ پیسکر نغدہ سا بنائیں۔ اس نغدہ سے چوگنا تلوں کا تیل اور تیل سے چوگنا پانی ملا کر نرم نرم آنچ پر پکا دیں جب صرف تیل رہ جائے۔ اسکو اتار کر چھان لیں۔ اس تیل کے لگانے سے ارونشکا روگ دفع ہو جاتا ہے :-

(۵) - پوست درخت ریٹھہ دہی میں پیسکر بال چر کے مقام پر چند روز تک لگا دیں۔ اس سے بال چر دور ہو جاتا ہے۔ مجرب ہے :-

(۶) - پوست درخت اخروٹ کو ترش دہی میں پیسکر مقام بال چر پر لگا دیں اس سے بال چر دفع ہو جاتا ہے :-

(۷)۔ مغز جمالگوٹہ کو ترنج دیہی یا نمبو کے رس میں گھسکر احتیاط سے مقامِ بال چیر پر لگانے سے بال چیر روگ رفع دفع ہو جاتا ہے۔
(۸)۔ امراض کوڑھ کے بیان میں درج شدہ برہت آدی تیل مقام بالچیر پر لگانے سے بال چیر رفع ہو جاتا ہے۔

دارون روگ کے اسباب علامات و علاج

کف اور وایو کی خرابی سے بالوں کے مسامات سخت اور کھردرے سے ہو جاتے ہیں۔ اور اُس مقام پر نہایت کھجلی ہوتی ہے۔ اس کو ویدک اصطلاح میں دارون کہتے ہیں۔

(۱)۔ سفید و سرخ رتیوں کو پانی کے ہمراہ پیسکر نغدہ سا بنائیں۔ اس نغدے سے چوگنا تلوں کا تیل اور تیل سے چوگنا پانی ملا کر یکجا نرم نرم آگ پر پکائیں۔ جب صرف تیل رہ جائے۔ تو اس کو نتار کر چھان لیں۔ اس تیل کو دارون روگ پر لگانے سے روگ نشٹ ہو جاتا ہے۔
(۲)۔ بھنگرہ سبز۔ پوست ہرڑ۔ پوست بہیڑہ۔ آملہ۔ سانٹا۔ لوہ چورن گوبر ان کو پیسکر چوگنا سرسوں کا تیل ملا کر پکائیں۔ اس تیل کو لگانے سے دارون روگ دور ہو جاتا ہے۔ مجرب ہے۔
(۳)۔ مغز تخم چرونجی۔ ملٹھی۔ کُٹھ تلخ۔ ماش۔ سیندھا نمک ان کو پیس کر شہد میں ملا کر لگانے سے دارون روگ دور ہو جاتا ہے۔
(۴)۔ پوست خشخاش کو دودھ میں پیسکر لیپ کرنے سے دارون روگ دور ہو جاتا ہے۔
(۵)۔ نمبو کا رس کھانڈ دونوں کو ملا کر سر میں لگاویں۔ اور دو گھنٹہ بعد سر کو دھو ڈالیں۔ اس سے سر کی بھوسی دور ہو جاتی ہے۔

(۱) گھن کچھو کے اسباب علامات و علاج

جو لوگ غسل کرتے وقت اپنے فوطوں اور عضو تناسل کو اچھی طرح صاف

نہیں کرتے۔ اور اس کے باعث ان پر میل جم جاتی ہے۔ جب اس میل پر پسینہ آتا ہے۔ تو وہاں پر نہایت خارش ہوتی ہے۔ چھوٹی چھوٹی پھنسیاں اور پھوڑے سے نکل آتے ہیں۔ اس کو ویدک اصطلاح میں برکھن کچھو کہتے ہیں یہ مرض کف اور خون کی خرابی کے باعث ہوتا ہے ؞

برکھن کچھو کا علاج

(۱)۔ رال۔ کٹھ تلخ۔ سیندھا نمک۔ سرسوں سفید ان کو پانی کے ہمراہ پیس کر فوطوں پر لیپ کرنے سے کھجلی و پھوڑے۔ پھنسیاں دور ہو جاتے ہیں مجرب ہے۔

(۲)۔ دار ہلدی۔ چرائتہ۔ ہلدی۔ پوست درخت نیم۔ برگ بالسنہ۔ صندل سرخ۔ گندھک آملہ سار۔ منشل۔ کسیس۔ نیلا تھوتھا۔ ہرتال ورقیہ جملہ ادویہ برابر وزن لے کر پانی کے ہمراہ پیس کر نغدہ سا بنا دیں۔ اس نغدے سے چوگنا سرسوں کا تیل۔ اور تیل سے چوگنا بول گائے ملا کر نرم نرم آنچ پر پکائیں جب صرف تیل رہ جائے تو اس کو اتار کر چھان لیں۔ اس تیل کو فوطوں پر لگانے سے برکھن کچھو روگ نشٹ ہو جاتا ہے۔ تجربہ المجرب ہے ؞

گھموری یا کچھرالی کے اسباب علامات اور علاج

صفرا کے بگڑنے سے مقام بغل میں ایک قسم کی سخت گانٹھ سی پیدا ہو جاتی ہے جس میں سخت جلن و درد ہوتی ہے۔ اس کا رنگ عام طور پر نہایت لال ہوتا ہے۔ کہتے ہیں۔ کہ یہ جس انسان کی بغل میں ایک بار نکل آئے۔ پھر متواتر سات نکلتی ہیں ؞

کچھرالی کا علاج

(۱)۔ برادہ دیار۔ منشل۔ کٹھ۔ تینوں ادویہ مساوی الوزن لیکر پانی یا سرکہ کے ہمراہ پیس کر ذرا گرم کر کے مقام کچھرالی پر باندھنے سے کچھرالی

کو آرام ہو جاتا ہے *

(۲)۔ جدوار خطائی یعنی نربسی کو عمدہ عرق گلاب میں گھسکر کچھرالی پر لیپ کرنے سے کچھرالی نشٹ ہو جاتی ہے۔ مجرّب ہے *

(۳)۔ زندہ مینڈک کو کچھرالی پر باندھنے سے کچھرالی دور ہو جاتی ہے *

(۴)۔ برگد کا دودھ چند قطرے روئی کے پھاہے پر ڈال کر مقام کچھرالی پر باندھنے سے کچھرالی کو بہت جلد آرام ہو جاتا ہے۔ مجرب ہے *

(۵)۔ اگر کچھرالی پک گئی ہو۔ بسکھپرے کے پتے پیسکر ٹکیہ بنائیں۔ اور اس کو گرم کرکے مقام کچھرالی پر باندھیں۔ اس سے کچھرالی بہت جلد پھوٹ جائے گی *

مخزن آیورویدحصہ چہارم

باب ترا سی ۸۳

امراض بچگان معہ
اسباب علامات و علاج

بچوں کی قسمیں بچے تین قسم کے ہوتے ہیں۔ (۱) صرف دودھ پینے والے۔ (۲) دودھ کے ساتھ ہی اناج کھانیوالے (۳) صرف اناج کھانے والے۔

دودھ پینے والے اور دودھ کے ساتھ اناج کھانے والے بچوں کو عام طور پر والدہ یا دودھ پلانے والی کی خرابی سے ہی بیماریاں ہوتی ہیں۔ جب دودھ پلانے والی ثقیل اور انواع واقسام کی اغذیہ کھاتی ہے۔ تو اس کا دودھ خراب ہو جاتا ہے۔ جس سے بچے کو کوئی مرض پیدا ہو جاتا ہے۔ اگر دودھ کے اندر وایُو کی خرابی ہو۔ تو بچے کو وایُو کی امراض ہوتی ہیں۔ آواز کمزور ہو جاتی یا بالکل بیٹھ جاتی ہے۔ جسم دُبلا پتلا ہو جاتا ہے۔ بول و براز اور باد مخالف رُک جاتے ہیں۔ ان علامات کے ہونے سے سمجھ لینا چاہیئے۔ کہ وایُو کی خرابی سے مرض پیدا ہوا ہے۔

اگر دودھ میں صفرا کی خرابی ہو۔ تو بچے کے جسم میں پسینے آتے ہیں۔ زرد یا سبز رنگ کے دست آنے لگتے ہیں۔ شدت کی پیاس لگتی ہے۔ آنکھوں میں زردی آجاتی ہے۔ جسم میں گرمی محسوس ہوتی ہے۔ جس کے باعث بچہ گھبراتا ہے۔ اور چونک چونک کر اُٹھتا ہے۔

اگر دودھ میں بلغم کی خرابی ہو۔ تو بچے کے منہ سے لار ٹپکتی ہے۔ نیند زیادہ آتی ہے۔ جسم بھاری ہو جاتا ہے۔ اور جسم پر قدرے آماس بھی ہو جاتا ہے۔ آنکھیں ٹیڑھی ہوتی ہیں۔ اور بچے کو اُبکائیاں یا قیئیں آتی ہیں۔

کیا بچوں کو بھی بڑے آدمیوں کی مانند ہی امراض ہوتی ہیں؟

بخار وغیرہ امراض تو بچوں کو عام آدمیوں کی مانند ہی ہوتے ہیں۔ لیکن چند ایک امراض ایسے بھی ہیں۔ جو صرف بچوں کو ہی ہوتے ہیں۔ وہ بڑوں کو بالکل نہیں ہوتے۔

امراض بچگان اور اُن کی قسمیں

(۱) تالوکنٹک۔ (۲) ہاپدنک۔ (۳) کُکن۔ (۴) تنڈی۔ (۵) گدپاک۔ (۶) ابی پوتن۔ (۷) اجگلی۔ (۸) پاری گربھک۔ (۹) دنتوادبھیدک گویا یہ امراض بچوں کو بڑوں کی نسبت زیادہ ہوتے ہیں۔

تالوکنٹک کی علامات۔ کف کے بگڑنے سے بچے کا تالو نیچے کو لٹک جاتا ہے۔ اس کے باعث بچہ ماں کا دودھ اچھی طرح نہیں پی سکتا۔ یا بڑی مشکل سے ذرا ذرا پیتا ہے۔ پتلے دست لگ جاتے ہیں۔ شدت کی پیاس لگتی ہے۔ آنکھوں گلے اور منہ میں سخت درد ہوتی ہے۔ قیئیں آتی ہیں۔ بچہ گردن گرائے رکھتا ہے۔ بخار چڑھ جاتا ہے۔ اور کانوں کی جڑھ اور ناک نرم ہو جاتے ہیں۔

ہاپدنک کی علامات۔ یہ مرض بچوں کی پیشانی اور شانہ پر پیدا ہوا

کرتا ہے - اور یہ تینوں خلطوں کی خرابی سے ہوتا ہے - یہ وسرپا روگ کی مانند ہوتا ہے۔ پیشانی پر سرخ رنگ کی لمبی ہوئی اور کھردری گانٹھوں کی قطار پیدا ہو جاتی ہے - بعض اوقات اس کا رنگ نیلا ہوتا ہے - اور بعض اوقات سرخ۔ نیلا یا تپتے ہوئے آگ کے انگار کی طرح کا ہوتا ہے - اور مقام ماؤف پر آگ سے جلنے کی مانند پھوڑے پڑ جاتے ہیں - بعض اوقات زردی یا لال سرخ رنگ کی پھنسیاں پیدا ہو جاتی ہیں - بعض اوقات یہ پھنسیاں بالکل کلتھی کے دانوں کی مانند ہوتی ہیں - اس مرض کے ہوتے ہی بچے کو بخار چڑھ جاتا ہے دست اور قئیں آتی ہیں - کھانے پینے کو جی نہیں چاہتا - یہ مرض اگر پیشانی پر پیدا ہو - تو کنپٹیوں کے راستہ مقام دل کو گھیر لیتا ہے - بعد ازاں مقعد میں چلا جاتا ہے - لیکن اگر یہ مقام مثانہ پر ہو - تو مثانہ سے مقعد اور مقعد سے دل سے پیشانی تک پہنچ جاتا ہے ⁘

کُکُنک روگ کی علامات دودھ کی خرابی سے بچوں کی آنکھوں کی پلکوں میں یہ مرض پیدا ہوتا ہے - آنکھوں میں درد جلن کھجلی ہوتی ہے - آنکھوں سے پانی بہتا رہتا ہے - اس کے باعث بچہ اپنی آنکھیں یا ماتھے اور ناک کو رگڑتا رہتا ہے - سورج کی روشنی کی طرف آنکھیں کھول کر دیکھ نہیں سکتا - اور ہر وقت آنکھوں کو بند رکھتا ہے ⁘

تنڈی کی علامات دائی کی خرابی سے ناف پھول جاتی ہے - جس کے باعث بچے کو سخت درد و بے چینی ہوتی ہے - اس کو ویدک اصطلاح میں تنڈی روگ کہتے ہیں ⁘

گُدپاک یا مقعد پکنا صفرا کی تیزی سے بچے کی مقعد پک جاتی ہے بچہ بار بار مقعد کی طرف ہاتھ لے جاتا اور بے چینی کا اظہار کرتا ہے۔

اہی پُوتن کی علامات بول و براز سے خراب ہوئی ہوئی مقعد کو نہ دھونے سے یا پسینے کے نہ پونچھنے سے مقعد پر غلاظت جم جاتی ہے - جس کے باعث مقام مقعد میں رہنے والا خون ودگندہ خراب

ہو جاتے ہیں۔ بچہ مقعد کو بار بار کھجلاتا ہے۔ جس کے باعث وہاں پر پھوڑے اور پھنسیاں پیدا ہو جاتی ہیں۔ اسکو ویدک اصطلاح میں اہی پوتن کہتے ہیں۔

پاری گربھک کی علامات جب بچہ حاملہ عورت کا دودھ کثرت سے پیتا ہے۔ تو اسکو پاری گربھک نامی روگ ہو جاتا ہے۔ اس کے باعث بچے کو کھانسی۔ مندا گنی (کمزوری ہاضمہ) ہو جاتی ہے۔ بچہ قے کرتا ہے۔ غنودگی کی حالت میں پڑا رہتا ہے۔ پیٹ بڑھ جاتا ہے۔ بہت دبلا پتلا ہو جاتا ہے۔ اس کو ویدک اصطلاح میں پاری گربھک روگ کہتے ہیں۔

اجگلی کی علامات کف اور وایو کی خرابی سے بچے کے جسم پر چھوٹی چھوٹی مونگ کے دانہ کے برابر پھنسیاں پیدا ہو جاتی ہیں۔ اس کو ویدک اصطلاح میں اجگلی کہتے ہیں۔

دنت ادبھیدک کی علامات جب بچہ دانت نکالنے لگتا ہے۔ تو بچے کو کئی طرح کی امراض آگھیرتی ہیں خصوصاً بخار دست۔ کھانسی۔ قیئیں۔ گلے کی خرابی۔ سردرد اور سر کا بھاری پن۔ آنکھیں دکھنا۔ پلکوں کی بیماری اور وسرپ روگ ہو جاتے ہیں۔

دودھ گرانا بچہ دودھ پیتے ہی قے کر دیتا ہے۔ شروع شروع میں پھٹا ہوا دودھ گراتا ہے۔ اس میں سے ترش بدبو آتی ہے۔ مگر کچھ دنوں کے بعد پانی کی مانند نیلی قیئیں آنے لگتی ہیں۔ بچہ جیسا دودھ پیتا ہے۔ ویسا ہی نکال دیتا ہے۔ پیٹ بڑھ جاتا ہے۔ پاخانہ کبھی قبض سے ہوتا ہے۔ کبھی دست آنے لگتے ہیں۔ جسم دبلا ہو جاتا ہے۔ بچے کا رنگ زرد اور چہرا کھردرا ہو جاتا ہے۔ جلد ٹھنڈی رہتی ہے۔ اور بچہ اکثر ضدی ہو جاتا ہے۔

ننھے منھے زبان سے نہ بولنے والے بچوں کی اندرونی تکالیف کی پہچان

(۱)۔ اگر بچے کے کسی عضو یا عضو کے اندرونی حصہ میں درد ہوتی ہو۔ تو

وہ بار بار اس مقام کو چھوتا ہے۔ اور اس مقام پر اگر دوسرا آدمی ہاتھ لگائے تو بچہ زور سے رونے لگتا ہے ۔

(۲)۔ اگر بچے کے سر میں درد ہوتا ہو۔ تو وہ اپنی آنکھوں کو بند رکھتا ہے۔ سر کو گرا دیتا ہے۔ گردن نہیں اٹھاتا۔ اور سر کا چمڑا قدرے سکڑ جاتا ہے۔ بچہ بار بار سر پر ہاتھ لگاتا ہے ۔

(۳)۔ اگر بچے کے مثانے میں درد ہوتی ہو۔ تو بچہ پیشاب رکنے کی وجہ سے سخت چلاتا ہے۔ اور بار بار اپنے عضو مخصوص کو چھوتا ہے ۔

(۴)۔ اگر بچے کا بول و براز رک جائے۔ تو وہ بیکل سا ہو جاتا ہے۔ پیٹ پھول جاتا ہے۔ اور آنتیں بولتی ہیں ۔

(۵)۔ اگر بچہ ہر وقت ہی روتا رہے۔ تو سمجھنا چاہیئے۔ کہ اس کا تمام جسم ماؤف ہے ۔

(۶)۔ مرض کی شدت یا کمی کا پتہ بچے کے رونے سے لگانا چاہیئے شدت مرض کی حالت میں بچہ بہت روتا اور چلاتا ہے۔ اور معمولی تکلیف کی حالت میں کم روتا ہے ۔

(۷)۔ اگر بچہ اپنے ہونٹوں اور زبان کو چبا لے۔ اور مٹھیوں کو زور سے بند کرے۔ تو سمجھنا چاہیئے۔ کہ اسکے مقعد مقام پر تکلیف ہے ۔

(۸)۔ اگر بچے کو پیشاب و پاخانہ نہ آوے۔ اور وہ بُری طرح سے چاروں اطراف دیکھے۔ تو سمجھ لو۔ کہ اس کے مثانہ و مقعد میں درد ہے ۔

(۹)۔ اگر بچے کو پیشاب نہ آتا ہو۔ اور پیاس زیادہ لگے۔ تو سمجھ لینا چاہیئے۔ کہ اس کے مثانہ میں درد ہے ۔

(۱۰)۔ اگر تندرست بچہ رہ رہ کر بار بار روئے۔ تو سمجھنا چاہیئے۔ کہ اس کے پیٹ میں درد ہے ۔

(۱۱)۔ اگر بچے کو شدت کی پیاس لگی ہو۔ تو وہ اپنی زبان کو باہر

نکالتا ہے ✦

(۱۲) - اگر بچے کو زکام ہو جائے - تو وہ دودھ پیتا پیتا نتھنوں کو چھوڑ کر منہ سے سانس لیتا اور پھر نتھنوں کو پکڑتا ہے ✦

(۱۳) - بچے کے بخار کا اندازہ تھرمامیٹر سے کرنا چاہئے - نبض کے ذریعہ عام طور پر بچوں کے بخار کا ٹھیک پتہ نہیں لگتا - کیونکہ بچوں کی نبض قدرتاً تیز چلا کرتی ہے ✦

(۱۴) - بچوں کا پیٹ اگر بڑھ جائے - تو سمجھنا چاہیئے - کہ جگر یا تلی میں کوئی خرابی ہے - یا بدہضمی کا عارضہ ہے ✦

بچوں کے بخار کے لئے مفید عام ویدک نسخے

(۱) بھدرمستا آدی گواتھ } ناگرموتھا - پوست ہرڑ - کڑوے پرول - ملٹھی جملہ ادویہ ۲ ماشہ سے ایک تولہ تک حسب عمر لے کر جو کوب کر کے جوشاندہ تیار کریں - اور چھان کر تیز گرم ہی پلا دیں - اس کے پلانے سے بچوں کے بخار کو آرام ہو جاتا ہے ✦

(۲) - ناگرموتھا - اتیس - کاکڑا سنگی - فلفل دراز جملہ ادویہ ۲ ماشہ سے ایکتولہ تک حسب ضرورت لے کر جوشاندہ تیار کر کے بچے کو پلا دیں اس سے کھانسی - بخار دستوں کا آنا وغیرہ تکالیف رفع ہو جاتی ہیں ✦

(۳) - ہلدی - دارہلدی - ملٹھی - کنڈیاری خورد - اندرجو جملہ ادویہ ۲ ماشہ سے ایکتولہ تک لے کر بطریق معمول جوشاندہ تیار کریں - اور بچے کو پلا دیں - اس سے بچوں کا بخار - دست - بخار - کھانسی - زکام - قیئیں آنا وغیرہ تکالیف رفع ہو جاتی ہیں ✦

(۴) - پیلگری - دھنیا - لودھ - اندرجو - گل دھاوا - منگ بالا جملہ ادویہ مساوی الوزن لے کر سفوف تیار کریں - اسمیں حسب ضرورت شہد ملا کر چٹنی کی مانند بنائیں - اس میں سے بقدر ۲ رتی تا ایکماشہ بچے کو چٹانے سے جو دست اور سار

یعنی بخار اور دستوں کا آنا بند ہو جاتا ہے ٭

(۵)۔ لودھ۔ اندرجو۔ آملہ۔ دھنیا۔ منک بالا اور ناگرموتھا اِن کو مساوی الوزن لے کر خوب باریک پیسکر سفوف تیار کریں۔ اور اسمیں چار گنا شہد ملا کر لعوق سا بنائیں۔ اور اُس میں سے حسب ضرورت ۲ رتی تا ۱ ماشہ لے کر بچے کو چٹائیں۔ اس سے بخار۔ کھانسی۔ بدہضمی دست وغیرہ امراض دور ہو جاتی ہیں ٭

(۶)۔ کٹکی کا سفوف تیار کرکے اسمیں برابر وزن مصری ملادیں اور چوگنا شہد ملا کر بچے کو چٹائیں۔ اس سے بخار کو بہت جلد آرام ہو جاتا ہے ٭

(۷)۔ ناگرموتھا۔ کاکڑا سنگی۔ اتیس ان کو ساوی الوزن لے کر باریک سفوف بنائیں۔ اور اسمیں چار گنا شہد ملا کر بچوں کو استعمال کرائیں اس سے بخار۔ کھانسی و دستوں کا آنا بند ہو جاتا ہے ٭

بچوں کے دستوں کو بند کرنیوالے مفید نسخے

(۱)۔ مجیٹھ۔ گل دھاوا۔ عشبہ۔ لودھ پٹھانی جملہ ۲ ماشہ سے ۱ تولہ لے کر بطریق معمول جوشاندہ بنا کر اسمیں شہد ملا کر پلانے سے بچوں کے دست دور ہو جاتے ہیں ٭

(۲)۔ گل دھاوا۔ لودھ۔ مجیٹھ۔ منک بالا۔ بیلگری۔ ناگرموتھا۔ حسب ضرورت لے کر بطریق معمول جوشاندہ تیار کرکے بچے کو پلانے سے دستوں کا آنا بند ہو جاتا ہے ٭

(۳)۔ بیلگری۔ گل دھاوا۔ منک بالا۔ گج پیپل۔ لودھ جملہ ادویہ برابر وزن ۲ ماشہ تا ۱ تولہ لے کر جوکوب کریں۔ اور اس کے بعد حسب دستور جوشاندہ تیار کریں۔ اس جوشاندے کو چھان کر قدرے شہد و مصری آمیز کرکے بچے کو پلادیں۔ اس سے بچوں کے ہر قسم کے دستوں کو آرام ہو جاتا

ہے ÷

(۴)۔ سونٹھ۔ انیس۔ ناگرموتھا منک بالا۔ اندرجو جملہ ادویہ برابر دزن حسب ضرورت لے کر بطریق معمول جوشاندہ تیار کریں۔ اور بچے کو تھوڑا تھوڑا پلا دیں۔ اس سے بچوں کے ہر قسم کے دست الفور دفع ہو جاتے ہیں

(۵)۔ لاجونتی۔ گل دھاوا۔ بودھ اور عنبہ ان کا جوشاندہ تیار کرکے اسمیں قدرے مصری آمیز کرکے بچے کو پلائیں۔ اس سے دست فوراً بند ہو جاتے ہیں ÷

(۶)۔ اجمود۔ واوڑنگ۔ فلفل دراز ان کا سفوف تیار کرکے تھوڑے پانی کے ہمراہ بقدر ۲ رتی تا ۴ رتی بچوں کو استعمال کرانے سے دست بند ہو جاتے ہیں ÷

(۷)۔ موچرس۔ بیخ لاجونتی۔ کنول کیسر جملہ ادویہ ۱ ماشہ تولہ۔ چاول ۸ تولہ۔ اسمیں اڑھائی چھٹانک پانی ڈال کر آتش جو کی مانند تیار کریں اور بچے کو تھوڑا تھوڑا دیں۔ اس سے خون کے دست بند ہو جاتے ہیں

(۸)۔ دھان کی کھیل۔ آرد ملٹھی۔ کھانڈ اور شہد ہر یک یکتولہ سب کو چاولوں کی پیچھ یا چاولوں کے پانی کے ہمراہ استعمال کرنے سے بچوں کی پیچش اور سردرد دور ہو جاتے ہیں ÷

(۹)۔ دھنیا۔ انیس۔ کاکڑاسنگی۔ بیخ پیپل ان کا سفوف تیار کرکے شہد کے ساتھ استعمال کرانے سے بچوں کی سخت سے سخت بڑھی ہوئی پیچش دور ہو جاتی ہے ÷

(۱۰)۔ منک بالا۔ مصری اور شہد تینوں کو ملا کر چاولوں کے پانی کے ہمراہ یا چاولوں کی پیچھ کے ہمراہ استعمال کرانے سے بچوں کی پیچش و دست دور ہو جاتے ہیں ÷

(۱۱)۔ پوست بیخ بیل کا جوشاندہ تیار کرکے اسمیں قدرے مصری شہد اور دھان کو کھانے سے سب تکالیف دور ہو جاتی ہیں ÷

(۱۲)۔ زیخ پان کو چھاچھ میں گھسکر اور اسمیں قدرے ہینگ ملاکر استعمال کرنے سے دست دور ہو جاتے ہیں۔ اور آؤں آنا بھی بند ہو جاتی ہے ٭

(۱۳)۔ کاکڑا سنگی کا سفوف تیار کرکے اسمیں سے رتی تا ڈیڑھ ماشہ حسب عمر شہد میں ملاکر چٹانے سے بچوں کے دست رُک جاتے ہیں ٭

(۱۴)۔ بقدر ۳ ماشہ پیاز کے رس میں دو چاول ہینگ اور ایک چاول افیون ملاکر استعمال کرانے سے بچوں کے دست بند ہو جاتے ہیں ٭

(۱۵)۔ سونٹھ۔ مرچ سیاہ۔ فلفل دراز۔ جائیفل۔ لونگ۔ کیسر افیون۔ ہینگ بریاں۔ اجمود۔ جن جملہ ادویہ مساوی الوزن لے کر ادرک کے رس میں کھرل کرکے بقدر دانہ خشخاش و مونگ گولیاں تیار کریں۔ والدہ کے دودھ کے ہمراہ یا عرق سونف کے ساتھ ایک دو گولیاں استعمال کرانے سے بچوں کے بڑھے ہوئے دست فوراً بند ہو جاتے ہیں۔ اور ہاضمہ درست ہو جاتا ہے۔ نیز آؤں نہیں پیدا ہوتی ٭

(۱۶)۔ دو چار چھوہارے لے کر ان کا پیٹ چاک کرکے گٹھلی نکال دیں۔ اور ان میں ہینگ۔ افیون۔ زعفران و جائیفل مساوی الوزن لے کر پیسکر بھر دیں۔ اور دھاگا لپیٹ کر اوپر سے قدرے آٹا لگا دیں۔ پھر اسکو آگ پر رکھ کر پکائیں۔ جب آٹا سُرخ ہو جاوے۔ تو آگ میں سے نکال کر خوب کھرل کرکے بقدر دانہ جوار اور باجرہ گولیاں تیار کریں۔ ان گولیوں کو حسب ضرورت استعمال کرانے سے بچوں کے دست۔ مروڑ و قبض وغیرہ بند ہو جاتی ہیں۔ اور بچے خوب موٹے ہو جاتے ہیں ٭

بچوں کی ہچکی کیلئے چند مفید نسخے

(۱)۔ فلفل دراز۔ ملٹھی دونوں کو خوب باریک پیسکر شہد میں استعمال

کرنے سے بچوں کی ہچکی رفع ہو جاتی ہے۔

(۲)۔ کٹکی کا سفوف بقدر ۲ رتی شہد میں ملا کر بچے کو چٹانے سے بچوں کی ہچکی دور ہو جاتی ہے۔

(۳)۔ ہینگ۔ کاکڑا سنگی۔ گیرو۔ ملٹھی۔ سونٹھ اور ناگر موتھا۔ ان ادویہ برابر وزن لے کر سفوف تیار کریں۔ اس میں سے بقدر ۲ رتی یا چار رتی لے کر شہد میں آمیز کر کے چٹانے سے بچوں کی ہچکی بند ہو جاتی ہے۔

(۴)۔ بیخ پان کا سفوف بقدر ۱ رتی تا ۲ رتی شہد میں آمیز کر کے چٹانے سے بچوں کی ہچکی بند ہو جاتی ہے۔

(۵)۔ سواس کٹھار رس کا نسخہ مخزن آیوروید حصہ سوئم دمہ کے باب میں درج ہے۔ اس میں سے بقدر ۲ چاول لے کر شہد میں ملا کر بچے کو چٹانے سے ہچکی فوراً بند ہو جاتی ہے۔ مجرب المجرب ہے۔

بچوں کی بڑھی ہوئی پیاس روکنے والے چند بے نظیر نسخے

(۱)۔ گل خیرہ۔ سونٹھ۔ ناگر موتھا مساوی الوزن لے کر سفوف بنائیں اور اس میں سے ۲ رتی تا ۴ چار رتی دو ماشہ شہد میں آمیز کر کے استعمال کرائیں اس سے بچوں کی بڑھی ہوئی پیاس رک جاتی ہے۔

(۲)۔ انار دانہ۔ زیرہ سفید۔ ناگ کیسر تینوں چیزوں کو پیس کر اس میں دو چند مصری ملالیں۔ اور اس میں شہد ملا کر بچے کو چٹائیں۔ اس سے بڑھی ہوئی پیاس یقیناً دور ہو جاتی ہے۔

(۳)۔ اسپغول لے کر پانی میں بھگوئیں۔ اور اس کو کسی کپڑے پر لگا کر بچے کے سر پر رکھیں۔ اور اس کو سوکھنے نہ دیں۔ اس سے شدت گرمی کے باعث پیدا ہوئی ہوئی پیاس بند ہو جاتی ہے۔

(۴)۔ طباشیر نقرہ۔ دانہ الائچی خورد۔ مغز کنول ڈوڈہ۔ زیرہ سفید مصری کوزہ۔ کشنیز سب کو مساوی الوزن لے نہایت باریک سفوف بنائیں۔

اور گرمیوں کے موسم میں روزانہ دو چار رتی دن میں ایکدو مرتبہ بچے کو چٹائیں اس سے بچے کو زیادہ نہ لگیگی - اور ہاضمہ بھی درست رہے گا۔

بچوں کی کھانسی کیلئے چند مفید نسخے

(۱) - کاکڑا سنگی - ناگرموتھا - انیس - تینوں چیزوں کو پیسکر سفوف بنائیں اور شہد میں آمیز کرکے بچے کو چٹائیں - اس سے بچوں کی کھانسی - زکام و نزلہ رفع ہو جاتا ہے۔

(۲) - صرف انیس کا سفوف بقدر دو رتی شہد میں ملا کر چٹانے سے بچوں کی کھانسی رفع ہو جاتی ہے۔

(۳) - ناگرموتھا - انیس - جوانسہ - فلفل دراز - کاکڑا سنگی ان کا سفوف تیار کرکے شہد میں ملا کر چٹانے سے کھانسی دفع و دور ہو جاتی ہے۔

(۴) - دھنیا ۱ تولہ - مصری ۲ تولہ دونوں کو باریک پیسکر سفوف تیار کریں اس کے استعمال سے بچوں کی کھانسی دور ہو جاتی ہے۔

(۵) - منقی - برگ بانسہ - پوست ہرڑ - فلفل دراز ان کا سفوف بنا کر اسمیں شہد آمیز کرکے استعمال کرانے سے بچوں کی کھانسی دور ہو جاتی ہے۔

(۶) - سونٹھ - مرچ سیاہ - فلفل دراز - کاکڑا سنگی - پوکھر مول - ہرڑ - بہیڑہ - آملہ - سیاہ نمک - سانبھر نمک - جو کھار جملہ ادویہ مساوی الوزن لے کر سفوف تیار کریں - اسمیں سے بقدر ۴ رتی تا ماشہ گرم پانی کے ہمراہ دن میں دو تین مرتبہ استعمال کرانے سے بچوں کی کالی کھانسی دور ہو جاتی ہے - مجرب المجرب ہے۔

(۷) - سیاہ بچھڑے کی تلی لے کر اسمیں ۱۴ عدد فلفل دراز گاڑ دیں اور سکوسکورہ میں بند کرکے پانچ سات اُپلوں کی آگ میں پھونک دیں سرد ہونے پر نکال کر کھرل کرکے محفوظ رکھیں - اسمیں سے بقدر ۲ رتی شہد میں ملا کر چٹائیں - اس سے بچوں کی کالی کھانسی بہت جلد دور ہو جاتی ہے۔

(۸)۔ کنڈیادی خورد کے پھولوں کی کیسر نکال کر خوب باریک پیس لیں۔ اور اسمیں شہد ملا کر بچوں کو چٹائیں۔ اس کے استعمال سے بچوں کی بہت دنوں کی پرانی کھانسی دور ہو جاتی ہے ⁂

(۹)۔ شیشہ نمک کو آگ میں سرخ کر کے پانی میں بجھا دیں۔ اس پانی کے چند قطرے دن میں دو تین مرتبہ بچے کو پلا دیں۔ اس سے بچوں کی بڑھی ہوئی کھانسی دور ہو جاتی ہے ⁂

(۱۰)۔ سفوف ملٹھی ۱ تولہ۔ شکر نیقال ۱ تولہ۔ مصری قوزہ ۱ تولہ۔ افیون خالص ۳ ماشہ گھیکوار کے رس میں کھرل کر کے بقدر دانہ جوار گولیاں تیار کریں۔ دن میں دو تین گولیاں استعمال کرانے سے بچوں کی کھانسی دور ہو جاتی ہے

بچوں کی قئیں رفع کرنیوالے چند مفید نسخے

(۱)۔ دار چینی۔ الائچی خورد۔ تیج پتر۔ ناگ کیسر مساوی الوزن لے کر خوب باریک پیس لیں۔ اور اسمیں سے بقدر ۲ رتی تا چار رتی ۱ ماشہ گائے کے گوبر کا رس اور ۳ ماشہ شہد آمیز کر کے بچے کو چٹائیں۔ اس سے بچوں کی قئیں رک جاتی ہیں ⁂

(۲)۔ کنگھی کا سفوف تیار کر کے بقدر ۲ رتی شہد میں ملا کر چٹانے سے بچوں کی قئیں بند ہو جاتی ہیں ⁂

(۳)۔ آم کی گٹھلی کا مغز۔ دھان کی کھیل۔ سیندھا نمک تینوں کو برابر وزن لے کر سفوف تیار کریں۔ اور اسمیں شہد ملا کر بچوں کو چٹائیں۔ یہ بھی قے روکنے کے لئے عمدہ دوائی ہے ⁂

(۴)۔ کنڈیادی کے پھلوں کا رس۔ فلفل دراز۔ پیپلا مول۔ چیتہ اور سونٹھ ان کو پیس کر چٹانے سے بچوں کی دودھ گرانے کی مرض دور ہو جاتی ہے ⁂

(۵)۔ بیری کے پتے۔ کیتھ کے پتے۔ نکو کے پتے۔ جانگیری یعنی

کھٹکل بولی کے پتے ان کو پیس کر نندہ سا بنائیں۔ اور بچے کے سر پر لیپ کریں۔ اس سے بچوں کی قئیں اور دودھ گرنے کا مرض دور ہو جاتا ہے۔

(۶)۔ سفوف ملٹھی کو بجورے کے کنو کے رس میں ملا کر چٹانے سے بچوں کی قئیں بند ہو جاتی ہیں۔

(۷)۔ زرد رنگ کے گیرو کو باریک پیس کر شہد ملا کر چٹانے سے بچوں کی قئیں بند ہو جاتی ہیں۔

بچوں کے وسرپ یا مہا پدمک روگ کیلئے مفید نسخے

(۱)۔ عشبہ۔ صندل سرخ۔ گل کنول نیلوفر۔ ناگرموتھا۔ خس۔ صندل سفید مجیٹھ۔ ملٹھی۔ سرسوں ان سب کو پانی کے ہمراہ پیس کر بچوں کے مہا پدمک روگ پر لگانے سے مرض جلد دور ہو جاتا ہے۔

(۲)۔ پوست درخت برگد۔ پوست درخت جامن۔ پوست درخت بیت۔ پوست درخت پاکھر۔ پوست درخت گولر۔ ملٹھی۔ مجیٹھ۔ خس۔ صندل سفید۔ پدماکھ ان کو پانی کے ہمراہ پیس کر لیپ کرنے سے وسرپ اور مہا پدمک روگ نشٹ ہو جاتا ہے۔

(۳)۔ باورچی خانہ کا دھواں۔ کٹھ۔ ہلدی۔ رال۔ اندر جوان کو پانی کے ہمراہ پیس کر لیپ کرنے سے مہا پدمک روگ نشٹ ہو جاتا ہے۔

(۴)۔ پرول تلخ۔ سرڑ کا چھلکا۔ پوست ہیڑہ۔ آملہ۔ پوست نیم۔ ہلدی ان کا جوشاندہ تیار کر کے بچے کو پلانے سے مہا پدمک یا وسرپ روگ نشانت ہو جاتا ہے۔

بچوں کا اپھارہ دور کرنیوالے مفید نسخے

(۱)۔ سونٹھ۔ مرچ سیاہ۔ فلفل دراز۔ تربد سفید مساوی الوزن لے کر سفوف تیار کریں۔ سب کے برابر مصری ملا کر اسمیں سے بقدر ایک ماشہ

تھوڑے شہد میں ملا کر استعمال کرانے سے بچوں کا اپھارہ دور ہو جاتا ہے۔

(۲)۔ سیندھا نمک۔ سونٹھ۔ ہینگ بریاں۔ اجوائن دیسی بھارنگی ان کا سفوف بنا کر قدرے گھی آمیز کر کے اسمیں سے حسب ضرورت بچے کو گرم پانی کے ہمراہ کھلانے سے بچوں کا اپھارہ دور ہو جاتا ہے۔

(۳)۔ روغن ارنڈ میں تھوڑی سی ہینگ ملا کر بچے کے پیٹ پر ملنے سے اپھارہ رفع ہو جاتا ہے۔

(۴)۔ روغن ارنڈ بقدر ۳ ماشہ پلانے سے بچوں کا اپھارہ دور ہو جاتا ہے۔

(۵)۔ دیسی اجوائن۔ ہینگ۔ سونٹھ۔ سیندھا نمک ان کا سفوف بنا کر تلوں کے تیل میں ملائیں۔ اور اسکو پیٹ پر چھڑ کر اس کے اوپر ارنڈ کے پتے رکھ کر باندھ دیں۔ اپھارہ فوراً دور ہو جائے گا۔

بچوں کا پیشاب رک جانے کیلئے مفید نسخے

(۱)۔ نیو کھار۔ جو کھار۔ نوشادر دونوں کو ملا کر بقدر ۲ رتی تا چار رتی کھلانے سے بچے کا پیشاب فوراً کھل جائے گا۔

(۲)۔ چوہے کی مینگن پانی میں پیس کر مقام مثانہ پر لیپ کرنے سے پیشاب فوراً کھل جاتا ہے۔

(۳)۔ گرم پانی کی دھار مقام مثانہ پر ڈالنے سے پیشاب کھلتا ہے۔

بچوں کی کھجلی داد اور پھنسیاں دور کرنیوالے نسخے

(۱)۔ باورچی خانہ کا دھواں۔ ہلدی۔ کٹھ تلخ۔ دالی۔ اندر جو تلخ کو مساوی الوزن لے کر دہی کی ترش چھاچھ میں پیس کر مقام کھجلی پر لگانے سے کھجلی وغیرہ دور ہو جاتی ہے۔

(۲)۔ رسکپور ۱ تولہ۔ سہاگہ سفید بریاں ۳ تولہ دونوں کو خوب باریک

پیسکر اسمیں پنڈرہ تولہ روغن سرسوں ملا کر بچوں کی کھجلی - داد - پھنسیوں اور پھوڑوں نیز سر کی داد و پھنسیوں پر لگانے سے بفضلہ آرام ہو جاتا ہے - مجرب المجرب ہے ۔

(۳) - باؤنچی - تخم پنواڑ - ہلدی - دار ہلدی - منسل - نیلا تھوتھا - ہرڑ - بہیڑہ - آملہ مساوی الوزن لے کر دہی کی چھاچھ میں پیسکر نغدہ سا بنائیں - اس نغدے سے آٹھ گنا سرسوں کا تیل - اور تیل سے چار گنا بول گائے ملا کر ایک تانبے کے برتن میں ڈالیں - اور نرم نرم آگ پر پکائیں - جب صرف تیل باقی رہ جائے - تو اسکو اتار کر چھان لیں - اس کو مقام کھجلی وغیرہ پر لگانے سے مرض کھجلی رفع دفع ہو جاتی ہے - مجرب ہے ۔

بچوں کے منہ کی لار کیلئے مفید نسخے (۱) - عشبہ - تل - لودھ - ملٹھی ان کا جوشاندہ تیار کرکے اس کے ساتھ منہ دھولنے سے بچوں کی لار آنا بند ہو جاتی ہے ۔

(۲) - طباشیر نقرہ - کتھ - الائچی خورد - گیرو - مائیں مساوی الوزن لے کر سفوف تیار کریں - اس سفوف کو منہ میں چھڑکنے سے بچوں کی لار بہنا بند ہو جاتی ہے ۔

بچوں کے منہ پکنے کیلئے مفید نسخے (۱) آم کی گٹھلی کا مغز - لودھ - کتھ گیرو اور رسونت مساوی الوزن لے کر سفوف تیار کریں - اور اسکو منہ میں چھڑکیں - اس سے منہ کے پکنے کو آرام ہو جاتا ہے ۔

(۲) - برگ لسوڑہ خشک کرکے پیس لیں - اور اسکو منہ میں چھڑکیں - اس سے پکا ہوا منہ بہت جلد درست ہو جاتا ہے ۔

(۳) - پیپل کی چھال یا برگ پیپل کو پیسکر شہد میں ملا کر بچوں کے منہ میں لگانے سے آرام ہو جاتا ہے ۔

(۴)۔ کتھ سفید۔ گیرو۔ پھٹکڑی سفید بریاں ہر یک ۱ تولہ۔ منک کافور ۱ ماشہ۔ نیلا تھوتھا بریاں ۴ رتی سب کو باریک پیس کر قدرے پانی میں گھول کر روئی کے پھاہے سے منہ کو صاف کریں۔ اور بعد ازاں سادہ پانی سے منہ کو دھوئیں۔ اس سے پکا ہوا منہ بہت جلد درست ہو جاتا ہے۔

تالو کنٹک کیلئے مفید نسخے (۱)۔ پوست ہرڑ۔ سورنج۔ کتھ شیریں برابر وزن لے کر پانی کے ہمراہ پیس کر لغدہ سا بنائیں۔ اور اسمیں شہد آمیز کر کے بقدر دو تین ماشہ بچے کو چٹائیں۔ اس سے تالو کنٹک روگ رفع ہو جاتا ہے۔

(۲)۔ زیرہ سفید۔ طباشیر نقرہ۔ مغز کنول ڈوڈہ۔ دانہ الائچی خورد کتھ سفید۔ گیرو انکو باریک پیس کر گلے میں ڈالنے سے بچوں کو تالو کنٹک روگ رفع دفع ہو جاتا ہے۔

(۳)۔ اسبغول کو پانی میں بھگو کر ایک کپڑے پر رکھکر سر پر لگائیں۔ اور اس کو پانی سے تر رکھیں۔ اس سے تالو کنٹک کو آرام ہو جاتا ہے۔

(۴)۔ ستو پلادی شہد میں ملا کر چٹانے سے بھی تالو کنٹک اچھا ہو جاتا ہے۔ ستو پلادی کا نسخہ مخزن آیوروید حصہ سوئم تپ دق کے بیان میں درج ہے۔ وہاں سے دیکھ لیں۔

ککنک کیلئے مفید نسخے پوست ہرڑ۔ پوست بہیڑہ۔ آملہ۔ لودھ۔ بسکھپر ادرک۔ کنڈیاری خورد ان کو مساوی الوزن لیکر پانی کے ہمراہ پیسکر قدرے گرم کر کے پلکوں پر لگانے سے بچوں کا ککنک روگ دور ہو جاتا ہے۔

بچوں کی ناف کی سوجن کیلئے مفید نسخے (۱)۔ کوڑی زرد کو آگ میں جلا کر سفوف بنائیں۔ اور اس کو تلوں کے تیل میں ملا کر بچے کی ناف پر لگا دیں۔ اس سے سوجن رفع ہو جاتی ہے۔

(۲) - ہلدی - لودھ - گلخیرہ - ملٹھی مساوی الوزن - لے کر پانی کے ہمراہ پیسکر نغدہ سا بنائیں - اس نغدے سے چوگنا تلوں کا تیل ڈال کر آگ پر پکائیں - جب نغدہ جل جائے - تو تیل کو اتار کر چھان لیں - اس تیل کو ناف پر لگانے سے ناف کی سوجن دور ہو جاتی ہے ٭

(۳) - صندل سفید کی لکڑی کو پانی میں گھیسکر خشک کریں - اور بچوں کی پکی ہوئی ناف پر چھڑکیں - اس سے پکی ہوئی ناف کو بالکل آرام ہو جاتا ہے ٭

(۴) - بکری کی مینگنیں آگ میں جلا کر اس کی راکھ باریک پیسکر ناف پر لگانے سے پکی ہوئی ناف کو آرام ہو جاتا ہے ٭

(۵) - مٹی کا ڈھیلا آگ میں خوب گرم کریں - جب سرخ ہو جائے تو اس کو دودھ میں بجھاویں - اور کپڑے میں لپیٹ کر اُس سے آہستہ آہستہ سینک کریں ٭

(۶) - سبز دھنیا کو پیسکر ناف پر لیپا کریں - اس سے بھی ناف کا پکنا دور ہو جاتا ہے ٭

مقعد پک گئی ہو اس کے لیے مفید نسخے ۔ (۱) - رسونت کو نیم کے پانی میں پیسکر بقدر دانہ ارد گولیاں بنائیں - ان گولیوں کے ہر روز ایک ایک کھلانے سے بچوں کا گدا پاک روگ یعنی مقعد پکنے کا مرض دور ہو جاتا ہے ٭

(۲) - رسونت کو پانی میں پیسکر گدا پر لگانے سے پکی ہوئی گدا ٹھیک ہو جاتی ہے ٭

(۳) - سانکھ - ملٹھی - رسونت تینوں کو پانی میں پیسکر مقعد پر لیپ کرنے سے گدا کا پکنا دور ہو جاتا ہے ٭

اچھا پوتن کیلئے مفید نسخے ۔ (۱) - مقعد کو اچھی طرح سے صاف رکھنے سے بچوں کی مقعد پر اچھا پوتن روگ نہیں

ہی نہیں ہو سکتا ؎

(۲)۔ سنکھ، سرمہ سفید اور ملٹھی ان کو پانی کے ہمراہ پیسکر مقعد پر لیپ کرنے سے اہی پوتن روگ رفع ہو جاتا ہے ؎

(۳)۔ صرف رسونت کو گلرہ مذہ بوٹی کے رس میں گھول کر مقعد پر لگانے سے اہی پوتن روگ رفع ہو جاتا ہے ؎

برن پشچاتک کیلئے مفید نسخے

(۱)۔ ملٹھی کو پانی میں پیسکر لیپ کرنے سے برن پشچاتک روگ نشٹ ہو جاتا ہے ؎

(۲)۔ صندل سفید، عشبہ، سنکھ کی نابھی ان کو پانی میں پیس کر لیپ کرنے سے آرام ہو جاتا ہے ؎

(۳)۔ کتھ سفید کو باریک پیسکر چاولوں کی پیچھ کے ہمراہ بقدر دانہ ارد گولیاں بنائیں۔ اور ان گولیوں کو روزانہ ایک دو پانی کے ہمراہ استعمال کرائیں۔ اس سے برن پشچاتک دور ہو جاتا ہے ؎

بچوں کی سوجن کیلئے مفید نسخے

(۱) ناگرموتھا۔ تخم بیٹھا۔ برادہ دیار۔ اندر جو، چاروں اشیاء حسب ضرورت پانی کے ہمراہ بطور سردائی پیسکر بچے کو پلانے سے سوجن دور ہو جاتی ہے ؎

(۲)۔ سیاہ مرچوں کو بقدر ضرورت پیس کر مکھن کے ہمراہ استعمال کرنے سے سوجن رفع ہو جاتی ہے ؎

بچوں کے سوکھے کے لئے مفید نسخے

(۱)۔ لاکشادی تیل کی مالش کرنے سے بچوں کا سوکھا ہوا جسم ہرا بھرا ہو جاتا ہے۔ لاکشادی تیل کا نسخہ مخزن آیورویدحصہ سوئم تیپادیک کے بیان میں درج ہے ؎

(۲)۔ خوب کلاں ۵ تولے کر پانی کے ہمراہ خوب صاف کر کے اگر خوب کلاں ۵ تولہ ہوں۔ تو ان کو ایک پوٹلی میں باندھ کر بکری کے دو سیر پختہ دودھ میں چھوڑ دیں۔ اور نرم نرم آگ پر پکا دیں۔ جب دودھ بالکل

گاڑھا ہو جائے۔ تو پوٹلی کو نکال کر بیچ میں سے خوب نکال نکال لیں۔ اور
سایہ میں خشک کر کے اسمیں سے بقدر ۲ رتی تا ایک ماشہ دن میں دو مرتبہ
صبح و شام بکری یا گائے کے دودھ کے ہمراہ استعمال کرائیں۔ اس سے
بچوں کا سوکھا یقیناً دور ہو جاتا ہے ؛

(۱۴) مروارید ناسفتہ ایک ماشہ۔ ورق سونا ایک ماشہ دونوں کو
عرق بید مشک میں برابر سات روز تک کھرل کر کے خشک کریں اور شیشی
میں محفوظ رکھیں۔ اسمیں سے ایک چاول تا ۲ چاول روزانہ گائے کے
دودھ کے ہمراہ استعمال کرائیں۔ اس سے بچوں کا سوکھا رفع دفع ہو جاتا
ہے۔ مجرب المجرب ہے ؛

بچوں کے دانت آسانی سے نکلنے کیلئے مفید نسخے

(۱) سہاگہ سفید بریاں بقدر ۱ رتی تا ۲ رتی روزانہ دن میں دو مرتبہ
شہد میں آمیز کر کے مسوڑھوں پر ملنے سے دانت آسانی سے نکل آتے
ہیں ؛

(۲) چونا سفید شہد میں ملا کر مسوڑھوں پر ملنے سے دانت آسانی
سے نکل آتے ہیں ؛

(۳) گل دھاوا۔ فلفل دراز آنولوں کے رس میں پیس کر مسوڑھوں
پر ملنے سے دانت آسانی سے نکل آتے ہیں ؛

(۴) کیلے کے پھولوں میں سے جو باریک باریک دھاگے سے
نکلتے ہیں۔ ان کو لے کر پیس لیں۔ اور نچوڑ کر رس نکال لیں۔ اس میں
شہد آمیز کر کے بقدر ۲ تولہ روزانہ پلا دیں۔ اور اس رس کو مسوڑھوں
پر لگایا کریں۔ اس سے بچوں کے دانت بڑی ہی آسانی سے نکل
آتے ہیں ؛

(۵) چھوٹے چھوٹے سیپ دھاگے میں پرو کر بچے کے گلے میں

ڈال دیں۔ اس سے بھی دانت بڑی ہی آسانی سے نکل آتے ہیں *

(۹۴)۔ کاکڑا سنگی اور ساگوان کا چھلکا دونوں کو جو کوب کر کے چوگنے دودھ میں پکا دیں جب گاڑھا ہو جائے۔ تو اس دودھ کو بچوں کے پاؤں کے تلووں میں لگا دیں۔ اس سے بچوں کا سوتے وقت دانت پیسنے کا عارضہ دور ہو جاتا ہے *

مخزن آیوروید حصّہ چہارم

باب چوراسی ۸۴

امراض مستورات اور اُنکا علاج

مردوں اور عورتوں کو ہونیوالی عام امراض کے علاوہ کئی ایک بیماریاں ایسی بھی ہیں۔ جو صرف عورتوں کو ہی ہوتی ہیں۔ جسطرح فی زمانہ پچانوے فی صدی مردوں میں جریان وغیرہ امراض پھیل رہی ہیں۔ اسی طرح مستورات بھی جریان الرحم وغیرہ امراض کا شکار ہو رہی ہیں۔ دراصل بات یہ ہے کہ آیوروید جیسے مفید علم کے حاصل نہ کرنے سے جسطرح مرد اصول صحت سے ناواقفیت کے باعث طرح طرح کی خرافات کا شکار ہو رہے ہیں۔ اسی طرح مستورات بھی آیوروید یعنی علم زندگی سے بے بہرہ ہونے کے باعث انواع و اقسام کی مصائب میں مبتلا ہیں۔ طب آیوروید میں امراض مستورات کو ایک علیحدہ باب میں بیان کیا گیا ہے۔ چونکہ مخزن آیوروید بھی طب آیوروید کے ڈھنگ پر ہی لکھا گیا ہے۔ لہذا ہم یہاں مستورات کی بیماریوں کو وضاحت کے ساتھ بیان کرتے ہیں۔ اور ساتھ ہی ویدک طریق علاج کو مفصل و مشرح بیان کرتے ہیں۔ امید ہے۔ کہ مخزن آیوروید کا مطالعہ کرنیوالے اصحاب

ان سے خاص طور پر فائدہ اٹھائیں گے۔

پردر روگ یعنی جریان الرحم یا کثرتِ طمث

اسباب و علامات

ہر ماہ عورتوں کی اندام نہانی کے راستہ خون جاری ہوتا ہے۔ جو کہ چار یا پانچ روز تک جاری رہ کر خود بخود بند ہو جاتا ہے۔ اور اس خون کا ہر ماہ باقاعدہ بہنا مستورات کی تندرستی کی علامت ہے۔ اس کو ویدک اصطلاح میں رتو آنا اور طبی اصطلاح میں حیض۔ و عام بول چال میں کپڑے آنا۔ سر دھونا۔ پھول آنا وغیرہ کہتے ہیں۔ لیکن یہی خون اگر چار۔ پانچ روز سے زیادہ عرصہ تک جاری رہے۔ یا بہت زیادہ مقدار میں بہت عرصہ تک جاری رہے۔ تو مرض کہلاتا ہے۔ اور اسی کا نام طب آیوروید میں پردر روگ یا رکت پردر ہے۔ اس مرض کے ویدک گرنتھوں میں اگرچہ مختلف اسباب بیان کئے ہیں۔ مگر مقصد اور مطلب قریب قریب سب کا ایک ہی ہے۔ چنانچہ ہم یہاں پر آیوروید کے چند ایک مستند گرنتھوں سے اقتباس کرتے ہیں۔

(۱)۔ زیادہ پیدل سفر کرنے یا نہایت محنت و مشقت کے کام کرنے سے مستورات کو پردر روگ ہو جاتا ہے۔ (وئید رتن)

(۲)۔ جو عورتیں ہمیشہ تیز مصالح والی اغذیہ کا استعمال کرتی ہیں۔ یا گوشت و شراب کا کثرت سے استعمال کرتی ہیں۔ دہی زیادہ کھاتی ہیں ان کا وایو بگڑ کر رحم میں داخل ہو جاتا ہے۔ جس کی وجہ سے خون حیض نہایت کثرت سے آتا ہے۔ اور وہ خود بخود بلا دوا بند نہیں ہوتا۔ (چرک)

(۳)۔ کثرتِ شراب نوشی۔ کثرت جماع۔ گربھ پات یعنی اسقاط حمل۔ دائمی بدہضمی۔ رنج و غم۔ فکر و تردد کی زیادتی سے۔ اکثر پیدل سفر کرنے کسی زہر وغیرہ کے کھانے سے۔ دن کے وقت زیادہ سونے وغیرہ اسباب سے۔

مستورات کو اسرگ در یعنی رکت پردر روگ ہو جاتا ہے ۔ (وید ونود)

وجوہ :- خلاف اغذیہ کھانے سے (مثلاً دودھ - مچھلی) - کثرت غذا ہونے اور ابھی غذا ہضم نہیں ہوئی - کہ اوپر سے اور کھانا کھا لینے سے - بدہضمی کے باعث - اسقاط حمل ہو جانے کے باعث - کثرت جماع سے - زیادہ پیدل چلنے سے رنج و غم سے - زیادہ وزن دار چیز اٹھانے سے - چوٹ وغیرہ لگنے سے - دن میں زیادہ سونے سے - ہاتھی یا گھوڑے پر چڑھ کر ان کو تیز دوڑانے سے مستورات کو پردر روگ ہو جاتا ہے ۔ (بھاؤ پرکاش)

پردر روگ یعنی جریان الرحم کی قسمیں } واتج پردر یعنی وایو سے پیدا ہونے والا جریان الرحم - پتج پردر یعنی صفرا سے پیدا ہونے والا جریان الرحم - کفج پردر یعنی بلغم کے باعث پیدا ہونے والا جریان الرحم - سنّپاتج پردر یعنی تینوں خلطوں کے بگڑنے سے پیدا ہونے والا جریان الرحم ۔

وایو کے پردر کی علامات جب وایو کے بگڑنے سے جریان الرحم ہوتا ہے تو سرخ رنگ کا روکھا - جھاگدار اور درد کے ساتھ - گوشت کے دھوئے ہوئے پانی کی مانند تھوڑا تھوڑا خون بہتا ہے ۔

صفراوی پردر کی علامات اگر صفرا کی خرابی سے پردر روگ ہو - تو پیلا زرد نیلا - سیاہ یا سرخ اور گرم خون کثرت سے جاری ہو جاتا ہے ۔ اور مریضہ کو اندام نہانی میں جلن و درد ہوتی ہے ۔

بلغمی پردر کی علامات جب بلغم کی خرابی سے مرض پردر ہوتا ہے - تو سمبل وغیرہ کی گوند کی مانند چکنا کسی قدر سفیدی مائل خون بہتا ہے - مریضہ کو درد بالکل نہیں ہوتی یا کم ہوتی ہے ۔

تینوں خلطوں کی خرابی سے پیدا ہونے والے پردر کی علامات :-

جب تینوں خلطوں کی خرابی کے باعث پردر روگ ہوتا ہے - تو وایو صفرا اور بلغم کی ملی جلی علامات ہوتی ہیں - نیز شہد - گھی - چربی کی مانند

زرد رنگ کا خون کثرت سے بہتا ہے۔ اور اسمیں سے سنگھریا گھونگھے کی مانند
بو آتی ہے ؛

اتی پردر کے اپدرو یعنی کثرت طمث عوارض ۱- خون کے کثرت
اخراج سے جسم نہایت نحیف ہو جاتا ہے۔ ہر وقت نڈھال معلوم ہوتی ہے۔
بیہوشی یا غنودگی سی بنی رہتی ہے۔ مریضہ کو دوار آتی ہے۔ جسم کا رنگ
بالکل زرد ہو جاتا ہے۔ آنکھیں ہر وقت بجھی رہتی ہیں۔ وایو کی زیادتی سے
مریضہ کبھی کبھی بیہودہ بکواس کرنے لگتی ہے۔ اور کئی طرح کی ریاحی امراض
پیدا ہو جاتی ہیں ؛

اسرگ پردر کی لا علاج علامات۔ اگر ہر وقت خون کثرت سے بہتا رہے۔ تشنگی بہت ہو
جلن اور سانس ہی سخت ہو۔ جسم نہایت کمزور ہو گیا
ہو۔ خون کی کمی کے باعث جسم کا رنگ زردی مائل سفید ہو گیا ہو۔ اس حالت
میں مرض پردر کو ویدک رشیوں نے لا علاج قرار دیا ہے۔ عزت اور شہرت
کے خواہشمند معالجین کو چاہیئے۔ کہ ایسی مریضہ کا علاج نہ کریں ؛

شُدھ رِتو یعنی حیض طبعی کی علامات۔ چرک بھگوان فرماتے ہیں کہ اگر عورت کو
باقاعدہ ہر ماہ حیض آتا ہو اور وہ چار یا پانچ
دن کے بعد خود بخود بند ہو جائے۔ خون حیض۔ درد۔ جلن وغیرہ تکالیف کے
بغیر خارج ہو جاتا ہو۔ اسمیں چکنائی وغیرہ نہ ہو۔ بہت زیادہ یا بہت کم بھی
خارج نہ ہوتا ہو۔ وہ حیض طبعی کہلاتا ہے۔ علاوہ ازیں دیگر ویدک مصنفین
نے بھی کئی ایک علامات طبعی حیض کی بیان فرمائی ہیں۔ چنانچہ :-

خون حیض کا رنگ نہایت سرخ بمانند رتیوں کے ہو۔ یا بیر بہوٹی کا
کے رنگ کا ہو۔ یا خرگوش کے خون کی مانند سرخ رنگ کا ہو۔ یا لاکھ
کے رس کی طرح کا ہو۔ اور جس کا داغ کپڑے پر سے بہ آسانی اتر جائے
وہ حیض طبعی یا ویدک اصطلاح میں شُدھ رِتو کہلاتا ہے ؛

پردر روگ یعنی کثرت طمث کا

[طریق علاج]

ویدک کے قدیم گرنتھوں میں صاف لکھا ہے۔ کہ پردر روگ کا علاج شروع کرنے سے پیشتر مریضہ کو نرین یہ الفاظ دیگر خاص اقسام کی اغذیہ یا ادویہ کے جوشاندے یا رسوں سے خوب سیر کرا کر ومن یعنی قئیں کرائی جائیں۔ اور اس کے بعد دیگر ادویہ استعمال کرائی چاہئیں اگر یہ قیئوں کا عمل ہر ایک مریض اور ہر ایک معالج کے بس کی بات نہیں۔ تاہم یہ اس طریق کے درست اور سولہ آنے ٹھیک ہونے سے انکار نہیں کیا جا سکتا۔ ویدک رشیوں نے اور بھی کئی ایک امراض میں قئیں کرانے کی ہدایت فرمائی ہے۔ مگر اس مرض میں خصوصیت سے علاج شروع کرنے سے پیشتر قیئوں کے کرانے کی ہدایت فرما کر اپنی دور اندیشی کا خاص ثبوت دیا ہے +

پردر روگ کی حالت میں طبیعت کا رُخ کلی طور پر نچلی جانب ہوتا ہے۔ لیکن اگر منفی یعنی قے آور ادویہ استعمال کرائی جائیں۔ تو یکلخت طبیعت کا رُخ اوپر کی جانب ہو جائے گا۔ جس کا نتیجہ یہ ہو گا۔ کہ کثرت طمث یا کثرت اخراج خون یکدم بند ہو گا۔ اس کے بعد اگر طبیب سمجھدار اور تجربہ کار ہو۔ تو وہ ایسی ادویہ جو اجرائے خون کو خصوصیت سے بند کرنے والی ہوں استعمال کرائے۔ تو کوئی وجہ نہیں۔ کہ پردر جیسی ضدی اور ہٹیلی مرض کے علاج میں کامیاب نہ ہو +

مندرجہ بالا طریق علاج اگرچہ بالکل صحیح ہے۔ مگر ہم اس کے لئے ہر خاص و عام کو اجازت نہیں دے سکتے۔ کیونکہ ومن وغیرہ عمل کرانا خاص تجربہ کار اور کہنہ مشق اطبا کا ہی کام ہے۔ لہذا ایسے عملیات سے نوآموز اور ناتجربہ کار طبیبوں کو پرہیز کرنا چاہئے۔ اور آگے لکھے ہوئے مجرب

اور سہل الحصول نسخہ جات کو کام میں لانا چاہیئے ؞

پردر روگ یعنی کثرت طمث کیلئے مفید عام نسخے

(۱) ۔ لودھ پٹھانی ۔ گیرو ۔ مازو ۔ ہر سہ اشیاء مساوی الوزن لیکر خوب باریک پیس لیں ۔ اور اس کو چاولوں کے پانی کے ہمراہ بقدر ۱ ماشہ تا ۳ ماشہ دن میں دو تین مرتبہ استعمال کرائیں ۔ یہ پردر روگ کی نہایت عمدہ دوا ہے اس سے خون کا کثرت سے جانا بند ہو جاتا ہے ؞

(۲) ۔ اشوک کی چھال بقدر ۲ تولہ جو کوب کر کے یکپاؤ پختہ پانی اور یکپاؤ دودھ میں پکائیں ۔ جب صرف دودھ رہ جائے ۔ اور پانی جل جائے ۔ تو آگ پر سے اتار کر چھان لیں ۔ اور ٹھنڈا کر کے اسمیں حسب ضرورت مصری آمیز کر کے مریضہ کو پلا دیں ۔ اس سے کثرت طمث کا مرض رفع ہو جاتا ہے ؞

(۳) ۔ پکے ہوئے گولر کے پھل سایہ میں خشک کر کے خوب باریک پیس کر سفوف تیار کریں ۔ اور اسمیں برابر وزن مصری پیس کر ملائیں ۔ اس میں سے بقدر ۱ ماشہ تا ۳ ماشہ صبح و شام بہ ہمراہ دودھ بکری یا تازہ پانی استعمال کرنے سے کثرت طمث مرض دور ہو جاتا ہے ؞

(۴) ۔ پکا ہوا کیلا دودھ میں پکا کر کئی روز تک استعمال کرنے سے پرانا کثرت طمث دور ہو جاتا ہے ؞

(۵) ۔ برگ کیلا دھوپ میں سکھا کر خوب باریک پیس کر سفوف تیار کریں ۔ اور اس میں بقدر ایک ماشہ تا تین ماشہ شیر بکری کے ہمراہ استعمال کرنے سے صفراوی پردر روگ شانت ہو جاتا ہے ؞

(۶) ۔ پکا ہوا کیلا بعدد ۲ ماشہ گھی گرم کے ہمراہ صبح و شام استعمال کرنے سے پردر روگ نشٹ ہو جاتا ہے ؞

(۷) ۔ پانچ عدد تازہ گلاب کے پھول صبح و شام مصری کے ہمراہ کھانے سے پردر روگ دور ہو جاتا ہے ؞

(۸) - سبز ستاور کا رس بقدر ۲ تولہ تا ۵ تولہ۔ ایکتولہ تا ۲ تولہ مصری ملا کر چند روز استعمال کرنے سے پردر دور ہو جاتا ہے ٭

(۹) - نیم کی چھال ۲ تولہ۔ اسکو خوب کوٹ کر آدھ پاؤ پانی میں بھگو دیں بارہ گھنٹوں کے بعد اسکو خوب مل کر چھان لیں۔ اور اس میں سفید زیرے کا سفوف بقدر ۳ ماشہ ملا کر استعمال کرائیں۔ اس سے صفراوی پردر فوراً شانت ہو جاتا ہے ٭

(۱۰) - بانجھ ککوڑے کی جڑھ بقدر ایکتولہ پیسکر اس میں ملا کر استعمال کرنے سے سفید پردر روگ دور ہو جاتا ہے ٭

(۱۱) - برگ کیتھ - برگ بانس ہر یک یکتولہ دونوں کو خوب پیسکر شہد ملا کر استعمال کرنے سے رکت پردر یعنی کثرت طمث رفع دفع ہو جاتا ہے ٭

(۱۲) - کاک جنگھا کی جڑھ کا رس بقدر ۴ تولہ۔ اسمیں ۱ ماشہ لودھ کا سفوف ملا کر استعمال کرنے سے سفید و رکت پردر دور ہو جاتا ہے ٭

(۱۳) - چھوہارے کی گٹھلی خوب باریک پیسکر گھی میں بریاں کریں۔ اور اس میں برابر وزن گوپی چندن ملا کر بقدر ۳ ماشہ تا ۶ ماشہ روزانہ استعمال کرنے سے سفید و رکت پردر کو آرام ہو جاتا ہے ٭

(۱۴) - بیخ ملکو بقدر ۱ تولہ تا ۲ تولہ چاولوں کے پانی کے ہمراہ بطور سردائی گھوٹ کر پلانے سے کثرتِ طمث کو آرام ہو جاتا ہے ٭

(۱۵) - بھنڈی توری کی جڑھ خشک ۱۰ تولہ - کسیرو خشک یا سنگھاڑہ خشک ۱۰ تولہ دونوں خوب باریک پیس کر بقدر چھ چھ ماشہ صبح و شام دودھ گائے یا پانی کے ہمراہ استعمال کرنے سے رکت پردر دور ہو جاتا ہے ٭

(۱۶) - چندن سفید - بالچھڑ - لودھ - خس - کنول کیسر - ناگ کیسر - بیلگری ناگر موتھا - سونٹھ - ہاؤبیر - پاڈھ - کڑا چھال - اندر جو - اتیس ۲ تولہ خشک رسونت - آم کی گٹھلی کا مغز - موچرس - مغز کنول ڈوڈہ - جامن کی گٹھلی کا مغز - مجیٹھ - دانہ الائچی خورد - انار دانہ شیریں - کٹھ شیریں جملہ ادویہ برابر

وزن لے کر خوب باریک پیسکر سفوف تیار کریں۔ مقدار خوراک ۷ ماشہ تا ۱ تولہ چاولوں کے پانی کے ہمراہ صبح وشام استعمال کرنے سے پردر روگ یقیناً دور ہوجاتا ہے ٭

(۱۷)۔ مُدگ پرنی کا رس ایک سیر۔ تلوں کا تیل ایک پاؤ دونوں کو نرم نرم آگ پر پکائیں۔ جب صرف تیل رہ جائے۔ تو اسکو نتار کر چھان لیں اس تیل میں روئی یا کپڑے کا پھاہا تر کر کے مقام رحم میں رکھنے سے رکت پردر روگ نشٹ ہوجاتا ہے ٭

(۱۸)۔ نیم کا تیل بقدر یکتولہ روزانہ یکپاؤ دودھ گائے میں ملا کر پینے سے پردر روگ بہت جلد شانت ہوجاتا ہے ٭

(۱۹)۔ ملٹھی۔ پدماکھ۔ تخم ککڑی۔ ستاور۔ بداری قند۔ گنے کی جڑھ جملہ ادویہ مساوی الوزن لیکر خوب باریک پیس لیں۔ اور اس میں چار گنا سو بار دھویا ہوا مکھن ملا کر اندام نہانی میں لیپ کرنے سے خون کا آنا بند ہوجاتا ہے ٭

(۲۰)۔ روہیڑے کی جڑھ بقدر ۱ تولہ بطور سردائی گھوٹ کر چند روز پینے سے پردر روگ نشٹ ہوجاتا ہے ٭

(۲۱)۔ دارہلدی بقدر ۱ تولہ بطور سردائی گھوٹ کر اس میں شہد آمیز کر کے استعمال کرنے سے پردر روگ شانت ہوجاتا ہے ٭

(۲۲)۔ ناگ کیسر کو باریک پیسکر بقدر ۶ ماشہ روزانہ گائے کے دودھ یا دہی کے ہمراہ استعمال کرنے سے رکت پردر رفع دفع ہوجاتا ہے ٭

(۲۳)۔ رسونت ۳ ماشہ۔ لاکھ ۳ ماشہ دونوں بکری یا گائے کے دودھ میں ملا کر چند روز استعمال کرنے سے رکت پردر روگ ضرور شانت ہو جاتا ہے ٭

(۲۴)۔ چوہے کی مینگنیں بقدر ۳ ماشہ تا ۶ ماشہ بکری یا گائے کے دودھ کے ہمراہ استعمال کرنے سے رکت پردر دور ہوجاتا ہے ٭

(۲۵)۔ چکنی سپاری، خشک سپاری۔ مازو مبتر۔ رسونت۔ گل دھاوا۔ موچرس، بیخ چولائی، گیرو جملہ ادویہ مساوی الوزن لے کر سفوف تیار کریں۔ اس میں سے بقدر ۶ ماشہ صبح و شام چاولوں کے پانی یا بکری کے دودھ کے ہمراہ استعمال کرنے سے رکت پردر روگ نشٹ ہو جاتا ہے۔

(۲۶)۔ بیخ چولائی بقدر ۲ تولہ بطور سردائی گھوٹ کر اسمیں شہد اور رسونت بقدر چھ چھ ماشہ آمیز کر کے پلانے سے رکت پردر روگ کو آرام ہو جاتا ہے۔

(۲۷)۔ بھوئی آملہ کی جڑھ ۲ تولہ کو بطور سردائی گھوٹ کر چند روز تک پینے سے رکت پردر روگ دور ہو جاتا ہے۔

(۲۸)۔ ہرن کے خون میں شہد اور کھانڈ ملا کر پینے سے رکت پردر فوراً شانت ہو جاتا ہے۔

(۲۹)۔ گلو سبز کا رس بقدر ۲ تولہ مصری ملا کر چند روز استعمال کرنے سے رکت پردر کو آرام ہو جاتا ہے۔

(۳۰)۔ خشک آملوں کو سبز آملوں کے رس میں متواتر اکیس ۲۱ روز کھرل کر کے خشک کریں۔ اور سفوف بنائیں۔ اس میں سے بقدر ۶ ماشہ روزانہ گائے کے دودھ کے ہمراہ استعمال کرنے سے رکت پردر کو آرام ہو جاتا ہے۔

(۳۱)۔ گل دھاوا۔ پوست بہیڑہ۔ آملہ تینوں کو پیس کر سفوف تیار کریں اس کو بقدر ۶ ماشہ چاولوں کے رس کے ہمراہ صبح و شام استعمال کرنے سے رکت پردر روگ شانت ہو جاتا ہے۔

(۳۲)۔ دار ہلدی۔ رسونت۔ برگ بانسہ۔ ناگر موتھا۔ چرائتہ۔ بیلگری۔ بھلانوہ مصفیٰ۔ کمودنی جملہ ادویہ دو تولہ لے کر ڈیڑھ پاؤ سختہ پانی میں جوش دیں۔ چوتھائی حصہ پانی رہنے پر مل کر چھان لیں۔ اس کو خوب سرد کر کے اسمیں بقدر ایکتولہ شہد ملا کر چند روز استعمال کرنے سے رکت پردر یا کثرت طمث رفع دفع ہو جاتا ہے۔

(۳۳)۔ بھانگی ا تولہ۔ رسونت ۶ ماشہ دونوں کا جوشاندہ تیار کر کے اس

ہیں بقدر ضرورت شہد آمیز کرکے استعمال کرانے سے رکت پردار روگ دور ہوجاتا ہے ❖

(۳۴)۔ شالپرنی۔ پرشنٹ پرنی۔ گوکھرو۔ کنبھاری۔ بیلگری۔ پاڈھل۔ شیوناک۔ کنڈیاری خورد۔ کنڈیاری کلاں ارنی جملہ ادویہ بقدر ۲ تولہ چاولوں کے پانی کے ہمراہ بطور سردائی گھوٹ کر صرف تین روز تک استعمال کرنے سے رکت پردر کا ناش ہوجاتا ہے ❖

(۳۵)۔ گولر کے پھلوں کا رس بقدر ۵ تولہ شہد آمیز کرکے چند روز استعمال کرنے سے پردر روگ نشانت ہوجاتا ہے ❖

(۳۶)۔ بیخ کھرینٹی کو دودھ کے ہمراہ بطور سردائی گھوٹ کر پینے سے رکت پردر دور ہوجاتا ہے ❖

(۳۷)۔ بیروں کا سفوف بنا کر شہد کے ہمراہ استعمال کرنے سے پردر روگ نشٹ ہوجاتا ہے ❖

(۳۸)۔ بیخ کپاس بقدر ۱ تولہ چاولوں کے پانی کے ہمراہ بطور سردائی گھوٹ کر چند روز استعمال کرنے سے رکت پردر روگ نشانت ہوجاتا ہے ❖

(۳۹)۔ ملٹھی ۱ تولہ۔ مصری ۱ تولہ دونوں کو چاولوں کے پانی کے ہمراہ بطور سردائی گھوٹ کر پینے سے رکت پردر ضرور دور ہوجاتا ہے ❖

(۴۰)۔ کنگھی کی جڑھ بقدر ۲ تولہ پانی کے ہمراہ بطور سردائی گھوٹ کر پینے سے رکت پردر روگ نشٹ ہوجاتا ہے ❖

(۴۱)۔ دارہلدی۔ رسوت۔ چرائتہ۔ برگ باشہ۔ ناگرموتھا۔ بیلگری۔ صندل سرخ۔ آک کے پھول جملہ ادویہ ۲ تولہ بطریق معمول جوشاندہ تیار کرکے اسمیں شہد ملا کر استعمال کرنے سے رکت پردر اور سخت درد دور ہوجاتے ہیں ❖

(۴۲)۔ گنے کا رس چند روز پینے سے صفراوی رکت پردر دور ہوجاتا ہے ❖

(۴۳)۔ کیلے کا رس بقدر ۱۰ تولہ مصری ملا کر چند روز استعمال کرنے سے

بہت بڑھا ہوا صفراوی رکت پردر دور ہو جاتا ہے ؞

(۴۴)۔ کاکولی۔ گل کنول۔ مغز کنول گٹہ۔ کمل قند۔ کدمت چھال۔ مساوی الوزن لیکر سفوف تیار کریں۔ اس میں سے بقدر ۳ ماشہ تا ۶ ماشہ روزانہ گائے کے دودھ کے ہمراہ استعمال کرنے سے رکت پردر کو روگ کو آرام ہو جاتا ہے ؞

(۴۵)۔ آملے کا مغز بقدر ۳ ماشہ تا ۶ ماشہ پیسکر گائے کے دودھ کے ہمراہ استعمال کرنے سے رکت و سفید پردر روگ نشٹ ہو جاتا ہے ؞

(۴۶)۔ چوہے کی مینگنیں آگ میں جلا کر سفوف بنائیں۔ اور اس میں برابر وزن مصری ملا کر بقدر ۳ ماشہ روزانہ دودھ کے ہمراہ استعمال کرنے سے رکت پردر روگ شانت ہو جاتا ہے ؞

پردر روگ یعنی کثرت طمث اور ہر قسم جریان الرحم کیلئے

(آیوروید شاستر کے مستند نسخے)

پردر آنتک لوہ کشتہ فولاد۔ کشتہ تانبا۔ ہرتال ورقیہ۔ کشتہ کوڑی زرد۔ کشتہ قلعی۔ کشتہ ابرک سیاہ۔ سونٹھ۔ مرچ سیاہ۔ فلفل دراز۔ پوست بیخ چیترہ۔ وادڑنگ۔ پانچوں نمک۔ پوست ہرڑ۔ پوست بہیڑہ آملہ۔ چویہ (نہ ملے تو پیلامول) پیلامول۔ کشتہ سنکھ۔ وزنج۔ ہاؤبیر کھڑ نیریں۔ کچور۔ پاٹھا۔ برادہ دیار۔ الائچی خورد۔ بدھارا کے تخم جملہ ادویہ مساوی الوزن لے کر خوب باریک پیس لیں۔ اور گھیکوار کے رس میں کھرل کر کے ا رتی تا ۲ رتی وزن کی گولیاں تیار کریں۔ ان گولیوں کو صبح و شام گھی و دودھ کے ہمراہ استعمال کریں۔ یہ مبارک دوا ہر قسم کے پردر روگ دور کرنے کے لئے نہایت ہی عمدہ چیز ہے ؞

پردر آنتک رس پارہ مصفی۔ گندھک آملہ سار مصفی۔ کشتہ چاندی۔ کشتہ کھپریا۔ کشتہ کوڑی زرد ہر یک ۱ ماشہ۔ کشتہ

فولاد ۳ تولہ۔ اول پارہ و گندھک کو ایک دن کھرل کرکے کاجل کی مانند بنائیں۔ اور دیگر اشیا اس میں آمیز کرکے گھیکوار کے رس میں برابر ایک روز کھرل کرکے ارتی تا ۲ رتی وزن کی گولیاں تیار کریں۔ یہ گولیاں ہر قسم کے پردر کو دور کرنے کے لئے بیحد مفید ہیں۔

پردراری لوہ } سوا چھ سیر پختہ کڑا کی چھال کو جوکوب کرکے بتیس ۳۲ سیر پختہ پانی میں جوش دیں حتٰے کہ پانی چوتھا حصہ رہ جائے۔ آگ پر سے اتار لیں۔ اور خوب مل کر چھان لیں۔ بعد ازاں اس چھنے ہوئے جوشاندے کو لوہے کی کڑاہی میں ڈال کر پھر نرم نرم آگ پر پکا دیں جب یہ جوشاندہ خوب ربڑی کی مانند گاڑھا ہو جائے۔ تو اس میں مندرجہ ذیل ادویہ پیسکر ملا دیں:۔

موچرس۔ بھارنگی۔ بیلگری۔ باراہی قند۔ ناگر موتھا۔ گل دھاوا ۔ اتیس۔ ہر یک یکتولہ لے کر خوب باریک پیسکر اول الذکر جوشاندے میں ملا دیں۔ اور کشتہ فولاد یکتولہ۔ کشتہ ابرک سیاہ یک تولہ بھی اسی میں آمیز کر دیں۔ اور آگ پر سے اتار کر ا ماشہ تا ۳ ماشہ کی گولیاں تیار کریں۔ ایک گولی صبح و ایک گولی شام کو دوب کی جڑھ کی سردائی کے ہمراہ استعمال کرنے سے رکت پردر اور سفید پردر وغیرہ امراض رفع ہو جاتی ہیں۔

پشیانوگ چورن } پاڈھ۔ مغز تخم جامن۔ مغز تخم آم۔ پاکھان بھید رسونت۔ موچرس۔ مجیٹھ۔ کنول کیسر۔ زعفران اتیس۔ ناگر موتھا۔ بیلگری۔ لودھ۔ گیرو۔ کائیفل۔ سیاہ مرچ۔ سونٹھ۔ منقی منبل سرخ۔ شیوناک۔ پوست درخت کڑا۔ عشبہ۔ گل دھاوا۔ ملٹھی پوست درخت ارجن جملہ ادویہ بمساوی الوزن لیکر کشتہ ہیں۔ سے کم سفوف بنائیں۔ اس کی مقدار خوراک ا ماشہ تا ماشہ ہے۔ شہد میں ملا کر استعمال کرنے سے سب قسم کا پردر روگ شانت ہو جاتا ہے۔

چندن آدی چورن۔ صندل سفید۔ جٹاماسی۔ لودھ۔ خس۔ کنول کیسر

ناگ کیسر - بیلگری - ناگرموتھا - مصری - قوزہ - ہاؤبیر - پاڈھ - کمرا چھال اندرجو - سونٹھ - اتیس - گل دھاوا - سونتا - مغز تخم آم - مغز تخم جامن - موچرس - گل کنول - مجیٹھ - الائچی خورد - گل انار جملہ ادویہ مساوی الوزن لےکر خوب باریک پیسکر سفوف تیار کریں - اور اس میں سے بقدر ۱ ماشہ تا ۲ ماشہ بہمراہ چاولوں کے پانی کے استعمال کرائیں - اس سے پردر روگ شفا ہو جاتا ہے ۔

جیرک آدی اولیہ زیرہ سفید یک سیر پختہ لے کر آٹھ سیر پختہ دودھ گائے یکپاؤ عمدہ خالص گھی اور یکپاؤ پختہ سفوف اودھ سکو یکجا ایک قلعی دار برتن میں ڈال کر نرم نرم آگ پر پکاویں جب یہ گاڑھا ہونے لگے - تو اس میں یک سیر پختہ عمدہ مصری ڈال دیں - اور مندرجہ ذیل ادویہ کا سفوف جو پہلے ہی تیار ہو اسمیں آمیز کریں سفوف حسب ذیل ہے :-

تج - سک - تج پتر - الائچی خورد - ناگ کیسر - فلفل دراز - سونٹھ - سیاہ زیرہ ناگرموتھا - سنگ بالا - انار شیریں کا رس - کاک بھنگا - ہلدی - چترہ وبخی - برگ بانسہ - طباشیر نقرہ ہریک چار تولہ آمیز کریں - جب پکتے پکتے لعوق (چٹنی) کی مانند ہو جائے - تو اس کو آگ پر سے اتار لیں - اور محفوظ رکھیں - مقدار خوراک ۲ ماشہ تا ۶ ماشہ ہمراہ دودھ گائے استعمال کرنے سے ہر طرح کا پردر روگ شانت ہو جاتا ہے ۔

کٹجا اولیہ پوست بیخ کڑا پانچ سیر پختہ - سولہ سیر پختہ پانی ڈال کر نرم نرم آگ پر پکاویں جب پانی چوتھا حصہ باقی رہ جائے - تو آگ پر سے اتار کر خوب مل کر چھان لیں - اور اسکو پھر لوہے کی کڑاہی میں ڈال کر نرم نرم آگ پر پکاویں جب گاڑھا بمانند چٹنی ہو جائے - تو اس میں مندرجہ ذیل ادویہ کا سفوف ملا دیں - اور آگ پر سے فوراً اتار لیں ۔

سفوف کی دوائیں :- پاڈھ - سمبل کا گوند - گل دھاوا - ناگرموتھا

انیس - لاجونتی - گل کنول ہر یک ۴ تولہ خوب باریک پیس کر اول الذکر میں ملا دیں - مقدار خوراک ۱ ماشہ تا ۳ ماشہ گائے یا بکری کے دودھ کے ہمراہ استعمال کریں ۔

چاولوں کا پانی بنانے کا طریقہ - درد روگ میں عام طور پر کئی ادویہ کو چاولوں کے پانی کے ہمراہ کھلانے کی ہدایت درج ہے - لہذا یہاں چاولوں کا پانی بنانے کا طریقہ درج کرتے ہیں ۔

عمدہ چاول بقدر ادھ چھٹانک یعنی ۵ تولہ نصف سیر پختہ پانی میں بھگو دیں اور بارہ گھنٹے کے بعد اس کو چھان لیں - یہی چاولوں کا پانی ہے ۔

اشوک گھرت - اشوک کی چھال ایک سیر پختہ لے کر جو کوب کر کے آٹھ سیر پختہ پانی میں اسقدر جوشائیں - کہ پانی چوتھا حصہ رہ جائے - پھر اسکو آگ پر سے اتار کر خوب مل کر چھان لیں - اسمیں ا سیر پختہ عمدہ گائے کا گھی - چاولوں کا پانی ایک سیر - دودھ بکری ایک سیر - جیوک کا رس ایک سیر - بھنگرے کا رس ا سیر اور مندرجہ ذیل اشیا پانی میں پیس کر نغدہ سا بنائیں - اور سب یکجا ایک عمدہ قلعی دار برتن میں ڈال کر نرم نرم آگ پر پکائیں - جب صرف گھی رہ جائے - تو اسکو اتار کر چھان لیں - نسخہ نغدہ یہ ہے - سا کولی - کشیر کا کولی - جیوک - رشبھک - میدھا - مہامیدھا - جیونتی ملٹھی - چرونجی - فالسہ - رسونت - اشوک کی چھال - سفتی - ستاور - نج چولائی ہر یک ۲ تولہ سب کو حسب دستور پانی کے ہمراہ نغدہ تیار کریں -

اشوک گھرت آیوروید شاستر کا ایک مفید عام نسخہ ہے - اس کے استعمال سے ہر قسم کا رکت یا سفید پردر روگ بالکل آرام ہو جاتا ہی مجرب المجرب ہے ۔

ستاوری گھرت - ستاور کا رس یا خشک ستاور کا جوشاندہ نصف سیر پختہ - گھی گائے کا خالص نصف سیر پختہ - دودھ

گائے دو سیر پختہ۔ میدھا۔ مہا میدھا۔ جیوک۔ رشبھک۔ ردھی۔ بردھی۔ کاکولی کھیر کاکولی۔ جیونتی۔ ملہٹی۔ صندل سفید۔ پدماکھ۔ گوکھرو۔ مغز تخم کونچ۔ کھرینٹی۔ کنگھی۔ شالپرنی۔ پرشٹ پرنی۔ بداری قند۔ عشبہ۔ مصری۔ کنبھاری کے پھل ہر ایک یکتولہ سب کو پانی کے ہمراہ پیکر نغدہ سا بنائیں۔ اور گھی دودھ وغیرہ سب چیزوں کو ایک قلعی دار برتن میں ڈال کر نرم نرم آگ پر پکا دیں۔ جب صرف گھی رہ جاوے تو اتار کر چھان لیویں۔ اور مصفیٰ برتن میں محفوظ رکھیں۔ اسمیں سے بقدر ۲ ماشہ تا ۸ تولہ گائے کے نیم گرم دودھ میں ملا کر پلا دیں۔ یا ویسے کھا لیا کریں اس سے ہر قسم کا پردر روگ نشٹ ہو جاتا ہے۔

اشوک ارشٹ اشوک چھال پانچ سیر پختہ چونسٹھ سیر پختہ پانی میں جوشدیں جب چوتھا حصہ پانی رہ جاوے۔ تو خوب مل کر چھان لیں اسمیں ۱۰ سیر پختہ گڑ اور مندرجہ ذیل ادویہ کا سفوف ملا کر ایک عمدہ چکنے برتن میں بھر کر منہ بند کر کے سردیوں کے موسم میں ایک ماہ اور گرمیوں کے موسم میں پندرہ روز تک رکھ چھوڑیں۔ جب تیار ہو جاوے۔ تو بوتلوں میں بھریں۔ بس یہی اشوک ارشٹ ہے۔

نسخہ سفوف۔ گل دھاوا ایک سیر پختہ۔ زیرہ سیاہ۔ ناگرموتھا۔ کچور۔ دارہلدی۔ گل کنول۔ ہریلہ۔ پوست درخت آم۔ زیرہ سفید۔ برگ بانسہ۔ صندل سفید چار تولہ۔ گل دھاوا کے علاوہ سب اشیاء کا باریک سفوف تیار کر کے اول الذکر جوشاندے میں ملا دیں۔ اس کی مقدار خوراک ۱ تولہ سے ۴ تولہ تک صبح و شام قدرے پانی ملا کر استعمال کرا دیں۔ یہ ہر قسم کے پردر روگ کی عمدہ آیورویدک دوائی ہے۔

پتنگ آسو پتنگ لکڑی (جسکو بقم کہتے ہیں)۔ شناور۔ جواکھم۔ کھرینٹی۔ کنگھی۔ بھلاوہ مصفیٰ۔ عشبہ۔ پوست درخت آم۔ دارہلدی۔ چرائتہ۔ انیسون۔ زیرہ سفید۔ زیرہ سیاہ۔ لودھ پٹھانی۔ رسونت۔ بیلگری۔ بھنگرہ۔ دارچینی۔ زعفران۔ لونگ ہر ایک چار تولہ سب کا سفوف تیار کریں۔ منقیٰ ۱ سیر پختہ

گل دھاوا ۱ سیر پختہ - ۲۳ سیر پختہ پانی - کھانڈ ۵ سیر پختہ سب کو ایک عمدہ چکنے برتن میں ڈال کر برتن کا منہ بند کر کے موسم گرما میں پندرہ روز تک اور موسم سرما میں ایک ماہ تک بھوسہ میں دبا رکھیں - بعد ازاں تیار ہوا آسو بوتلوں میں بھر لیں - بس یہی آسو ہے - اس کے استعمال سے ہر قسم کا پردر روگ نشٹ ہو جاتا ہے - مقدار خوراک ۱ تولہ تا ۴ تولہ قدرے پانی ملا کر صبح و شام استعمال کرائیں ۔

سوم روگ یا جریان الرحم کی علامات

مستورات کی اندام نہانی سے جو سفید رنگ کا رقیق مادہ کثرت سے بہتا ہے - اسکو آیورویدک اصطلاح میں سوم روگ کہتے ہیں - یہ مرض آجکل عورتوں میں مردوں کے جریان کی مانند بہت ہی زوروں پر ہے - اس سے عورتیں نہایت کمزور ہو جاتی ہیں - رحم کمزور ہو کر اولاد پیدا کرنے کی طاقت نشٹ ہو جاتی ہے جسم کا رنگ سفید یا زرد ہو جاتا ہے - اس کے باعث کبھی کبھی بخار و سر درد کی دائمی شکایت ہو جاتی ہے ۔

اس مرض کے اسباب وہی ہیں - جو کہ پردر روگ میں درج کر چکے ہیں اس مرض کو سفید پردر بھی کہہ سکتے ہیں - جو نسخہ جات رکت پردر کے لئے بیان کر چکے ہیں - قریب قریب وہ سب نسخہ جات سوم روگ کے دفعیہ کے لئے بھی کافی ہیں - تاہم یہاں چند نسخے اپنے تجربے کی بنا پر اس مرض کے دفعیہ کیلئے درج کئے جاتے ہیں ۔

(۱) - بھنڈی توری کی جڑ - خشک آملہ - بداری قند ہر یک چار تولہ ملیٹھی کا سفوف ۲ تولہ سب کو باریک پیسکر سفوف تیار کریں - اسمیں سے بقدر ۶ ماشہ روزانہ صبح و شام پانی یا دودھ کے ہمراہ استعمال کرنے سے مستورات کا سوم روگ نشٹ ہو جاتا ہے ۔

(۲) - کیلے کا پکا ہوا پھل - ایک عدد سبز آملوں کا رس ۲ تولہ شہد ۱ تولہ ان کو ملا کر چند روز استعمال کرنے سے سوم روگ یا سفید پردر روگ نشٹ

۱۳۱۸

ہو جاتا ہے ۔

(۳)۔ آر دارد۔ ملٹھی کا سفوف۔ بداری قند کا سفوف برابر وزن ملا کر اس میں سے چند شہد ملا کر معجون تیار کریں۔ اس میں سے بقدر ۶ ماشہ تا ۱ تولہ روزانہ صبح و شام دودھ گائے کے ہمراہ استعمال کرنے سے سوم روگ رفع دفع ہو جاتا ہے ۔

(۴)۔ بیضہ مرغ کا چھلکا صاف کر کے آدھ پاؤ یا حسب ضرورت لیکر اس میں برگد کا دودھ اسقدر ڈالیں۔ کہ اوپر تیرنے لگے۔ پھر اس کو ایک ہی کے سکورے میں بند کر کے گجپٹ کی آگ میں پھونک دیں۔ کشتہ ہو گا۔ اگر کچھ کسر رہ جائے تو دوبارہ سہ بارہ یہی عمل کریں۔ جب کشتہ اچھی طرح تیار ہو جائے۔ تو اسکو کھرل کر کے شیشی میں محفوظ رکھیں۔ مقدار خوراک نصف رتی تا ارتی مکھن۔ ملائی یا منقے میں رکھ کر استعمال کرائیں۔ اور اوپر سے نیم گرم دودھ گائے پلاویں۔ اس سے سفید پردر اور سوم روگ اسطرح نشٹ ہو جاتا ہے۔ جسطرح سورج کے نکلنے پر اندھیرا ۔

(۵)۔ ستاور کا سفوف تیار کر کے اسکو سبز آملوں کے رس میں برابر سات روز تک کھرل کریں۔ اور ایک ایک ماشہ کی گولیاں تیار کریں۔ ایک سے دو گولی روزانہ دودھ کے ہمراہ استعمال کرنے سے سوم روگ اور سفید پردر کا ناش ہو جاتا ہے۔ مجرب ہے ۔

(۶)۔ ناگ کیسر کا سفوف بقدر ۳ ماشہ دودھ یا دہی کے مٹھے کے ہمراہ استعمال کرنے سے بہت جلد سوم روگ نشانت ہو جاتا ہے ۔

(۷)۔ سفوف ملٹھی۔ سفوف آملہ دونوں ہموزن لے کر دو چند شہد میں ملائیں۔ اور اس میں سے بقدر ۳ ماشہ تا ۶ ماشہ روزانہ صبح و شام گائے کے دودھ کے ہمراہ استعمال کرائیں۔ اس سے بھی سوم روگ کو آرام ہو جاتا ہے ۔

(۸)۔ الائچی دیج بتر کا سفوف بقدر ۳ ماشہ بہ ہمراہ تنر ایک بقدر ۲ تا ۱ تولہ چند روز استعمال کرنے سے سوم روگ نشٹ ہو جاتا ہے ۔

(۹) - مغز تخم آملہ بقدر ۲ ماشہ پانی کے ہمراہ سردائی کی مانند گھوٹ کر اسمیں شہد و کھانڈ ملاکر استعمال کرنے سے سوم روگ اور سفید پردر کو آرام ہو جاتا ہے ؞

سپاری پاک – یہ آیورویدکا مشہور و معروف نسخہ ہے۔ جو پردر و سوم روگ میں اندام نہانی و رحم کی دیگر امراض کے لئے بہت ہی فائدہ کرتا ہے۔ آیورویدک ادویہ سازی کے کارخانوں میں کثرت سے تیار ہو کر ہندوستان بھر میں مرض جریان الرحم کے لئے لاکھوں روپوں کا فروخت ہوتا ہے۔ اگرچہ ویدک گرنتھوں میں اس کا ایک ہی طرح کا نسخہ ملتا ہے۔ مگر حالات و زمانہ کے مطابق کئی لوگوں نے اس کے اجزا میں کمی بیشی کر دی ہے چنانچہ جو نسخہ ہم تیار کرتے ہیں۔ اسکو درج ذیل کیا جاتا ہے۔ اور یہ ہمارا اسی ہی تیار ہو کر ہندوستان کے ہر حصہ بلکہ ہندوستان سے باہر بھی جاتا ہے۔ نسخہ حسب ذیل ہے:۔

چکنی سپاری پکیاؤ پختہ۔ لودھ پٹھانی پکیاؤ۔ دھنیا ۱۰ تولہ چوب چینی پکیاؤ۔ گوکھرو پکیاؤ۔ موچرس ۱۰ تولہ۔ ستاور ۱۰ تولہ۔ مازو ۵ تولہ ناگ کیسر ۵ تولہ۔ کمرکس ۵ تولہ۔ آملہ خشک ۵ تولہ۔ گل دھاوا ۵ تولہ سب ادویہ کو خوب باریک پیس کر سفوف بنائیں۔ اور سب کو علیحدہ گھی میں بریاں کریں۔ گھیکوار نصف سیر اس کو بھی گھی میں بریاں کریں۔ اور تین سیر پختہ عمدہ کھانڈ کی پختہ چاشنی کرکے اس میں سب کو ملا دیں۔ بس تیار ہے۔ مقدار خوراک ۳ ماشہ سے ۶ ماشہ تک گائے کے دودھ کے ہمراہ استعمال کرنے سے سفید پردر اور سوم روگ دور ہو جاتا ہے ؞

ترنگ بھسم – قلعی ۱۰ تولہ جست ۱۰ تولہ۔ سکہ ۱۰ تولہ۔ پارہ مصفیٰ ۱۰ تولہ۔ اول ہر سہ دھاتوں کو آگ پر پگھلا کر پارہ میں ملا دیں۔ پھر کھرل میں ڈال کر برابر سات روز تک گھیکوار کے رس میں کھرل کرکے چھوٹی ٹکیہ بنائیں۔ اور مٹی کے سکورے میں خوب مضبوطی سے گل حکمت کرکے پندرہ سیر

پختہ جنگلی اوپلوں کی آگ میں پھونک دیں۔ اور سات مرتبہ یہی عمل کریں۔ کشتہ بزنگ زرد تیار ہوگا۔ مقدار خوراک ۱ رتی تا ۲ رتی مربہ آملہ کے ہمراہ استعمال کرنے سے سفید پردر روگ ناش ہوجاتا ہے۔ مجرب المجرب ہے ٭

ناگ بھسم لی — سکہ ۱۰ تولہ لے کر آگ پر پگھلا دیں۔ اور سات مرتبہ تلوں کے تیل میں بجھاویں۔ اسیطرح سات مرتبہ دہی کی چھاچھ اور سات مرتبہ بول گئے میں۔ بعد ازاں سکہ کو لوہے کی کڑاہی میں ڈال کر چولہے پر چڑھاویں۔ اور نیچے نہایت تیز آگ جلادیں۔ اور لوہے کی کڑچھی سے ہلاتے رہیں جب تک سندور کی مانند خاکستر ہوجاوے۔ تو آگ پر سے اتار کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔ مقدار خوراک نصف رتی سے ...... ۱ رتی تک بہ ہمراہ مربہ آملہ یا مکھن استعمال کرائیں۔ اس سے کیسا ہی پرانا اور نہایت بڑھا ہوا سوم روگ یا سفید پردر نشٹ ہوجاتا ہے۔ مجرب ہے ٭

لوہ بھسم لی — عمدہ کانتی سار لوہا لے کر برادہ کرائیں۔ اور اسمیں برابر وزن پارہ وگندھک ملاکر ترپھلہ کے رس کے ہمراہ برابر سات روز تک کھرل کریں۔ بعد ازاں ٹکیہ بنا کر دھوپ میں خشک کریں۔ اور کسی مٹی کے سکورہ میں خوب مضبوط گل حکمت کرکے گیپٹ کی آگ میں پھونک دیں۔ سرد ہونے پر نکال کر پھر اسیقدر پارہ وگندھک ملادیں۔ اور پھنوے کے رس کے ہمراہ تین روز کھرل کرکے ٹکیہ بنا کر سکورے میں بند کرکے گجپٹ کی آگ میں پھونک دیں۔ سرد ہونے پر نکال کر بطریق سابق پارہ وگندھک ملاکر جامن کے پھلوں کے رس میں سات روز تک کھرل کرکے آگ دیں۔ نہایت عمدہ کشتہ تیار ہوگا۔ مقدار خوراک نصف رتی سے ایک رتی تک بہ ہمراہ مربہ آملہ یا مکھن استعمال کرنے سے ہر قسم کا پردر روگ نشٹ ہوجاتا ہے۔ مجرب ہے ٭

یونی روگ یعنی امراض اندام نہانی

امراض اندام نہانی کی قسمیں ٭ ویدک شاستروں میں اندام نہانی کی بیس

امراض بیان کی ہیں۔ چنانچہ ان کے نام حسب ذیل ہیں:۔

(۱) اودا ورتنا۔ (۲) بندھیا۔ (۳) وپلتا۔ (۴) پری پلتا۔ (۵) وانلا۔ (۶) لوہت اکھشرا۔ (۷) پرسرنی۔ (۸) وامنی۔ (۹) پتر گھنی۔ (۱۰) پتلا۔ (۱۱) اتی آنندا۔ (۱۲) کرنی۔ (۱۳) چرنا۔ (۱۴) اتی چرنا (۱۵) کفجا۔ (۱۶) کھنڈی۔ (۱۷) انڈلی۔ (۱۸) مہتی۔ (۱۹) سوچی وکترا۔ (۲۰) تر دوشجا۔

امراض اندام نہانی کے اسباب آیورویدک گرنتھوں میں لکھا ہے۔ کہ جو مستورات بذات خود یا مردوں کی سختی کے باعث کثرت جماع وغیرہ خرافات کا شکار ہوتی ہیں۔ یا جو مختلف اقسام کی تیز ترش چرپری اغذیہ کا کثرت سے استعمال کرتی ہیں۔ یا جن کا رحم حیض کی خرابی سے کمزور ہو جاتا ہے۔ یا جو مریض مرد سے جماع کرتی ہیں یا جو قدرتی طور پر بانجھ پن میں مبتلا ہوتی ہیں۔ وغیرہ وغیرہ اسباب سے امراض اندام نہانی پیدا ہوتے ہیں۔

امراض اندام نہانی کی علامات

اوداورتنا کی علامات بڑی ہی تکلیف سے جھاگدار خون خارج ہوتا ہے پیڑو میں درد کے ساتھ خون کی گانٹھیں سی نکلتی ہیں۔ اسکو اوداورتنا کہتے ہیں۔

بندھیا یا بانجھ پن کی علامات جس عورت کا خون حیض بالکل بند ہو گیا ہو یا بہت تھوڑا اور بے وقت خارج ہوتا ہو۔ اسکو ویدک اصطلاح میں بندھیا کہتے ہیں۔

وپلتا کی علامات اگر اندام نہانی میں ہر وقت درد ہوتا رہے۔ اس کو وپلتا کہتے ہیں۔

پری پلتا کی علامات بوقت جماع جس عورت کو اندام نہانی میں سخت درد ہوتی ہو۔ اس کو پری پلتا کہتے ہیں۔

وانلا کی علامات: اندام نہانی سخت و کرادی ہو۔ اور خون حیض نہایت کم اور روکھا سا خارج ہو۔ اسکو وانلا کہتے ہیں ۔

مندرجہ بالا پانچوں اقسام کے امراض نہانی میں سے وانلا روگ میں درد کی شدت بہت زیادہ ہوتی ہے۔ اور یہ سب امراض وایو کی خرابی سے ہوتی ہیں ۔

لوہت اکھشرا کی علامات: جس اندام نہانی سے خون حیض نہایت گرم اور جلن کے ساتھ خارج ہوتا ہو۔ اسکو لوہت اکھشرا کہتے ہیں ۔

باہنی کی علامات: بوقت جماع جس اندام نہانی سے منی اور رج دونوں باہر نکل آویں۔ اسکو باہنی کہتے ہیں ۔

پرسرنی کی علامات: اگر زیادہ دیر تک جماع کرنے کے باعث عضو تناسل کی رگڑ سے یونی باہر نکل آئے۔ یعنی اپنی جگہ سے ہل جائے۔ اسکو پرسرنی کہتے ہیں۔ ایسی عورتوں کو اگر خدانخواستہ حمل رہ بھی جائے تو وضع حمل کے وقت بڑی سخت مشکل ہوتی ہے ۔

پترگھنی کی علامات: جن مستورات کے گرمئ خون یا خون کے زیادہ ضائع ہو جانے سے حمل نہ ٹھہرے اسکو پترگھنی کہتے ہیں۔ ایسی مستورات کا خون حیض نہایت گرم ہو جاتا ہے۔ اور جنین وقت پر پیدا ہونے کی بجائے اسقاط حمل ہو جاتا ہے ۔

پتلا یونی کی علامات: جسمیں نہایت جلن۔ درد اور بخار کی شکایت ہو اسکو پتلا کہتے ہیں۔ ایسی مستورات کی اندام نہانی میں جلن کے باعث باہر کی جانب پھنسیاں نکل آتی ہیں۔ اور ان پھنسیوں کی درد کے مارے بخار ہو جاتا ہے ۔

اتی آنند کی علامات: ایسی مستورات کثرت جماع سے بھی خوش نہیں ہوتیں۔ بلکہ ایکدن میں کئی مردوں کے ساتھ

جماع کرنے پر بھی سیر نہیں ہوتی۔ اسکو اتی آنندا یونی کہتے ہیں ٭

کرن نی کی علامات بلغم اور خون کی خرابی سے اندام نہانی کے اندرونی جانب گوشت کے لوتھڑے یا کان سے پیدا ہو جاتے ہیں۔ اس کا نام کرن نی ہے ٭

چرنا کی علامات جس عورت کو ہمیشہ مرد سے پیشتر انزال ہو جائے۔ اس کو چرنا یونی کہتے ہیں ٭

کنجا کی علامات جس یونی میں چکناہٹ اور سردی ہو۔ اور کھجلی ہوتی رہے اسکو کنجا کہتے ہیں ٭

اتی چرنا کی علامات کئی مرتبہ جماع کرنے پر جس کا انزال ہو۔ اس کو اتی چرنا کہتے ہیں ٭

کھنڈی کی علامات جس عورت کو ماہواری حیض بالکل نہ آتا ہو۔ اور جس کے پستان بالکل چھوٹے ہوں۔ اور جس کی اندام نہانی بوقت عضو تناسل کو کھردری معلوم ہوتی ہو اس کو کھنڈی کہتے ہیں ٭

انڈی کی علامات اوائل عمر میں اگر کوئی عورت نہایت طاقتور آدمی کے ساتھ جماع کرے۔ تو اس کی یونی انڈے کی مانند باہر لٹک آتی ہے اس کو انڈی کہتے ہیں ٭

ہتنی کی علامات جو یونی یعنی اندام نہانی بہت پھیلی ہوئی ہو۔ اس کو ہتنی کہتے ہیں ٭

سوچی وکترا کی علامات جس عورت کی فرج بہت ہی تنگ ہو۔ جماع نہ کرا سکے صرف پیشاب کرنے کے لایق ہی سوراخ ہو۔ اس کو سوچی وکترا کہتے ہیں ٭

تردوشجا کی علامات جس اندام نہانی میں تینوں خلطوں کی علامات پائی جائیں اس کو تردوشجا کہتے ہیں ٭

یونی قند کی علامات کثرت سے دن میں بہت سونے۔ غصہ و رنج کرنے۔ نہایت محنت کے کام یا کثرت جماع کے باعث اندام نہانی میں اندر کی جانب زخم ہو جاتے ہیں۔ یا ناخن و دانت وغیرہ لگ جانے سے اندام نہانی میں زخم ہو جاتے ہیں۔ اور اس کے باعث وایو وغیرہ خلطیں بگڑ جاتی ہیں۔ اور خون و مواد فاسد کو اکٹھا کر کے بڑہل کے پھل کی مانند اندام نہانی میں گانٹھیں پیدا ہو جاتی ہیں۔ اسکو ویدک اصطلاح میں یونی قند روگ کہتے ہیں۔

امراضِ اندام نہانی کے متعلق خاص ہدایات

ویدک شاستر میں لکھا ہے۔ کہ اکثر امراض اندام نہانی مشکل العلاج ہی ہوتے ہیں۔ بعض آسان العلاج بھی ہوتے ہیں۔ لیکن معالج کو چاہیئے۔ کہ علاج کرنے سے پیشتر مرض کے متعلق بہت اچھی طرح غور و خوض کرے۔ کیونکہ اندام نہانی کے امراض کا علاج مرد معالجین کے لیئے خصوصاً ایک ٹیڑھی کھیر ہے۔ لہذا بلا سوچے سمجھے یا تجربہ علاج میں ہاتھ نہیں ڈالنا چاہیئے۔ امراض نہانی کے دفعیہ کے طریق یہاں بیان کرتے ہیں۔ ان کو موقع و محل کے مطابق سوچ سمجھ کر کام میں لانے سے کامیابی کی امید ہو سکتی ہے:-

(۱)۔ مختلف اقسام کے ویدک طریق سے تیار کئے ہوئے تیلوں کے پھاہے تر کر کے اندام نہانی میں رکھنا۔

(۲)۔ ادویہ کی بتی بنا کر اندام نہانی میں رکھنا۔

(۳)۔ مختلف ادویہ کی دھونی دینا۔

(۴)۔ ادویہ کے جوشاندوں یا خیساندوں سے اندام نہانی کو دھونا۔

(۵)۔ ادویہ کے جوشاندے کی پچکاری کرنا۔

(۶)۔ اندرونی استعمال کے لئے کھانے کی ادویہ دینا۔

(۷)۔ اگر یونی ٹیڑھی یا ترچھی ہوگئی ہو۔ تو بھپارہ دے کر عمدہ قسم کے تیل سے تر کر کے اصلی مقام پر پہنچانا۔

(۸) - نیل روئی کا پھاہا تر کر کے رحم کے اندر رکھنا۔
(۹) - ٹیڑھی یونی کو ہاتھ سے درست کر کے باہر نکلی ہوئی اندر لے جانا اور سکڑی ہوئی ہوئی کو بڑھانے کا جتن کرنا۔

امراض اندام نہانی کیلئے مفید نسخے

دھاتکی آدی تیل (۱) دہاوا کے پھول یا پتے۔ برگ آملہ۔ برگ کنول۔ سرمہ سیاہ۔ ملٹھی۔ گٹھلی آم گٹھلی جامن۔ کیس۔ لودھ۔ پٹھانی۔ کائپھل۔ تندو کا پھل۔ پھٹکڑی سفید۔ پوست درخت انار۔ گولر کے پھل ہر ایک ۱ سوا تولہ ان سکو ڈیڑھ سیر بکری کے بول کے ہمراہ پیس کر نغدہ سا بنائیں اس میں ایک سیر سیاہ تلوں کا تیل اور ڈیڑھ سیر گائے کا دودھ ملا کر کسی قلعی دار برتن میں ڈالیں۔ اور نرم نرم آگ پر پکاویں۔ جب صرف تیل رہ جائے۔ تو اس کو تتار کر چھان لیں۔ اس تیل کا پھاہا تر کر کے اندام نہانی میں رکھیں۔ یا اس سے پچکاری کرائیں۔ اس سے ہر قسم کے امراض اندام نہانی دور ہو جاتے ہیں۔ یہ چرک کا مشہور نسخہ ہے۔

(۲) - ڈھیلی یونی کی حالت میں تلوں کے تیل کا پھاہا اندام نہانی میں رکھنے سے فائدہ ہوتا ہے۔

(۳) - پرسرنی یونی روگ میں اگر عضو تناسل کی رگڑ سے یونی باہر آ گئی ہو۔ تو اسپر گھی لگا کر گائے کے دودھ سے بھپارہ دینا چاہیئے۔ اس سے پرسرنی کو آرام ہو جاتا ہے۔

(۴) - سبز آملوں کا رس بقدر ۴ تولہ مصری ملا کر چند روز استعمال کرنے سے اندام نہانی کی جلن و درد جو کہ صفرا کے باعث ہو۔ رفع ہو جاتی ہے۔

(۵) - برگ نیم۔ برگ نکو۔ برگ بجائن ان کو پیس کر قدرے سیندھا نمک ملائیں۔ اور گولیاں بنا کر خشک کریں۔ اور ان گولیوں کو اندام نہانی میں رکھیں اس سے یونی میں سے پیپ اور مواد فاسد کا خارج ہونا دور ہو جاتا ہے۔

(۶) - اننناس کے گودے کا جوشاندہ بنا کر اس سے اندام نہانی کو دھوئیں بعد ازاں مندرجہ ذیل اشیاء کا سفوف تیار کر کے اندام نہانی میں رکھیں۔ اس سے اندام نہانی کی گندہ رطوبت دور ہو جاتی ہے۔ نیز بدبو آنا بند ہو جاتی ہے۔

(۷) - برگ نیم کو خوب پیس کر فتیلہ بنائیں۔ اور اس کو اندام نہانی میں رکھیں اس سے رحم کی سوجن و رحم میں گوشت کا بڑھ جانا وغیرہ تکالیف دور ہو جاتی ہیں۔

(۸) - گلو۔ پوست ہرڑ۔ آملہ۔ بیخ چھال گوٹہ مساوی الوزن لیکر ان کا جوشاندہ تیار کر کے اس سے اندام نہانی کو دھونے سے اندام نہانی کی کھجلی دور ہو جاتی ہے۔

(۹) - کتھ - پوست ہرڑ۔ جائفل - برگ نیم - سپاری ان کو باریک پیس کر کپڑ چھان کریں۔ اور بعد ازاں اسکو مونگ کے جوشاندے سے کھرل کر کے خشک کریں۔ اس کو اندام نہانی میں رکھنے یا پوٹلی بنا کر رحم میں رکھنے سے اندام نہانی کا ڈھیلا پن دور ہو جاتا ہے۔ اور اس میں سے پانی آنا بند ہو جاتا ہے۔

(۱۰) - زیرہ سفید - زیرہ سیاہ - کلونجی - وچ - برگ بالنسہ - سفید نمک جوکھار - اجوائن دیسی مساوی الوزن لے کر خوب باریک پیس لیں۔ بعد ازاں اسکو ذرا سینک کر اسمیں دوچند کھانڈ ملائیں۔ مقدار خوراک ۳ ماشہ سے ۶ ماشہ تک استعمال کرنے سے اندام نہانی کے تمام اقسام کے امراض کو فائدہ ہوتا ہے۔

(۱۱) - چوہوں کا گوشت نصف سیر پختہ ۴ سیر پختہ پانی میں جوش دیں جب چوتھا حصہ پانی رہ جائے۔ تو اسکو مل کر چھان لیں۔ پھر اسمیں نصف سیر پختہ تلوں کا تیل ملا کر نرم نرم آگ پر پکائیں۔ جب صرف تیل رہ جائے۔ تو اسکو چھان کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔ اس تیل کا پھاہا تر کر کے اندام نہانی میں رکھنے سے ہر قسم کے امراض نہانی دور ہو جاتے ہیں۔ مجرب ہے۔

(۱۲) - چوہے کو بینگن کی مانند بھوبل میں دبا کر بھرتہ سا کریں۔ جب

بھڑتہ ہو جائے - تو اسپر قدرے سیندھا نمک ڈال کر اندام نہانی میں رکھیں
اس سے یونی قندروگ نشٹ ہو جاتا ہے ۔

(۱۳) - کریلے کو پیسکر یونی میں لگانے سے اندر کی جانب دھنسی ہوئی
اندام نہانی باہر کی جانب آجاتی ہے ۔

(۱۴) - فلفل دراز - سیاہ مرچ - اُڑد - ستاور - کٹھ - تلخ - سیندھا نمک ان
کو پانی کے ہمراہ پیسکر انگوٹھے کی سی بتیاں بنائیں - اور سایہ میں خشک کر کے
یونی میں رکھیں - اس سے کفج یعنی بلغمی امراض نہانی بمثل اتی آنندا - کرنکا
چرنا - اتی چرنا وغیرہ تمام امراض دور ہو جاتے ہیں ۔

(۱۵) - تگر - کٹھ تلخ - سیندھا نمک - کنڈیاری خورد کے پھل ہر ادہ دبار
مساوی الوزن لے کر پانی کے ہمراہ پیسکر نغدہ سا بنائیں - اور نغدے سے
چوگنا تلوں کا تیل اور تیل سے چوگنا پانی ملا کر نرم نرم آگ پر پکاویں - جب
صرف تیل رہ جاوے - تو نتار کر چھان لیں - اس تیل کا متواتر پھاہا اندام
نہانی میں رکھنے سے وائیو کے امراض نہانی بمثل اودا ورتا - بندھیا دبا نجھ پن
وکھلنا - پیری پلتا اور واتلا وغیرہ امراض نہانی دور ہو جاتے ہیں -
مجرب ہے ۔

(۱۶) - تلوں کا تیل اسیر پختہ - ببول کا ۱ سیر پختہ - گائے کا دودھ
۲ سیر - گلو سبز کا رس یکپاؤ پختہ ان سب کو ایک لوہے کی کڑاہی میں ڈال کر
نرم نرم آگ پر پکاویں - جب صرف تیل رہ جاوے - تو اسکو نتار کر چھان لیں -
اس تیل کا پھاہا بنا کر یونی میں رکھنے سے وائیو کے امراض نہانی دور ہو جاتے
ہیں - مجرب ہے ۔

(۱۷) - الائچی خورد - گل دہاوا - جامن کی گٹھلی - مجیٹھ - لاجونتی - موچرس
رال جملہ ادویہ مساوی الوزن لے کر سفوف تیار کریں - اس سفوف کو یونی میں
رکھنے سے یونی کی بدبو اور گیلا و ڈھیلا پن دور ہو جاتا ہے ۔

(۱۸) - گلو - نرنبھلہ - ستاور - شیوناک - ہلدی - ارنی - پیا بانسہ - نقی ا

ملیٹھی۔ کسوندی۔ بیلگری۔ فالسہ ہر یک یک تولہ سب کو پانی کے ہمراہ پیس کر نغدہ سا بنائیں۔ اس میں نصف سیر پختہ گائے کا خالص گھی ملا کر نرم نرم آگ پر پکائیں جب صرف گھی رہ جائے۔ تو اس کو چھان کر محفوظ رکھیں۔ اس میں سے بقدر ۶ ماشہ تا ۱ تولہ دودھ گائے کے ہمراہ استعمال کرنے سے جملہ امراض اندام نہانی کو فایدہ ہوتا ہے ۔

(۱۹) ۔ مغز تخم نیم کو نیم کے پانی کے ہمراہ پیسکر اندام نہانی میں رکھنے یا لیپ کرنے سے اندام نہانی کا درد دور ہو جاتا ہے ۔

(۲۰) ۔ مغز تخم اندنیم کے پتوں کے پانی میں پیسکر گولیاں بنائیں ان گولیوں کو اندام نہانی میں رکھنے یا پانی میں گھِسکر لیپ کرنے سے یونی شول یا درد نہانی دور ہو جاتا ہے ۔

(۲۱) ۔ ترپھلہ کے جوشاندے سے اندام نہانی کو دھو کر مندرجہ ذیل اشیا کا سفوف شہد میں ملا کر یونی میں رکھنے سے یونی قند روگ کا ناش ہو جاتا ہے۔ نسخہ سفوف یہ ہے :۔

مغز آملہ ۔ واوڑنگ ۔ ہلدی ۔ رسونت ۔ کائپھل حیلہ ادویہ مساوی الوزن لے کر سفوف تیار کرنا چاہیئے۔ اور اِس کو اندام نہانی میں رکھنے سے یونی قند دور ہو جاتا ہے ۔

(۲۲) **پھل گھرت** - مجیٹھ ۔ ملیٹھی ۔ کٹھ ۔ ہرڑ کا چھلکا ۔ پوست بہیڑہ ۔ آملہ ۔ کھانڈ ۔ کھرینٹی ہر یک یک تولہ ۔ ستاور ۲ تولہ ۔ اسگندھ ۴ تولہ اجمود ۔ ہلدی ۔ دار ہلدی ۔ گلنجیرہ ۔ کٹکی ۔ نگ کنول ۔ ببول چھال ۔ نستی ۔ کاکولی ۔ صندل ۔ کھیر کاکولی ۔ صندل سفید ۔ صندل سرخ ہر یک یکتولہ ان سب کو خوب باریک پیسکر پانی کے ہمراہ نغدہ سا بنائیں ۔ یک سیر پختہ گھی گائے اور ۵ سیر پختہ ستاور کا رس اور ۵ سیر پختہ دودھ گائے سب کو یکجا ایک عمدہ قلعی دار برتن میں ڈال کر نرم نرم آگ پر پکائیں ۔ جب صرف گھی رہ جائے ۔ تو چھان لیں ۔ یہ آیورویدشاستر کا مشہور و معروف پھل گھرت ہے ۔ مقدار خوراک

۲ ماشہ تا ۲ تولہ گائے کے نیم گرم دودھ میں مصری ملا کر استعمال کرنے سے ہر قسم کے امراض اندام نہانی رفع دفع ہو جاتے ہیں۔ اس کے استعمال سے عورتوں کا اسقاط حمل یا بچوں کا مر جانا وغیرہ نیز بانجھ پن یا ہمیشہ لڑکیاں ہی جننا وغیرہ دور ہو جاتے ہیں۔ مجرب المجرب ہے۔

(۲۳) - یین پھل - کافور دونوں کو برابر وزن لے کر پیس لیں۔ اور اس میں سے چند شہد آمیز کر کے اس کو یونی میں رکھیں۔ اس کے یونی میں رکھنے سے اندام نہانی کی نس و ناڑیاں بالکل سیدھی ہو جاتی ہیں۔

(۲۴) - مازو پھل - کافور دونوں کو پیس کر شہد ملا کر بطریق بالا یونی میں لگانے سے اپنے مقام سے گری ہوئی یونی ٹھیک ہو جاتی ہے۔

(۲۵) - بیخ اندرائن - سونٹھ دونوں کو پیس کر بکری کے گھی میں تر کر کے یونی میں رکھنے سے یونی کی درد دور ہو جاتی ہے۔

(۲۶) - کلونجی کی جڑھ کو پانی میں پیس کر لیپ کرنے سے اندر کی جانب دھنسی ہوئی یونی اپنے اصلی مقام پر آجاتی ہے۔

(۲۷) - ترپھلہ کے جوشاندے میں شہد ملا کر یونی کو سینچنے سے یونی قند روگ نشٹ ہو جاتا ہے۔

(۲۸) - تخم سرس - داروہلد - الائچی - سمندر جھاگ - جائپھل - ناگ کیسر ان کو پانی میں پیس کر بتی سی بنا لو - اور خشک کر کے یونی میں رکھو - اس سے ہر قسم کے امراض نہانی دور ہو جاتے ہیں۔

یونی سنکوچن یعنی اندام نہانی کو سکوڑنے والے مفید نسخے

(۱) - یین پھل - ملٹھی اور کافور مساوی الوزن لے کر باریک سفوف تیار کریں۔ اس میں سے بقدر ایک ماشہ نہایت باریک ململ کے پارچہ میں پوٹلی بنا کر اندام نہانی میں رکھیں - اس سے یونی بالکل سکڑ جائے گی۔

(۲) - بیخ کوبیج کے جوشاندے سے متواتر کئی روز تک اندام نہانی کو

دھونے سے اندام نہانی بالکل سکڑ جاتی ہے ٭

(۳)۔ بینگن کو خشک کر کے سفوف تیار کریں۔ اس سفوف کو اندام نہانی میں رکھنے سے اندام نہانی بالکل سکڑ جاتی ہے ٭

(۴)۔ مازو۔ مائیں۔ پھٹکڑی سفید۔ گل دھاوا۔ پھلگری مساوی الوزن لے کر خوب باریک سفوف تیار کریں۔ اس سفوف کو باریک ململ کے پارچہ میں پوٹلی کر اندام نہانی میں رکھیں۔ اس سے جہاں رحم و نہانی کی بڑھی ہوئی رطوبت خشک ہو جاتی ہے۔ اور ساتھ ہی سکڑ جاتی ہے ٭

(۵)۔ خشک کینچوے کو مٹی سے پاک صاف کر کے سفوف تیار کریں اس سفوف کو اندام نہانی میں رکھنے سے اندام نہانی بالکل خشک ہو جاتی ہے۔ اور ساتھ ہی سکڑ جاتی ہے ٭

(۶)۔ پوست درخت ببول۔ پوست درخت املی۔ پوست درخت مولسری۔ بیری کی چھال۔ پوست درخت کچنار جملہ ادویہ مساوی الوزن لے کر قریب آدھ سیر جو کوب کریں۔ اور اس میں ۴ سیر نخالص پانی ڈال کر اس میں ایک پارچہ بھی ڈال دیں۔ اور آگ پر چڑھا کر پکائیں۔ جب کپڑے پر رنگ چڑھ جائے۔ تو آگ پر سے اتار کر بیچ میں سے کپڑا نکال لیں اور اسکو خشک کریں۔ یہ جوشاندے سے اندام نہانی کو دھوئیں۔ اور کپڑے کو پوٹلی میں رکھیں۔ اس سے اندام نہانی خوب سکڑ جاتی ہے ٭

(۷)۔ ڈھاک کی نرم نرم کونپلیں لیکر سایہ میں خشک کریں۔ بعد ازاں ان کو باریک پیس کر اسمیں برابر وزن سفید کھانڈ ملائیں۔ اس میں سے بقدر ۶ ماشہ روزانہ پانی کے ہمراہ استعمال کرائیں۔ اس سے یونی بالکل سکڑ جاتی ہے۔ مجرب ہے ٭

(۸)۔ بیربہوٹی خشک کو گھی میں پیس کر چند روز اندام نہانی میں لگانے سے یونی سکڑ جاتی ہے ٭

(۹)۔ بکائن کی چھال سایہ میں خشک کر کے سفوف تیار کریں۔ اس

کو اندام نہانی میں رکھنے سے فرج تنگ ہو جاتی ہے ؛

(۱۰) - ترش پالک کے تخم خشک کرکے پیس لیں - اور اس میں سے بقدر ضرورت اندام نہانی میں رکھیں - اس سے اندام نہانی سکڑ جاتی ہے ؛

(۱۱) - مغز تخم املی کو خوب باریک پیس کر اندام نہانی میں رکھیں - یہ اندام نہانی کو تنگ کرنے کے لئے عمدہ دوا ہے ؛

(۱۲) - سمندر جھاگ - مغز تخم ہرڑ دونوں کا سفوف بنا کر اندام نہانی میں رکھنے سے یونی سکڑ جاتی ہے ؛

(۱۳) - کمر کس بقدر ۶ ماشہ باریک پیس لیں - اور ۲ تولہ پھٹکڑی سفید کو آگ پر بریاں کریں - جب پھٹکڑی پانی ہو جائے - تو اس کو آگ پر سے اتار کر اس میں کمر کس کا سفوف ملا دیں - سرد ہونے پر پیس کر محفوظ رکھیں - اس میں حسب ضرورت سفوف اندام نہانی میں رکھنے سے یونی خوب سکڑ جاتی ہے ؛

(۱۴) - بید کی جڑھ کو پانی میں جوش کر اس پانی سے اندام نہانی کو دھونے سے اندام نہانی تنگ ہو جاتی ہے ؛

(۱۵) - لودھ کو کڑوی تونبی کے رس میں پیس کر اندام نہانی میں لیپ کرنے سے خوب سکڑ جاتی ہے ؛

(۱۶) - ورنج - نیلوفر - کٹھ تلخ - سیاہ مرچ - اسگندھ ناگوری - ہلدی ان کا لیپ تیار کر کے یونی میں لگانے سے یونی خوب سکڑ جاتی ہے ؛

(۱۷) - ترپھلہ - لودھ - دودھک لوٹی - بھانگ خشک - انار کی چھال جملہ ادویہ مساوی الوزن لے کر پیس لیں - اس سفوف کو یونی میں رکھنے سے یونی خشک اور تنگ ہو جاتی ہے ؛

(۱۸) - پوست بیخ بیر - پوست بیخ کنیر - لودھ - مازو - بید ماکھ - برگ بانسہ سب کو خوب باریک پیس کر اندام نہانی میں رکھنے سے یونی خوب سکڑ جاتی ہے ؛

(۱۹) - بانسہ کی جڑھ - پھٹکڑی - لودھ - آملہ - بیر کی گٹھلی کا مغز مازو سب مساوی الوزن لے کر پیس لیں - اور حسب ضرورت اندام نہانی میں رکھیں

اس سے اندام نہانی خشک ہو کر سکڑ جاتی ہے ✤
(۲۰)۔ خشک بھانگ کو کوٹ کر اسکی پوٹلی اندام نہانی میں رکھنے سے بچے جننے سے بالکل ڈھیلی ہولی ہوئی یونی بھی باکرہ کی مانند ہو جاتی ہے ✤

بال صفا نسخے

(۱)۔ بالوں کو اکھاڑ کر وہاں پر تھوہر کا دودھ لگا دینے سے پھر بال پیدا نہیں ہوتے ✤

(۲)۔ چونا نا آب رسیدہ۔ مرغی کی بیٹھ۔ برگ دھتورے کا رس اور گھوڑے کا بول سب کو ملا کر بالوں کی جڑھ پر لگانے سے بال بالکل صفا ہو جاتے ہیں ✤

(۳)۔ کشتہ سنکھ کو کیلے کے رس میں کھرل کر کے اسمیں برابر وزن ورقیہ ہڑتال ملا دیں۔ اس کا لیپ کرنے سے بال بلا تکلیف اُڑ جاتے ہیں ✤

(۴)۔ ترمنیہ کے تیل کی مالش کرنے سے تھوڑے عرصے میں بال صاف ہو جاتے ہیں ✤

(۵)۔ کافور۔ پھلا لوہ۔ کشتہ سنکھ۔ جوکھار۔ منسل۔ ہڑتال ورقیہ برابر وزن لے کر ان سب کو پانی میں پیسکر نغدہ سا بنائیں۔ اور لغدے سے چار گنا تیل ملا کر نرم نرم آگ پر پکا دیں۔ جب سب اشیاء جل جائیں۔ تو تیل کو نتار کر چھان لیں۔ اس تیل کو بالوں پر لگانے سے بال صفا ہو جاتے ہیں ✤

(۶)۔ ہڑتال ورقیہ ۱ حصہ۔ کشتہ سنکھ ۵ حصہ لے کر خوب باریک پیس کر اسمیں پانی ملا کر لیپ کرنے سے بہت جلد بال صاف ہو جاتے ہیں ✤

(۷)۔ چونا آب نارسیدہ۔ ہڑتال ورقیہ دونوں مساوی الوزن لیکر خوب باریک پیس کر اور پانی میں گھول کر لیپ کریں۔ اس سے بال فوراً صاف ہو جاتے ہیں ✤

نشٹ آرتو چکتسا یعنی بند حیض کا علاج

پیشتر ذکر کر چکے ہیں۔ کہ مستورات کی اندام نہانی سے ہر ماہ خون حیض جاری ہوتا ہے۔ جو چار یا پانچ روز تک جاری رہ کر خود بخود بند ہو جاتا ہے۔ یہ عورتوں کی صحت کی علامت ہے۔ اس کے باقاعدہ جاری نہ ہونے یا بند ہو جانے سے جہاں مستورات کو طرح طرح کی امراض پیدا ہو جاتی ہیں۔ وہاں وہ اولاد پیدا کرنے کے قابل بھی نہیں رہتیں۔ ہندوستان میں عام طور پر خون حیض بارہ برس کی عمر سے شروع ہو کر پچاس برس کی عمر تک رہتا ہے۔ اور اس کے بعد بند ہو جاتا ہے۔ لیکن امراض کی حالت میں یا جسم میں خون کی کمی کے باعث اس سے پیشتر بھی بند ہو جاتا ہے۔

جن عورتوں کو ہر ماہ باقاعدہ خون حیض جاری ہو کر چار پانچ روز کے بعد بند ہو جاتا ہے۔ ان کو شروع حیض سے سولہ دن کے اندر اندر استقرار حمل ہو سکتا ہے۔ بشرطیکہ مرد میں کوئی نقص نہ ہو۔ لیکن جن مستورات کو حیض کی بندش رہتی ہے۔ یا جن کا حیض قطعی بند ہو جاتا ہے۔ ان کو حمل نہیں ٹھہر سکتا۔ اور ایسی مستورات بانجھ کہلاتی ہیں۔

حیض بند ہونیکے اسباب

(۱)۔ جسم میں خون کی کمی سے یا خون کے خشک ہو جانے سے خون حیض بند ہو جاتا ہے۔

(۲)۔ زیادہ سرد اشیاء کے کھانے اور سردی میں رہنے سے بھی خون گاڑھا ہو کر بند ہو جاتا ہے۔

(۳)۔ رحم کی رگوں کے منہ بند ہو جانے سے خون حیض بند ہو جاتا ہے۔

(۴)۔ رحم کی سوجن کے باعث بھی خون حیض بند ہو جاتا ہے۔

(۵)۔ رحم کے زخموں کے باعث رحم کی رگیں دب جاتی ہیں۔ اور خون

حیض بند ہو جاتا ہے ۔
(۶) - رحم میں سولی یا سے پیدا ہو جانے سے بھی حیض بند ہو جاتا ہے ۔
(۷) - میدرِدوگ یعنی سٹاپے کے مرض سے بھی خون حیض بند ہو جاتا ہے ۔
(۸) - رحم کے ٹل جانے یا رحم کا منہ کسی دوسری جانب ہو جانے سے بھی خون حیض بند ہو جاتا ہے ۔
(۹) - رنج وغم یا کسی بھاری صدمہ کے باعث بھی خون حیض بند ہو جاتا ہے ۔

علامات

(۱) - اگر خون کی کمی کے باعث حیض بند ہو گیا ہو - یا خون کا خشک ہو جانا اس کا باعث ہو - تو عورت کا جسم نہایت لاغر ہو جاتا ہے - اور رنگ بالکل زرد ہو جاتا ہے ۔

خون کی کمی وغیرہ کے مندرجہ ذیل اسباب ہوتے ہیں :-
زیادہ محنت مشقت کے کام کرنا - رنج وغم ہونا - فاقہ کشی - عرق گلاب وغیرہ کا کثرت استعمال - یا جسم سے کثرت خون کا نکلنا ۔

اگر مندرجہ بالا اسباب سے خون کم ہو گیا ہو - یا سوکھ گیا ہو - تو طبیب کو چاہیئے - کہ اول مقوی اغذیہ وادویہ مثل مچھلی کا گوشت - نیم بریاں انڈا - مرغ کے گوشت کا شوربہ یا جوان بکرے کا گوشت وغیرہ کھانے کو دیں - نیز دودھ دگھی کثرت سے استعمال کرائیں - محنت ومشقت کے کاموں سے پرہیز کرائیں اور مریضہ کو مکمل آرام کرائیں - اور مرطوب مقام پر رکھیں ۔

(۲) - اگر سردی کے باعث خون گاڑھا ہو کر حیض بند ہو گیا ہو - تو مندرجہ ذیل علامات ہوتی ہیں :-
عورت کا جسم ہر وقت سست رہتا ہے جسم کا رنگ بالکل سفید ہو گا اور نسیں نیلی نظر آئیں گی - پیشاب کی زیادتی - ہاضمہ کی کمزوری اور خرابی نیند کی زیادتی ۔

ایسی حالت میں گرم اشیاء کا استعمال کرانا لازمی ہوتا ہے جس سے خون پتلا ہو جائے - اس کے لئے پارہ یا پارے کے مرکبات یا اجمود - بادیان رومی پودینہ - سونف - پودینہ پہاڑی ان کا جوشاندہ بطریق معمول تیار کر کے پلانے سے فائدہ ہوتا ہے - دیگر تخم شبت (سوئے کے بیج) - مروا - پودینہ - تلسی - بابونہ - اکلیل الملک وغیرہ کا بطریق معمول جوشاندہ تیار کر کے استعمال کرانے سے خون کی سردی دور ہو کر وہ رقیق ہو جاتا ہے ۔

دیگر - بانجھڑ - دارچینی - حب بلساں - جائفل - الائچی خورد وغیرہ اشیاء تیل میں ڈال کر تیل پکا دیں - اور اس تیل کو مقام رحم و اندام نہانی پر لگائیں

(۳) - اگر رحم کی رگوں کا منہ بند ہو جانے سے حیض بند ہو گیا ہو - تو رحم میں جلن و خشکی ہو جاتی ہے - جلن و خشکی کا باعث تیز و گرم اشیاء کا کثرت سے استعمال کرنا - دائمی بدہضمی -

ایسی حالت میں شیر خشت - سماق دانہ - مغز کدو - حبازی اور سونف حسب ضرورت مساوی الوزن لے کر خوب باریک پیس لیں - اور اس میں شہد و زردی بیضہ مرغ ملا کر پارچہ پر لگائیں - اور اس پارچہ کو مقام اندام نہانی کے اندر رکھیں اس سے رگوں کا منہ کھل کر خون حیض جاری ہو جائے گا ۔

(۴) - اگر رحم میں سوجن پیدا ہونے کے باعث خون حیض بند گیا ہو - تو مندرجہ ذیل علامات ہوتی ہیں :-

مقام رحم پر درد ہوتی رہتی ہے - ٹیسیں پڑتی ہیں - دل اداس رہتا ہے - بھوک کم لگتی ہے - یا بالکل بند ہو جاتی ہے ۔

ایسی حالت میں ہلدی کا سفوف گرم گھی میں ملا کر روئی کے پھاہے کو تر کر کے رحم میں رکھیں - اور بیرونی طور پر ہلدی و گھی کی گرم گرم ٹکور کریں - اس سے رحم کی سوجن دور ہو جاتی ہے ۔

(۵) - اگر زخم کے زخموں سے رگوں کی تہیں جم جانے سے حیض بند ہو - تو دماغی خرابی - پاگل پن - بیہودہ بکواس وغیرہ کئی علامات پیدا ہو جاتی ہیں

اور یہ حالت لاعلاج ہوتی ہے۔ تاہم اگر بروقت فصد کے ذریعہ خون نکلوایا جائے۔ تو فایدہ کی کوئی امید ہو سکتی ہے ٭

(۶)۔ اگر رحم میں رسولی یا مسے پیدا ہو جانے سے خون حیض بند ہو گیا ہو۔ تو عورت کو ہر وقت گھبراہٹ و بے چینی رہتی ہے۔ جی متلاتا ہے کانوں میں سائیں سائیں کی آوازیں آتی ہیں۔ رحم میں قدرے درد اور تناؤ پیدا ہو جاتا ہے ٭

ایسی حالت میں سوائے عمل جراحی کے دیگر علاج نہیں کرنا چاہیئے۔ کیونکہ جراحی کے عمل سے جہاں رسولی یا مستوں کو منٹوں میں نکالا جا سکتا ہے۔ وہاں ادویہ کے ذریعہ شاید مہینوں یا برسوں میں بھی کامیابی نہ ہو ٭

(۷)۔ اگر خون حیض کی بندش مٹاپے کے باعث ہو۔ تو اس کی پہچان ظاہر ہوتی ہے۔ کہ عورت کا جسم پھول کر کُپا ہو جاتا ہے۔ وہ آسانی سے چل پھر بھی نہیں سکتی۔ چند قدم چلنے سے ہانپنے لگتی ہے ٭

ایسی حالت میں جسم کو دبلا کرنے والی ادویہ جن سے میدیعنی چربی خشک ہو سکے۔ استعمال کرائی جائیں۔ فصد کھلوانا چاہیئے۔ پیشاب آور ادویہ بھی فایدہ کرتی ہیں۔ محنت و مشقت کے کام کرانے چاہئیں ٭

ہمیشہ گرم پانی پینے کو دیں۔ پوست ہرڑ۔ پوست بہیڑہ۔ آملہ۔ سونف گلسرخ ان کا جوشاندہ بہت فایدہ کرتا ہے۔ یا خیر کے درخت کی چھال کا سفوف شہد میں ملا کر شہد کے شربت کے ہمراہ روزانہ استعمال کرائیں ٭

(۸)۔ اگر رحم کے ٹل جانے یا کسی جانب مڑ جانے سے حیض بند ہو گیا ہو۔ تو عورت کو ہر وقت درد رہتی ہے۔ ہاضمہ خراب ہو جاتا ہے۔ اور دائمی قبض کی شکایت رہتی ہے ٭

خون حیض جاری کرنیوالے مفید نسخے

(۱)۔ سیاہ تل ۳ ماشہ۔ ترکٹا ۳ ماشہ۔ بھارنگی ۳ ماشہ ان کا حسب

دستور جوشاندہ تیار کر کے اس میں قند سیاہ (گڑ) یا شکر سرخ ملا کر چند روز استعمال کرانے سے خونِ حیض جاری ہو جاتا ہے۔

(۲)۔ مال کنگنی۔ رائی۔ وتنج۔ بچی کہارہ وچ۔ سارجملہ ادویہ مساوی الوزن لے کر سفوف تیار کریں۔ مقدار خوراک ۱ ماشہ تا ۳ ماشہ پانی یا تازہ دودھ کے ہمراہ استعمال کرانے سے حیض جاری ہو جاتا ہے۔

(۳)۔ تخم تونبی تلخ۔ بیخ جال گوٹہ۔ فلفل دراز۔ مین پھل۔ گڑ یا شراب یا شراب کا صنامن (جسکو سنسکرت میں سرا بیج اور انگریزی میں لیسٹ کہتے ہیں) ان کو خوب پیسکر اسمیں تھوہر کا دودھ آمیز کر کے چھوٹی انگلی کے برابر بتیاں تیار کریں۔ اور ان بتیوں کو رحم میں رکھیں۔ اس سے چند روز میں ہی حیض جاری ہو جاتا ہے۔

(۴)۔ گڑہل کے سرخ پھولوں کو بقدر ۲ تولہ روزانہ بطور سردائی گھوٹ کر پینے سے تھوڑے ہی دنوں میں حیض جاری ہو جاتا ہے۔

(۵)۔ مال کنگنی کے پتے بریاں کر کے سرکہ یا کانجی کے ہمراہ پیسکر پینے سے بھی حیض جاری ہو جاتا ہے۔

(۶)۔ زیرہ سیاہ ۲ تولہ۔ مغز تخم ارنڈ یکجا ونختہ۔ سونٹھ ۲ تولہ ان سب کو پانی کے ہمراہ پیسکر گرم کر کے ناف کے نیچے لیپ کرنے سے چند روز میں حیض جاری ہو جاتا ہے۔

(۷)۔ گڑ ۲ ماشہ۔ گھی ۱ ماشہ۔ بیروزہ خشک ۳ ماشہ۔ اول گھی و گڑ کو کڑاہی میں ڈال کر پگھلائیں۔ جب بتی بنانے کے لائق ہو جائے۔ تو اسمیں بیروزہ پیسکر ملا دیں۔ اور اس کی بتی بنا کر رحم کے اندر رکھیں۔ اس سے بھی حیض یقیناً کھل جایا کرتا ہے۔

(۸)۔ یوگراج گوگل گرم دودھ یا گرم پانی کے ہمراہ متواتر کچھ عرصہ استعمال کرنے سے حیض کھل جاتا ہے۔ اور دیگر امراض رحم (دور) ہو جاتے ہیں۔ یوگراج گوگل کا نسخہ مخزن آیوروید حصہ سوئم میں درج ہے۔ وہاں

ہے دیکھ لیں *

(۹)۔ کپاس کے پتے اور پھول ہر یک ۴ تولہ ایک سیر بختہ پانی میں جوش دیں۔ اور چوتھائی حصہ پانی رہنے پر آگ پر سے اتار کر خوب مل کر چھان لیں۔ اور اسمیں بقدر ۲ تولہ یا ۴ تولہ گڑ ملا کر استعمال کرائیں۔ اس سے حیض بہت جلد جاری ہو جاتا ہے *

(۱۰)۔ سیاہ تل ۱ تولہ۔ گوکھرو ۱ تولہ دونوں کو یکجا ۵ چھٹانک بختہ پانی ڈال کر رات کو بھگو رکھیں۔ صبح بطور سردائی گھوٹ کر اس میں مصری ملا کر استعمال کرائیں۔ اس کے چند روزہ استعمال سے خونِ حیض ضرور ہی جاری ہو جاتا ہے۔ مجرب ہے *

(۱۱)۔ پوست درخت نیم ۲ تولہ۔ سونٹھ ۴ ماشہ۔ گڑ ۲ تولہ ہر سہ اشیاء کو جوکوب کر کے ڈیڑھ پاؤ بختہ پانی میں جوشندیں۔ جب چوتھا حصہ پانی رہ جائے۔ تو اسکو چھان کر پلاویں۔ اس سے بھی حیض جاری ہو جاتا ہے *

(۱۲)۔ تخم مولی۔ تخم گاجر۔ تخم میتھے مساوی الوزن لے کر سفوف تیار کریں۔ اور اس میں سے روزانہ بقدر ۳ ماشہ بہمراہ گرم پانی استعمال کرائیں۔ اس کے چند روزہ استعمال سے حیض جاری ہو جاتا ہے *

(۱۳)۔ دانہ الائچی خورد۔ ہلدی۔ زیرہ سیاہ۔ سیندھا نمک ان کو خوب باریک پیس کر قدرے منبولوں کا تیل ملا کر کسی نہایت باریک ململ میں پوٹلی بنا کر رحم میں رکھنے سے حیض جاری ہو جاتا ہے۔ مجرب ہے *

(۱۴)۔ داڑھی برگد۔ داونڈنگ۔ تخم سوئے۔ چاول سیٹھے۔ کلونجی۔ گلسرخ۔ سونف ہر یک ۳ ماشہ جوکوب کر کے بطریق معمول جوشاندہ تیار کریں۔ اسمیں بقدر ۲ تولہ گڑ ملا کر استعمال کرائیں۔ اس کے استعمال سے چند دنوں میں حیض جاری ہو جاتا ہے *

(۱۵)۔ مغز تخم کھرنی کو باریک پیس کر پارچہ میں پوٹلی بنائیں۔ اور اسکو رحم میں رکھیں۔ اس سے حیض جاری ہو جاتا ہے *

(۱۶)۔ تخم گاجر بقدر ۲ تولہ نطبو سیر وائی گھوٹ کر پاؤ بھر پانی ڈال کر مصری آمیز کر کے پلانے سے بھی حیض جاری ہو جاتا ہے۔

(۱۷)۔ بیخ اندرائن کو پانی کے ہمراہ پیس کر بتیاں بنائیں۔ اور اس بتی کو کئی روز تک مادھم میں رکھنے سے خون حیض جاری ہو جاتا ہے۔

(۱۸)۔ اخروٹ کا چھلکا۔ تخم موکی۔ املتاس کی پھلی کا چھلکا۔ پرسیاؤشاں۔ واوڑنگ ہر ایک ۹ ماشہ جو کوب کر کے پکا پاؤ پختہ پانی میں جوشاویں۔ نصف رہ جانے پر چھان کر اسمیں ۲ تولہ گڑ ملا کر عورت کو پلا دیں۔ اس سے بھی حیض جاری ہو جاتا ہے۔

(۱۹)۔ سونٹھ ۵ ماشہ۔ واوڑنگ ۵ ماشہ۔ گڑ ۳ تولہ ان کو ڈیڑھ پاؤ پختہ پانی میں جوشاویں۔ چوتھا حصہ رہنے پر عورت کو پلاویں۔ اس کے چند روزہ استعمال سے حیض جاری ہو جاتا ہے۔

استقرار حمل کیلئے مفید نسخے

جب حیض کھل کر آئے۔ اور مرد کی منی میں کوئی نقص نہ ہو۔ تو مندرجہ ذیل نسخوں میں سے کوئی ایک استعمال کرانے سے فوراً حمل ٹھہر جاتا ہے۔

(۱)۔ حیض جاری ہونے کے چار روز بعد ہاتھی دانت کا برادہ بقدر ۴ ماشہ روزانہ چار روز تک گائے کے دودھ کے ہمراہ عورت کو استعمال کرانے سے یقیناً حمل ٹھہر جاتا ہے۔

(۲)۔ بھنگ کھانے کے وقت بعد حیض کے ایام کے بعد کھانے سے بھی حمل ٹھہر جاتا ہے۔

(۳)۔ ہاتھی کا لول بقدر ۵ تولہ تا ۱۰ تولہ جماع سے چند گھنٹے پیشتر عورت کو پلانے سے حمل قرار پاتا ہے۔

(۴)۔ کائپھل کا سفوف بنا کر اس میں برابر وزن کھانڈ ملائیں۔ اس میں سے بقدر ۶ ماشہ روزانہ نیم گرم دودھ گائے کے ہمراہ استعمال کرانے

سے حمل ٹھہر جاتا ہے ؛
(۵) ۔ اسگندھ کا سفوف بقدر ۵ ماشہ تا ۸ ماشہ حیض جاری ہونے کے دن سے برابر آٹھ روز تک نیم گرم دودھ کے ہمراہ استعمال کرنے سے رحم ٹھہر جاتا ہے۔ مجرب ہے ؛
(۶) ۔ سیاہ دھتورے کے تین عدد پھول پیسکر شہد ملا کر استعمال کرنے سے حمل ٹھہر جاتا ہے ؛
(۷) ۔ سمندر پھل ایک عدد پیسکر دہی کے ساتھ کھانے سے ضرور حمل ٹھہر جاتا ہے ؛
(۸) ۔ مغز تخم کرنجوہ عورت کے دودھ میں پیسکر بتی بنائیں اور اس کو رحم میں رکھیں اس سے حمل ٹھہر جاتا ہے ؛
(۹) ۔ سرسوں سفید پیسکر اس کا نسوار استعمال کرنے سے ضرور ہی حمل ٹھہر جاتا ہے ؛
(۱۰) ۔ اجوائن دیسی بقدر ڈیڑھ ماشہ حیض کے بند ہونے پر چند روز پانی یا گرم دودھ کے ہمراہ استعمال کرنے سے حمل ٹھہر جاتا ہے ؛
(۱۱) ۔ حیض کے چار دنوں کے بعد پانچویں روز کبوتر کی بیٹھ رحم میں رکھنے سے حمل قرار پاتا ہے ؛
(۱۲) ۔ اسگندھ ناگوری ۔ ناگ کیسر ۔ گولوچن جملہ ادویہ برابر وزن پیسکر بقدر ۱ ماشہ تازہ پانی کے ہمراہ استعمال کرنے سے حمل ٹھہر جاتا ہے ؛
(۱۳) ۔ ناگ کیسر کا سفوف تیار کر کے بقدر ۴ ماشہ بچھڑے والی گائے کے دودھ کے ہمراہ استعمال کرنے سے حمل قرار پا جاتا ہے ؛
(۱۴) ۔ بجورے لیموں کے تخم پیسکر بقدر ڈیڑھ ماشہ بچھڑے والی بچھڑے والی گائے کے دودھ کے ہمراہ استعمال کرنے سے حمل قرار پاتا ہے ؛
(۱۵) ۔ کھریٹی ۔ کنگھی ۔ ناگ کیسر ۔ برگد کے نرم شگوفے ۔ ملٹھی ان کو پیسکر بقدر ۴ ماشہ روزانہ دودھ گائے کے ہمراہ استعمال کرنے سے حمل ٹھہر

جاتا ہے۔

(۱۶)۔ اسگندھ ناگوری کا سفوف بقدر ۶ ماشہ دودھ میں پکا کر مصری ملا کر چند روز استعمال کرنے سے حمل ٹھہر جاتا ہے۔

(۱۷)۔ کنڈیاری کی جڑھ۔ برگد کے تازہ شگوفے۔ گل دھاوا۔ گل کنول ان کو بقدر ۶ ماشہ لے کر دودھ میں پیس کر استعمال کرنے سے گربھ ٹھہر جاتا ہے۔

(۱۸)۔ تخم شیولنگی پیس کر بقدر ۱ ماشہ تا ۳ ماشہ روزانہ گائے کے دودھ کے ہمراہ استعمال کرنے سے حمل ٹھہر جاتا ہے۔

(۱۹)۔ اسگندھ ناگوری ۲ تولہ پانی میں پیس کر نغدہ سا بنا لیں۔ دودھ ڈیڑھ پاؤ پختہ۔ گھی ۱ تولہ سب کو ملا کر نرم نرم آگ پر پکائیں جب چوتھائی حصہ دودھ جل جائے۔ تو اتار کر چھان لیں۔ اس میں مصری ملا کر عورت کو چند روز استعمال کرائیں۔ اس کے استعمال سے گربھ ٹھہر جاتا ہے۔

(۲۰)۔ ناگ کیسر۔ سپاری دونوں کو مساوی الوزن لے کر پیس لیں مقدار خوراک ۳ ماشہ تا ۶ ماشہ گائے کے دودھ کے ہمراہ کھلانے سے حمل قرار پا جاتا ہے۔

برہت کلیان گھرت ناگر موتھا۔ کٹھ تلخ۔ ہلدی۔ دار ہلدی۔ فلفل دراز ۔ اسمگنگی۔ کاکولی۔ کھیر کاکولی۔ واوڑنگ۔ ترپھلہ ۔ ونفج۔ میدا۔ اسگندھ۔ بیخ اندراین۔ پھول پرینگو۔ ستاور۔ عشبہ۔ دنتی۔ ملٹھی۔ گل کنول۔ اجمود۔ مہا میدہ۔ صندل سفید۔ صندل سرخ چنبیلی کے پھول۔ طباشیر۔ ہینگ۔ کائپفل ہر ایک دو دو تولہ سب کو پانی کے ہمراہ پیس کر نغدہ سا بنائیں۔ اس نغدے سے چوگنا گائے کا عمدہ تازہ گھی۔ اور گھی سے چوگنا گائے کا دودھ سب کو ایک عمدہ قلعی دار برتن میں ڈال کر نرم نرم آگ پر پکاویں جب صرف گھی رہ جائے۔ تو اتار کر چھان لیں۔ مقدار خوراک ۶ ماشہ تا ۱ تولہ گائے کے دودھ میں ملا کر استعمال کرنے سے سب طرح کی امراض

رحم و اندام نہانی دور ہو کر بچہ ٹھہر جاتا ہے۔ اور اسکو متواتر استعمال کرنیوالی عورت سے یقیناً لڑکا ہی پیدا ہوتا ہے مجرب ہے ⁂

پھل گھرت نمبر ۱ مجیٹھ۔ ہاٹھی۔ ترپھلہ۔ کھانڈ۔ کٹھ بیٹھی۔ میدا۔ مہا میدہ۔ کاکولی کھیر کاکولی۔ اسگندھ ناگوری۔ شتاور۔ اجمود۔ ہلدی۔ دارہلدی ہینگ۔ کٹکی۔ گل کنول۔ گل کمودنی۔ منقیٰ۔ صندل سفید۔ صندل سرخ جملہ ادویہ مساوی الوزن پانی کے ہمراہ پیسکر نغدہ سا بنائیں۔ اور اس نغدے سے چوگنا گائے کا عمدہ گھی۔ گھی سے چوگنا سبز شتاور کا رس یا شتاور کا جوشاندہ اور گائے کا دودھ سبکو ملا کر نرم نرم آگ پر پکاویں جب صرف گھی باقی رہ جاوے۔ تو اتار کر چھان لیں۔ مقدار خوراک ۶ ماشہ تا ۲ تولہ گائے کے دودھ کے ہمراہ استعمال کرنے سے سب طرح کی امراض رحم و اندام نہانی رفع ہو کر عورت بچہ پیدا کرنے کے قابل ہو جاتی ہے ⁂

پھل گھرت نمبر ۲ پپیا بانسہ ہردو قسم۔ ترپھلہ۔ گلو۔ بسکھپرہ۔ نیتوناگ۔ ہلدی۔ دارہلدی۔ راسنا۔ میدہ۔ شتاور ہر یک ۲ تولہ پانی کے ہمراہ پیسکر نغدہ سا بنائیں۔ اور گھی ایک سیر پختہ۔ گائے کا تازہ دودھ ۴ سیر پختہ سب کو یکجا ملا کر قلعی دار برتن میں نرم نرم آگ پر پکاویں جب صرف گھی رہ جاوے۔ تو اسکو چھانکر محفوظ رکھیں۔ اس میں سے بقدر ۶ ماشہ تا دو تولہ بہمراہ دودھ گائے استعمال کرنے سے رحم و اندام نہانی کے امراض رفع دفع ہو کر عورت بچہ جننے کے قابل ہو جاتی ہے ⁂

پھل گھرت نمبر ۳ ناگرموتھا۔ ہلدی۔ دارہلدی۔ کٹکی۔ بیخ اندراین۔ کٹھ تلخ کاکولی۔ فلفل دراز۔ برادہ دیار۔ گل کنول۔ کھیر کاکولی ترپھلہ۔ وائوڑنگ۔ میدا۔ مہا میدہ۔ صندل سرخ۔ صندل سفید۔ راسنا۔ پرینگو پھول۔ بیخ جال گوٹہ۔ ملٹھی۔ اجمود۔ ونچ۔ گل ہنبلی۔ عشبہ۔ کائپھل۔ طباشیر مصری۔ ہینگ ہر یک یک تولہ لیکر خوب باریک پیس لیں۔ اور پانی ملا کر نغدہ سا بنائیں۔ اس نغدے سے چوگنا گائے کا گھی۔ اور گھی سے

چوگنا گائے کا دودھ سب کو ملا کر نرم نرم آگ پر پکاویں جب صرف گھی رہ جائے۔ تو اسکو اتار کر چھان لیں۔ مقدار خوراک ۶ ماشہ تا ۲ تولہ ہمراہ دودھ گائے استعمال کرنے سے رحم کی جملہ شکایات رفع ہو کر عورت بچہ جننے کے قابل ہو جاتی ہے۔ اور یقیناً لڑکا ہی جنتی ہے ٭

ستاوری گھرت سیر ستاور کا رس ۱۶ سیر پختہ بچھڑے والی گائے کا دودھ ۱۶ سیر پختہ۔ میدہ۔ مہا میدہ۔ مجیٹھ۔ ملٹھی۔ کٹھ۔ ترپھلہ۔ کھرینٹی۔ بداری قند۔ کاکولی۔ کھیر کاکولی۔ اسگندھ ناگوری اجوائن۔ ہلدی۔ دار ہلدی۔ ہینگ۔ کٹکی۔ گل کنول۔ منقی۔ صندل سرخ صندل سفید ہر یک ۲ دو تولہ پانی کے ہمراہ پیس کر نغدہ سا بنا لیں۔ نغدے سے چوگنا گائے کا گھی سب کو بجائے قلعی دار برتن میں ملا کر نرم نرم آگ پر پکاویں جب تمام پانی و دودھ وغیرہ جل جائیں۔ اور صرف گھی رہ جائے تو اتار کر چھان لیں۔ مقدار خوراک ۶ ماشہ تا ۲ تولہ نیم گرم دودھ کے ہمراہ استعمال کرنے سے امراض نہانی دور ہو کر عورت بچہ پیدا کرنے کے قابل ہو جاتی ہے

رکاوٹ حمل کیلئے چند نسخے

مستورات کو مرض بانجھ پن سے نجات دلا کر اولاد پیدا کرنے کے قابل بنانے یا استقرار حمل کے لئے جہاں یقینی اور فائدہ مند ادویہ یا تراکیب کی عام دنیا کو سخت ضرورت ہے۔ وہاں بعض اوقات خاص حالات میں انسان کو ایسی ادویہ کی بھی تلاش رہتی ہے۔ جو کہ عورت کی صحت کو برقرار رکھتے ہوئے مانع حمل ہوں۔ اگرچہ ترک مباشرت اس کا ایک ہی بے ضرر اور یقینی علاج ہے۔ لیکن تاہم یہاں چند نسخے ایسے درج کئے جاتے ہیں۔ جو کہ بوقت ضرورت استعمال کرنے سے فائدہ مند ثابت ہو سکتے ہیں مگر ہم اپنے ناظرین سے یہ اس امر کے لئے دست بستہ التماس کرتے ہیں۔ کہ ان کو زناکاری یا بدمعاشی کی خاطر ہرگز ہرگز استعمال نہ کریں۔ ہم

ہے ان نسخہ جات کو محض ایسے دنیاداروں کے فایدہ کے لئے درج کیا ہے جو کہ
غربت کے باعث کثرت اولاد سے نالاں ہوں۔ یا جن کی بیوی کسی خاص مرض
میں مبتلا ہونے سے نہایت کمزور ہو گئی ہو۔ اور وہ اولاد پیدا کرنے کے قابل نہ
رہی ہو۔

نسخہ جات مانع حمل

(۱)۔ فلفل دراز۔ واوڑنگ۔ سہاگہ سفید بریاں یہ اشیاء مساوی الوزن
لے کر باریک پیس لیں۔ اور اسمیں سے بقدر ۶ ماشہ حیض آنے سے پانچویں
روز پانی کے ہمراہ استعمال کرائیں۔ اس کے استعمال سے حمل قرار نہیں پائیگا۔

نوٹ:۔ یہ سفوف برابر چار پانچ روز استعمال کرانا چاہیئے۔

(۲)۔ مغز تخم ہرڑ ۴ تولہ۔ مصری ۴ تولہ ان کو پیسکر عورت کو چار روز تک
پانی کے ہمراہ استعمال کرائیں۔ اس سے عورت کا حیض آنا بند ہو جائے گا جب
حیض نہ آئے گا۔ تو اولاد بھی نہ ہو سکیگی۔

(۳)۔ دودھک یا ہزار دانی کی جڑھ بقدر ا تولہ بکری کے دودھ میں
بطور سردائی پیسکر حیض کے بعد چار روز تک استعمال کرانے سے حیض آنا بند
ہو جائے گا۔

(۴)۔ پشمہ نکھشتر میں دھتورے کی جڑھ لاکر عورت کی کمر میں باندھ دیں
اس عمل سے بھی حمل قرار نہیں پاتا۔

(۵)۔ تخم ڈہاک کی راکھ بقدر ۳ ماشہ حیض کے بعد چند روز ٹھنڈے پانی
کے ہمراہ استعمال کرانے سے حمل نہیں ٹھہرتا۔

(۶)۔ سفوف چترہ بقدر ۳ ماشہ۔ گڑ ا تولہ۔ روغن سرسوں ۲ تولہ ملاکر
استعمال کرانے سے حمل نہیں ٹھہرتا۔

(۷)۔ ہینگ ۱۰ ماشہ۔ تیل سرسوں اڑھائی تولہ دونوں کو ملا کر پانچ
روز تک استعمال کرنے سے حمل نہیں ٹھہرتا۔

(۸)۔ حیض آنے کے بعد چار پانچ روز کریلے کا رس بقدر ۲ تولہ روزانہ پلانے

سے حمل نہیں ٹھہر سکتا۔

(۹)۔ پرانا گڑ ۲ تولہ۔ اُرد کا آٹا ۲ ماشہ حیض کے بعد چند روز تک کھانے سے حمل نہیں ٹھہر سکتا۔

(۱۰)۔ تخم ڈھاک پیسکر سفوف بنائیں۔ پھر اسکو گھی میں چرب کرکے برابر وزن شہد ملالیں۔ اور حیض کے بعد اسمیں روئی کا پھاہا لت پت کرکے رحم میں رکھیں۔ اس عمل سے حمل بالکل قرار نہیں پا سکتا۔

(۱۱)۔ خچر کا بول اور ایسا پانی جسمیں لوہا گرم کرکے لوہار لوگ بجھاتے ہیں بقدر ۴ تولہ روزانہ پلانے سے حمل نہیں ٹھہر سکتا۔

(۱۲)۔ ہاتھی کی لید خشک کرکے باریک پیس لیں۔ اور اسمیں شہد آمیز کرکے بقدر ایک ایک تولہ چند روز استعمال کرائیں۔ اس کے استعمال سے عورت کو زندگی بھر حمل نہیں ٹھہر سکتا۔

(۱۳)۔ پاکھان بھید۔ مہندی دونوں کو ملا کر بطور مہندی ہاتھوں پاؤں پر لگانے سے عورت کو حمل نہیں ہو سکتا۔

(۱۴)۔ پہلی مرتبہ ہونیوالی زچہ کا خون اگر کوئی عورت اپنے سارے جسم پر مل لے۔ تو عمر بھر حمل نہیں ہو سکتا۔

(۱۵)۔ تالیس پتر ۲ تولہ۔ گیرو ۲ تولہ دونوں کو بطور سردائی گھوٹ کر پینے سے عورت حاملہ نہیں ہو سکتی۔

(۱۶)۔ ڈہاک کے تخم بطور سردائی گھوٹ کر پینے سے عورت کو حمل نہیں ٹھہر سکتا۔

(۱۷)۔ بیر کی لاکھ بقدر ۲ تولہ پاؤ بھر پانی میں جوش کر جو تہائی حصہ پانی رہنے پر اسمیں ۲ تولہ روغن سرسوں ملا کر چند روز بعد حیض استعمال کرانے گربھ نہیں ٹھہر سکتا۔

(۱۸)۔ پرانا گڑ بقدر ۴ تولہ حیض کے بعد متواتر آٹھ روز تک استعمال کرانے سے حمل نہیں ہو سکتا۔

(۱۹)۔ ہاتھی کی تازہ لید کو نچوڑ کر ۲ تولہ رس نکالیں۔ اسمیں ۱ تولہ شہد ملا کر چند روز استعمال کرائیں۔ اس سے ساری زندگی عورت کو حمل نہیں ہو سکتا۔

(۲۰)۔ تلوں کا تیل اور نمک ملا کر دونوں کو اگر مرد بوقت مجامعت اپنے عضو مخصوص اور خشفہ پر لگالے۔ تو اس عمل سے بھی حمل نہیں ہو سکتا۔

(۲۱)۔ سفوف ہلدی بقدر ۱ ماشہ تا ۳ ماشہ حیض کے بعد متواتر دس بارہ روز استعمال کرتے رہنے سے حمل نہیں ٹھہرتا۔

(۲۲)۔ مجامعت کے بعد رحم میں سیاہ مرچ رکھنے سے حمل نہیں ٹھہر سکتا۔

(۲۳)۔ حیض کے چار روز بعد مغز تخم ارنڈ ایک عدد سالم پانی کے ہمراہ نگلوانے سے پورا ایک سال حمل نہیں ٹھہر سکتا۔

(۲۴)۔ آدمی کے کان کا میل اور ایک عدد باقلہ دانہ دونوں پشمینے کے کپڑے میں باندھ کر عورت کے گلے میں لٹکا دے۔ جب تک یہ گلے میں رہے گا۔ حمل نہیں ٹھہر سکتا۔

(۲۵)۔ حیض کے چار روز بعد چنبیلی کی ایک کلی پانی کے ہمراہ نگلوانے سے ایک سال تک حمل نہیں ٹھہر سکتا۔

(۲۶)۔ مجامعت کے وقت مینڈک کی ہڈی عورت اپنی کمر پر باندھ لے تو حمل نہیں ٹھہر سکتا۔

(۲۷)۔ بچے کا پہلا دانت جب گرنے لگے۔ تو عورت کو چاہئے۔ کہ اس کو زمین پر نہ گرنے دے۔ ہاتھ میں ہی لے لے۔ اور اسکو چاندی کے تعویذ میں منڈھا کر دائیں بازو پر باندھے۔ اس سے حمل نہیں ٹھہر سکتا۔

(۲۸)۔ ڈنڈا تھوہر کی لکڑی خشک کر کے جلالیں۔ اور اس کی راکھ بقدر ایک ماشہ برابر وزن کھانڈ ملا کر برابر اکیس روز تک عورت کو پانی کے ہمراہ استعمال کرائیں۔ اس سے زندگی بھر حمل نہیں ٹھہر سکتا۔

(۲۹)۔ مازو سبز کو پانی میں گھسا کر اسمیں روئی کا پھاہا تر کر کے بوقت مجامعت رحم میں رکھنے سے حمل قرار نہیں پاتا۔

(۳۳)۔ نونشادر اور پھٹکڑی کو پیسکر رحم میں یا رکھ کر مجامعت کرنے سے حمل نہیں ٹھہرتا ؎

امراض حاملہ کا علاج

اگرچہ حاملہ مستورات کو بھی کم وبیش وہی امراض ہوتی ہیں۔ جو عام عورتوں یا مردوں کو۔ تاہم حاملہ کے علاج میں معالج کو خاص احتیاط کی ضرورت ہوتی ہوتی ہے۔ اور عام ادویہ کی بجائے خاص ادویہ سے کام لینا پڑتا ہے۔ اس لیے یہاں حاملہ مستورات کی امراض کے لئے خاص مفید نسخے درج کئے جاتے ہیں۔ جو کہ بے کھٹکے استعمال کئے جاسکتے ہیں ؎

حاملہ کے بخار کو دور کرنیوالے نسخے

(۱)۔ صندل سرخ۔ ملٹھی۔ خس۔ عشبہ۔ گل کنول جملہ ادویہ ۲ تولہ لیکر انکو بحیاؤ پختہ پانی میں جوش دیں۔ نصف حصہ رہنے پر اسمیں مصری یا شہد آمیز کرکے پلا دیں۔ اس سے حاملہ کا بخار رفع ہوجاتا ہے ؎

(۲)۔ بخار کے ساتھ اگر قبض بھی ہو۔ تو اڑھائی تولے سے ۴ تولہ تک کسٹرائیل استعمال کرائیں۔ اور اول الذکر جوشاندہ پلا دیں ؎

(۳)۔ صندل سرخ۔ عشبہ۔ لودھ۔ کشمش جملہ ادویہ ۲ تولہ لے کر جوشاندہ بنا کر اسمیں مصری ملا کر استعمال کرائیں۔ اس سے حاملہ کا بخار رفع ہوجاتا ہے ؎

(۴)۔ اگر حاملہ عورت کو وشم جور یعنی ملیریا بخار ہوجائے۔ تو رفع قبض کے بعد صرف جوسر نونشادر ۴ رتی۔ سفوف آتیس ۲ رتی ایسی تین چار خوراک پانی یا شربت مصری کے ہمراہ استعمال کرائیں۔ اس سے حاملہ کا ملیریا بخار دور ہوجاتا ہے ؎

(۵)۔ اگر حاملہ کو باری کا بخار ہو۔ تو مغز تخم کرنجوہ ۱ تولہ۔ سیاہ مرچ ۲ ماشہ پوست ببول ۱ تولہ۔ پھٹکڑی بریاں ۱ تولہ سب کو پیسکر برگ دھتورے کے رس میں کھرل کرکے گولیاں بقدر دانہ نخود تیار کریں۔ باری سے پیشتر تین چار

گولیاں پانی کے ہمراہ استعمال کرانے سے حاملہ کا تنجاری بخار دور ہو جاتا ہے ؞

حاملہ کے دستوں کا علاج

(۱)۔ مشک بالا۔ ادلو۔ صندل سرخ۔ کھرنیٹی۔ دھنیا۔ گلو۔ ناگرموتھا۔ جن جوانسہ۔ نتا نترہ۔ اتیس جملہ ادویہ ۲ تولہ لے کر جوکوب کر کے بطریق معمول جوشاندہ تیار کر کے استعمال کرائیں۔ اس سے حاملہ کے دست دور ہو جاتے ہیں ؞

(۲)۔ پوست درخت آم۔ پوست درخت جامن ہر یک ۱ تولہ جوکوب کر کے جوشاندہ تیار کریں۔ اور حاملہ کو استعمال کرائیں۔ اس سے حاملہ کے دست بند ہو جاتے ہیں ؞

(۳)۔ بھانگ ۲ تولہ۔ سیاہ مرچ ۱ تولہ۔ سیندھا نمک ۲ تولہ۔ افیون خالص ۱ تولہ سب کو باریک پیسکر بھانگ کے رس میں کھرل کر کے گولیاں بقدر دانہ نخود تیار کریں۔ ایک سے تین گولیاں تین تین گھنٹہ کے وقفہ سے بہمراہ عرق سونف استعمال کرانے سے حاملہ کے دست بند ہو جاتے ہیں مجرب ہے ؞

(۴)۔ سونف ۵ تولہ۔ ہلیلہ خورد در گھی بریاں ۵ تولہ دونوں کو باریک پیسکر برابر وزن کھانڈ ملا دیں۔ اس میں سے بقدر ۶ ماشہ بہمراہ عرق سونف استعمال کرانے سے حاملہ کی پیچش دور ہو جاتی ہے۔ مجرب ہے ؞

گربھ سراو اور گربھ پات کے اسباب و علامات

قرار حمل سے چار ماہ کے اندر اندر جو حمل گر جاتا ہے۔ اس کو آیورویدک اصطلاح میں گربھ سراو کہتے ہیں۔ اور پانچویں مہینے سے آٹھویں تک جو حمل گرتا ہے۔ ویدک اصطلاح میں اسکو گربھ پات یعنی اسقاط حمل کہتے ہیں ؞ چونکہ چار ماہ تک جنین کی خاص صورت نہیں بنتی۔ اور وہ بہت پتلے خون کے لوتھڑے کی شکل میں ہوتا ہے۔ اور جریان خون کی طرح ہی بہ جاتا

ہے۔ اسی رعایت سے اس کا نام گربھ سراؤ یعنی گربھ کا بہنا ہے۔ اور پانچویں چھٹے یا آٹھویں مہینے میں چونکہ جنین کی شکل و شباہت بن جاتی ہے۔ اور وہ خون کے لوتھڑے کی بجائے انسانی شکل اختیار کر لیتا ہے۔ اور وہ خون کی مانند بہتا نہیں۔ بلکہ گرتا ہے۔ اس لئے اس کو گربھ پات یعنی حمل کا گرنا کہتے ہیں۔ اور ان دونوں کے مندرجہ ذیل اسباب ہوتے ہیں *

حاملہ کے ساتھ مباشرت کرنے یا حاملہ کے زیادہ پیدل سفر کرنے۔ اونچی نیچی جگہ پاؤں رکھنے یا بوجھ اٹھانے۔ ورزش یا محنت مشقت کے کام کرنے سے۔ ناچنے۔ کودنے یا شکم پر کسی قسم کا دباؤ پڑنے سے۔ سخت بدہضمی ہونے یا فاقہ کشی کرنے۔ بول و براز روکنے سے۔ اسقاطِ حمل کرنے والی تیز گرم اشیاء کے کثرت استعمال سے۔ زوردار آواز سننے مثلاً توپ۔ بندوق یا بم کا گولا وغیرہ کی خوفناک آواز سننے سے۔ رنج و غم۔ خوف و ڈر سے۔ سخت کڑوی یا تیز وغیرہ اشیاء کے کثرت استعمال سے۔ تپ اپھتی وغیرہ سے گربھ سراو یا گربھ پات ہو جاتا ہے *

گربھ سروا یا اسقاط کی ابتدائی علامات

اسقاطِ حمل سے پیشتر مندرجہ ذیل علامات ظاہر ہوا کرتی ہیں:۔

یکایک مقام پیڑو و اندام نہانی میں درد ہونے لگتا ہے۔ شروع میں خون کا داغ لگنے لگتا ہے۔ طبیعت میں بے چینی سی پیدا ہو جاتی ہے۔ جب درد نہایت شدت سے ہونے لگے۔ تو سمجھ لینا چاہیئے۔ کہ اب حمل نہیں ٹھہر سکیگا

معالجین کیلئے ہدایات

اسقاطِ حمل کی ابتدائی علامات کو دیکھکر فوراً ایسی ادویہ استعمال کرانی چاہئیں جس سے حمل رک جائے۔ لیکن اگر شدت کا درد ہونے لگے۔ اور حاملہ کی زندگی تلف ہونے کا اندیشہ ہو۔ تو اسوقت فوراً اسقاط حمل کرنے

والی ادویہ استعمال کرا کر حمل گرا دینا ہی بہتر ہوتا ہے۔ ایسی حالت میں اسقاط حمل کو روکنے والی ادویہ کا استعمال کچھ فائدہ نہیں کرتا۔ بلکہ ان سے حاملہ کی زندگی کا خطرہ ہوتا ہے۔

گربھ سراؤ اور اسقاط حمل کیلئے مفید نسخے

(۱)۔ جوالسنہ۔ عنّبہ۔ بید ماکھ۔ راسنا۔ ملٹھی۔ گل کنول ہر یک ۳ ماشہ ان کو گائے کے دودھ کے ہمراہ بطور سردائی گھوٹ کر استعمال کرنے سے گربھ سراؤ رک جاتا ہے۔

(۲)۔ سنگھاڑہ خشک۔ کنول کیسر۔ کسیرو۔ کشمش۔ ملٹھی ہر یک ۴ ماشہ ان کو گائے کے دودھ کے ہمراہ بطور سردائی گھوٹ کر پینے سے اسقاط حمل رک جاتا ہے۔

(۳)۔ کمہار کی برتن بنانے والی مٹی بقدر ۱ تولہ پانی میں گھول کر پینے سے اسقاطِ حمل رک جاتا ہے۔

(۴)۔ کھر بنٹی کی جڑھ کو کنواری لڑکی کے ہاتھ کے کاتے ہوئے سوت سے باندھ کر حاملہ کی کمر پر بندھوائیں۔ اس سے گرتا ہوا حمل رک جاتا ہے۔

(۵)۔ کسنبہ سے رنگے ہوئے دھاگے میں ایک کمر بچھوہ کو باندھ کر حاملہ کی کمر پر باندھنے سے حمل رک جاتا ہے۔

(۶)۔ کہربا شمعی اور درونج عقربی حاملہ کی کمر پر باندھنے سے حمل رک جاتا ہے۔

(۷)۔ زمرد کی انگوٹھی حاملہ کے بائیں ہاتھ کی انگلی میں پہنا دینے سے گرتا ہوا حمل رک جاتا ہے۔

(۸)۔ تخم خطمی۔ ملتانی مٹی دونوں آب برگ مکو میں پیس کر اندام نہانی میں لگانے سے گرتا ہوا حمل ضرور رک جاتا ہے۔

(۹)۔ بداری قند۔ برگ انار۔ ہلدی خام زنربیلہ۔ برگ سنگھاڑہ۔

جاتی کے پھول ۔ستاور ۔ گل کنول ہر یک ۲ تولہ پانی کے ہمراہ پیسکر نغدہ سا بنائیں ۔اس نغدے سے چوگنا تلوں کا تیل ۔اور تیل سے چوگنا بکری کا دودھ سب کو ملا کر نرم نرم آگ پر پکاویں ۔جب صرف تیل رہ جائے ۔تو اسکو چھان کر بوتل میں محفوظ رکھیں ۔اس کے مالش کرنے سے گرتا ہوا حمل رک جاتا ہے۔

(۱۵)۔ لودھ پٹھانی ۔سنگ جراحت ۔ مازو ۔گیرو ۔خون سیاؤشاں جملہ مساوی الوزن لے کر سفوف تیار کریں ۔اس سفوف میں سے بقدر تین تین ماشہ بکری کے دودھ کے ہمراہ استعمال کرنے سے گربھ سراو یا گربھ پات روگ دور ہو جاتا ہے۔

حفاظت حمل کیلئے عمدہ و مفید نسخے

ویدک شاستروں میں شروع حمل سے آخیر حمل تک حفاظت حمل کے لئے ہر ماہ استعمال کرنے والی خاص اشیاء درج ہیں ۔جو مخزن آیورویدک ناظرین کے لئے درج ذیل کی جاتی ہیں :۔

حمل کے پہلے مہینے کیلئے { ملٹھی ۔تخم ساگوان ۔اسگندھ ۔برادہ دیار ۔ستاور ان میں سے جونسی ہر وقت آسانی سے میسر آ سکے ۔ اس کا سفوف بنا کر بقدر ۳ ماشہ تا ۶ ماشہ ہر روز دودھ کے ہمراہ استعمال کرانے سے جہاں حاملہ کی طاقت بڑھتی ہے ۔ وہاں اسقاط حمل کا کوئی خطرہ نہیں رہتا ۔نیز جنین خوب طاقتور اور دراز عمر والا پیدا ہوتا ہے۔

حمل کے دوسرے ماہ کیلئے { مجیٹھ ۔سیاہ تل ۔ستاور ۔اشمنتک ان میں سے جو دوائی ہر وقت میسر ہو سکے اس کا سفوف بطریق بالا دودھ کے ہمراہ استعمال کرانا چاہیئے۔

حمل کے تیسرے ماہ کیلئے { پھول پرینگو ۔بندا ۔کنگھی ۔عشبہ ان میں سے جو آسانی سے مل سکے ۔اس کا سفوف تیار کر کے بطریق گذشتہ استعمال کرائیں۔

حمل کے چوتھے مہینے کے لئے } راسنا۔ بھارنگی۔ عشبہ۔ ملیٹھی ان میں سے کسی ایک کا سفوف بقدر ۳ ماشہ روزانہ دودھ کے ہمراہ استعمال کرنے سے حاملہ وجنین کو بہت فائدہ ہوتا ہے ٭

حمل کے پانچویں ماہ کیلئے } کنڈیاری خورد یا کلاں۔ گوکھرو۔ کنبھاری۔ درخت برگد کی نرم کونپلیں ان میں سے کسی ایک کا سفوف دودھ گائے کے ہمراہ استعمال کرنے سے حاملہ کو بہت فائدہ ہوتا ہے ٭

حمل کے چھٹے ماہ کیلئے } پرشنٹ پرنی۔ ورنج۔ گوکھرو۔ کنبھاری۔ سہانجنا کی چھال۔ ان کا سفوف بنا کر بقدر ۳ ماشہ روزانہ دودھ کے ہمراہ استعمال کرائیں ٭

حمل کے ساتویں ماہ کیلئے } سنگھاڑہ۔ گل کنول۔ کنول کیسر۔ کنول قند۔ کشمش کسیرو۔ ملیٹھی مساوی الوزن لے کر سب کا سفوف تیار کریں۔ اس کے برابر مصری پیسکر ملا دیں۔ مقدار خوراک ۳ ماشہ تا ۶ ماشہ گائے یا بکری کے دودھ کے ہمراہ استعمال کراویں۔ اس کے استعمال سے حاملہ وجنین کو بہت فائدہ ہوتا ہے ٭

حمل کے آٹھویں ماہ کیلئے } کیتھ۔ کنڈیاری۔ بیرول۔ گنا ان سب کی جڑیں لے کر سفوف تیار کریں۔ اور روزانہ دودھ کے ہمراہ استعمال کرائیں۔ اس سے حاملہ وجنین کو بہت نفع پہنچتا ہے ٭

حمل کے نویں ماہ کیلئے } ملیٹھی۔ عشبہ۔ اسگندھ۔ سرخ رتنوں کا جو النسہ ان میں سے کوئی ایک ایک تولہ لے کر پانی کے ہمراہ بطور سردائی گھوٹ کر پینے سے حاملہ وجنین کو بہت نفع پہنچتا ہے ٭

حمل کے دسویں ماہ کیلئے } سونٹھ۔ اسگندھ دونوں کو ۱ تولہ لیں۔ اور ان کا سفوف بنا کر نصف سیر پختہ پانی اور نصف سیر پختہ پانی اور نصف سیر پختہ دودھ میں پکائیں۔ جب صرف دودھ رہ جائے۔ تو اسکو چھان کر حاملہ کو پلادیں۔ اس سے حاملہ وجنین کو نفع ہوتا ہے ٭

حمل میں جنین کا سوکھنا یا پت لگنا

وائو کے بگاڑ سے بعض اوقات جنین حمل میں ہی سوکھ جاتا ہے۔ اور اس کی نشو و نما رک جاتی ہے۔ ایسی حالت میں مندرجہ ذیل علامات ہوتی ہیں:

ویدک شاستروں میں لکھا ہے۔ کہ کثرت جریان الرحم کے باعث حاملہ کو نہایت خشکی ہو جاتی ہے۔ اور خشکی کی وجہ سے وائو بڑھ جاتا ہے۔ وائو کی زیادتی سے ہی حمل سوکھ جاتا ہے۔ جو عورتیں حمل کی حالت میں برت و فاقہ وغیرہ کرتی ہیں۔ ان کا بھی حمل سوکھ جاتا ہے۔ اسکو ویدک اصطلاح میں اُپیاوِشُشک اور ناگودر کہتے ہیں۔ ایسی حالت میں کاکولی۔ کھیر کاکولی۔ میدہ۔ مہا میدہ۔ جیونتی۔ ردھی۔ بردھی۔ رسبھک۔ رشبھک وغیرہ ادویہ مناسب مقدار میں پیس کر گائے کے دودھ کے ہمراہ استعمال کرانے سے سوکھا ہوا حمل ہرا بھرا ہو جاتا ہے۔

حمل کی پہچان

بعض اوقات حمل کی شناخت میں بڑی ہی دقت واقع ہوتی ہے۔ لہذا یہاں چند ایک ایسی علامات درج کرتے ہیں جن سے یہ یقین ہو جائے۔ کہ آیا واقعی حمل ہے۔ یا کوئی مرض دامنگیر ہے۔ مرض کی حالت میں پیٹ تو حمل کی مانند ہی بڑھتا ہے۔ مگر پیٹ سخت ہوتا ہے۔ اور ہاتھ پاؤں سست رہتے ہیں۔ پیٹ غیر متحرک ہوتا ہے۔ پستان کا رنگ نہیں بدلتا۔ بخلاف اس کے اگر حمل ہو۔ تو پیٹ بڑھتا جاتا ہے۔ اور ساتھ ہی پیٹ میں جنین حرکت کرتا ہوا معلوم دیتا ہے۔ پیڑو کے مقام اور ناف کے نیچے بوجھ معلوم دیتا ہے۔ پیٹ پر تنتنا سے جھلی آتی ہے۔ پستانوں کا اگلا حصہ سیاہ ہو جاتا ہے۔ اور وہ سکڑنے لگتے ہیں۔ نیز موٹے ہو جاتے ہیں۔ وغیرہ وغیرہ۔

وضع حمل کا وقت

ویدک شاستروں میں دسویں مہینے سے بارہویں مہینے تک پرسوکال

یعنی وضع حمل کا وقت مقرر کیا ہے۔ عام طور پر دسویں مہینے میں وضع ہو جاتا ہے۔ مگر بعض اوقات سرد مزاج کی وجہ سے یا عورت کی کمزوری کے باعث نیز جریان الرحم سے دسویں مہینے کی بجائے گیارہویں اور بارہویں مہینے عورت بچہ جنتی ہے۔ اس سے زیادہ دیر تک اگر وضع حمل نہ ہو۔ تو سمجھ لینا چاہیئے۔ کہ کوئی مرض ہے۔ حمل نہیں +

عسرت ولادت اور اُس کا علاج

حاملہ جب بچہ جن لیتی ہے۔ تو اُس کا نیا جنم ہوتا ہے۔ بعض اوقات خاص وجوہات سے بچہ جننے میں بڑی ہی تکلیف کا سامنا ہوتا ہے۔ اور حاملہ جنین دونوں کی جان خطرے میں ہوتی ہے +

عُسرت ولادت کے چار اسباب ہیں:۔ (۱) حاملہ کا جسیم ہونا۔ یعنی زیادہ موٹا ہونا۔ (۲) سرد ہوا یا سردی سے رحم کا سکڑ جانا۔ (۳) بچے کے اوپر والی جھلی کا زیادہ موٹا ہونا۔ (۴) بیرونی گرمی کا زیادہ ہونا +

علاج

(۱) اگر عورت بہت موٹی ہو تو روغن بنفشہ۔ روغن زیتون۔ مُرغی یا بطخ کی چربی انمیں سے کسی ایک چیز کو گرم کر کے حاملہ کے پیٹ و پیٹھ پر ملیں۔ اس سے بچہ پیدا ہونے میں آسانی ہوگی +

(۲)۔ بالونہ۔ تخم سویئے۔ مروا ہر یک دس دس تولہ لے کر بیس پچیس سیر پختہ پانی میں جوش دیں۔ اور اس پانی میں عورت کو بٹھلا دیں۔ اس سے بھی بچہ آسانی سے پیدا ہو جاتا ہے +

(۳)۔ جنگلی پودینہ۔ پرسیاوشاں ہر یک یکتولہ دونوں کو نصف سیر پختہ پانی میں جوش دیں۔ جو نصف حصہ پانی رہنے پر خوب ملکر چھان لیں۔ اور اس میں ۲ تولہ مصری آمیز کر کے حاملہ عورت کو پلا دیں۔ اس سے بچہ پیدا ہونے میں آسانی ہوتی ہے +

(۴)۔ کالا دانہ۔ جند بیدستر۔ نک چکنی ان کو خوب باریک پیسکر نسوار تیار کریں اور حاملہ کو سونگھا دیں۔ اس سے بچہ نہایت آسانی سے پیدا ہو جاتا ہے۔

(۵)۔ گھوڑے۔ گدھے یا خچر کے سُم کی اندام نہانی کو دھونی دینے سے بچہ آسانی سے باہر نکل آتا ہے۔

(۶)۔ اگر عورت گوشت خور ہو۔ تو اسکو مرغے کے گوشت کا گرما گرم شوربہ پلا دیں۔ اس سے بھی بچہ جننے میں آسانی ہوتی ہے۔

(۱) اگر عسرت ولادت کا باعث سردی ہو یا سردی ہو۔ تو حاملہ کو گرم پانی میں بٹھا دیں۔ (۲) رحم کو نرم کرنے والے تیل مثل نارین تیل وغیرہ کی مالش کرائیں۔ (۳) شہد میں ایک پارچہ لت پت کرکے اندام نہانی کے اندر رکھیں۔ ان عملوں سے رحم کا منہ کھلکر بچہ پیدا ہونے میں آسانی ہوگی۔

اگر جنین کی جھلی ہوئی ہو۔ تو اسحالت میں عمل جراحی کی مدد کی ضرورت ہوتی ہے۔ قابل دایہ کو بلا دیں۔ اور جھلی کو کھینچکر تیز اوزار سے کاٹ دیں۔ ورنہ زچہ و بچہ دونوں کی خیر نہیں ہوتی۔

اگر عورت کا مزاج گرم ہو یا موسم کی گرمی کے باعث بچہ جننے کی تکلیف ہو۔ تو مندرجہ ذیل علاج کریں:۔

(۱)۔ روغن بنفشہ۔ گل روغن۔ روغن صندل وغیرہ سرد تر روغنوں کی پیٹ و پیٹھ پر مالش کریں۔

(۲)۔ ترش انار کا پانی بقدر ۲ تولہ۔ ترنجبین ۴ تولہ ملاکر عورت کو پلا دیں۔ اس سے بچہ آسانی سے پیدا ہوگا۔

(۳)۔ ٹھنڈے پانی میں بٹھا دیں۔ اس سے بھی آسانی سے پیدا ہو جاتا ہے۔

مفید ہدایات

جب وضع حمل کے دن بالکل نزدیک آ پہونچیں۔ تو مندرجہ ذیل ہدایات پر عمل کریں:۔

(۱) ۔ عورت کو غذا کم کھلاویں ۔ دودھ یا شوربہ دیں ۔ ٹھنڈی تُرش اشیا سے پرہیز کراویں ۔ نچلے حصہ کو سردی سے محفوظ رکھیں ۔

(۲) ۔ حاملہ کو خبر کر دینا چاہیے ۔ کہ جب درد زہ اٹھے ۔ تو شور و غل نہ کرے بلکہ صبر سے درد کو برداشت کرے ۔ اور پاؤں کے بل بیٹھے ۔

(۳) ۔ جسوقت بچہ جننے کا وقت بالکل قریب ہو ۔ تو عورت کو گرم کمرے میں لے جائیں ۔ اور اسکو ہدایت کریں ۔ کہ تھوڑا تھوڑا چلکر بیٹھے ۔ پھر اُٹھے اس طرح بچہ آسانی سے باہر آجاتا ہے ۔

(۴) ۔ اگر بچہ جننے میں کچھ دقت نظر آئے ۔ اور بہت سی درد ہونے پر بھی بچہ باہر نہ آئے ۔ تو دایہ کو چاہیئے ۔ کہ السی کا لعاب ۔ تلوں کا تیل ۔ بادام روغن یا بطخ و مرغے کی چربی کی اندام نہانی میں مالش کرے یا ان کو اندرونی جانب پچیر کر تر کر دے ۔

(۵) ۔ حاملہ کو جب تھوڑا تھوڑا درد اٹھے ۔ اسی وقت بول و براز وغیرہ حاجات ضروریہ سے فراغت حاصل کرے ۔ اگر قبض ہو ۔ تو کسٹرائیل سے اینیمہ کرا دیں

آسانی سے بچہ پیدا کرنیوالی چند تدابیر

(۱) ۔ مقناطیس کا ٹکڑا عورت کی ران پر باندھ دینے سے جنین فوراً باہر نکل آتا ہے ۔

(۲) ۔ کبوتر کی بیٹھ ۔ گھوڑے کی لید کے رس میں گھول کر عورت کو پلانے سے بچہ نہایت آسانی سے پیدا ہوتا ہے ۔

(۳) ۔ املتاس کی پھلی کا سیاہ چھلکا بقدر ۲ تولہ ڈیڑھ پاؤ پختہ پانی میں جوشائیں ۔ اور آدھ پاؤ رہنے پر گڑ ملا کر حاملہ کو پلا دیں ۔ بچہ فوراً پیدا ہوگا ۔

(۴) ۔ سیاہ سانپوں کی کینچلی کی اندام نہانی کو دھونی دینے سے بچہ سکھ سے پیدا ہو جاتا ہے ۔

(۵) ۔ کڑوی تونبی ۔ سیاہ سانپ کی کینچلی ۔ کڑوی توری ۔ سرسوں ان

ان کو پیسکر کڑوے تیل میں ملاکر اندام نہانی کو دھونی دیں۔ اس سے بچہ آسانی سے پیدا ہو جاتا ہے۔ اور آنول بھی جلد خارج ہو جاتی ہے ٭

(۶)۔ گل بابونہ ا تولہ ڈیڑھ پاؤ پختہ پانی میں جوش دیں۔ چوتھا حصہ پانی رہنے پر چھان لیں۔ اسمیں ایک تولہ شہد آمیز کرکے پلا دیں۔ اس سے بھی بچہ سکھ سے پیدا ہو جاتا ہے ٭

(۷)۔ جند بیدستر ۲ رتی۔ ہینگ ۱ رتی دونوں پیسکر ایک گولی بناکر حاملہ کو گرم پانی کے ہمراہ کھلا دیں۔ اس سے بچہ بہت آسانی سے پیدا ہو جاتا ہے ٭

(۸)۔ انسان کے سر کے بالوں کی دھونی اندام نہانی کو دینے سے بچہ آسانی سے پیدا ہو جاتا ہے ٭

(۹)۔ سورج مکھی کی جڑھ کو حاملہ کے گلے میں باندھنے سے بچہ آسانی سے پیدا ہوتا ہے ٭

(۱۰)۔ سیجور سے منبو کی جڑھ ۶ ماشہ۔ ملیٹھی ۶ ماشہ دونوں کو گھی میں پیسکر حاملہ کو کھلا دیں۔ اس سے بھی بچہ بہت آسانی سے پیدا ہوتا ہے ٭

(۱۱)۔ انسان کے سر کے بال بہت سے لیکر جلا کر راکھ بنائیں۔ اور اس کو گلاب کے عرق میں گھول کر حاملہ عورت کے سر پر ملیں۔ اس سے بھی بچہ بہت آسانی سے پیدا ہو جاتا ہے ٭

(۱۲)۔ گدھ کا پنجہ حاملہ کے پاؤں کے نیچے رکھنے سے بچہ جننے میں بہت آسانی ہوتی ہے ٭

(۱۳)۔ سر پھوکہ کی جڑھ حاملہ کی کمر میں باندھ دینے سے بچہ آسانی سے پیدا ہو جاتا ہے ٭

(۱۴)۔ سانپ کے دانت عورت کے گلے میں لٹکانے سے بچہ بہت ہی آسانی سے پیدا ہو جاتا ہے ٭

(۱۵)۔ بیخ اندراین کا سفوف بقدر ا تولہ ۶ ماشہ گھی میں چرب کرکے

اندام نہانی میں رکھنے سے بچہ نہایت آسانی سے پیدا ہو جاتا ہے ⁂

(۱۶) - تگاسے کا دودھ آدھ پاؤ کیپاؤ پختہ پانی ملا کر پلانے سے بچہ فوراً پیدا ہو جاتا ہے ⁂

(۱۷) - بیخ فالسہ بیخ نشالپرنی دونوں کو پانی میں پیسکر حاملہ کی اندام نہانی - پیڑو اور پیٹھ پر لیپ کرنے سے بچہ بہت ہی آسانی سے پیدا ہو جاتا ہے ⁂

(۱۸) - کلہاری کا قند کانجی میں پیسکر عورت کے پاؤں پر لیپ کرنے سے بچہ آسانی سے پیدا ہو جاتا ہے ⁂

(۱۹) - بیخ تالمکھانا مصری کے ہمراہ چبا کر اسکا لعاب حاملہ کے کان میں ڈالنے سے بچہ باسانی پیدا ہو جاتا ہے ⁂

(۲۰) - بھٹکنڈے کی جڑھ کو صاف کر کے اندام نہانی میں رکھنے سے بچہ فوراً پیدا ہو جاتا ہے ⁂

(۲۱) - پاڈھ کی جڑھ کو پانی میں پیسکر اندام نہانی میں رکھنے سے بچہ آسانی سے پیدا ہوتا ہے ⁂

(۲۲) - بانسہ کی جڑھ کو پیسکر اندام نہانی میں رکھنے سے بچہ آسانی سے پیدا ہوتا ہے ⁂

(۲۳) - گلے کی پیشانی کی ہڈی کو گھر کی چھت پر رکھنے سے ہی بچہ آسانی سے باہر آجاتا ہے ⁂

(۲۴) - گوگل اور بھوج پتر دونوں کی اندام نہانی کو دھونی دینے سے بچہ فوراً باہر آجاتا ہے ⁂

(۲۵) - بین پھل کی اندام نہانی کو دھونی دینے سے بچہ آسانی سے باہر آجاتا ہے ⁂

(۲۶) - ہل ہل کی جڑھ دہاگے میں باندھ کر ہاتھ یا سر پر باندھنے سے بچہ جلدی پیدا ہو جاتا ہے ⁂

(۲۷) - نیم کی جڑھ حاملہ کی کمر پر باندھنے سے بچہ جلد پیدا ہو جاتا ہے۔
(۲۸) - کسونڈی کے پتوں کا رس حاملہ کو پلانے سے بچہ جلد پیدا ہو جاتا ہے۔

(۲۹) - تونبی تلخ کے پتے اور لودھ دونوں کو پیس کر اندام نہانی پر لیپ کرنے سے بچہ آسانی سے باہر آجاتا ہے۔

(۳۰) - ناڑ کی جڑھ - بین پھل کی جڑھ - بیج چیر کا ان کا سفوف بنا کر گرم پانی کے ہمراہ بقدر ۳ ماشہ عورت کو پلائیں - اس سے بچہ جلد باہر آجاتا ہے۔

(۳۱) - رتی کی جڑھ کے سات ٹکڑے اور رتی کے سات پتے کمر میں باندھنے سے بچہ آسانی سے پیدا ہو جاتا ہے۔

(۳۲) - نفو ہر کا دودھ لے کر ہاتھوں اور پاؤں کے ناخنوں اور مقام ناف پر لگانے سے حاملہ فوراً ہی بچے کو جن لیتی ہے۔

(۳۳) - کلنجہ ۴ تولہ آدھ سیر پانی میں جوشاویں - جو تھا حصہ رہنے پر چھان لیں - اس پانی کے ہمراہ کنٹھ ۴ رتی اور تالیس پتر ۴ رتی سفوف پھانکنے سے بچہ بہت آسانی سے پیدا ہو جاتا ہے۔

مردہ بچہ اور اسقاطِ حمل

(اسقاطِ حمل گناہ کبیرہ ہے)

قانوناً - اخلاقاً اور مذہباً اسقاطِ حمل گناہ کبیرہ ہے - ہندو شاستروں میں تو لکھا ہے - کہ حمل گرانے والے عورت و مرد کروڑوں برسوں تک جہنم کی آگ میں جلتے رہتے ہیں - حقیقتاً حمل گرانے جیسا پاپ دنیا میں دوسرا نہیں - لیکن بعض حالات میں ایک حاذق طبیب - وید یا ڈاکٹر کی رائے سے اسقاطِ حمل کرانا پڑتا ہے - اور وہ اس وقت پاپ کی بجائے پُن یا ثواب ہوتا ہے۔

سوال - وہ کون سے ایسے حالات ہیں - جبکہ اسقاطِ حمل کی ضرورت ہوتی

ہے؟

جواب - جبکہ حاملہ عورت کم عمر - نہایت کمزور اور کسی خاص مرض میں مبتلا ہو - اور دردِ زہ کی تکلیف سے ہی جسکی زندگی کا چراغ گل ہو جانے کا خطرہ ہو - یا جس عورت کو متواتر چار روز تک دردِ زہ جاری رہے - مگر بچہ پیدا نہ ہوا ہو - جس کے رحم میں ہی جنین مر چکا ہو ایسے حالات میں اگر خاص ادویہ کے ذریعہ اسقاط حمل نہ کرایا جاوے - تو حاملہ کی جان جانے کا خطرہ ہوتا ہے - اور اس خطرے کا تدارک صرف اسقاط حمل ہی ہے - اور اسطرح کے اسقاط حمل کی اجازت قانون - اخلاق اور مذہب کھلے طور پر دیتا ہے - مگر ہاں اسقدر یاد رکھنا چاہیے - کہ جہاں تک ممکن ہو سکے حاملہ و جنین کی زندگی بچانے کے لیے جسقدر ذرائع ہیں - وہ سب عمل میں لانے کے بعد اگر وہ کارگر نہ ہوں - اور سوائے اسقاط کے کوئی چارہ نظر نہ آوے - تب اس عمل کو کرنا چاہیے آخر میں ہم اس کتاب کے پڑھنے والوں کو اُن کے ایمان اور دھرم کی قسم دیکر عرض کرتے ہیں - کہ اس مطلب کے لیے جسقدر بھی نسخہ جات اس باب میں درج کیے گئے ہیں - وہ صرف اسی وقت استعمال میں لائیں - جبکہ ایسی کوئی سخت ضرورت لاحق ہو - وگرنہ کسی بُرے فعل کی خاطر اگر وہ ان نسخہ جات کو استعمال کریں گے - تو جہاں وہ قانوناً سرکار کے مجرم ہوں گے - وہاں وہ اخلاقاً بیرے مجرم ہوں گے - نسخہ جات حسب ذیل ہیں :-

(۱) - تخم گاجر - کلونجی - جو بچی ہر سہ ادویہ مساوی الوزن لے کر پیس لیں اور اسمیں برابر وزن گڑ ملا کر بقدر دو دو تولہ استعمال کرائیں - اس سے گربھ پات ہو جاتا ہے ۔

(۲) - سونٹھ ۳ ماشہ - لہسن ۱۰ تولہ دونوں کو کچل کر ڈیڑھ پاؤ پختہ پانی میں جوشاندہ تیار کریں - جب چوتھا حصہ پانی رہ جاوے - تو اس کو آگ پر سے اتار کر حاملہ کو پلاویں - اس کے دو تین روز کے استعمال سے گربھ پات ہو جاتا ہے ۔

(۳) - روغن السی ۴ تولہ - گوگل ۱ تولہ دونوں کو ملا کر جوش دیں - اور نیم گرم رہنے پر حاملہ کو پلادیں - اس سے بھی گربھ پات ہوجاتا ہے *

(۴) - بیخ اندراین کو دھوکر اور چاقو سے صاف کریں - اور اسکو رحم میں رکھیں - اس سے بھی اسقاط حمل ہوجاتا ہے *

(۵) - ہینگ ۱ تولہ - تلسی خشک ۱ تولہ دونوں کو پیسکر برادہ دیار ۲ تولہ کے کاڑھے کے ساتھ استعمال کرائیں - اس سے بہت جلد گربھ گرجاتا ہے *

(۶) - سیاہ سانپ کی کینچلی کی دھونی اندام نہانی کو دینے سے جنین فوراً آجاتا ہے *

(۷) - پوست درخت سہانجنا ۲ تولہ - پرانا گڑ ۲ تولہ دونوں کو آدھ سیر پانی میں جوش دیں - چوتھا حصہ رہنے پر خوب مل کر چھان لیں - اور حاملہ کو پلادیں - اس سے بچہ فوراً پیدا ہوجاتا ہے *

(۸) - گندھک - مرچی - گوگل - ہینگ مساوی الوزن ان کو خوب باریک پیسکر اس کی اندام نہانی کو دھونی دینے سے بچہ بہت جلد باہر آجاتا ہے *

(۹) - خالی معدہ یعنی نہار منہ ۱۰ ماشہ قلمی شورہ دو تین روز کھانے سے حمل گرجاتا ہے *

(۱۰) - بیخ اونٹ کٹارا کی جڑھ بطور سردائی پانی کے ہمراہ پیسکر استعمال کرانے سے جنین فوراً باہر آجاتا ہے *

موڑھ گربھ چکتسا اور علامات

جنین اندام نہانی کے منہ میں آکر رک جاتا ہے - اسی کا نام ویدک اصطلاح میں موڑھ گربھ ہے *

وایو کے بگڑنے سے جنین اندام نہانی کے منہ میں آکر رک جاتا ہے - نہ ہی اندر جاتا ہے - اور نہ ہی باہر آتا ہے - موڑھ گربھ کی بہت سی قسمیں ویدک گرنتھوں میں لکھی ہیں - مگر عام طور پر کم و بیش چار قسمیں یہ ہیں :-

(۱)۔ جس جنین کے ہاتھ پاؤں اندام نہانی میں آکر بیں کی نند گرہ جائیں۔ اسکو ویدک اصطلاح میں کیلک کہتے ہیں ⁂

(۲)۔ جس جنین کے دونوں ہاتھ دونوں پاؤں اندام نہانی سے باہر نکل آئیں۔ اور باقی حصۂ جسم اندر ہی رہے۔ اسکو پرتی کھر کہتے ہیں ⁂

(۳)۔ جس جنین کے دونوں ہاتھوں کے درمیان میں سے سر باہر نکل آئے۔ اور باقی جسم اندر رہے۔ اسکو بیجک کہتے ہیں ⁂

(۴)۔ جو جنین اندام نہانی کے منہ میں آکر رک جائے۔ اس کو پری گربھ کہتے ہیں ⁂

حمل میں جنین کے مردہ ہونیکی شناخت

موڑھ گربھ کی حالت میں بچہ زندہ بھی رہتا ہے۔ اور مر بھی جاتا ہے لیکن اگر جنین حمل میں مر جائے۔ تو مندرجہ ذیل علامات ہوتی ہیں:۔

(۱)۔ جنین حمل میں نہ پھڑکتا ہے۔ اور نہ ہی حرکت کرتا ہے ⁂

(۲)۔ دردزہ بالکل نہیں ہوتا۔ حاملہ کے جسم کا رنگ سیاہی مایل ہو جاتا ہے ⁂

(۳)۔ سانس میں سے بدبو آتی ہے ⁂

(۴)۔ مردہ بچہ کے اندر ہی اندر پھول جانے سے پیٹ میں درد ہوتا ہے ⁂

(۵)۔ جنین حرکت بالکل نہیں کرتا ⁂

موڑھ گربھ کا بہترین علاج عمل جراحی ہی ہو سکتا ہے ⁂

موڑھ گربھ کا علاج

پیشتر ذکر کر چکے ہیں۔ کہ موڑھ گربھ کا بہترین علاج عمل جراحی ہی ہے۔ اس کے متعلق سشسرت بھگوان فرماتے ہیں۔ کہ معالج کو چاہیئے کہ

نہایت احتیاط سے حاملہ کے جگر۔ تلی و دیگر اندرونی اعضاء کو بچا کر عمل کرنا چاہیئے۔ ورنہ کسی عضو کے کٹ جانے سے حاملہ کی موت کا خطرہ ہوتا ہے۔

سسرت میں یہ بھی لکھا ہے۔ کہ موڑھ گربھ کا علاج کرنے والے معالج کو چاہیئے۔ کہ حاملہ کے لواحقین و حاکم وقت سے اجازت حاصل کرے۔ کیونکہ عمل جراحی سے حاملہ و جنین دونوں کی جان خطرے میں ہوتی ہے۔ اور اس عمل سے شاذ ہی کوئی کوئی بھاگوان حاملہ و جنین بچتے ہیں۔ موڑھ گربھ کے متعلق عمل جراحی کا کام کسی نہایت قابل تجربہ کار اور کہنہ مشق دایہ یا طبیب کو سونپنا چاہیئے۔ جس نے پیشتر سینکڑوں مریضوں پر یہ عمل کیا ہو۔ نوآموخت ناتجربہ کار اور نوعمر دایہ یا طبیب سے یہ کام ہرگز ہرگز نہیں کرانا چاہیئے۔

سسرت میں لکھا ہے۔ کہ اگر جنین زندہ ہو۔ تو دایہ کو چاہیئے۔ کہ اپنے ہاتھ و بازو کو گھی چپڑ کر اندام نہانی کے اندر لے جانا چاہیئے۔ اور اگر صرف ہاتھ سے بچہ باہر آ سکے۔ تو کسی جراحی اوزار سے احتراز کریں۔ لیکن اگر جنین حمل میں مر چکا ہو۔ تو عمل جراحی کریں۔ اور نہایت احتیاط سے جنین کو کاٹ کاٹ کر ٹکڑے کر کے باہر نکال لیں۔ لیکن اگر جنین زندہ ہو۔ تو پھر ہرگز ہرگز عمل جراحی نہیں کرنا چاہیئے۔ کیونکہ اس حالت میں جنین اور حاملہ دونوں کی زندگی تلف ہو جاتی ہے۔

جنین زندہ ہو۔ اور وہ کسی طرح باہر نہ آتا ہو۔ تو مندرجہ ذیل سسرت کا منتر کئی مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پانی حاملہ کو پلاویں۔ اسی سے موڑھ گربھ گت بچہ نہایت آسانی سے پیدا ہو جاتا ہے۔ اور حاملہ کو کوئی تکلیف نہیں ہوتی۔ وہ منتر یہ ہے:-

اِہ کھو شر و یات تا شبج اِکتا سُوربین رشمیہ

اِگناہ سر دبھا دربھ ایہ لیے ہی ماجیرم سواہا

اس منتر کا نام جیون منتر ہے۔ یہ منتر سسرت میں آتا ہے۔ اور چکردت وغیرہ ویدک گرنتھوں کاروں نے اس منتر کو سسرت سے ہی نقل

کیا ہے۔
واگ بھٹ میں مندرجہ ذیل علاج موڑھ گربھ کے لئے درج کئے جاتے ہیں۔

(۱)۔ سیاہ سانپ کی کینچلی آگ میں جلا کر اندام نہانی کو اس کی دُھونی دینی چاہیئے۔

(۲)۔ سیاہ موصلی کی جڑھ حاملہ کے ہاتھوں یا پاؤں کو باندھنے سے بھی موڑھ گربھ روگ دور ہو جاتا ہے۔

(۳)۔ برہمی اور کلہاری دونوں کو حاملہ کی پیٹھ پر باندھیں۔ اس سے جنین بلا تکلیف باہر آجاتا ہے۔

(۴)۔ شوہر کا دودھ حاملہ کے سر پر لگانے سے بچہ آسانی سے پیدا ہو جاتا ہے۔

(۵)۔ بھوج پتر۔ کلہاری۔ تونبی تلخ۔ سیاہ سانپ کی کینچلی۔ کٹھ تلخ۔ سرسوں سب کو مساوی الوزن لے کر خوب باریک پیس لیں۔ اسکی دھونی دیں۔ اس سے بچہ آسانی سے پیدا ہو جاتا ہے۔

آنول یا نال

بچہ پیدا ہونے کے دو تین گھنٹوں کے بعد اگر آنول خارج نہ ہو تو اسکو ادویہ کی مدد سے باہر نکالنا چاہیئے۔ کیونکہ اس کے اندر رہنے سے زچہ کو انواع و اقسام کی امراض پیدا ہو کر حاملہ کی زندگی کا خاتمہ کر دیتی ہیں۔

(۱)۔ انگلی کو بال باندھ کر اس کے ساتھ زچہ کا کنٹھ یعنی گلا کھجلانے سے آنول فوراً خارج ہو جاتی ہے۔

(۲)۔ سانپ کی کینچلی۔ تونبی تلخ۔ توری تلخ سرسوں ان کو خوب باریک پیسکر سرسوں کے تیل میں چرب کر کے اس کی اندام نہانی کو دھونی دینے سے

آنول بہت جلد گر جاتی ہے ۔

(۳) - کلہاری کی جڑھ کو پانی میں پیسکر زچہ کے ہاتھوں اور پاؤں پر لیپ کرنے سے آنول آسانی سے باہر آجاتی ہے ۔

(۴) - سمجھدار اور تجربہ کار دایہ کو چاہیئے ۔ کہ اپنے ہاتھ کے ناخن اتار کر ہاتھ اور بازو گھی سے چپڑ کر زچہ کی اندام نہانی کے اندر لے جائے اور نہایت آہستہ آہستہ آنول کو کھینچکر باہر نکال لے ۔ بعدازاں اندام نہانی کو اچھیطرح سے گرم پانی کے ساتھ صاف کرے ۔

زچہ کی مالش کیلئے شسرت کا خاص تیل

بلا تیل - کھرینٹی کی جڑھ کا جوشاندہ آٹھ حصہ ۔ دشمول کا جوشاندہ آٹھ حصہ ۔ جو کا جوشاندہ آٹھ حصہ ۔ پوست درخت بیر کا جوشاندہ آٹھ حصہ ۔ کلتھی کا جوشاندہ آٹھ حصہ ۔ دودھ آٹھ حصہ ۔ تلوں کا تیل ۱ حصہ ۔ اگر دال ۔ دہوپ ۔ برادہ دیار ۔ مجیٹھ ۔ صندل سرخ ۔ کٹھ تلخ ۔ الائچی خورد ۔ تگر سیدہ بالچھڑ ۔ نیلا رس ۔ تیج پتر ۔ تگر ۔ غنیہ ۔ ونج ۔ رتنا ور ۔ اسگندھ ۔ سونف ۔ تخم سوئے بسکھپرہ ۔ جملہ اشیاء تیل سے چوتھا حصہ پانی میں پیسکر نغدہ سا بنائیں ۔ اور کل اشیاء کو یکجا کسی عمدہ قلعی دار برتن میں ڈال کر نرم نرم آنچ پر پکائیں جب صرف تیل رہ جائے ۔ اس تیل کی روزانہ مالش کرنے یا حسب ضرورت حقنہ وغیرہ سے زچہ کے ہر قسم کے وایو روگ نشٹ ہو جاتے ہیں ۔ یہ تیل زچہ کے لئے آبحیات کے برابر ہے ۔

پرسوتی روگ یعنی امراض زچہ

(اسباب)

نہایت سرد یا مرطوب جگہ میں رہنے سے خورد و نوش وغیرہ میں بے احتیاطی سے ۔ بدہضمی وغیرہ سے جو امراض زچہ کو ہو جاتی ہیں ۔ ویدک شاستر کی اصطلاح

ہیں ان کو سوتیکا روگ یا پرسوتی روگ کہتے ہیں - اور اس قسم کے امراض اکثر مشکل العلاج ہوتے ہیں ۔

اعضا شکنی - بخار - کھانسی - پیاس - جسم کا بھاری پن - سوجن - شول - اتیسار یعنی اسہال وغیرہ امراض عام طور پر زچہ کو ہوا کرتی ہیں ۔

میعادِ زچگی

بچہ پیدا ہونے سے ڈیڑھ ماہ تک عورت پرسوتا یعنی زچہ کہلاتی ہے

امراض زچہ کا علاج

آیوروید شاستروں میں لکھا ہے - کہ زچہ کو کھانے پینے - اُٹھنے بیٹھنے اور چلنے پھرنے میں نہایت احتیاط سے کام لینا چاہیئے - کیونکہ زچگی کی حالت میں زچہ کے تمام اعضاء نرم و کمزور ہو جاتے ہیں - اور زچہ کو طرح طرح کی امراض کے ہونے کا خطرہ رہتا ہے - نیز امراض زچہ بہت مشکل سے اچھے ہوتے ہیں - زچگی کی حالت میں کسی بھی طرح کی تکلیف کے پیدا ہونے پر دشمول کا جوشاندہ یا دشمول کا عرق نہایت فائدہ مند ہوتا ہے ۔

زچہ کے بخار کو دور کرنیوالے مفید نسخے

(۱) - شالپرنی - پرشٹ پرنی - گمبھاری - شیوناک - کنڈیاری خورد کنڈیاری کلاں - گوکھرو - بیل چھال - ارنی - پاڈھل جملہ ادویہ ۲ تولہ لے کر ڈیڑھ پاؤ پختہ پانی میں جوش دیں جب چوتھا حصہ پانی رہ جائے - تو خوب مل کر چھان لیں - اور زچہ کو پلاویں - اس سے زچہ کا بخار بہت جلد دور ہو جاتا ہے - اور اندام نہانی سے فضول مواد بھی خارج ہو جاتا ہے ۔

(۲) - مندرجہ بالا ادویہ کا جوشاندہ تیار کر کے اس میں ڈیڑھ پاؤ دودھ گائے ڈالیں - اور آگ پر چڑھا کر پکاویں - جب صرف دودھ رہ

جائے۔ تو اسمیں مصری ملاکر زچہ کو پلاویں۔ اس سے بھی زچہ کا بخار دور ہو جاتا ہے ✤

(۳)۔ برادہ دیار۔ ورنج کٹھ تلخ۔ سونٹھ۔ چرائتہ۔ کائیفل۔ کٹکی۔ دھنیا پوست ہرڑ۔ گج پیپل۔ کنڈیاری خورد۔ گوکھرو۔ جوانسہ۔ ادیتیں۔ کنڈیاری کلاں۔ گلو۔ کاکڑا سنگی۔ سیاہ زیرہ ہر یک ڈیڑھ ماشہ جوکوب کرکے ڈیڑھ پاؤ سیختہ پانی میں جوشاویں۔ جب چوتھائی حصہ پانی رہ جائے۔ تو اس کو ملکر چھان لیں۔ اسمیں بقدر ۴ رتی سیاہ نمک اور ۲ رتی ہینگ بریاں ملاکر زچہ کو استعمال کرانے سے بخار۔ کھانسی۔ بدہضمی۔ دست۔ غشی وہلے ہونٹی اور ہر قسم کا درد دور ہو جاتا ہے ✤

(۴)۔ گلو۔ سونٹھ۔ پیا بانسہ۔ گندھیر سارنی۔ شتاپرنی۔ پرشٹ پرنی گوکھرو۔ کنبھاری۔ ارنی۔ ناگر موتھا خشک بالا جملہ ادویہ ۲ تولہ لے کر بطریق معمول جوشاندہ تیار کریں۔ اور زچہ کو پلاویں۔ اس سے زچہ کا بخار و کھانسی وغیرہ دور ہو جاتے ہیں۔ مجرب ہے ✤

(۵)۔ پیا بانسہ۔ کلتھی۔ پوکھر مول۔ کنڈیاری خورد۔ برادہ دیار۔ بیت جملہ ادویہ ۲ تولہ لے کر بطریق معمول جوشاندہ تیار کریں۔ اور اسمیں بقدر ۴ رتی سیندھا نمک اور ۲ رتی ہینگ بریاں ملاکر استعمال کرائیں۔ اس سے پرسوتا کا بخار و شول نشٹ ہو جاتا ہے ✤

(۶)۔ مونگ کی دال کو پکا کر اس کا پانی چھان لیں۔ لوہے کو تپا تپا کر اس پانی میں دس مرتبہ بجھا دیں۔ اس پانی کے استعمال سے پرسوتا کے دست بند ہو جاتے ہیں ✤

زچہ کے دودھ کا بخار اور اُس کا علاج

نازک اندام۔ عمر کی کچی اور کمزور عورتوں کو بحالت زچگی یا پہلی ہی مرتبہ زچہ ہونے والی مستورات کو تھنوں میں دودھ کی کثرت یا نپٹلے سے

سردعزہ لگ جانے سے پستان پر ورم آجاتا ہے۔ اور اس کے باعث پستان درد کرتے ہیں۔ اور بخار چڑھ جاتا ہے۔ ایسی حالت میں مندرجہ ذیل نسخے فائدہ مند ثابت ہوتے ہیں:-

(۱)۔ گیدڑ داخ کے پتے ۲ تولہ۔ باقلہ ۲ تولے دونوں کو خوب باریک پیس لیں۔ اور اسمیں سرکہ یا سکنجبین ملا کر پستانوں پر لیپ کریں۔ اس سے پستانوں کا ورم۔ درد اور اس کی وجہ سے ہونے والا بخار دور ہو جاتا ہے۔

(۲)۔ اگر بچے کے سر مارنے سے پستان سوج کر ورم ہو گیا ہو۔ اور اس کے باعث شدت کی درد اور بخار ہو۔ تو زچہ کو چاہیئے۔ کہ اپنے ہاتھ میں کنگھی لے کر آہستہ آہستہ اوپر سے نیچے کی جانب پھیرے۔ اور ایک دوسری عورت کو چاہیئے۔ کہ اوپر تھوڑا تھوڑا گرم پانی ڈالتی جائے۔ اس سے ورم درد اور بخار دور ہو جاتا ہے۔

نوٹ:- یہاں کنگھی سے مراد وہ کنگھی ہے۔ جس سے عورتیں بال صاف کرتی ہیں۔ نہ کہ کنگھی بوٹی۔

(۳)۔ اگر گرمی اور خشکی کے باعث پستانوں میں دودھ منجمد ہو گیا ہو۔ اور اس کے باعث ورم۔ درد اور بخار ہو۔ تو مونگ اور بسکھپرہ کو پانی میں پیسکر قدرے گرم کر کے پستانوں پر لیپ کریں۔ اس سے پستانوں کا ورم۔ درد و بخار دور ہو جاتا ہے۔

(۴)۔ اگر پستانوں پر دودھ کی زیادتی سے سوجن پڑ گئی ہو۔ تو برگ نکو گلنجیرہ۔ گوکھرو۔ نرسی۔ افیون۔ گیرو ہر ایک ماشہ پانی میں پیسکر قدرے گرم کر کے لیپ کرنے سے سوجن و درد دور ہو جاتی ہے۔

(۵)۔ برگ شیشم ابال کر اس پانی سے پستانوں کو دھونے سے سوجن و درد دور ہو جاتی ہے۔

(۶)۔ اندرائن کی جڑھ کو پانی میں پیسکر لیپ کرنے سے پستانوں کی سوجن دور ہو جاتی ہے۔

(۷)۔ ہلدی کو برگ دھتورے کے رس میں گھوٹ کر پستانوں پر لیپ کرنے سے درد و سوجن دور ہو جاتی ہے۔

(۸)۔ لوہے کو گرم کر کے کئی مرتبہ پانی میں بجھاویں۔ اور اس پانی کو پلائیں۔ اس سے پستانوں کی درد و تکلیف دور ہو جاتی ہے۔

(۹)۔ بانجھ ککوڑے کی جڑھ کو پانی میں پیسکر پستانوں پر لیپ کرنے سے درد دور ہو جاتی ہے۔

(۱۰)۔ ملٹھی۔ نیم کے پتے۔ ہلدی۔ برگ سمبھالو۔ گل دھاوا برابر وزن لے کر خوب باریک پیسکر پستانوں کے زخموں پر چھڑکنے سے زخم بہت جلد اچھے ہو جاتے ہیں۔

(۱۱)۔ نوشادر ۸ ماشہ اڑھائی تولہ پانی میں گھول کر پستانوں پر لیپ کریں۔ اس سے دودھ کی زیادتی کے باعث پستانوں میں ہونے والی سوجن و گانٹھیں دور ہو جاتی ہیں۔

(۱۲)۔ اگر دودھ کی زیادتی سے زچہ کو تکلیف ہو۔ تو کاہو کے بیج مسور اور زیرہ سفید ساوی الوزن لے کر پانی میں پیس لیں۔ اور پستانوں پر لیپ کریں۔ اس سے زیادتئے دودھ کی تکلیف دور ہو جاتی ہے۔

امراض زچہ کیلئے آیورویدمفید عام نسخے

سوبھاگیہ شنٹھی } سفوف ۳۲ تولہ۔ گھی ۸ تولہ۔ دودھ ۱۲۸ تولہ۔ کھانڈ ۲ اڑھائی سیر پختہ ان سب کو ملا کر نرم نرم آنچ پر پکا دیں جب گاڑھا ہو جائے۔ تو اسمیں مندرجہ ذیل اشیاء کا سفوف بنا کر آمیز کریں۔ نسخہ سفوف یہ ہے:۔ سونف ۲۰ تولہ۔ دھنیا ۱۲ تولہ۔ وادڑنگ۔ زیرہ سفید۔ سونٹھ۔ مرچ سیاہ۔ فلفل دراز۔ ناگرموتھا۔ تج پتر۔ ناگ کیسر دانہ الائچی ہریک ۴ تولہ سب کو پیسکر ملا دیں۔ اس کے استعمال سے زچہ کی کمزوری دور ہو جاتی ہے۔ اور رحم کی جملہ شکایات رفع ہو جاتی ہیں۔ ہاضمہ

خوب تیز ہوتا ہے۔ اور دست و بدہضمی وغیرہ دور ہو جاتے ہیں۔

سوبھاگیہ شنٹھی کا نسخہ سوم کیسر۔ سنگھاڑہ۔ مغز کنول ڈوڈہ۔ ناگرموتھا۔ زیرہ سفید۔ زیرہ سیاہ۔ جائپھل۔ جاوتری۔ لونگ۔ سلاجیت۔ ناگ کیسر۔ تیج پتر۔ دارچینی کچور۔ گل دہاوا۔ الائچی۔ تخم سوئے۔ دھنیا۔ گج پیپل۔ مرچ سیاہ۔ فلفل دراز۔ ستاور ہر یک ۴ تولہ۔ کشتہ فولاد ۸ تولہ۔ سونٹھ کا سفوف یک سیر پختہ۔ مصری پانچ سیر گھی ایک سیر۔ دودھ آٹھ سیر۔ اول الذکر اشیا کو خوب پیس کر سب کو یکجا ملا کر نرم نرم آگ پر پکاویں۔ جب چاشنی پختہ ہو جاوے۔ اور لڈو بنانے کے قابل ہو جائے تو آگ پر سے اتار کر ایک ایک تولہ کے لڈو تیار کریں۔ ایک لڈو صبح و شام دودھ گائے کے ہمراہ استعمال کرانے سے زچہ کی تمام تکالیف کو آرام ہو جاتا ہے نیز طاقت خوب بڑھتی ہے۔

جیرک آدی مودک زیرہ سفید نصف سیر پختہ۔ سونٹھ ۱۲ تولہ دھنیا ۱۲ تولہ۔ تخم سوئے ۴ تولہ۔ اجوائن دیسی ۴ تولہ۔ زیرہ سیاہ ۴ تولہ۔ ان سبکو علیحدہ علیحدہ پیس کر چھان لیں۔ بعد ازاں آٹھ سیر پختہ دودھ۔ نصف سیر گھی۔ اور ۶ سیر پختہ کھانڈ سب کو یکجا ایک برتن میں ڈال کر نرم نرم آنچ پر پکاویں جب لڈو بنانے کے قابل ہو جائے۔ تو آگ پر سے اتار کر ٹھنڈا کر کے مندرجہ ذیل اشیاء کا سفوف تیار کر کے انہیں آمیز کر دیں۔ ترکٹا۔ دارچینی۔ تیج پتر۔ الائچی۔ واوڑنگ۔ پپلا مول۔ چترہ۔ ناگرموتھا۔ لونگ ہر یک یکتولہ پیس چھان کر ملا دیں۔ مقدار خوراک ۶ ماشہ سے یکتولہ تک صبح و شام دودھ کے ہمراہ استعمال کراویں۔ اس کے استعمال سے زچہ کی بدہضمی و سنگرہنی وغیرہ دور ہو جاتے ہیں۔

پنچ جیرک پاک زیرہ سفید۔ زیرہ سیاہ۔ تخم سوئے۔ اجمود۔ سونف۔ اجوائن دیسی۔ دھنیا۔ تخم میتھے۔ سونٹھ۔ فلفل دراز۔ پپلا مول چترہ۔ ہاؤبیر۔ ترش بیر دل کا سفوف۔ کٹھ۔ کمیلہ ہر یک چار تولہ سبکو علیحدہ کوٹ پیس کر چھان لیں۔ گڑ پانچ سیر پختہ۔ دودھ ۲ سیر پختہ۔ گھی ۱۶ تولہ۔ اول ادویہ

کو دودھ میں پکا دیں جب کھویہ کی مانند ہو جائے۔ تو گھی میں بریاں کر کے آگ پر سے اتار لیں۔ بعد ازاں گڑ کی چاشنی کر کے ادویہ اسمیں ملا دیں۔ مقدار خوراک ۶ ماشہ سے ۲ تولہ تک صبح و شام دودھ گائے کے ہمراہ استعمال کرائیں۔ اس کے استعمال سے زچہ کا بخار۔ کمزوری۔ سنگرہنی وغیرہ امراض کو آرام ہو جاتا ہے ::

سوتکا آنتک رس } پارہ مصفیٰ ۱ گندہک مصفیٰ ۱ کشتہ ابرک سیاہ۔ کشتہ تانبا۔ مساوی الوزن لیکر اول پارہ و گندہک کو برابر چھ گھنٹہ کھرل کر کے کاجل کی مانند بنائیں۔ بعد ازاں کشتہ جات اسمیں ملا دیں۔ اور گھی کوار کے رس کو ادرک کے رس کے ہمراہ استعمال کرائیں۔ اس سے زچہ کا بخار شدت پیاس۔ بدہضمی دستوں وغیرہ امراض دور ہو جاتی ہیں ۔

پرتاپ لنکیشور رس } پارہ مصفیٰ ۱ تولہ کشتہ ابرک ۱ تولہ۔ گندہک مصفیٰ ۱ تولہ فلفل دراز ۳ تولہ۔ کشتہ فولاد ۵ تولہ۔ کشتہ سنکھ ۸ تولہ۔ جنگلی اوپلوں کی راکھ ۳۲ تولے۔ میٹھا تیلیہ مصفیٰ ۱ تولہ۔ ان سب کو ادرک کے رس کے ہمراہ کھرل کر کے بقدر دو دو رتی کی گولیاں تیار کریں۔ اس کے استعمال سے زچہ کا بخار۔ کھانسی و ہاضمہ کی جملہ خرابیاں رفع ہو جاتی ہیں ۔

پرسوتکا ونود رس } سونٹھ ۱ تولہ۔ سیاہ مرچ ۲ تولہ۔ نیلا تھوتھا ۲ تولہ فلفل دراز ۳ تولہ۔ سیندھا نمک ۲ ماشہ۔ جاوتری ۲ تولہ سب کو پیسکر سنبھالو کے پتوں کے رس میں برابر ایک روز کھرل کر کے بقدر دانہ مونگ گولیاں تیار کریں۔ اسمیں ایک یا دو گولیاں ادرک کے رس۔ عرق سونف کے ہمراہ استعمال کرانے سے زچہ کی تمام امراض کو فائدہ ہوتا ہے ۔

سوتکا گج کیسری } پارہ مصفیٰ۔ گندہک مصفیٰ۔ کشتہ ابرک سیاہ۔ کشتہ سونا ماکھی۔ سنگرف۔ میٹھا تیلیا مصفیٰ جملہ ادویہ مساوی الوزن لے کر خوب باریک پیسکر محفوظ رکھیں۔ مقدار خوراک ۱ رتی صبح و شام ادرک کے رس کے ہمراہ استعمال کرائیں۔ اس کے استعمال سے زچہ کی بدہضمی وغیرہ عوارض

دور ہو جاتے ہیں ؛

ہاپہم سندرتیل کی دھتورے کے سبز پھل لیکر خوب پیسکر نغدہ سا بنائیں۔ اور اسی نغدے سے چوگنا سرسوں کا تیل دونوں کو ملاکر نرم نرم آنچ پر پکاویں جب صرف تیل رہجاوے۔ تو آگ پر سے اتار کر ٹھنڈا کرکے چھان لیں۔ اسکی مالش سے زچہ کی کمزوری کے باعث آنیوالے پسینے بند ہو جاتے ہیں ؛

امراض زچہ کیلئے عام سہل الحصول نسخے

(۱)۔ کنول پھول کی جڑھ۔ ناگر موتھا۔ گلو۔ گندھالی۔ سونٹھ۔ کھریٹی جملہ ادویہ ۲ تولہ بطریق معمول جوشاندہ تیار کرکے اسمیں بقدر ۲ ماشہ شہد ملاکر استعمال کرنے سے زچہ کا بخار۔ کھانسی وغیرہ عوارض دور ہو جاتے ہیں ؛

(۲)۔ سونٹھ۔ کاکڑاسنگی۔ پیپلا مول مساوی الوزن لیکر سفوف تیار کریں اسمیں سے بقدر ۱۰ ماشہ تا ۲ ماشہ گرم پانی کے ہمراہ استعمال کرنے سے زچہ کا بخار و کھانسی دور ہو جاتے ہیں ؛

(۳)۔ الائچی خورد۔ فلفل دراز دونوں مساوی الوزن لیکر اسمیں چوتھا حصہ نمک ملاکر سفوف تیار کریں۔ اسمیں سے بقدر دو تین ماشہ شراب کے ہمراہ استعمال کرانے سے زچہ کے رحم کا درد کافور ہو جاتا ہے ؛

(۴)۔ سونٹھ۔ مرچ سیاہ۔ فلفل دراز۔ پیپلا مول۔ برادہ دیار۔ چیتہ۔ ہلدی۔ دار ہلدی۔ باؤبڑنگ۔ زیرہ سفید۔ چوکنار۔ سینڈھا نمک۔ سیاہ نمک۔ سمندر نمک سب کو مساوی الوزن لیکر سفوف تیار کریں۔ اس میں سے بقدر ۳ ماشہ گرم پانی کے ہمراہ استعمال کرانے سے زچہ کے پیٹ کا درد قبض و شول وغیرہ دور ہو جاتے ہیں ؛

(۵)۔ فلفل دراز۔ پیپلا مول۔ سونٹھ۔ الائچی۔ ہینگ۔ سرہاں۔ بھارنگی۔ اجمود۔ درنج۔ انیس۔ رانسان سبکو باریک پیسکر سفوف تیار کریں۔ اس میں سے بقدر ۳ ماشہ تا ۶ ماشہ گرم پانی کے ہمراہ استعمال کرنے سے زچہ کی جملہ تکالیف

دور ہو جاتی ہیں خصوصاً پیٹ درد۔ جلد اپھارہ کا درد دکمزوری ہاضمہ دور ہو جاتے ہیں۔

پستانوں کا ڈھیلا پن دور کرنیوالے نسخے

(۱)۔ عشری پرنی کی چھال کو عشری پرنی کے پتوں کے رس میں پیسکر نغدہ سا بنائیں اور تلوں کا تیل نغدے سے چوگنا و تیل سے چوگنا عشری پرنی کے پتوں کا رس سب کو یکجا ملا کر نرم نرم آنچ پر پکاویں جب صرف تیل رہ جاوے۔ تو تار کر چھان لیں۔ اس تیل سے پستانوں کو خیر کر اور سفید کپڑا باندھ دیں۔ اور پورے چالیس روز تک یہی عمل کریں۔ اس سے عورت کے ڈھیلے ہوئے پستان جوانی کی طرح سخت ہو جائیں گے ؞

(۲)۔ چوہے کی چربی۔ سور کا گوشت۔ بھینس کا گوشت اور ہاتھی کا گوشت ان سب کو ملا کر پستانوں پر باندھنے سے ڈھلکے ہوئے پستان خوب سخت ہو جاتے ہیں ؞

(۳)۔ گائے کا گھی۔ بھینس کا گھی۔ سیاہ تلوں کا تیل۔ سیاہ ترید۔ رسونت۔ وچ سونٹھ۔ مرچ سیاہ۔ فلفل دراز۔ ہلدی ان سب کو مساوی الوزن لے کر نہایت باریک پیس لیں۔ اور چند روز بطور نسوار استعمال کرائیں۔ اس سے بہت جلد گرے اور ڈھلکے ہوئے پستان کھڑے ہو جاتے ہیں ؞

(۴)۔ بچہ پیدا ہونے کے بعد جب پہلی ہی مرتبہ حیض آوے۔ تو عورت کو چاولوں کے دھوئے ہوئے پانی کی نسوار دیں۔ اس کے چند روزہ عمل سے گرے ہوئے پستان کھڑے ہو جاتے ہیں۔ اور ساتھ ہی سخت ہو جاتے ہیں ؞

(۵)۔ بھینس کا مکھن۔ کٹھ۔ کھریٹی۔ وچ۔ کنگھی ان سب کو پیسکر مکھن میں ملا کر پستانوں پر لگانے سے لٹکے ہوئے نرم نرم پستان کھڑے ہو کر سخت ہو جاتے ہیں ؞

زچہ کے بڑھے ہوئے پیٹ کو ٹھیک کرنیوالے نسخے

(۱)۔ فلفل دراز کا نہایت باریک سفوف دہی کے مٹھے کے ہمراہ چند روز تک استعمال کرنے سے زچہ کا بڑھا ہوا پیٹ ٹھکانے لگ جاتا ہے۔ یعنی اصلی حالت

پر آجاتا ہے۔

(۳) - ۲ ماشہ مالتی کی جڑ دہی کے مٹھے کے ہمراہ پیسکر اسمیں گھی و شہد ملا کر چند روز استعمال کرنے سے زچہ کا بڑھا ہوا پیٹ ٹھیک ہو جاتا ہے۔

(۴) - ۲ ملہ خشک۔ ہلدی خشک دونوں کو پیسکر سفوف تیار کریں۔ اس میں سے بقدر ۳ ماشہ تا ۶ ماشہ روزانہ پانی کے ہمراہ استعمال کرنے سے زچہ کا بڑھا ہوا پیٹ ٹھیک ہو جاتا ہے۔

زچہ کے دودھ کی خرابی اور اُس کا علاج

وائو وغیرہ خلطوں کے بگڑنے سے جسطرح دیگر امراض جسم میں پیدا ہو جاتی ہیں۔ اسیطرح دوشوں کی خرابی سے زچہ کا دودھ بگڑ جاتا ہے۔ اور وہ بگڑا ہوا دودھ جہاں زچہ کی صحت کو خراب کر دیتا ہے۔ وہاں بچے کو بھی انواع و اقسام کی امراض پیدا کرتا ہے۔ لہذا یہاں پر ان تمام اسباب و علامات کا ذکر کرنے کے بعد دودھ کی خرابی کو دور کرنے والے مفید عام نسخے درج کئے جائینگے۔ جن لوگوں کو مستورات کے امراض مخصوصہ کا علاج کرنیکا موقع ملے اُن کو چاہیئے کہ بوقت ضرورت ان کو کام میں لاویں۔

امراض پستان اور دودھ کی خرابی کا علاج

دیدک شاستروں میں زچہ یا حاملہ کے پستانوں کے پانچ امراض کا بیان ملتا ہے۔ چنانچہ :- (۱) وات۔ (۲) پت۔ (۳) کف۔ (۴) سنپات۔ (۵) آگنتک۔

وات پستان روگ میں پستان سوج جاتے ہیں۔ درد ہوتی ہے۔ اور اس کا رنگ سیاہی مائل سرخ ہوتا ہے۔ صفراوی امراض پستانوں کی حالت میں پستان سرخ ہو جاتے ہیں جلن و درد ہوتی ہے۔ نیز پستان سوج جاتے ہیں۔ بلغمی امراض پستان میں پستانوں پر ورم ہو جاتا ہے۔ درد بہت کم ہوتی ہے۔ مگر کھجلی زیادہ ہوتی ہے۔ تردوشج پستان روگ میں تینوں خلطوں کی ملی جلی علامات پائی جاتی ہیں۔ اور آگنتک یعنی بچے کے سر لگ جانے یا بچے کے کاٹنے سے جب پستان متورم ہو جاتے ہیں۔ تو ان میں سخت درد و جلن ہوتی ہے بخار چڑھ جاتا ہے۔ اور نیند نہیں ہوتی۔

طریق علاج :- پستانوں کے امراض کا علاج کرنیوالے معالج کو چاہیئے۔ کہ پستانوں کی درد سوجن وغیرہ کا علاج بالکل ودردھی روگ کی مانند ہی کرے۔ جسقدر نسخے ودردھی روگ کے باب میں درج کرچکے ہیں۔ وہ سب حالات کے مطابق کم وبیش استعمال کرنے چاہئیں۔

پستانوں کی درد۔ سوجن وجلن دور کرنیوالے مفید نسخے

(۱) بیخ اندرائن کو پانی یا بول گائے میں پیسکر پستانوں پر لگانے سے پستانوں کا درد۔ جلن اور سوجن دور ہوجاتی ہے۔ مجرب ہے۔

(۲) - گلئے کے دہی میں سے نکالا ہوا مکھن ۱۰۸ مرتبہ دہوکر اسمیں سوہواں حصہ سندور اور مردہ سنگ خوب بار یک پیسکر ملادیں۔ اور بعد ازاں ۱۲۱ مرتبہ پھر پانی سے دہوئیں۔ اس مرہم کو پستانوں پر لگانے سے کھجلی، درد۔ ورم اور زخم دور ہوجاتے ہیں۔

(۳) - اگر ورم پک کر مواد پڑ گیا ہو۔ تو عمل جراحی سے فوراً ہی مواد فاسد نکلوا کر صاف کرائیں۔ اور اول الذکر مکھن وسندور والی مرہم لگائیں۔ یا جونکیں لگوا کر گندہ خون نکلوادیں۔

(۴) - سفوف ہلدی کو گھیکوار کے رس میں پیسکر لیپ کرنے سے پستانوں کی درد وجلن دور ہوجاتے ہیں۔

(۵) - بیخ ککوڑا۔ جٹاماسی دونوں کو گھیکوار کے رس میں پیسکر لیپ کرنیسے پستانوں کا درد وجلن دور ہوجاتے ہیں۔

(۶) - روغن نیم کو گرم کرکے پستانوں کے ورم وزخموں پر لگادیں۔ اس سے بڑھ کر امراض پستان کے لئے کوئی دوائی نہیں۔

(۷) - اگر بچہ دانتوں سے پستانوں کو کاٹتا ہو۔ تو اس کا دودھ چھڑا دیں۔ پستانوں پر چرائتہ کو پانی میں پیسکر لیپ کرنیسے بچہ دوچار روز میں ہی دودھ چھوڑ دیتا ہے۔

دودھ کی خرابی اور اسکا علاج

وات - پت اور کف یہ تینوں خلطیں غیر معتدل ہوکر زچہ کے دودھ کو بگاڑ دیتی ہیں - اور اس بگڑے ہوئے دودھ کو پی کر بچہ بیمار ہو جاتا ہے - وات وغیرہ تینوں خلطوں سے بگڑنے پر جو تبدیلیاں دودھ میں پیدا ہو جاتی ہیں - ان کو ویدک شاستروں میں اسطرح بیان کیا ہے :-

وایو سے بگڑے ہوئے دودھ کی علامات وایو کی خرابی سے اگر دودھ بگڑ جائے - تو وہ پانی میں ڈالنے سے پانی میں نہیں ملتا - علیحدہ ہی رہتا ہے - اور اس کا ذائقہ کسیلا ہو جاتا ہے ۔

صفرا سے بگڑے ہوئے دودھ کی علامات دودھ کا ذائقہ کڑوا - ترش اور نمکین ہو جاتا ہے - اور اسمیں زرد رنگ کی دھاریں دکھائی دیتی ہیں ۔

بلغم سے بگڑے ہوئے دودھ کی علامات دودھ گاڑھا اور لیسدار ہو جاتا ہے - اور پانی میں ڈالنے سے ڈوب جاتا ہے - اگر تینوں خلطوں کے باعث دودھ خراب ہو جائے - تو اسمیں کم و بیش تینوں خلطوں کی سی علامات پائی جاتی ہیں ۔

مصفا دودھ کی علامات

جو دودھ پانی میں ڈالنے سے فوراً پانی میں ملجائے - زردی مائل سفید اور ذائقہ میں شیریں ہو - وہ دودھ بالکل صاف ہوتا ہے - اور ایسا ہی دودھ بچوں کے لئے مفید ہوتا ہے ۔

بچوں کی تکالیف سے دودھ کی خرابی جانچنے کے طریق

(۱) - اگر دودھ پینے والے بچے کی آواز بیٹھ جائے - جسم دبلا پتلا ہو گیا ہو - بول و براز رک جائیں - یا بہت کم خارج ہوں - یا ریح مخالف نہ خارج ہوتی ہو - تو سمجھ لینا چاہیئے - کہ دودھ میں وایو کی خرابی ہے ۔

(۲) - اگر دودھ پینے والے بچے کے جسم میں پسینے کثرت سے آئیں - زرد یا سبز رنگ کے دست لگ جائیں - آنکھیں زرد یا زردی مائل سرخ ہو گئی ہوں - بچہ گرمی کو برداشت نہ کر سکے - یعنی گرمی کو بہت محسوس کرے - سمجھ لو کہ دودھ میں صفرا کی خرابی موجود ہے ۔

(۴) - اگر دودھ پینے والے بچے کے منہ سے کثرت لعاب یا لار بہتی ہو ہر وقت نیند میں مست رہے جسم بھاری ہو جائے۔ یا جسم پر آماس ہو۔ تو سمجھ لینا چاہیئے کہ دودھ میں بلغم کی خرابی ہے۔

دودھ کی صفائی کے طریقے

(۱) - اگر وائو کی وجہ سے دودھ خراب ہو گیا ہو۔ تو والدہ یا دودھ پلانے والی دایہ کو دشمول کا جوشاندہ پلانا چاہیئے۔

(۲) - اگر صفرا کی وجہ سے دودھ خراب ہو گیا ہو۔ تو دودھ پلانیوالی عورت کو گلو۔ ستاور۔ پٹول پتر۔ پوست درخت نیم۔ صندل سرخ۔ اننت مول۔ (عشبہ) جملہ ادویہ ۲ تولہ لیکر بطریق معمولی جوشاندہ تیار کر کے زچہ کو پلا دیں۔ اس سے دودھ صاف ہوتا ہے۔

(۳) - اگر کف کی خرابی سے دودھ خراب ہو گیا ہو۔ تو دودھ پلانے والی کو ترپھلہ۔ ناگرموتھا۔ چرائتہ۔ کٹکی۔ برادہ دیار۔ ونج جملہ ادویہ ۲ تولہ لیکر بطریق معمولی جوشاندہ تیار کر کے زچہ کو پلانے سے دودھ میں پیدا ہوئی کف کی خرابیاں دور ہو کر دودھ صاف ہو جاتا ہے۔

(۴) - پٹول پتر۔ برگ نیم۔ دجے سار (کتھ) برادہ دیار۔ پاٹھا۔ مروڑپھلی۔ گلو۔ کٹکی۔ سونٹھ جملہ ادویہ ۲ تولہ لے کر بطریق معمولی جوشاندہ تیار کر کے چند روز دودھ پلانیوالی کو پلانے سے دودھ کی خرابی خواہ کسی وجہ سے ہو دور ہو جاتی ہے۔

دودھ بڑھانیوالے مفید نسخے

بعض عورتوں کے دودھ اسقدر تھوڑا ہوتا ہے۔ کہ اس سے ننھا بچہ بھی سیر نہیں ہو سکتا۔ ایسی حالت میں مندرجہ ذیل نسخوں میں سے مناسب اور حسب حال کوئی نسخہ استعمال کرانے سے دودھ خوب بڑھ جاتا ہے:۔

(۱) - زیرہ سفید۔ سانٹھی چاول (سرخ چاول) ہر یک ۲ تولہ دو سیر دودھ میں پکا کر چند روز تک استعمال کرانے سے دودھ خوب بڑھ جاتا ہے۔

(۲) - مغز کنول ڈوڈے کو پیس کر اسمیں برابر وزن مصری ملا کر بقدر ۹ ماشہ تا ۱ تولہ روزانہ دونوں وقت گلائے کے تازہ دودھ کے ہمراہ استعمال کرنے سے دودھ خوب بڑھ جاتا ہے۔

(۳)۔ زیرہ سفید بقدر ا تولہ دودھ گائے کے ہمراہ بطور سردائی گھوٹ کر اور دودھ ملا کر چند روز استعمال کرنے سے دودھ خوب بڑھ جاتا ہے ٭

(۴)۔ ستاور ا تولہ۔ کھیر کاکولی ۳ ماشہ دونوں دودھ کے ہمراہ پیسکر اور دودھ میں ہی پکا کر مصری آمیز کرکے پینے سے دودھ خوب بڑھ جاتا ہے ٭

(۵)۔ ہلدی۔ دارہلدی۔ اندرجو۔ ملہٹی۔ چکور جملہ دو تولہ تا ۴ تولہ یک سیر پختہ دودھ گائے میں جوشا کر مصری آمیز کرکے پلانے سے دودھ خوب بڑھ جاتا ہے ٭

(۶)۔ ورچ۔ اتیس۔ ناگرموتھا۔ برادہ دیار۔ سونٹھ۔ ستاور۔ اننت مول جملہ ادویہ ۲ تولے کر جو کوب کرکے بطریق معمول جوشاندہ تیار کریں۔ پھر اسکو چھان کر نصف سیر دودھ میں ملا کر عورت کو پلاویں۔ اس سے دودھ یقیناً بڑھ جاتا ہے ٭

(۷)۔ زیرہ سفید ۲ تولہ۔ دانہ الائچی خورد ا تولہ۔ مغز خیارین ۶ ماشہ۔ مغز کدو ۴ ماشہ سکو پیسکر ۸ خوراکیں بنائیں صبح و شام ایک ایک خوراک یہ ہمراہ دودھ گائے استعمال کرنے سے دودھ خوب بڑھ جاتا ہے۔ اور صاف ہو جاتا ہے ٭

چوتھا حصہ ختم ہوا

کرشن دیال وید

مورخہ ۱۳ فروری سنہ ۱۹۳۰ء

۱۰۹۲

فہرست مضامین مخزن آیوروید حصہ چہارم

۱۹۱۵

۱۹۱۸

مصنّف کے خاص الخاص

مجرّبات

مخزن آیورویدیں ویدراج شری کرشن دیال صاحب وید شاستری نے اگرچہ اپنے ذاتی مجربات کمال فراخدلی سے درج کر دیئے ہیں تاہم بعض ادویہ ایسی ہیں۔ جو ویدراج جی کے اوشدھالیہ ہندوستانی دواگھر کی پیٹنٹ ہونے کے باعث مخزن آیورویدیں درج تو کی گئی ہیں۔ مگر ان ناموں سے درج نہیں کی گئیں جن ناموں سے اوشدھالیہ میں مریضوں کو دیجاتی ہیں۔ یا اوشدھالیہ کی فہرست میں درج ہیں۔ اس لئے ان مجربات سے مخزن آیوروید کے پڑھنے والے خاطرخواہ فایدہ نہیں اٹھا سکتے۔ اور بعض ادویہ ایسی بھی ہیں۔ جو محنت طلب ہونے کے باعث ہر ایک آدمی تیار نہیں کر سکتا۔ اس دقت کو دور کرنے اور سحر تاثیر آیورویدک ادویہ کے ذریعہ مخزن آیوروید کے پڑھنے والے طبیبوں کو فایدہ پہنچانے کیلئے یہاں ایسی مفید مجرب المجرب ادویہ کی فہرست دیجاتی ہے۔ جو کہ ہزاروں مرتبہ آزمائش کی کسوٹی پر کسی جا چکی ہیں ❋

اور خاص طبیبوں کے فایدہ کو مدنظر رکھتے ہوئے ان ادویہ کے متعلق ایک خاص قاعدہ مقرر کر دیا ہے۔ کہ ان ادویہ میں سے جو صاحب کم از کم

پانچ روپے (ﷲ) کی ادویہ طلب فرماویں۔ ان کو

۴ر فی روپیہ کمیشن دیا جاویگا

آرڈر دیتے وقت مخزن آیوروید کا حوالہ دینا نہایت ضروری ہے ❋

(دنیا نند منیجر)

صحت - طاقت - زندگی - خوشی بخشنے والی

کام دھین گولیاں

یہ گولیاں گئی ہوئی صحت و طاقت کو بحال کرکے دل و دماغ - معدہ - جگر - گردہ و مثانہ اور تمام رگ و پٹھوں کو مضبوط بنانے کے لئے اکسیر صفت ثابت ہو چکی ہیں - یہ گولیاں اپنے جادو بھرے اثر سے بیسیوں قسم کی نامراد مرض پرمیہہ (جریان) و پرمہ اور پیشاب کی بیماریوں کو مثلاً پیشاب کے ہمراہ ویرج کا خارج ہونا - پیشاب کے آگے پیچھے کسی لیسدار چیز کا خارج ہونا یا خواب میں ناپاک ہو جانا وغیرہ ہر قسم کی کمزوری کو مستقل طور پر دور کر دیتی ہیں -

کامدھین گولیوں کے استعمال سے حیات انسانی یا جسم اور جان کی روح یعنی خون اور جوہر جوانی یا سرمایہ زیست یا زندگی کا سادھا تو یعنی ویرج تمام نقائص سے پاک صاف ہو کر بافراط پیدا ہونے لگتا ہے - جس سے زرد رنگ کامرجھایا ہوا اور اندر کیطرف دھسی ہوئی آنکھوں والا بے نور چہرہ طاقت - خوشی اور خوبصورتی سے گلاب کے پھول کی مانند کھل جاتا ہے -

کامدھین گولیاں مندا گنی یعنی ضعف معدہ کی شکایت کو دور کرکے بھوک کو بڑھاتی ہیں -

کامدھین گولیوں کے استعمال سے دائمی زکام - نزلہ - دائمی سر درد - سر کا چکرانا سر کا بھاری پن - آنکھوں کے سامنے اندھیرا آجانا - کمر درد - پنڈلیوں کا درد - تھوڑا چلنے پر سانس کا پھول جانا یا دل کی دھڑکن وغیرہ عوارضات بالکل رفع دفع ہو جاتے ہیں اور قبض جو کہ صحت کی دشمن اور تمام بیماریوں کی جڑ ہے - کامدھین گولیوں کا استعمال کرنیوالوں کے نزدیک نہیں آتی -

اگر آپ نے آج تک اس نعمت سے فائدہ نہ اٹھایا ہو - تو صرف ایک بار تجربہ کرکے دیکھئے - قیمت ۳۲ گولیاں ایک روپیہ (عہ) - محصولڈاک ۷ -

چندر پربھا گولیاں

پرمیہہ یعنی جریان کی خاص آیورویدک دوائی ہے - بلغمی مزاج والوں کیلئے نہایت اکسیر ہے - اس کے استعمال سے ہر قسم کا جریان و کمزوری اور سوزاک و پیشاب کی بیماریاں دور ہو جاتی ہیں - جملہ اعضاء رئیسہ کو مضبوط کرتی ہیں - یہ گولیاں نہایت ہی مقوی دماغ ہونے

کے علاوہ مردوں کی امراض مانع اولاد بھی رفع کرتی ہیں۔ اور ان کے استعمال سے ہر قسم کی کمزوری۔ گردہ و مثانہ اور اس کے سب عوارضات مثلاً زیادتیٔ پیشاب یا پیشاب میں چربی خارج ہونا۔ پیشاب کے ساتھ شکر آنا۔ پیشاب کا بار بار نہایت کثرت سے آنا۔ یا رک رک کر آنا۔ ضعف معدہ۔ دل کی دھڑکن۔ پیرانہ کام۔ درد سر یا سر میں چکر آنا۔ درد کمر یا پانڈورگ۔ دم کا پھولنا۔ مرض یرقان یعنی جسم کا زرد پڑ جانا۔ انڈ برودھی یعنی فوطوں کا بڑھ جانا۔ انتر برودھی یعنی آنت کا تلوں میں اترنا۔ قلق وغیرہ تمام امراض دور ہو جاتی ہیں جسم میں خون عمدہ اور صاف بکثرت پیدا ہوتا ہے۔ ضعف باہ۔ ضعف بصارت دور ہو کر آنکھوں میں نور اور دل میں سرور پیدا ہوتا ہے۔ قوت مردانگی قائم ہوتی ہے۔ یہ گولیاں تندرست مرد و عورت بھی اپنے جسم کو مضبوط اور دماغ کو طاقتور بنانے کیلئے ہمیشہ استعمال کر سکتے ہیں۔ قیمت فی پیکٹ ۳۲ گولیاں (عہ) روپیہ۔ محصول ڈاک ۷ر ؞

باجی کرن چورن

کثرت کام دماغی۔ نہایت غور و خوض کرتے رہنے یا تفکرات دنیا داری یا کسی سخت بیماری میں مبتلا رہنے سے۔ عالم جوانی کی لاپرواہی۔ صحبت بد یا اصول صحت سے ناواقفیت کے باعث اگر آپ کا جوہر جوانی ویرج یعنی دھاتو بالکل خشک۔ کمزور یا پانی کی طرح پتلا ہو گیا ہے۔ اور اسی لئے آپ لطف جوانی یا ثمر انسانی یعنی اولاد جیسے بے بہا تحفہ سے محروم بیٹھے ہیں۔ تو باجی کرن چورن کا استعمال کریں۔ جو کہ نہایت خوش ذائقہ اور تمام ایسی دوائیوں سے تیار کیا جاتا ہے جن کو علم حکمت کی قدیم اور اعلیٰ سے اعلیٰ کتابوں میں ویرج یعنی دھاتو کو پیدا کرنے۔ مضبوط اور گاڑھا کرنے والی ادویات میں سے بطور نمونہ یا مثال کے پیش کیا ہوا ہے ؞

باجی کرن چورن ویرج یعنی دھاتو کے متعلقہ تمام شکایات مثلاً ویرج کا کم ہونا پتلا ہونا۔ کمزور ہونا۔ مادہ تولید یعنی اولاد پیدا کرنے والے اجزا سے خالی ہونا۔ یا خشک ہو جانا وغیرہ وغیرہ کو دور کرنے کیلئے اکسیر اعظم ثابت ہو چکا ہے۔ اس کے استعمال سے مادہ تولید ویرج یعنی دھاتو نہایت شدہ۔ بکثرت اور نہایت ہی گاڑھا ہو جاتا ہے۔

قیمت فی پیکٹ ایک روپیہ چار آنہ۔ محصول ڈاک ۷ر ؞

نوٹ:۔ صفراوی مزاج والوں کی مرض جریان کیلئے نہایت مفید ہے۔ نیز نوجوان

طلباء کیلئے استحکام کے لیئے ازبس مفید ہے

چھوٹے بچوں کی طاقت کیلئے ہندوستانی دواگھر امرتسر کی مشہور دوا

بال جیون

یہ اسم بامسمی نہایت خوشرنگ اور خوش ذائقہ دوائی چھوٹے بچوں کی صحت طاقت اور زندگی کی اچھی محافظ اکسیر ہے۔ اس کے استعمال سے کمزور سے کمزور دبلے پتلے۔ زرد رنگ اور سوکھے ہوئے بچے خوب مضبوط اور موٹے تازے ہو جاتے ہیں۔ بدہضمی پیٹ درد ہرے پیلے دست پیچش۔ قبض۔ سنگرہنی۔ قے اور دودھ گرانا وغیرہ امراض کو بال جیون نزدیک نہیں آنے دیتا۔ بال جیون بچوں کو کھانسی سے محفوظ رکھتا ہے۔ بال جیون کے استعمال سے بچوں کو دانتوں کا کوئی عارضہ نہیں ہوتا۔ بال جیون گندے خون کو صاف کرکے تازہ خون پیدا کرتا ہے۔ بال جیون کے استعمال سے بچوں کی مٹی کھانے کی عادت چھوٹ جاتی ہے۔ بال جیون پرانے بخار اور کالی کھانسی کو دور کرتا ہے۔ بال جیون بیمار بچوں کو تندرست اور تندرست بچوں کو مضبوط بناتا ہے۔ بال جیون میٹھا خوش رنگ اور خوش ذائقہ ہے۔ بال جیون قبض کشا ہے۔ اور چونکہ قبض ہی سب بیماریوں کی جڑ ہے۔ اس لئے بال جیون کا استعمال بچوں کی تمام بیماریوں خصوصاً اٹھرا۔ سوکھی۔ مسان۔ سوکھا وغیرہ سے محفوظ رکھتا ہے۔ قیمت فی شیشی کلاں بارہ آنے (۱۲)۔ محصول ڈاک آٹھ آنے (۸)

نازک سی نازک عورتوں کے استعمال کے قابل نہایت خوش ذائقہ مجرب اور بیخطا

سپاری پاک

یہ نہایت ہی خوش ذائقہ آیورویدک معجون ان بے زبان شرم و حیا کی پتلی بیچاری عورتوں کے لیئے ہی تیار کی جاتی ہے۔ جو کہ گھر کی چار دیواری میں قید رہتی ہیں۔ اور سخت سے سخت تکلیف ہونے پر بھی مردوں کو نہیں کہتیں۔ مگر یاد رکھو جسطرح مرض جریان سے مرد کمزور ہو جاتے ہیں۔ اور ان میں اولاد پیدا کرنیکی طاقت ضایع (نشٹ) ہو جاتی ہے۔ اسیطرح عورتوں کی بیماری سیلان الرحم (سفید پانی کا جاری رہنا) قلت حیض۔ بے قاعدگئے حیض وغیرہ کا سمجھو۔ لیکن ہندوستانی دواگھر کے تیار کردہ

سپاری پاک کے چند ہی روز کے استعمال سے عورتوں کی تمام شکایتیں رفع دفع ہو
کر جسم کندن کی مانند صاف ہو جاتا ہے۔ اور ہر قسم کی کمزوری دور ہو جاتی ہے قیمت
فی بکس ایک روپیہ (عہ ر)۔ محصول ڈاک ۸ ر

پشپ راج رسائن

یہ دوائی قلتِ حیض۔ کمئے حیض یا بالکل بند ہوئے ہوئے حیض کو کھولنے میں
لاثانی ثابت ہو چکی ہے۔ اس کے استعمال سے کمئے حیض۔ قلتِ حیض۔ حیض کا درد سے
آنا۔ رُک رُک کر آنا۔ یا گاڑھا اور بے قاعدہ آنا وغیرہ تکالیف رفع دفع ہو کر مستورات
اولاد پیدا کرنے کے قابل ہو جاتی ہیں قیمت ۳۲ خوراک صرف چار روپیہ
(للعہ)۔ محصول ڈاک ۷ ر

لڑکی سے لڑکا بنانے والی اکسیر دوا

پتر داتا

گھر قبر سے بدتر ہے جو فرزند نہیں ہے | کس طرح کھلے دل کہ جگر بند نہیں ہے
برباد وہ شجر ہے کہ جس کا ثمر نہیں | گمنام وہ بشر ہے کہ جسکا پسر نہیں

مندرجہ بالا اشعار سچ مچ کسی دکھی ہوئے ہوئے اور مایوس دل سے نکلے ہوئے
معلوم ہوتے ہیں۔ ایسے لوگوں کی مایوسی و نا امیدی کو دور کرنے کیلئے ہندوستانی دوا گھر کی

پتر داتا

دوا واقعی اسم با مسمیٰ ہے۔ اور نعمت غیر مترقبہ ہے۔ جن لوگوں کے گھر میں ہمیشہ لڑکیاں
ہی لڑکیاں پیدا ہوتی ہیں۔ ان کے ہاں پتر داتا دوائی اگر عمل حمل سے دوسرے
ماہ میں استعمال کرائی جاوے۔ تو شرطیہ لڑکا ہی پیدا ہوتا ہے۔

معزز ناظرین! یہ وہ جواہرات ہیں۔ جن کی قیمت ادا کرنا بڑے بڑے
دولتمندوں سیٹھوں۔ ساہوکاروں۔ راجوں۔ مہاراجوں کی طاقت سے بھی باہر
ہے۔ لیکن اولاد اور اولاد نرینہ کی خواہش چونکہ امیر غریب سب کے دل

میں یکساں ہے۔ لہذا ہم نے اس مایوسوں کے سہارے۔ بے امیدوں کی اُمید اور پیروں کے عصا اکسیر بے نظیر تیر بہدف دوائی کی قیمت برائے نام دس روپے (عہ) رکھی ہے۔ محصول ڈاک سات آنے (۷ر) ۔

اکسیر آتشک

اگرچہ اس مرض کی ہندوستانی دواگھر میں بہت سی ادویہ ہیں مگر یہ دوائی تیر بہدف فائدہ مند اور بالکل بے ضرر ہے۔ اس کے دوران استعمال صرف ایک دودھ کے سوائے کوئی پرہیز نہیں کرنا پڑتا۔ مرض خواہ نیا ہو یا پرانا اس کی صرف دس خوراکیں مرض کو ہمیشہ کے لئے کھو دیتی ہے۔ منہ نہیں آتا اور کوئی تکلیف نہیں ہوتی۔ ویدراج صاحب کی ہزارہا مرتبہ کی آزمودہ ہے قیمت دس خوراک پانچ روپے (صہ)

امراض شکم معدہ بدہضمی سنگرہنی و خبگر و تلی کی اکسیر دوا

کمبھ کرن چورن

یہ مشہور عالم چورن ذائقہ اور فائدے کے لحاظ سے اسقدر مقبول عام ہوا ہے کہ منوں ہی تیار کرنا پڑتا ہے۔ بدہضمی۔ دائمی قبض۔ پیٹ درد۔ ہیضہ۔ دست۔ قے۔ جی متلانا۔ کھٹے ڈکار۔ پیچش۔ سنگرہنی۔ تبخیر۔ اپھارہ وغیرہ کو رفع کرتا ہے جن لوگوں کا ہاضمہ ٹھیک نہ رہتا ہو۔ بھوک کھل کر نہ لگتی ہو۔ کھٹے ڈکار آتے رہتے ہوں۔ پیٹ میں درد یا ریح بھری رہتی ہو۔ جی متلاتا اور گاہے گاہے قے آجاتی ہو کھانا چھاتی پر رکھا رہتا ہو۔ بدہضمی کے مارے ڈکار کے ہمراہ غذا منہ میں آجاتی ہو۔ منہ میں پانی بھرا رہتا ہو۔ ان لوگوں کے لئے یہ چورن اکسیر اعظم سے بڑھ کر فائدہ دکھاتا ہے۔ قیمت فی شیشی ۸ر محصول ڈاک ۷ر

گندے خون کو صاف کرنیوالا اکسیر اعظم

ہندوستانی جوہر عشبہ

خون ادویات کا جوہر تیار کیا جاتا ہے۔ جوہر عشبہ بگڑے ہوئے گندے خون کو صاف کرتا ہے۔ جوہر عشبہ ہر قسم کے پھوڑے پھنسیاں۔ داد چنبل۔ لوط اور کھجلی وغیرہ امراض کو فوراً آرام کر دیتا ہے۔ جوہر عشبہ جوشِ خون کو تسکین دیتا ہے۔ جوہر عشبہ گندے خون کو سکھاتا ہے۔ اور تازہ خون پیدا کرتا ہے۔ جوہر عشبہ خالص جڑی بوٹیوں کا جوہر ہونے کے باعث بالکل بے ضرر اور ہر مزاج کے موافق ہے۔ قیمت فی شیشی ایکروپیہ چار آنہ (عہ)۔ محصولڈاک ۸ ر

اکسیرِ سوزاک

مرض سوزاک آتشک سے بھی بُرا ہے۔ بدقسمتی سے ایک دفعہ لگ جاوے تو ہٹنے کا نام ہی نہیں لیتا۔ مگر اکسیر سوزاک اس مرض کی شرطیہ دوائی ہے۔ جو کہ ایک ہفتہ میں سخت سے سخت سوزاک کو جڑھ سے کھو دیتی ہے۔ جو لوگ ہر طرح کے معالجہ سے تھک چکے ہوں۔ وہ ایک دفعہ ہمارے اکسیر سوزاک کو استعمال کر کے دیکھیں۔ اس کے استعمال سے پرلتے سے پرانا اور بیس بیس برس کا سوزاک اور قرحہ بھی شرطیہ دور ہو جاتا ہے۔ قیمت فی مکمل بکس جسمیں کھانے اور پچکاری کی دوائی اور پچکاری بھی شامل ہوتی ہے تین روپیہ چار آنہ (لعہ ۳)۔ محصولڈاک ۵ ر

کماری آسو

امراض جگر و تلی بھس ددھرکن کو دور کرتے ہیں۔ دائمی قبض کے دفعیہ کے لئے جادو اثر دوائی ہے۔ جگر و تلی کی خرابی سے جو جسم کی رنگت مینڈک کیطرح ہو جاتی ہے۔ اس کے لئے لاثانی چیز ہے۔ جسم میں نیا خون پیدا ہو کر چہرہ گلاب کے پھول کی مانند کھلجاتا ہے۔ قیمت فی شیشی (عہ) دو روپیہ۔ محصولڈاک ۱ر

سر درد کی لاثانی دوا نمبر ۱

خواہ کسی قسم کا ہی درد سر کیوں نہ ہو۔ ایک گولی پانی کے ہمراہ نگل لینے

سے پانچ منٹ کے اندر اندر دور ہو جاتا ہے۔ قیمت فی شیشی ۳۲ گولیاں صرف آٹھ آنے (۸؍) +

سر درد کی لاثانی دوا (نمبر ۲)

یہ دوا ایسے سر درد کی حالت میں استعمال کرانی چاہیئے۔ جو پرانی ہو اور کسی دوا سے بھی نہ جاتی ہو۔ اس دوا سے ویدراج جی نے دس دس سال کے پرانے مریضان دردسر کو آرام کیا ہے۔ مستورات کو جب جریان الرحم پرانا ہو کر دردسر و کمر درد وغیرہ کئی قسم کی تکالیف لاحق ہو جاتی ہیں۔ تو یہ بیمار کی دوا ان کے حق میں آبحیات کا کام دیتی ہے قیمت سولہ گولیاں دو روپے (عہ)

کنٹھ مالا خنازیر یا ہجیرونکا علاج

خنازیر کو ویدک میں کنٹھ مالا اور عام بول چال میں ہجیراں کہتے ہیں یہ بڑا ہی ضدی مرض ہے۔ بڑے بڑے حکیم اور ڈاکٹر اس کے علاج میں عاجز ہو جاتے ہیں +

شفاخانہ ہندوستانی دواگھر میں ویدراج صاحب کے مریضوں کے لئے اس مرض کی تین خاص ویدک دوائیاں تیار ہوتی ہیں جن سے بے شمار مریض صحتیاب ہو چکے ہیں۔ طالبوں کو چاہیئے۔ کہ ان سے فائدہ اٹھاویں +

(۱) **کانچنار گوگل** } آیوروید کی مشہور و معروف دوا ہے۔ جو بدرقہ مناسب سے خنازیر کی ہر حالت میں قطعیہ فائدہ کرتی ہے اس کا نسخہ مخزن آیوروید میں درج ہے۔ جو صاحب خود تیار نہ کر سکتے ہوں ہم سے طلب کریں۔ قیمت ۵ تولے دو روپے (عہ) +

(۲) **ورنگ ارشٹ** } کانچنار گوگل کے ہمراہ مریض کنٹھ مالا کو یہ دوسری دوائی استعمال کرنی پڑتی ہے یہ دوا گل گنڈ۔ کنٹھ مالا یا گلے کے ہر قسم کے گلینڈز کو جڑ سے کھو دیتی ہے۔ مرض وردھی

جسکا دیگر طریقہائے طب میں کوئی علاج نہیں۔ ورونگ ارشٹ اس کی حکمی دوا ہے۔
قیمت ۱۸ دس کی شیشی دو روپے (عہ ۲) *

۳۔ **گل گنڈاری لیپ** خنازیر کی ایسی گانٹھیں جو ابھی پھٹی نہ ہوں۔ اگر اس لیپ کو اُن پر لگا دیا جائے۔ تو چند ہی روز میں گانٹھیں بلا کسی تکلیف کے گُم ہو جاتی ہیں۔ وید صاحب کا یہ سینکڑوں پر آزمایا ہوا لیپ ہے۔ قیمت ۵ تولہ ایک روپیہ چار آنے (عہ) *

مختصر فہرست کشتہ جات

{تیار کردہ ہندوستانی دواگھر بھارتیہ رس شالہ امرتسر}

(۱) سورن بھسم یعنی کشتہ طلاء برنگ سرخ۔ درجہ اول۔ قیمت فی تولہ ... ۶۰
یہ کشتہ نہایت محنت سے پارہ وگندھک کے ذریعہ تیار کیا گیا ہے۔ جو ایک سو آنچ میں تیار ہوتا ہے *

(۲) سورن بھسم یعنی کشتہ طلاء برنگ سرخ۔ درجہ دوم۔ قیمت فی تولہ ۵۰

(۳) روپ پارس یعنی کشتہ نقرہ (چاندی) درجہ اوّل " " ۱۲

(۴) کشتہ تانبا نہایت عمدہ برنگ مورپنکھ " " " عا

(۵) کشتہ تانبا درجہ دوم ... " " عہ

(۶) کشتہ فولاد خاص شنگرفی تین سو آنچ کا .. " " ۵

(۷) کشتہ فولاد " " ایک " درجہ دوم عا

(۸) کشتہ فولاد " " صرف ۲۵ " " سوم عہ

(۹) کشتہ فولاد معمولی قسم کا ... " " ۸

(۱۰) کشتہ منڈور یعنی خبث الحدید نہایت اعلیٰ۔ " " ۸

(۱۱) کشتہ بنگ یعنی قلعی عمدہ .. " " ۸

(۱۲) کشتہ قلعی خاص مرض جریان و کمزوری باہ کیلئے اکسیر ہے " " عہ

(۱۳) کشتہ سکہ (سیسہ) نہایت عمدہ ... " " ۸

(۱۴) کشتہ سکہ خاص ... " " عہ

(۱۴) کشتہ سنگہ خاص ... ... قیمت فی تولہ عہ؍

(۱۵) کشتہ جست ... " " " ۸؍

(۱۶) کشتہ ترد ھاتہ یعنی قلعی جست و سکہ ان تینوں دھاتوں کو ملا کر (سہ دھاتہ) نہایت محنت سے تیار کیا جاتا ہے عہ؍

(۱۷) کشتہ سورن مکھی (سونا مکھی) ... ... قیمت فی تولہ ۸؍

یہ کشتہ سونے کے کشتہ بدل میں استعمال کیا جاتا ہے نہایت ہی مقوی باہ اور مقوی اعضاء رئیسہ ہے۔

(۱۸) کشتہ روپا مکھی نہایت عمدہ ... ... قیمت فی تولہ ۸؍

(۱۹) کشتہ ابرک سیاہ نہایت عمدہ درجہ اول سو آگ کا " " " ؏

پرانے بخاروں و امراض بلغمی کی بے نظیر دوا ہے۔

(۲۰) کشتہ ابرک سیاہ نہایت عمدہ پچاس آگ کا " " " عہ؍

(۲۱) کشتہ ابرک سفید ... ... " " " ۶؍

نئے بخاروں اور صفراوی بخاروں کی اکسیر دوا ہے۔

(۲۲) کشتہ مروارید اصلی موتی۔ درجہ اول ... " " " ف۵

(۲۳) کشتہ مروارید " دوم ... " " " للعہ

(۲۴) کشتہ مرجان (مونگا) نہایت عمدہ ... " " " ۶؍

(۲۵) کشتہ شاخ مرجان " " ... " " " ۴؍

(۲۶) کشتہ صدف مروارید یعنی کشتہ سیپ اصلی " " " ۴؍

(۲۷) کشتہ سنکھ پرانے بخاروں کے لئے عمدہ چیز ہے ... " " " ۴؍

(۲۸) کشتہ بارہ سنگا۔ کھانسی بلغمی۔ کھانسی دمہ۔ ذات الجنب کے لئے نہایت عمدہ چیز ہے ... ... قیمت فی تولہ ۸؍

(۲۹) کشتہ خرمہرہ یعنی کوڑی کھانسی کے لئے عجیب چیز ہے ... " " ۴؍

(۳۰) سنگ یشب نہایت عمدہ ... " " " ۴؍

(۳۱) کشتہ عقیق درجہ اول بذریعہ کنول گندھک و آبگل کنول تیار کیا ہوا " " عہ؍

(۳۲) کشتہ عقیق درجہ دوم ... " " " ۱۲؍

(۳۳) کشتہ گودنتی ہر قسم کے بخاروں کیلئے عمدہ چیز ہے ... " " " ۲؍

(۳۴) کشتہ ہڑتال ورقیہ برنگ سفید ... " " " " ۱۰؍

(۳۵) کشتہ شنگرف رومی برنگ سفید .. .. قیمت فی تولہ عہ

(۳۶) کشتہ سم الفار سفید بترکیب خاص ۔ مقدار خوراک ایک خشخاش تا دو چاول .. .. قیمت فی تولہ ما

(۳۷) کشتہ بیضہ جریان الرحم اور جریان کیلئے ازحد مفید ہے " " عہ

فہرست رس رسائن

سدھ مکردھوج قسم خاص یا چندر اودے رس

اس میں اور سدھ مکردھوج میں صرف اسقدر فرق ہے۔ کہ اس کے اندر برابر وزن کشتہ سونا تیار ہونے کے بعد ملا دیا جاتا ہے۔ یہ متواتر آٹھ دن کی آگ سے تیار ہوتا ہے۔ نہایت مقوی باہ اور مقوی اعضاء رئیسہ ہے۔ قیمت فیتولہ صرف ۲۵ روپے

رس سندور خاص یہ رس پارہ و گندہک کی آمیزش سے آتشی شیشی میں تیار ہوتا ہے۔ اس رس سندور میں پارے سے چھ گنا گندہک جلایا جاتا ہے۔ اور ۳۲ دن متواتر دن رات کی آگ سے تیار ہوتا ہے۔ نہایت مقوی باہ ممسک و مہی ہے۔ مقدار خوراک نصف رتی سے ۲ رتی تک۔ قیمت فیتولہ (للعہ) ۔

رس سندور درجہ دوم اسمیں دوگنا گندہک جلایا جاتا ہے۔ مندرجہ بالا رس سے قدرے کم فائدہ کرتا ہے۔ متواتر آٹھ روز کی دن رات آگ سے تیار ہوتا ہے۔ قیمت فی تولہ دو روپے (للعہ) ۔

سورن بنگ (یا) مرگانگ یہ قلعی پارہ۔ گندہک اور نوشادر کا مرکب ہے۔ اور ترکیب خاص سے آتشی شیشی میں تیار کیا جاتا ہے۔ اس کا نام سنسکرت زبان میں سورن بنگ اسلئے ہے۔ کہ یہ کیمیاوی اثرات سے قلعی کا کشتہ برنگ سونا تیار ہوتا ہے۔ اسکی رنگت کو دیکھکر آپ اس کو بنگ یعنی قلعی ہرگز ہرگز نہیں کہ سکتے۔ بلکہ یہ خالص سونا معلوم دیتا ہے۔ مرض جریان وغیرہ جریان الرحم کی حکمی دوا ہے۔ جب تمام دوائیں جریان کے علاج میں ناکامیاب ہوجائیں۔ تو سورن بنگ یعنی مرگانگ قطعیہ کامیاب ہوتا ہے۔ اور اسمیں سے گندہک و نوشادر جل جاتے ہیں۔ خوراک ایک رتی سے ۲ رتی۔ قیمت فیتولہ ۲ روپے۔

بسنت مالتی رس } ناظرین! یہ وہ مشہور عالم آیورویدک دوا ہے۔ جو کہ تپدق کی عام حالتوں میں تقریباً تمام یونانی طبیب صاحبان کام میں لاتے ہیں۔ نہایت محنت سے تیار کیا جاتا ہے۔ مقدار خوراک ایک رتی سے ۲ رتی تک قیمت فی تولہ عـــہ روپے۔

یوگراج گوگل } امراض ریحی ہر قسم کے درد۔ جوڑوں۔ گنٹھیا۔ عرق النساء۔ رنگین بادی۔ لقوہ وغیرہ کی ایک بے نظیر آیورویدک دوا ہے۔ جس کو تمام اطباء صاحبان خوب جانتے ہیں۔ قیمت فی تولہ پانچ آنے (۵؍)۔

چون پراش } یہ بھی ایک مشہور رسائن ہے جسکو تقریباً تمام یونانی اطباء استعمال میں لاتے ہیں۔ ہمارے ہاں خاص احتیاط سے تیار ہوتا ہے۔ بوڑھوں کمزوروں اور کھانسی دمہ کے مریضوں کے لئے نعمت غیر مترقبہ ہے۔ قیمت فی سیر پانچ روپے (ﷲ)۔ فی پاؤ ایک روپیہ چار آنے (عہ)۔ ڈاک خرچ بذمہ خریدار۔

اصلی ست گلو } ست گلو کس قدر عمدہ چیز ہے۔ اس کے متعلق بیان کرنیکی چنداں ضرورت نہیں۔ مگر اسوقت جو چیزیں ست گلو کے نام سے بازار میں فروخت ہوتی ہیں۔ وہ آپ سے پوشیدہ نہیں۔ نشاستہ۔ کھریا مٹی۔ میدا۔ اراروٹ نہ جانیں ست گلو کے نام سے کیا کیا واہی تباہی اشیاء لوگوں کو خریدنی پڑتی ہیں۔ مگر ہم نے اس دقت کو محسوس کر کے بڑی محنت سے اصلی ست گلو تیار کر دیا ہے۔ آپ ایک مرتبہ بطور نمونہ منگوا کر آزمائش کیجئے۔ قیمت فی تولہ ۳؍۔

اصلی جوکھار } یہ بھی ایک نہایت کمیاب چیز ہو رہی ہے۔ عموماً اس کی جگہ نوشادر شورہ۔ نمک وغیرہ اشیاء بازار میں ملتی ہیں۔ مگر ہم نے خاص طور پر سبز جو کٹوا کر اپنے ہاں ایک خاص وزن میں جوکھار تیار کیا ہے۔ ضرورت ہو۔ تو بطور نمونہ منگوا کر دیکھئے۔ قیمت فی تولہ ۳؍۔

واضح رہے۔ کہ یہ چیزیں ایک چھٹانک سے کم وی۔ پی نہیں کی جائینگی۔

علاوہ ازیں آیوروید کے تقریباً تمام رس و کشتہ جات نیز دیگر ادویہ ہر وقت تیار رہتی ہیں۔ آپکو جب بھی رس یا کشتہ کی ضرورت ہو۔ بذریعہ خط و کتابت نرخ وغیرہ دریافت فرمالیجئے۔ نہایت ارزاں نرخوں پر مہیا کئے جائیں گے۔

ویدحکیم وڈاکٹر صاحبان کے نہایت کام کی چیز

اصلی جوہر شلاجیت و شلاجیت کا پتھر

[اگر اصلی نہ ہو۔ تو ایک ہزار روپیہ ہرجانہ]

اسوقت ملک میں شلاجیت یا جوہر شلاجیت کے نام سے جو اندھیر ہو رہا ہے۔ اور جو لوٹ مچ رہی ہے۔ وہ کسی سے پوشیدہ نہیں ہے۔ سچ پوچھو تو اس جوہر نایاب یا کمیاب کو بدنام کرنے میں خود غرض لوگوں نے کوئی کسر اٹھا نہیں رکھی۔ اس کے بیسیوں کارخانے اور سینکڑوں سفری فروخت کرنیوالے اسوقت موجود ہیں۔ مگر پھر بھی اصلی شلاجیت کا دستیاب ہونا ناممکن نہیں تو سخت مشکل ضرور ہے۔ اور جسقدر مروجہ شلاجیت بازار سے دستیاب ہوتی ہیں۔ ان میں وہ اوصاف جو آیورویدک یا یونانی کتب میں لکھے ہوئے ملتے ہیں۔ ان کا سوواں بلکہ ہزارواں حصہ بھی نہیں پائے جاتے۔ اس بڑی بھاری دقت کو دور کرنے کیلئے **ویدراج کرشن دیال جی وید شاستری صاحب** مالک ہندوستانی دواگھر و بھارتیہ رس شالہ امرتسر نے نہایت محنت و زر کثیر سے پہاڑوں کی دشوار گذار چوٹیوں پر خاص واقف کار آدمیوں کے ذریعہ خالص شلاجیت کا اصلی پتھر خاص وزن میں منگوایا ہے اور اس پتھر میں سے بڑی محنت کے ساتھ ٹھیک آیورویدک طریق پر سورج کی تیز کرنوں کے ذریعہ **اصلی جوہر شلاجیت** تیار کروایا ہے۔ جسکو ملک کے بڑے بڑے عالم ویدوں و حکیموں نے پسند فرما کر تصدیق فرمایا ہے۔ اگر آپ کو جوہر شلاجیت کی ضرورت رہتی ہو۔ تو کم از کم ایک مرتبہ منگوا کر آزمائش کیجئے۔ **قیمت فی سیر ۲۵ روپے۔ فی پاؤ (...)۔ فی چھٹانک (...)۔ فی تولہ (۸)**

شلاجیت کا اصلی پتھر

اگر کسی صاحب کو پھر بھی یقین نہ ہو۔ تو جسقدر ضرورت ہو۔ ہم سے اصلی شلاجیت کا پتھر منگوا کر آپ خود جوہر شلاجیت تیار کر سکتے ہیں۔ ترکیب ہم بتا دیں گے۔ **قیمت فی من (...) روپے۔ فی سیر (...)**

ملنے کا پتہ: جنرل منیجر ہندوستانی دواگھر بھارتیہ رس شالہ امرتسر

مخزن آیوروید یا گھر کا وید و حکیم

پانچواں حصہ

یعنے

طب آیوروید کی پانچویں یا آخری کتاب

ناظرین! آپ یہ پڑھ کر خوش ہونگے۔ کہ مخزن آیوروید کا پانچواں حصہ بھی پریس میں چھپنے کیلئے دے دیا گیا ہے۔ اور یقین کامل ہے کہ ماہ مئی ۱۹۳۰ء تک مکمل چھپ کر آپ کی خدمت میں پیش کیا جاویگا۔ اس حصہ کے شروع میں مردوں کی مخصوص مرض نامردی اور اس کے اسباب و علاج کو نہایت ہی اعلیٰ طریق پر بیان کیا گیا ہے۔ صرف اسی ایک مضمون کو قابل مصنف نے تخمیناً دو صد صفحات پر ختم کیا ہے۔ علاوہ ازیں پانچویں حصے میں ہر قسم کے زہروں کا حال اور ان کی دافع تدابیر کو بڑی ہی وضاحت سے بیان کیا گیا ہے۔ بلکہ پلیگ و اسی قسم کی دیگر مہلک امراض کے صحیح معالجات و مجرب نسخہ جات نے اس کتاب کی خوبیوں کو اور بھی دو بالا کر دیا ہے۔

اس حصہ کی خاص خوبی یہ ہے۔ کہ اس کے آخیر میں نہایت کارآمد نگھنٹو یعنی ویدک مخزن المفردات بھی لگا دیا ہے۔ جو کہ اکیلا ایک ضخیم کتاب ہے۔ اس پر بھی طرفہ یہ کہ ہر قسم کے ویدک رسوں میں استعمال کئے جانے والے دھاتوؤں۔ اُپ دھاتوؤں کے کشتہ جات تیار کرنے کی صحیح و نہایت ہی اعلیٰ اور آسان تراکیب درج کی گئی ہیں۔ غرضیکہ طب آیوروید کا کوئی بھی ایسا مضمون اب باقی نہیں رہا جس کی اس حصہ میں صراحت نہ کی گئی ہو۔ باایں ہمہ قیمت صرف تین روپے (۳) سنہری جلد تین روپے آٹھ آنہ (۳۸) مگر جو اصحاب چھپنے سے پیشتر آرڈر خریداری بھیجکر اپنا نام درج رجسٹر کرا لینگے۔ ان کو محصولڈاک معاف۔

نیازمند۔ جنرل منیجر ہندوستانی دواگھر بھارتیہ رس شالہ امرتسر